CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar. Digitized by eGangotri

गुरुकुल कांगड़ी विश्वविद्यालय, हरिद्वार
कृपया पुस्तक के ऊपर कोई निशान आदि
न लगायें ।

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

पुस्तकालय
गुरुकुल कांगड़ी विश्वविद्यालय, हरिद्वार

बर्ग संख्या.........   आगत संख्या..............

पुस्तक—वितरण की तिथि नीचे अंकित है। इस तिथि सहित २० वें दिन तक यह पुस्तक पुस्तकालय में वापिस आ जानी चाहिए। अन्यथा १० पैसे के हिसाब से विलम्ब-दण्ड लगेगा।

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ओ३म् ।

सा० संख्या ______ पंजिका संख्या ______

पुस्तकों पर सर्वप्रकार की निशानियां लगाना अनुचित है।

कोई विद्यार्थी पन्द्रह दिन से अधिक पुस्तक नहीं रख सकता।

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

The Editor of Sat-Dharm Pracharak Jullundhar for favour of Review at an early date

ARYA DIRECTORY AND ALMANAC, 1907.

اوم

कालो न यातो वयमेव याता ।

سلسلہ نمبر ۹

آریہ جنتری و ڈائرکٹری سنہ ۱۹۰۷ء

مطابق

آریہ سمت ۱۹۷۲۹۴۹۰۰۹ ا

و

سمت ۱۹۶۴ بکرمی و سنہ ۱۳۲۵ ہجری

مجریہ

آریہ سماج کرنال (پنجاب)

مطبوعہ نیٹو امپیریل پریس دہلی محلہ مسجد کھجور

قیمت فی جلد - ۸ر

ARYA SAMAJ, KARNAL,—PUNJAB.

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

فہرست مضامین

نمبر	نام مضمون	صفحہ
۱	فہرست تعطیلات سرکاری	۱
۲	ایڈیٹوریل نوٹ	۲
۳	ویدک سنسکار	۳
۴	ہمارے کرۂ ارضی کی عمر	۱۴
۵	نکشتر دراشی وکلپ یا سرشٹی سمت کا حساب	۱۸
۶	فہرست سمبت نما و رائج الوقت	۲۰
۷	جنتری از جنوری تا دسمبر	۲۲ تا ۴۴
۸	راجرشی بال برہمچاری بھیشم پتامہا کا جیون چرتر	۴۵ تا ۵۲
۹	ہون سامگری اور ویدک کے نسخے	۵۳
	اشتہار آریہ ناماولی	۵۴
۱۰	ریویو چند کتب جدید الطبع	۵۵
۱۱	آریہ پرتی ندھی سبھاؤں و اُوپ سبھاؤں کا حال	۵۶ تا ۷۰
۱۲	حالات گوروکل ہائے و حالات پاٹھ شالا و سکول وغیرہ	۷۱-۷۲
۱۳	استریوں کے متعلق انسٹیٹیوشنوں وغیرہ کے حالات	۷۳-۷۶
۱۴	حالات یتیم خانجات	۷۷-۷۹
۱۵	فہرست اوپدیشکان	۸۰ تا ۸۲
۱۶	فہرست آریہ سماج ہائے بھارت ورش	۸۳ تا ۱۰۴
۱۷	آریہ سماج کے امدادی انسٹیٹیوشنوں کا حال	۱۰۵
۱۸	ویدک یںترالہ اجمیر	۱۰۶
۱۹	فہرست آریہ اخبارات و آریہ کتب فروش	۱۱۳
۲۰	فہرست کتب جدید جو ۱۹۰۶ء میں شائع ہوئیں	۱۱۴
۲۱	شاسترارتھ مابین آریہ سماج و دیگر مذاہب	۱۱۶ تا ۱۲۱
۲۲	آریہ سماج کا کام متعلقہ زلزلہ وغیرہ	۱۲۱
۲۳	آریوں کی تعداد بموجب مردم شماری ۱۹۰۱ء	۱۲۳
۲۴	آریہ سماجک پرشوں و استریوں کا پرلوک گمن	۱۲۳ تا ۱۲۷
۲۵	حالات ناگری پرچارنی سبھا۔ گند ہرو مہا ودیالیہ یدھوا بواہ پرچارنی سبھا وغیرہ	۱۲۸ تا
۲۶	متفرق نوٹ	۱۳۲
۲۷	اشتہارات	۱۳۳
		۱۳۶

مہرشی سوامی دیانند سرستی مہاراج کی تصنیفات کی کم شدہ قیمت

نمبر	نام کتاب	قیمت
۱	رگ وید بھاشیہ (۹ حصہ)	سے
۲	یجروید بھاشیہ مکمل	عـہ
۳	یجروید بھاشا بھاشیہ	عـصہ
۴	رگ ویدآدی بھاشیہ بھومکا	عـہ/۴
۵	ویدانگ پرکاش ۱۴ حصہ	للعہ ۱/۸
۶	نروکت	۱۰/
۷	چاروں وید مُول سادہ کاغذ پر	صہ/
۸	ایضاً ایضاً بڑھیا کاغذ پر	صہ/۸
۹	چاروں ویدوں کی انوکرنیکا	عـہ/۸
۱۰	شت پتھ براہمن مُول مکمل	للعہ
۱۱	دس اوپنشد مول	۱۰/
۱۲	ستیارتھ پرکاش سادہ کاغذ پر	عـہ/۸
۱۳	ایضاً بڑھیا کاغذ پر	علہ
۱۴	″ بنگالی ترجمہ	۱/عہ
۱۵	″ گجراتی ترجمہ	عہ/
۱۶	سنسکار ودھی سادہ کاغذ پر	۸/
۱۷	″ بڑھیا کاغذ پر	۱۰/
۱۸	بواہ پدھتی	۴/
۱۹	آریہ بھومنہ	۳/
۲۰	ایضاً بڑی تقطیع پر	۹/
۲۱	پنچ مہایگیہ ودھی	۱/
۲۲	″ بڑھیا کاغذ پر	۲/
۲۳	اشٹا دھیائی مول	۱۳/
۲۴	سنسکرت واکیہ پربودھ	۲/
۲۵	بیوہار بھانو	۳/
۲۶	بھرم اچھیدن وانو بھرم اچھیدن فی ۔ /	۱/
۲۷	ست دھرم وچار (میلہ چاند پور) ناگری (اردو ۔ /	۱/
۲۸	آریہ اودیس رتن مالا (ناگری ۔ / مرہٹی ا/ ۔ انگریزی ۔ /	
۲۹	گوکرنا ندھی	
۳۰	سوامی نارائن مت کھنڈن	۱/
۳۱	ویدورودھ مت کھنڈن	۱/
۳۲	شاستراتھ کاشی	۲/
۳۳	ستیہ دھرم ۔ اُپنتویہ پرکاش ناگری ۔ / انگریزی ۔ /	۲/
۳۴	آریہ سماج کے نیم واوپ نیم	۳/
۳۵	چھاندوگ اُوپنشد کا سنسکرت و ہندی بھاشیہ	۱/

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

فہرست تعطیلات برائے عدالتہاء دیوانی و دفاتر سرکاری منظور شدہ چیف کورٹ و گورنمنٹ پنجاب و ممالک متحدہ آگرہ و اودھ برائے سال ۱۹۰۷ء عیسوی

نمبر شمار	نام تعطیل	صوبہ پنجاب — برائے عدالتہائے دیوانی — تاریخ	نام یوم	تعداد	صوبہ پنجاب — برائے دفاتر سرکاری — تاریخ	تعداد	صوبہ ممالک متحدہ آگرہ و اودھ — برائے دفاتر سرکاری — تاریخ	تعداد
۱	نوروز (اعلان قیصری)	یکم جنوری	منگل	۱	یکم جنوری	۱	یکم جنوری	۱
۲	سورج گرہن	۱۴ر جنوری	سوموار	۱	۰	۰	۰	۰
۳	بسنت پنچمی	۱۸ر جنوری	شکر	۱	۱۸ر جنوری	۱	۱۸ر جنوری	۱
۴	عید الضحےٰ	۲۵ و ۲۶ر جنوری	شکر و سنیچر	۲	۲۵ر جنوری	۱	۲۵ر جنوری	۱
۵	چاند گرہن	۳۰ر جنوری	بدھ	۱	۰	۰	۰	۰
۶	شیوراتری	۱۱ر فروری	سوموار	۱	۱۱ر فروری	۱	۱۱ر فروری	۱
۷	محرم	۲۰ تا ۲۵ر فروری	بدھ تا سوموار	۵	۲۱ تا ۲۳ر فروری	۳	۲۱ تا ۲۳ر فروری	۳
۸	ہولی	۲۷ و ۲۸ر فروری	بدھ و برہسپت	۲	۲۸ر فروری	۱	۲۸ر فروری و یکم مارچ	۲
۹	گڈ فرائڈے	۲۹ر مارچ	شکر	۱	۲۹ر مارچ	۱	۲۹ر مارچ	۱
۱۰	ایسٹر	۳۰ر مارچ تا یکم اپریل	سنیچر تا سوموار	۳	۳۰ر مارچ تا یکم اپریل	۳	۳۰ر مارچ تا یکم اپریل	۳
۱۱	چہلم	۰	برہسپت	۰	۰	۰	۴ر اپریل	۱
۱۲	بیساکھی (گنگا اشنان)	۰	سنیچر	۰	۱۳ر اپریل	۱	۰	۰
۱۳	رام نومی	۰	سوموار	۰	۰	۰	۲۲ر اپریل	۱
۱۴	بارہ وفات	۲۶ر اپریل	شکر	۱	۲۶ر اپریل	۱	۰	۰
۱۵	نرجلا اکادشی	۲۲ر جون	سنیچر	۱	۰	۰	۰	۰
۱۶	سالگرہ ملک معظم	۲۶ر جون	بدھ	۱	۲۶ر جون	۱	۲۶ر جون	۱
۱۷	بیاس پوجا	۲۵ر جولائی	برہسپت	۱	۰	۰	۰	۰
۱۸	سلونو (رکھشا بندھن)	۲۳ر اگست	شکر	۱	۲۳ر اگست	۱	۲۳ر اگست	۱
۱۹	جنم اشٹمی	۳۱ر اگست	سنیچر	۱	۳۱ر اگست	۱	۳۱ر اگست	۱
۲۰	اننت چودس	۲۰ر ستمبر	شکر	۱	۰	۰	۲۰ر ستمبر	۱
۲۱	شب برات	۲۳ر ستمبر	سوموار	۱	۰	۰	۲۲ر ستمبر	۱
۲۲	دسہرہ	۱۴ر تا ۱۶ر اکتوبر	سوموار تا بدھ	۳	۱۴ر تا ۱۶ر اکتوبر	۳	۱۴ر تا ۱۷ر اکتوبر	۴
۲۳	جمعۃ الوداع	یکم نومبر	شکر	۱	۰	۰	۰	۰
۲۴	دیوالی	۴ر و ۵ر نومبر	سوموار و منگل	۲	۵ر نومبر	۱	۵ر و ۶ر نومبر	۲
۲۵	جم دوتیا (بھیا دوج)	۷ر نومبر	برہسپت	۱	۰	۰	۰	۰
۲۶	عید الفطر	۸ و ۹ر نومبر	شکر و سنیچر	۲	۸ر نومبر	۱	۸ر نومبر	۱
۲۷	کرسمس ڈے (بڑا دن)	۲۴ر تا ۳۱ر دسمبر	منگل تا منگل	۸	۲۴ر تا ۳۱ر دسمبر	۸	۲۴ر تا ۳۱ر دسمبر	۸

نوٹ - ہر ایک اتوار و [illegible] ہوگی - عدالت ہائے دیوانی ماہ ستمبر میں [illegible] چیف کورٹ پنجاب ۱۲ر اگست [illegible]

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ایڈیٹوریل نوٹ

(۱) آریہ جنتری کا یہ نواں نمبر ناظرین کی سیوا میں پیش کیا جاتا ہے۔ اسکو بہت سے جدید مضامین اور حالات سے مزین کر کے حتی المقدور دلچسپ اور مفید بنانیکی کوشش کیگئی ہے۔ امید ہے کہ ناظرین اسکو قبول فرما کر فائدہ اٹھانے کی کوشش کرینگے ؛

(۲) آریہ ڈائرکٹری ہر سال نامکمل شکل میں شائع ہوتی ہے۔ اس مرتبہ ارادہ تھا کہ سب آریہ سماجوں اور آریہ انسٹیٹیوشنوں کے حالات جمع کر کے اسکو مکمل شکل میں پیش کروں۔ چنانچہ اسی غرض کے لیئے ۵۰ ٹکٹ دار جوابی کارڈ اور ۳۰ چٹھیات واسطے دریافت حالات جاری کی گئیں مگر انمیں سے ۲۱۱ سماجوں سے نہ کچھ جواب آیا اور نہ کارڈ واپس آئے جنکی تفصیل اسطرح ہے [پنجاب ۲۵۔ ممالک متحدہ ۱۰۵۔ بنگال ۱۳۔ بمبئی ۶۔ نظام حیدرآباد ۱۔ مدراس ۱۔ برہما ۳] راجستھان اور ممالک متوسط کی پرتی ندھی سبھاؤں نے کرپا کر کے اپنے علاقہ کی متعلقہ سماجوں کی فہرست معہ حالات عنایت کی تھی اسلیئے انکے حالات مکمل درج کیئے گئے۔ جن سماجوں سے جوابی کارڈ واپس نہیں آئے ان میں اکثر ایسی سماجیں ہیں کہ جنکو سنٹرل اور مشہور سماج ہونیکا فخر حاصل ہے مثلاً دہلی۔ حصار۔ گوجرانوالہ۔ ملتان شہر۔ راولپنڈی۔ ڈیرہ اسمٰعیل خاں۔ جھنگ۔ کراچی۔ مراد آباد۔ میرٹھ۔ بدایوں۔ دہرہ دون۔ مظفرنگر۔ رڑکی۔ کانپور۔ آگرہ۔ رانچی وغیرہ وغیرہ۔

(۳) کئی صاحبان کی تحریک اور زور دینے پر یہ ارادہ کیا گیا تھا کہ کلچرڈ پارٹی کے حالات اور انکی سماجوں اور انسٹیٹیوشنوں کی فہرست معہ کام بھی اس ڈائرکٹری میں درج کیجاوے جسکے لیئے ہمنے لالہ رام پرشاد بی اے سکریٹری آریہ پرتی ندھی سبھا پنجاب (کنہ) کی سیوا میں ایک مفصل چٹھی براہ دریافت حالات روانہ کی اور بعد ازاں تین مرتبہ بذریعہ کارڈ یاد دہانی بھی کی۔ مگر لالہ صاحب نے نہ تو کچھ حالات بھیجے اور نہ کچھ جواب عنایت کیا۔ جو صاحب اس امر کے بابت زور دیا کرتے تھے وہ اب غور فرمالیویں کہ حالات نہ بھیجنے میں کیا بھید ہے ؛

(۴) ناگری جنتری کی اشاعت بہت سی مشکلات کی وجہ سے اس سال بند کیگئی جن میں سے تین بڑی وجوہات یہ ہیں اول۔ گزشتہ سالوں میں تین مرتبہ یعنی سنہ ۱۹۰۴ء سنہ ۱۹۰۵ء اور سنہ ۱۹۰۶ء میں ناگری جنتری شائع کی گئی۔ مگر تینوں سال سماج ہذا کو سخت محنت برداشت کرنیکے علاوہ تقریباً سو سو روپیہ نقصان برداشت کرنا پڑا۔ نہ صرف اس وجہ سے کہ انکی فروخت کم ہوئی بلکہ زیادہ تر اسوجہ سے کہ چھپائی وغیرہ کا خرچ تقریباً اصل قیمت کے برابر ہوا ؛

دوئم سنہ ۱۹۰۶ء کی ناگری جنتری کی تیاری میں بابو کشن سروپ جی سابق ایڈیٹر جنتری ہذا کو کمال دقت پیش آئی ۱۲ گھنٹہ متواتر ہیڈ کلرک خزانہ کا بامشقت کام کرنیکے علاوہ پانچ چھ گھنٹہ روزمرہ بلاناغہ کئی مہینہ تک دو جنتری کی تیاری پروف دیکھنے اور مینیجر مطبع پر ہر وقت تقاضا کرنے وغیرہ میں صرف کرنے پڑے جس سے انکی صحت پر ایسا خراب اثر پڑا کہ ان کو مجبوراً اس مرتبہ اس کام سے دست بردار ہونا پڑا ؛

سوم۔ جنتری کی اشاعت میں کئی مرتبہ جو دیر واقعہ ہوئی اسکا باعث بھی ناگری جنتری ہی ہے جو بڑی دقت اور کمال مشقت سے تیار اور طبع ہوتی ہے ؛

(۵) ناظرین جنتری ہذا اور خاصکر آریہ پبلک کی سیوا میں یہ گزارش کرنا بھی مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ہر سال آریہ سماجوں اور آریہ انسٹی ٹیوشنوں اور دیگر متعلقہ سبھاؤں کے بڑھنے سے آریہ ڈائرکٹری کا کام بھی متواتر بڑھتا جاتا ہے اور اسی وجہ سے یہ کام ایک شخص یا ایک سماج کی طاقت سے باہر ہوتا جاتا ہے اور خاصکر اس صورت میں جبکہ اکثر سماجوں اور انسٹی ٹیوشنوں کے سکریٹری صاحبان جواب دینے میں اسقدر کوتاہی اور لاپرواہی کرتے ہیں۔ اس لیئے آریہ پرتی ندھی سبھاؤں کو لازم ہے اس کام کو خود اپنے اہتمام میں لیویں اور ایک خاص آدمی اس کام کے لیئے مقرر کریں جو کہ آریہ جنتری و ڈائرکٹری کو ہر دو زبان میں تیار کر سکے۔ یا اپنے اپنے دفتروں میں ایک ایک جدید رجسٹر کھولدیں جسمیں اپنے اپنے پرانت کی سماجوں اور انسٹی ٹیوشنوں کی فہرست معہ حالات کارروائی وقتاً فوقتاً درج کرتے رہا کریں اور بوقت تیاری جنتری اُس کی ایک نقل بعد ترمیم و ایزادی مکمل کر کے ہمارے پاس بھیجدیا کریں۔ اس قسم کے انتظام سے امید ہے کہ آریہ ڈائرکٹری مکمل اور صحیح حالات سے پُر شکل میں شائع ہو سکے گی مگر تاہم ناگری جنتری کے لیئے خاص انتظام درکار ہے ؛

(۶) ہم جملہ آریہ سماجوں، سبھاؤں اور انسٹی ٹیوشنوں کے کارکنان کا جنہوں نے جنتری ہذا کی تکمیل میں امداد فرمائی ہے تہ دل سے مشکور ہیں۔ اور خاص طور پر اپنے متر بابو رتن لال جی۔ مینیجر سوڈا واٹر فیکٹری کرنال کے بہت ممنون ہیں جنکی امداد اور کوشش کی وجہ سے یہ جنتری اس شکل میں اور اس قدر جلد شائع ہو سکی ؛

آپ کا سیوک

بنواری لال سبھاسد آریہ سماج کرنال ۔ ۱۵ دسمبر ۱۹۰۶ء

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

اوم

ویدک سنسکار

انسانی زندگی کا سانچہ

جب کوئی کاریگر عمدہ خوبصورت اور مضبوط اشیاء یا کھلونا بنانے کا ارادہ کرتا ہے تو اول اُس کے لیئے کوئی خوبصورت اور مضبوط سا سانچا یا آلہ تیار کرتا ہے پھر جس مصالحہ سے وہ کھلونا بنانا چاہتا ہے اُس مصالحہ کو بڑی محنت سے علمی طریقہ پر عمدہ اور ہر طرح سے قابل اور درست تیار کرتا ہے۔ جب ہر دو چیز بخوبی طور پر درست تیار ہو جاتی ہیں تو کاریگر اپنی بڑی عقلمندی اور سائنٹفک ہنرمندی کے ساتھ اُس کھلونے کو مکمل کرتا ہے جسکا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ کھلونا نہایت خوبصورت دل پسند اور مضبوط تیار ہو جاتا ہے۔ جو شخص اُس کو دیکھتا ہے دلفریفتہ ہو کر حسب دلخواہ قیمت دیکر خریدنے کی خواہش کرتا ہے اور بے اختیار تعریف کرتا ہے حتیٰ کہ جس جگہ وہ اُس کو رکھدیتا ہے وہ جگہ بھی خوشنما اور آراستہ نظر آنے لگتی ہے۔ یہ تمام خوبصورتی مضبوطی۔ خوشنمائی۔ آراستگی وغیرہ کیونکر اور کہاں سے آئی۔ یہ کل نتیجہ اُس کاریگر کی محنت ہنرمندی اور دماغی و علمی طریقے استعمال کرنے کا ہے جو کہ اُس نے اُس کھلونے کے تیار کرنے پر خرچ کیئے ہیں اِن سے یا ایسے ہی پدارتھ ودّیا کے طریقوں کو سنسکرت زبان میں سنسکار کہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ انگریزی ساخت کے ولایتی کھلونے سینکڑوں بلکہ ہزاروں روپیہ قیمت پاتے ہیں اور ہندوستان کے دیسی کھلونے پیسے کے تین تین بھی کوئی خریدنا پسند نہیں کرتا۔ اب یہ نتیجہ نکالنا کچھ مشکل نہیں ہے کہ سنسکار کرنے سے ہر ایک چیز عمدہ خوبصورت اور مضبوط ہو سکتی ہے۔ جبکہ مادّی اشیاء سنسکار کرنے سے ایسی عمدہ ہو سکتی ہیں تو انسانی جسم کو بھی سنسکار کے ذریعہ سے نہایت خوبصورت سڈول۔ عمدہ اور مضبوط اور اُس کے دل و دماغ کو شُدھ۔ پوتر۔ طاقت ور۔ عقلمند اور وید اور شاستر وکت گیان اور ہر ایک قسم کی وِدّیا گرہن کرنے کے قابل بنا سکتے ہیں۔ چنانچہ اسی لیئے وید و کتا مہرشی شری سوامی دیانند سرسوتی جی نے اپنی بنائی ہوئی سنسکار وِدھی میں فرمایا ہے کہ "جن سنسکاروں (طریقوں) کے کرنے سے شریر اور آتما سُو سنسکرت ہونے سے دھرم۔ ارتھ۔ کام اور موکش کو پراپت ہو سکتے ہیں اور سنتان اتینت یوگیہ (لائق) ہوتی ہیں۔ اُن سنسکاروں کا کرنا اتی اوچت (لازم) ہے"۔ وید اور شاستروں کے تمام فاضلوں اور جملہ رشی اور مہرشیوں نے انسانی جسم اور آتما کی اونتی اور بہبودی کے لیئے ۱۶ سولہ سنسکار تجویز کیئے ہیں جو خاصکر ویدک (طبّی) اصول پر مبنی ہیں جنکا مفصل طریقہ اور حال مندرجہ بالا سنسکار ودھی میں درج ہے اُن کے نام یہ ہیں

(۱) گربھادھان (۲) پنسون (۳) سیمنتونین (۴) جات کرم (۵) نام کرن (۶) نشکرمن (۷) اَن پراشن (۸) چوڑا کرم (۹) کرن بیدھ (۱۰) اوپنین (۱۱) ویدآرمبھ (۱۲) سماورتن (۱۳) بواہ (۱۴) بان پرستھ (۱۵) سنیاس (۱۶) انتیشٹھی"

(۱) **گربھادھان سنسکار** (جسکو پتر ایشٹی یگیہ بھی کہتے ہیں) انسانی جسم اور ساخت کا بنیادی اصول ہے اِسکا اصلی مدعا یہ ہے کہ انسان شریر اور آتما کو مضبوط۔ تندرست اور شدھ پوتر بنانے کے لیئے اول ویریہ روپی

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

مصالح کو گربھاشے رُوپی سانچے میں ڈھالنے سے پیشتر ہردو کی شُدھی اور مضبوطی کی جاوے۔ اور مرد اور عورت ہردو برہمچریہ برت پُورن کرنے کے بعد گربھادھان کرنے سے کئی روز پیشتر اس قسم کی خوراک اور ادویات استعمال کریں کہ جس سے اصلی مدعا بخوبی حاصل ہو سکے۔ کیونکہ اس کی درستی پر تمام شریر اور آتما کی درستی اور اس کی خرابی پر اس کی خرابی منحصر ہے +

(۲) گربھادھان کے بعد گربھ کی رکشا اور اس قسم کے آچار بیوہار اور اہار کرنا کہ جن سے گربھ کے بالک کے انگ اور پرتیانگ تکمیل حاصل کر سکیں۔ گربھنی استری کا خاص فرض ہے۔ مرد کو استری کے گربھ کے زمانے میں جتیندری رہ کر ویرج وان ہونا چاہیئے اور گربھنی سے گمن کرنا سخت انوچت بلکہ پاپ ہے۔ ان باتوں کے اوپدیش کرنے کے لیئے دو سنسکار ٹھیک طور پر مقرر کیئے گیئے ہیں۔ جن میں سے ایک پُنسون اور دُوسرا سیمنتونین کہلاتا ہے۔ سُشرت میں لکھا ہے کہ تیسرے مہینے میں جبکہ پُنسون سنسکار کیا جاتا ہے گربھ کے مالک کے ہاتھ پاؤں سر۔ اور دیگر انگ جنمیں ہردیہ بھی شامل ہے کسیقدر پرگٹ ہونے لگتے ہیں اور چوتھے مہینے میں جہاں دیگر انگ کسیقدر تکمیل کی حالت کو پہونچتے ہیں وہاں ہردیہ نسبتاً زیادہ مکمل ہو جاتا ہے اس لیئے تیسرے مہینے میں یعنے پُنسون سنسکار کے وقت گربھنی کے ہردے پر اثر پہونچانے کی خاص ضرورت ہے۔ سام وید گائن سے نہ صرف کان ہی پرسن ہوتے ہیں بلکہ من اعلے سے اعلے خیالات کی خوراک کو حاصل کرتا ہے۔ گربھ کے بالک پر بھی اسکا خاص اثر پہونچتا ہے۔ اگر گربھنی کا من راگ سے فرحت حاصل کریگا تو بچہ بھی ہنسمکھ اور بشاش ہی پیدا ہوگا +

(۳) سیمنتونین۔ سُشرت کے انوسار چوتھے مہینے میں گربھنی استری دوہردی کہلاتی ہے۔ پانچویں مہینے میں گربھ گت بالک کی مانسک طاقتیں نشوونما پاتی ہیں اور چھٹے مہینے میں بُدھی بڑھتی ہے اس کے بعد سب انگوں کی تکمیل ہوتی ہے۔ یہ سنسکار چونکہ چوتھے مہینے سے آٹھویں مہینے تک ہو سکتا ہے اس لیئے اس سے دو فائدے مقصود ہیں اول گربھنی استری کے من کو خوش اور صحت کی حالت میں رکھنا۔ دوم گربھ کی اور خاصکر بچہ کے دماغ کی تکمیل میں امداد دینا۔ اس وجہ سے اس سنسکار کے دوران میں بچے کے دماغ پر خاص اثر پہونچانے کے لیئے گربھنی کے سر پر تیل لگانے اور کنگھی سے بال صاف کرنے کی خاص ہدایت ہے۔ ان مہینوں میں گربھنی استری کو اپنے دماغ سے مناسب کام لینے کی بھی ضرورت ہے۔ کیونکہ جس قسم کا وہ مطالعہ کریگی یا جن باتوں کو من سے سوچتی رہے گی اُسی قسم کے مطالعہ کا شوق رکھنے والا یا اُسی قسم کے سوچنے کی قابلیت رکھنے والا بچہ پیدا ہوگا۔ چُونکہ جسوقت یہ سنسکار کیا جاتا ہے اُسوقت من بُدھی۔ اور دماغ خاصکر نشوونما پاتے ہیں اس لیئے شُکل پکش میں جبکہ قدرت میں روشنی کا ہی راج ہو اس سنسکار کے کرنے کی خاص ضرورت ہے۔ اسی طرح ویدک سنسکار بھی طبی۔ دھارمک۔ اور اخلاقی اصُول پر مقرر ہیں جن کے فوائد اور مُختصر حالات موقعہ پر درج ہیں۔ ان سنسکاروں کے متعلق عام ہدایات جو مدنظر رکھنی چاہیں حسب ذیل ہیں :-

(۱) اول کے پندرہ سنسکاروں میں اپنے اپنے رشتہ داروں اور متروں کو بذریعہ نمنترن پریم اور پریتی سے موقعہ پر بلانا چاہیئے تاکہ جو یگیا اور اوپدیش اُن کے سامنے کیئے جاویں وہ مضبوط اور پُراثر ہوں اور حاضرین کی رُچی سنسکاروں کی طرف بڑھے بعد اختتام سنسکار سب کو آدر ستکار کے ساتھ رخصت کریں اور سنسکار کرنے والوں کو یتھاشکتی دکشنا دیکر خوش کریں اور دھرم کاریوں کے لیئے دان بھی دیویں + انتیشٹھی سنسکار میں سب رشتہ دار

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

اور ستر خبر پاتے ہی خود شریک ہوویں (۲) اِن سنسکاروں میں سب سے اول ہون ہوگیہ۔ پہار تھنا۔ اوپاسنا اور سوستی واچن وغیرہ کرکے دیگر سب کرم سنسکار ودھی میں لکھے ہوئے کے مطابق کرنے چاہئیں (۳) چوتھے۔ پانچویں۔ چھٹے ساتویں۔ آٹھویں۔ نویں۔ دسویں۔ گیارہویں اور بارہویں سنسکاروں میں سب آئے ہوئے استری پرشوں کو لازم ہے کہ جاتے وقت اشیرباد دیویں کہ پرمیشر اِس بالک کو دراز عمر۔ دھارمک پروپکاری۔ ییش اور کیرتی والا کرے (۴) جملہ سنسکاروں کو شردھا سے دھارمک فرض سمجھ کر پرش اور استری دونو ملکر کریں اور اُن کے متعلقہ دید منتروں کے ارتھوں پر غور کرکے اُن کے مطابق عمل کرنے کی کوشش کریں +

نمبر	نام سنسکار	وقت مقررہ سنسکار	ودھان
۱	گربھادھان جس طریقے سے گربھ آشے میں ویرج قایم کیا جاتا ہے اُس کو گربھادھان سنسکار کہتے ہیں۔ اِس کو پُتر لیشٹی یگ بھی کہتے ہیں۔	جب بواہت استری پرش کی عمر ۱۶ سولہ و ۲۵ پچیس برس یا اس سے ادھک ہو تو استری کے رجسولا ہونے کے پشچات یہ سنسکار ہونا چاہیے جیسا کہ سُشرت میں ویدراج دھنونتری جی مہاراج نے لکھا ہے کہ اگر ۱۶ سولہ برس سے کم استری اور پچیس برس سے کم پرش لوا کرکے گربھ قایم کریں تو اول گربھ قایم نہ رہیگا اگر رہیگا تو اسقاط ہو جائے گا۔	جس دن سے استری رجسولا ہو۔ اُس دن سے سولہ راتری گربھادھان سنسکار کرنے کی ہیں۔ اِن راتریوں میں سے اول کی چار راتریوں میں گربھادھان سنسکار نہیں کرنا چاہیئے۔ کیونکہ استری کے شریر سے جو خون نکلتا ہے وہ گرم اور بہت بیماریوں کا پیدا کنندہ ہوتا ہے۔ اِس وجہ سے اول کی چار راتری تیاگیہ ہیں۔ اور اگر اِن سولہ راتریوں میں اماوس پورنماشی۔ چتردشی۔ اشٹمی۔ آجاویں تو اُن کو بھی تیاگ دیں۔ کیونکہ یہ تتھی رشیوں کے یگیہ سمبندھی پرب ہیں۔ اور رجو درشن سے گیارہویں اور تیرہویں راتری بھی تیاگیہ ہیں۔ کیونکہ اِن راتریوں میں بھی گربھ آشے میں خون کی زیادتی رہتی ہے۔ باقی دس راتری رتوگمن کے واسطے سریشٹ ہیں۔ جب استری رجسلا ہو کر چوتھے دن کے بعد پانچویں دن اشنان کرکے شُدھ ہو جاوے اُسی دن یا جس دن گربھ قایم کرنے کی خواہش ہو اُس سے پہلے دن پرارتھنا اوپاسنا وغیرہ کرکے خوشبو اور سامگری سے ہون کرے۔ رتودان کا سمے راتری میں ایک پہر رات گزرنے سے ایک پہر راتری باقی رہے تک ہے۔ دن میں رتوگمن کرنا شاستروں میں منع کیا ہے۔ اگر پُتر کی خواہش ہو تو چھٹی۔ آٹھویں۔ دسویں۔ بارہویں۔ چودھویں۔ سولہویں راتریوں میں۔ اور اگر لڑکی کی خواہش ہو تو پانچویں۔ ساتویں۔ نویں۔ پندرہویں۔ راتریوں میں گربھ استھاپن کرنا چاہیئے۔ لیکن اِن راتریوں میں آخری راتیں زیادہ موزوں ہوتی ہیں۔ پُرش کے ادھک ویریہ سے لڑکا اور استری کے ادھک رج سے لڑکی اور برابر ہونے سے نپنسک ہوتا ہے۔ یا گربھ پات ہو جاتا ہے۔ گربھادھان کے سمے استری پرش دونوں پرسن ہو کر مکھ کے سامنے مکھ ناسکا کے سامنے ناسکا تمام شریر کو سیدھا رکھیں۔ جب ویریہ استری کے گربھ آشے میں پراپت ہو اُس سمے اپنا پایو مُول اندریہ اور یونی اندریہ کو اوپر سنکوچ اور ویریہ کو کھینچکر استری گربھ آشے میں استھت کرے بعد ازاں تھوڑی دیر کے بعد دونوں اشنان کریں۔ اگر موسم سرما ہو تو گرم جل سے اشنان کریں۔ بعد ازاں کیسر کستوری جایفل جاوتری چھوٹی الایچی دودھ میں پکا کر دودھ کو ٹھنڈا کرکے پی کر علیحدہ علیحدہ سو جاویں +

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

نمبر شمار	نام سنسکار	وقت مقررہ سنسکار	ودھان
		اگر اسقاط ہوا تو اولاد پیدا ہوتے ہی مرجائے گی اگر زندہ بھی رہی تو تمام عمر کمزور لاغر بیمار۔ کند ذہن اور ضعیف العقل رہے گی اس لیئے مندرجہ بالا مقررہ عمر سے پہلے ہرگز گربھ قایم نہ کرنا چاہیئے ۱۲	استری کو بھوجن شدھ[ا] اور بدھی بل دایک کرنا چاہیئے۔ نشہ۔ کھار۔ زیادہ نمک۔ کھٹائی تیکشن لال مرچ۔ روکھا۔ زیادہ بھوجن کبھی نہ کرنا چاہیئے ٭ عمدہ اولاد پیدا کرنا پرش استری پر منحصر ہے۔ اس لیئے پرش استری شریر آتما کی پشٹی کے لیئے بل اور بدھی بڑدھک سرداوشدھی[۲] کا سیون کھیر ہیں ملا کر گربھادھان سنسکار سے بارہ[۱۲] تیرہ[۱۳] روز پہلے سے کریں اور بھوجن کم کھادیں۔ ایک مہینہ کے بعد اگر استری رجسولا نہ ہو تو یقین کرنا چاہیئے کہ گربھ قایم ہوگیا۔ ورنہ دوسری دفعہ بھی اس ترکیب سے رتودان کرنا چاہیئے ٭ [ا] شدھ بھوجن کی تعریف اور فواید چھاندوگیہ اپنشد میں لکھے ہیں۔ کہ شدھ بھوجن جو کہ مانس اور شراب وغیرہ سے رہت ہو۔ گھی دودھ دغیرہ چانول اور گیہوں وغیرہ اناج کھانے سے انتہکرن کی شدھی بل پرشارتھ تندرستی اور بدھی کی پراپتی ہوتی ہے [۲] سرداوشدھی بنانے کی ترکیب۔ آنولا ہلدی۔ کھانے کی ہلدی۔ چندن۔ مورا[۳] کشٹ جٹامانسی۔ مور بیل[۴]۔ شلاجیت۔ کافور۔ مسنا۔ بھدرموتھ۔ ان سب چیزوں کو برابر لیکر گائے کے دودھ میں گول کرکے برتن میں دہی جماوے اور گول کی متھنی (رئی) سے چلا کر گھی نکال صاف کرکے کستوری کیسر۔ جائفل۔ جاوتری الائچی ملا کر بھات یا کھیر کے ساتھ کھاوے
۲	پنسون۔ گربھادھان سنسکار کرنے کے بعد دوسری اولاد کے پیدا کرنیکے واسطے ویریہ کو روکنا اسکا م م	جب استری کے گربھ وتی ہونیکا علم ہو جاوے اسکے دو یا تین مہینے کے بعد پنسون سنسکار کرنا چاہیئے۔	سنسکار ودھی میں لکھے ہوئے طریقہ کے مطابق پرارتھنا استتی واپاسنا ہون وغیرہ کرنے کے بعد بڑ درخت کی جٹا یا باریک کونپل اور گلو سے کو باریک پیس کر استری کی ناک کے دائیں نتھنے میں سنگھاوے اور براہمی گلوے وغیرہ اوشدھی کھلاوے اور آیندہ استری ہمیشہ سونٹھ اور براہمی کا سیون دودھ کے ساتھ کیا کرے۔ ان کا استعمال گربھ کے لیئے پشٹی کارک اور مفید ہے ٭
۳	سیمنتونین یعنی جس طریقہ سے استری کا من خوش وخرم و تندرست رہکر قایم شدہ حمل پشٹ ہو	گربھ سے چوتھے مہینے میں شکل پکش میں جسدن مول دغیرہ پرش نکشتر والا چندرماں ہو اسی دن یہ سنسکار کرنا چاہیئے	پنسون سنسکار کے موافق ہون پرارتھنا اوپاسنا وغیرہ کرکے چاول مونگ۔ تل۔ برابر لیکر کھچڑی بناوے اور ہون سے بچی ہوئی کھچڑی میں گھی ڈال کر بالوں میں خوشبودار تیل ڈالکر اور خوبصورت کپڑے پہن کر آنند سے پرسن ہو کر استری کھچڑی کو کھاوے اور سام وید گاین کرے اور وید منتروں کو دل لگا کر سنے اور نصیحت حاصل کرے اور اپنے من اور خیالات کو خوش اور پوتر رکھے ٭

[۳] [۴] مورا اور مور بیل یہ نام دکشن میں پرسدھ ہیں ٭

نوٹ۔ ایک سیر دودھ میں چھٹانک بھر سرداوشدھی اور سرداوشدھی کے سیر بھر گھی میں ایک رتی کستوری ایک ماشہ کیسر ایک ایک ماشہ جائفل جاوتری ملا کر بھات کا بھوجن کرنا چاہیئے ٭

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

نمبر شمار	نام سنسکار	وقت مقررہ سنسکار	ودھان
۴	جات کرم یعنی پیدائش کے وقت نال وغیرہ کاٹ کر بالک کو شُدھ پوتر کرنا	یہ سنسکار بالک کے پیدا ہونے کے وقت ہوتا ہے	جب بچہ پیدا ہووے۔ تو دائی بچے کے شریر کا جرایُو اور مکھ ناک کان وغیرہ کا میل صاف کر کے نرم کپڑے سے پونچھ کر بچہ کو پتا کی گود میں ایسے استھان پر جہاں پر ہوا اور سردی نہ ہو دیوے۔ پتا بچہ کی نال کو ایک بالشت چھوڑ سوت سے مضبوط باندھ کر کے کاٹے۔ پھر بچہ کو اشنان کرا کر شُدھ بستر پہنا کر سنسکار ودھی کے مطابق ہون وغیرہ کر کے شہد اور گھرت برابر ملا کر بچہ کی زبان پر سونے کی سلائی سے اوم شبد لکھے۔ وید منتروں کو پڑھ کر بچہ کو سلائی سے شہد گھرت ملا ہوا سات مرتبہ چٹا دے اور پھر سنسکار ودھی کے مطابق منتروں کا جپ بچہ کے کان میں کر کے بچہ کو وید منتروں سے اشیرباد دیکر زچہ کی دودھی دھو کر پلا دیں۔ زچہ کو دس دن تک جس گھر میں بچہ پیدا ہوا ہو رکھیں۔ اور ایک گھڑا پانی کا بھر کے زچہ کی کھاٹ کے پاس رکھیں اور اس مکان میں دس دن تک صبح و شام بھات اور سرسوں کا ہون کیا کریں +
۵	نام کرن یعنی بچہ کا نام رکھنا	جنم سے گیارھویں یا ایک سَو ایک (۱۰۱) ویں دن یا دوسرے سال کے شروع میں جس دن بالک کا جنم ہوا ہو نام کرن سنسکار کرنا چاہیئے +	جس دن بالک کا نام کرن سنسکار کرنا ہو اُس روز اپنے رشتہ داروں اور دوستوں کو بُلا کر سنسکار ودھی کے مطابق اُستتی و اُپاسنا ہون وغیرہ کریں بچہ کی ماتا اور بچہ کو اشنان کرا دے اور سندر بستر پہنا کر بچہ کو اپنے پتی کے پیچھے سے دکشن بازو کی طرف سے ہو کر بالک کا سر اُتر دشا میں کر کے بالک کے پتا کی گود میں دیوے اور استری اُسی طرح پتی کے پیچھے ہو کر اُتر بھاگ میں پورب کی طرف مُنہ کر کے بیٹھے پھر پتا اُس بالک کو اُتر میں سر اور دکشن میں پاؤں کر کے اپنی استری کو دیوے۔ سنسکار ودھی میں جو منتر لکھے ہیں اُن سے ہون کر کے بچہ کا نام[ف] سنسکار ودھی کے قاعدہ سے اُتم رکھیں۔ نام ایسا ہونا چاہیئے کہ جس کا کچھ مطلب ہو (مُہمل نہ ہو) استریوں کے نام برکش تلا اگن ندیوں وغیرہ کے ناموں پر نہ ہونے چاہئیں۔ براہمن کے نام کے ساتھ شرما۔ اور چھتری کے نام کے ساتھ ورما۔ اور ویش کے نام کے ساتھ گپت اور شودر کے نام کے ساتھ داس اور لڑکی کے نام کے ساتھ دیوی وغیرہ شبد آنے چاہئیں۔ پھر وہ نام جو بچہ کا قرار پایا ہو تمام موجودہ آدمیوں کو سُنا کر بچہ کو آشیرباد دیویں کہ ہے بالک تیری عُمر دراز ہو۔ بعد ازاں آئے ہوئے سب لوگوں کا ستکار کر کے رخصت کریں۔ اور سب لوگ جاتے وقت پرمیشر کی استتی اور پرارتھنا کر کے بالک کو اشیرباد دیں کہ ہے بالک تُو دراز عمر والا۔ ودوان۔ دھرماتما۔ یش والا۔ پُرشارتھی۔ پرتاپی۔ پروپکاری اور شریمان ہو +

ف۔ بچوں کا سُندر اور منوہر اور اُتم نام رکھنے کے لیئے سنسکرت کے شُدھ اور بامعنی سُندر سُندر ڈیڑھ ہزار نام بہت محنت اور تلاش کے بعد جمع کر کے آریہ ناماولی میں چھپوائے گئے ہیں جو آریہ سماج کرنال سے ملسکتی ہے۔ قیمت فی جلد اُردو ۳ر ناگری ۴ر

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

نمبر شمار	نام سنسکار	وقت مقررہ سنسکار	ودھان
۶	نش کرمن یعنی گھر سے باہر بچّہ کو صاف اور کھلی ہوا میں بھرمن کرانا	یہ سنسکار جنم دن سے تیسرے مہینے میں شکل پکش کی تیج کو یا چوتھے مہینے میں جس دن بچّہ کا جنم ہوا ہو کرنا چاہیئے	جس دن یہ سنسکار کرنا ہو اُس دن پراتہ کال سُورج نکلنے کے بعد بچّہ کو صاف کپڑے پہنا کر پرارتھنا اور اُپاسنا ہون وغیرہ کر یا کر کے گھر سے باہر صاف اور کھُلی ہوا میں جہاں سُورج کی روشنی ہو لیجا دیں۔ پھر یگیہ شالا میں بچّہ کو واپس لا کر سب لوگ بچّہ کو آشیرباد دیویں۔ کہ تیری عُمر سو برس کی ہووے۔ پھر رات کے وقت جب چندرماں پرکاشوان ہووے اُس وقت بچّہ کی ماتا اور پتا بچّہ کو شُدھ بستر پہنا کر سنسکار ودھی کے مطابق عمل کر کے چندرماں کے درشن کرا دیں ✢
۷	اَنّ پراشن یعنی بچّہ کو پرتھم اَنّ کھلانا۔	یہ سنسکار جس وقت بالک کی شکتی اَنّ چبانے کی ہو جاوے یا چھ مہینے میں جسدن بالک کا جنم ہوا ہو کرنا چاہیئے	جس دن بالک کا اَنّ پراسن سنسکار کرانا ہو اُس دن چانول پکا کر گھی۔ دہی اور شہد تینوں بھات کے ساتھ ملا کر استتی اور پرارتھنا اور ہون وغیرہ کریں بعد ازاں بچّہ کو بھات گھی دہی اور شہد ملا ہوا بھات تھوڑا تھوڑا کھلا دیں پھر سب لوگ بالک کو آشیرباد دیویں کہ ہے بالک اَنّ وغیرہ پدارتھ تیرے ہتکاری اور عُمر اور بل کو بڑھانے والے ہوں ✢
۸	چوڑا کرم یعنی بچّہ کے سر کے بالوں کا مُنڈوانا۔	یہ سنسکار جنم سے ایک برس یا تیسرے برس میں اُتراین شُکل پکش میں جس دن مرضی ہو کرنا چاہیئے۔	اِس سنسکار کے کرنے کے وقت چار شکوروں میں علیحدہ علیحدہ جو چاول اُڑد مونگ تِل بھر کے ویدی کے اُتّر بھاگ میں رکھدیں بعد ازاں ہون وغیرہ کر کے نائی شیل گرم جل سے بچّے کے بالوں کو بھگووے۔ چوٹی کے بال چھوڑ کر باقی بالوں کو اُسترا کے ہمراہ ہوشیاری سے کاٹے اور تمام بالوں کو جمع کر کے ندی یا تالاب یا گوشالا کے پاس گڑوا دیویں اور شکوروں کا تِل وغیرہ اَنّ اور دکشنا نائی کو دیویں۔ جب بچّہ کے بال مُنڈ چکیں تو بچّے کے سر پر دہی کی ملائی یا مکھن لگا کر سنان کرا دیں اور شُدھ بستر پہنا کر پتا بالک کو ویدی کے پاس بٹھلا کر سام وید مہا بام دیو گاین کر کے آئے ہوئے استری پُرشوں کا آدر ستکار کر کے رخصت کریں اور جاتے وقت سب لوگ بچّہ کو آشیرباد دیویں
۹	کرن بیدھ یعنی بچّوں کے کان یا ناک کا بیدھنا۔	یہ سنسکار جنم سے تیسرے یا پانچویں برس میں ہوتا ہے جسدن مرضی اور شُکل پکش ہو	سنسکار ودھی کے مطابق سوستی واچن ہون وغیرہ کر کے کسی لائق اور تجربہ کار وید کے ہاتھوں سے بچّوں کے کان یا ناک کی نسوں کو بچا کر بیندھوا دیں پھر جست کی بالی پہنا کر گھی میں ہلدی پکا کر لگا دیں تاکہ کان نہ پکیں ✢
۱۰	اُپ نین یعنی یگیوپویت دھارن کر کے ودیا پڑھنے یا رشی دیو۔ پتری	یگیوپویت دھارن کرنے کے لیئے عُمر کا اندازہ جنم یا گربھ کے وقت سے شمار کرنا چاہیئے یہ سنسکار دوِج ورن کا ہوتا ہے براہمن کے لڑکے کا آٹھ برس کی عمر میں کشتری کے لڑکے کا گیارہ برس کی عُمر میں اور ویش کے لڑکے کا بارہ برس کی عُمر میں کرنا چاہیئے	جس دن یہ سنسکار کرانا ہو اُس سے پہلے یگیوپویت لینے والے برہمچاریوں کو تین یا کم از کم ایک دن برت رکھوانے چاہئیں۔ اِن برتوں میں براہمن کا لڑکا دُودھ پیوے کشتری کا لڑکا جو کا موٹا دلیا گُڑ ملا کر لیسی بنا کر کھاوے اور ویش کا لڑکا شری کھنڈ یعنی دہی چار گنا

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

نمبر شمار	نام سنسکار	وقت مقررہ سنسکار	ودھان
	رن کو اُتارنے کی پرتگیا کرنا	اگر براہمن کے لڑکے کا سولہ برس اور کشتری کے لڑکے کا بائیس برس اور ویش کے لڑکے کا چوبیس برس کی عمر تک یگیوپویت سنسکار نہو تو پتت گنے جاتے ہیں۔ اور جو لڑکا ہوشیار بدھیمان معلوم ہوویں تو براہمن کے لڑکے کا پانچ برس اور کشتری کے لڑکے کا چھ اور ویش کے لڑکے کا آٹھ برس کی عمر میں یگیوپویت سنسکار کریں برہمن کا بسنت رُت میں اور کشتری کا گرمی میں اور ویش کا جاڑے میں اُپنین سنسکار ہونا چاہیئے مگر یہ سنسکار سب موسموں میں بھی ہو سکتا ہے +	اور دودھ ایک گنا کھانڈ ڈال چھان کر بھیوے۔ یگیوپویت دھارن کرانے کے دن حجامت اور اشنان کرا کے سُندر بستر پہنا کر اور کچھ میٹھا بھوجن کھلا کر برہمچاری کو ویدی پر پورب کی طرف مُنہ کر کے بٹھا دیں اور پرارتھنا سوستی واچن ہون وغیرہ کر کے یگیوپویت دھارن کراویں یگیوپویت نابھی تک دھارن کرنا چاہیئے اور گرو جو اُپدیش دے اُسکا پالن کریں بعد ازاں اگر وید آرمبھ سنسکار اسی روز کرنیکا ارادہ ہو تو اسی روز ورنہ اگلے روز کریں سب لوگ ملکر برہمچاری کو نام کرن سنسکار کے مطابق آشیرباد دیں +
۱۱	وید آرمبھ یعنی گایتری منتر سے لیکر سانگ و پانگ چاروں ویدوں کے پڑھنے کا نیم دھارن کرنا	جسدن یگیوپویت سنسکار ہو اُسی دن وید آرمبھ سنسکار کرنا چاہیئے۔ اگر اس دن نہو سکے یا کرنے کی اچھا نہ ہو تو دوسرے دن۔ اگر دوسرے دن بھی نہ ہو تو ایک برس کے اندر ضرور کرنا چاہیئے +	جس دن وید آرمبھ سنسکار کرانا ہو اُس دن برہمچاری کو نئے بستر پہنا کر پرارتھنا اُستتی اُپاسنا ہون وغیرہ کر کے آچاریہ برہمچاری کو گایتری منتر کا ارتھ سہت اُپدیش کرے۔ بعد ازاں تگڑی۔ کوپین اور ڈنڈ دھارن کراوے۔ پھر پتا برہمچاری کو برہمچریہ آشرم کا سادھارن طور پر اوپدیش کرے تاکہ برہمچاری شدھ آچاری ہو کر نروگھن وید آدی ست شاستروں کا آدھین کرے۔ وہ اُپدیش مختصر طور پر یہ ہیں + آٹھ پرکار کے میتھن۔ مثلاً استری کا دھیان۔ استریوں کے حالات سُننا۔ استری سپرش۔ استریوں کے ساتھ کھیلنا۔ استری درشن۔ استریوں کے ساتھ ملاقات اور ایکانت باس۔ اور استری سماگم سے پرہیز کرے۔ کسی سے دشمنی نہ کرے۔ سچ بولے۔ بھوری کا تیاگ کرے۔ ویریہ کو روکے۔ وشیوں میں نہ پھنسے۔ کھاٹ پر نہ سووے۔ گانا۔ باجا بجانا۔ ناچنا۔ زیادہ اشنان۔ زیادہ بھوجن کرنا۔ زیادہ سونا۔ دن میں سونا۔ زیادہ جاگنا۔ نندا کرنا۔ لوبھ۔ موہ اور کرودھ کرنا۔ ڈرنا۔ اور شوک کرنا نہیں چاہیئے۔ پراتہ کال سویرے اُٹھنا۔ شوچ آدی ہو کر۔ داتن کرنا۔ ایشور اُستتی اور یوگ ابھیاس اور سندھیا کرنا۔ یہ کام برہمچاری کو روزمرہ کرنے چاہئیں اور آچاریہ کے آدھین رہ کر نت سانگ و پانگ وید پڑھنے میں پرشارتھ کرنا چاہیئے حجامت بنوانی ماس کھانا روکھا بھوجن کھانا۔ شراب پینا نہیں چاہیئے۔ بیل گھوڑے ہاتھی۔ اونٹ وغیرہ کی سواری نہیں کرنی چاہیئے۔ گاؤں میں رہنا جوتا پہننا۔ چھاتہ لگانا بھی برہمچاری کو منع ہیں + بغیر ضرورت اپنی مُوتر اندری کو چھونا اور ویریہ کو خراب کرنا نہیں چاہیئے ہمیشہ اُوردھ ریتا (یعنے ویریہ کو دماغ کی طرف پہنچانے والا) بننے کا خیال رکھنا چاہیئے +

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

نمبر شمار	نام سنسکار	وقت مقررہ سنسکار	ودھان
			شریر پر تیل کی مالش نہیں کرنی چاہیئے ۔ بہت کھٹا ۔ آملہ وغیرہ جیسا ۔ زیادہ تیکھا لال مرچ ۔ کسیلا ہڑ وغیرہ ۔ کھاری چیزیں نہیں کھانی چاہئیں ۔ سوشیل ۔ تھوڑا بولنے والا ۔ نیک چلن ۔ برہمچاری کے آچار بیوہار ہونے چاہئیں ۔ وغیرہ وغیرہ جب پتا اس قسم کے اپدیش کر چکے ۔ تب بالک پتا کو نمسکار ہاتھ جوڑ کر کہے ۔ کہ جیسا آپ نے اپدیش کیا ہے ویسا ہی کرونگا ۔ بعد ازاں برہمچاری یگیہ کنڈ کی پردکشنا کر کے کنڈ کے پشچم کی طرف کھڑا ہو کر ماتا پتا بہن بھائی وغیرہ رشتہ داروں و متروں سے بھکشا مانگے ۔ جتنی بھکشا ملے وہ آچاریہ کے سامنے رکھ دیوے ۔ آچاریہ اُس میں سے تھوڑا سا سامان لیکر باقی برہمچاری کو دیوے ۔ برہمچاری اُس کو اپنے کھانے کے لیئے رکھ چھوڑے ایسی گرو دکشنا دینے کے بعد برہمچاری کو ویدادی ست شاستروں کے پٹھن پاٹھن کے لئے گرو کل میں بھیجدینا چاہیئے ۔
۱۲	سماورتن یعنی برہمچاری کا سانگ و پانگ ویدودیا پڑھکر اُتم سکشا اور پدارتھ دگیان حاصل کر کے گرہست آشرم کرنے کے واسطے گروکل سے گھر واپس آنا ۔	وید ودیا اور برہمچریہ برت کو پورا کرنے کے بعد سماورتن سنسکار ہونا چاہیئے	جب برہمچاری برہمچریہ برت کو پورا کر کے گھر آوے تب گروکل میں ہون وغیرہ کر کے برہمچاری کو گھر پر بڑے آدر و ستکار کے ساتھ لا کر مدھوپرک وغیرہ کا پان کراویں اور سگندھت اوشدھی ملے ہوئے آٹھ گھڑے جل کے جو پہلے سے بھرے ہوئے رکھے ہوں اُن سے سنسکار ودھی میں بتائے قاعدہ سے اشنان کراویں برہمچاری گولر کی داتن کرے بعد ازاں کیش چھیدن کراوے اور ڈنڈا اور تگڑی کا تیاگ کرے ۔ دوبارہ شدھ جل سے اشنان کر کے صاف اور نئے بستر دھارن کرے آنکھوں میں انجن لگاوے اور بدن پر سگندھت چندن وغیرہ کا لیپ کرے اور شیشہ میں مکھ کو دیکھے ۔ چھاتا جوتا اور خوبصورت چھڑی وغیرہ سب چیز جو برہمچریہ آشرم میں منع تھیں دھارن کرے ۔ پھر برہمچاری اور برہمچاری کے ماتا پتا برہمچاری کے گرو کو اُتم آسن پر بٹھا کر مدھوپرک اور بھوجن آدی کراویں دکشنا اور گودان سے ستکار کریں ۔ اور پردکشنا کر کے گرو کو رخصت کریں ۔
۱۳	بواہ یعنی پورن برہمچریہ برت اور ودیا بال کو پراپت کر کے استری اور پرش کا قسم کے خوبصورت گن کرم سبھاؤ میں	برہمچریہ تین قسم کا ہوتا ہے ۔ آدی مدھم اُتم ۔ اُتم برہمچریہ پرش کو اڑتالیس اور استری کا چوبیس برس کا ہوتا ہے ۔ مدھم برہمچریہ پرش کا چھتیس اور	بواہ ہونے سے پہلے لڑکے اور لڑکی کے گن کرم سبھاؤ اور شاریرک بل ۔ عمر ۔ خاندان سکونت وغیرہ کا امتحان ہونا چاہیئے ۔ لڑکی کی عمر سولہ ۱۶ برس سے کم اور لڑکے کی عمر پچیس ۲۵ برس سے کم نہیں ہونی چاہیئے ۔ لڑکی ۔ لڑکے کی ماتا کی چھ پشتوں میں سے اور پتا کے گوتر کی نہ ہو جس لڑکی کے شریر پر بڑے بڑے بال ۔ پیلے رنگ والی ادھک انگنی ۔ زیادہ بولنے والی یا بلی کے مانند پیلے نیتر والی ہو اُس سے شادی نہ کریں ۔ اور ایسے دس کلوں میں بھی شادی نہ کریں جس کل میں اُتم کریا نہ ہو ۔ جس کل میں کوئی اُتم پرش نہ ہو ۔ جس میں کوئی ودوان نہ ہو ۔ جس کل میں شریر کے اُوپر

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

نمبر شمار	نام سنسکار	وقت مقررہ سنسکار	ودھان
	یکساں اوگُپن ہیں پریتی یکت ہوکر سنتان اُدپتی اور اپنے اپنے ورن کے انکول اُتم کرم کرنے کے لیئے سمبندھ کرنا۔	استری کا مدین برس کا ہوتا ہے اور اودنے برہمچریہ پرش کا پچیس اور استری کا سولہ برس کا ہوتا ہے ان میں سے جس قسم کا برہمچریہ استری اور پُرش نے دھارن کیا ہو اسکو پورا کرنے کے بعد جب بواہ کرنے کا ارادہ ہو تو جسوقت اترائن سورج شکل پکش اور دن اچھا ہو اُس دن بواہ سنسکار کرنا چاہیئے بعض اچاریوں کی رائے ہے کہ ہر سمے میں بواہ کرنا درست ہے	بڑے بڑے بال ہوں۔ جس کل میں بواسیر روگ ہو۔ جس کل میں سفید کوڑھ یا اپسمار روگ ہو (مفصل ستیارتھ پرکاش دیکھو) اور دور دیس میں بواہ کرنا چاہیئے۔ بواہ کی آٹھ قسمیں ہیں جن میں سے براہم۔ دیو۔ آرش۔ پرجاپتی بواہ کرنے چاہیئیں آسر۔ گندھرو۔ راکشس۔ پشاچ بواہ نہیں کرنے چاہئیں۔ جب کنیا رجسولا ہو کر شدھ ہو جائے تب جسدن گربھا دھان کی راتری نشچیہ ہو یا دیگر مقررہ راتری میں بواہ کرنے کے لیئے اول سب سامگری تیار کر کے جمع رکھنی۔ ویدی۔ رنوک۔ یگیہ پاتر۔ ہون سامگری وغیرہ سب تیار رکھیں بعد ازاں ایک گھنٹہ راتری گزرنے پر بواہ کرم شروع کریں۔ اگر آدھی رات تک ودھی پوری نہ ہو سکے تو دن کے تیسرے پہر سے بواہ کرم شروع کریں تاکہ آدھی رات ودھی ضرور پوری ہو جاوے۔ کرم شروع کرنے سے پیشتر ور اور بدھو دونوں شدھ سگندھت جل سے اشنان کر اور شدھ نئے بستر دھارن کر کے اپنے اپنے مکان پر ایشور استتی اپاسنا۔ شانتی پاٹھ کر کے ہون کریں۔ جب ور ہون سے فارغ ہو جائے تو بدھو کے گھر پر جاویں۔ اور ور پورب کی طرف منہ کر کے کھڑا رہے۔ پھر بدھو یا کاریہ کرتا سنسکار ودھی کے مطابق اول ور کو آسن دیگر جل سے ہاتھ پاؤں دھلا کر آچمن کرا دے پھر مدھوپرک دینے کے بعد ور کے واسطے گودان دیویں بعد ازاں سنسکار ودھی کے مطابق کرم کر کے ور اور بدھو آپس میں حسب ذیل پرتگیا کریں۔ کہ اس یگیہ شالہ میں بیٹھے ہوئے ودوان لوگو۔ ہم دونو گرہستھ آشرم میں ملکر رہنے کیواسطے ایک دوسرے کو سویکار کرتے ہیں۔ (۲) ہمارے دونوں کے ہردے جل کے مانند آپس میں ملے ہوئے رہیں۔ (۳) جیسے پران وایو ہمکو پیارا ہے ویسے ہم دونوں ایک دوسرے سے خوش رہینگے (۴) جسطرح پرماتما تمام جگت میں بیاپک ہو کر جگت کو دھارن کر رہا ہے ویسے ہم ایک دوسرے کو دھارن کرینگے۔ (۵) اوپدیشک جیسے شروتاؤں سے پریتی کیا کرتے ہیں۔ اسیطرح سے ہم ایک دوسرے سے پریتی کرنے والے ہونگے۔ اس طرح پرتگیا کرنے کے بعد ور اور بدھو یگیہ منڈپ میں پانی گرہن (ہاتھ پکڑنا) کر اور سنسکار ودھی کے مطابق منتر اوچارن کر کے کنڈ کی پردکشنا کر کے اُس کے پچھم بھاگ میں بچھے ہوئے آسن پر پورب کی طرف منہ کر کے ور کے دائیں طرف بدھو اور بدھو کے بائیں طرف ور بیٹھکر دونو آچمن کر کے ہون آدی کریا کریں اور آپس میں پھر پرتگیا کریں کہ اے بدھو جیسے میں گیان وان گیان پوربک تیرا گرہن کرنیوالا

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

نمبر	نام سنسکار	وقت مقررہ سنسکار	ودھان
			ہوتا ہوں ویسے تو بھی میرا گرہن کرنے والی ہے۔ یہ بدھو تو پرتھوی کے سمان گربھ آدی گرہستھ آشرم کے بیوہاروں کو دھارن کرنے والی ہے اور میں ورشا کرنے والے سوریہ کے سمان ہوں۔ اِس لئے تو اور میں دونوں پرسنتا پوربک بیواہ کریں اور دونوں ملکر اُوتم اور بہُت سی اولاد پیدا کریں۔ اور آنند سے گرہستھ آشرم کے کاموں کو کرتے ہوئے سَو برس کی عمر کو پراپت ہوں۔ اِس قسم کی اور بہُت سی پرتگیا سنسکار ودھی کے منتروں کے مطابق کریں۔ بعد ازاں پتھر کی شِلا پر بدھو کا دایاں پاؤں رکھواکر منتر اوچارن کرتے ہوئے بدھو اور بر سے یگیہ کُنڈ کی پردکشنا چار مرتبہ کرادیں۔ پھر سپت پدی کرا کر دھرو اور اُرندھتی تارے کا درشن کرادیں اور تمام ودھی سنسکار ودِھی کے مطابق کرکے کرم کو ختم کریں۔ اور تمام رشتہ دار سمبندھیوں کو یتھا شکتی آدر ستکار کرکے رخصت کریں بعد ازاں بر اور بدھو دونوں سسرال جاکر سنسکار ودھی کے مطابق گربھادھان سنسکار کریں اگر وہاں کسی وجہ سے نہ ہو سکے تو اپنے گھر سنسکار کریں جب بدھو بر کے گھر آوے تو پتی کے کُٹمب کے سب آدمی بدھو کا ستکار کریں۔ ہمیشہ پریم پریتی پُوربک رہیں اور بستر آبھوشن اور میٹھی بانی سے ہمیشہ بدھو کو پرسن رکھیں اور پتی اور پتنی دونوں پتی برت اور پتنی برت دھرم کا پالن کیا کریں اور ایک دوسرے کے ہمیشہ آگیا کاری ہو کر گرہست آشرم کے بیوہاروں کو ٹھیک ٹھیک پالن کرتے ہوئے آنند پوربک رہیں +
۱۴	بان پرستھ یعنی گرہستھ آشرم میں جب پُتر اور پُتر کا بھی پُتر ہو جاوے اور وہ پُتر تمام گھر کے کاموں میں سمرتھ ہو جاوے تب بن میں جاکر برت	پچاس برس کی عمر کے بعد بان پرستھ آشرم اختیار کرنا چاہیے	جب بان پرستھ لینا ہو تب اپنے پُتر بھائی بندھو آدی کو گرہستھ آشرم کی شکشا دیکر بن میں جانے کی تیاری کریں۔ اگر استری ساتھ چلے تو ساتھ لیجاوے ورنہ بڑے لڑکے کے پاس چھوڑ جاوے تاکہ وہ اُس کی سیوا کرتا رہے اور اپنی پتنی کو نصیحت کرے کہ تو ہمیشہ لڑکوں کو دھرم پر چلنے کی نصیحت کرتی رہے۔ پھر سنسکار ودھی کے مطابق سوستی واچن اور ہون وغیرہ کریں اور ہون آدی کی سامگری ساتھ لیکر بن میں چلا جاوے۔ وہاں جاکر وید پڑھنے یگیہ کرنے برہم وچار اور یوگ ابھیاس کرنے میں مشغول ہو جاوے اور جنگل کے سُندر پھل اناج وغیرہ کھاکر گزارہ کیا کرے +
۱۵	سنیاس یعنی کام کرودھ لوبھ۔ موہ۔ پکشپات وغیرہ	اگر برہم چریہ یا پتی پر پورن ودیا حاصل کرکے ویراگیہ ہو جاوے	جو منش سنیاس لینا چاہے۔ جس دن آنند منگل ہو اُسی دن نیم اور برت ارتھات تین دن تک دُودھ پان کر اوپ واس کرے اور زمین پر سووے اور پرانایام اور دھیان اور ایکانت جگہ میں اونکار کا جپ کرے۔ سنیاس لینے سے ایک دن پہلے سبھا منڈپ میں سمیدھا گھرت وغیرہ سب ہون سامگری تیار رکھے اور ایک

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

نمبر	نام سنسکار	وقت مقررہ سنسکار	ودھان
	چھوڑکر اور درکت ہوکر تمام پرتھوی میں پروپکار کی غرض سے بھرمن کرنا۔	تو اسوقت بھی سنیاس لیسکتے ہیں یہ پورن ودوان اور جتیندری کا کام ہے ورنہ ۵۰ برس کی عمر کے بعد ویراگیہ ہونے پر بان پرستھ سے سنیاس گرہن کریں۔	پہر راتری سے اٹھکر شوچ اشنان وغیرہ ضروری کام کرکے پرانایام دھیان اور اوم کا جپ کرتا رہے۔ سورج نکلنے کے بعد اوتم گرہستی دھارمک ودوانوں سہت سنسکار ودھی کے مطابق سوستی واچن شانتی پاٹھ۔ ہون وغیرہ کرم کرکے سنیاس لینے والا تمام بالوں کا منڈن کراوے اور پھر شدھ جل سے اشنان کرکے یگیوپویت کا تیاگ کرے اور حسب ذیل پرتگیاؤں کو دھارن کرے اور اُن کا پالن کرتا ہوا زندگی کو گزارے۔ اہنسا کا تیاگ۔ ستبولنا۔ ست ماننا۔ ست کرنا۔ من بچن کرم سے انیاء نہ کرے۔ دوسرے کے پدارتھ کا گرہن نہ کرے۔ اور نہ کسی کو ایسا کرنے کا اپدیش کرے۔ ہمیشہ جتیندری ہوکر آٹھ قسم کے میتھن کا تیاگ رکھ ویریہ کی رکھشا اور اونتی کرکے چرنجیو ہوکر سب کا اپکار کرتا رہے۔ ابھمان وغیرہ چھوڑکر دھن وغیرہ چیزوں میں موہت ہوکر کبھی نہ پھنسے۔ پانچوں یموں اور پانچوں نیموں کا ہمیشہ سیون کرے۔ جگت کی بُرائی سے وِش کے مانند ڈرتا رہے۔ اور اپمان کی خواہش کرتا رہے۔ گرمی و سردی کی برداشت کرے۔ ہمیشہ ادھرم کا کھنڈن اور دھرم کا منڈن کرے۔ پرمیشور کے سوائے کسی کی اپاسنا نہ کرے۔ جس کرم سے گرہستیوں کی اونتی ہو اور آپس میں ورودھ چھوٹ کر پریم بڑھے اُسکا اپدیش کرے اور جو وید کے برخلاف مت متانتر کے گرنتھ ہوں اُن کا نشیدھ کرتا رہے اور ویدک دھرم کی اونتی میں ہمیشہ مستعد رہے۔ اور خود شبھ گن کرم سبھاؤ یکت ہوکر سب کو اُسی پرکار کے اپدیش کیا کرے +
۱۶	انتیشٹی یعنی شریر کا آخری سنسکار جس کے بعد اس شریر کے لیے کوئی سنسکار نہیں ہے اسی کو نرمیدھ پرش میدھ یگیہ بھی کہتے ہیں	جب شریر سے جیوآتما نکل جاوے تب مرتک شریر کا داہ کرم کیا جاتا ہے۔	جب کوئی مرجاوے تو پرش کو پرش اور استری کو استریاں اشنان کرادیں اور نئے کپڑے پہناکر چندن آدی سگندھت اشیاء کا لیپ کریں۔ جتنا اس شریر کا وزن ہو اُتنا گھی (اگر زیادہ ہو تو اور بھی بہتر ہے لیکن کم سے کم ۲۰ سیر گھرت ضرور ہو) اور گھرت کے برابر چندن ہونا چاہیئے۔ سیر بھر گھی میں ایک رتی کستوری اور ایک ماشہ کیسر ہونی چاہیئے یہ تمام سامگری اور لکڑیاں شمشان بھومی میں پہنچانی چاہئیں + آبادی سے جنوب یا جنوب مغرب یا جنوب مشرق دشا میں مرتک کے لیئے ویدی[1] ہونی چاہیئے۔ مرتک کے پاؤں دکشن یا جنوب مغرب یا جنوب مشرق کے گوشہ میں اور سر شمال یا شمال مشرق یا شمال مغرب کی طرف ہونا چاہیئے۔ ویدی میں لکڑیاں چن کر مرتک کو اُس میں رکھ کر اُس کے اوپر لکڑیاں چنیں اور کافور کی ڈلی جگہ بہ جگہ لکڑیوں کے درمیان رکھیں پھر سنسکار ودھی کے مطابق منتروں کے ذریعہ سے انتیشٹی کرم کریں۔ انتیشٹی کرم کے بعد اشنان اور کپڑے وغیرہ دھوکے گھر

[1] ویدی کا پرمان۔ پرش کھڑا ہوکر اوپر کو ہاتھ اٹھاوے اتنی لمبی ہونی چاہیئے اور دونوں ہاتھوں کو لمبے پھیلاوے۔ اتنی چوڑی یعنی پانچ ہاتھ لمبی اور ۳½ ہاتھ چوڑی اور چھاتی کے برابر گہری نیچے آدھ ہاتھ یا ایک بالشت رہے اس پرمان کی ویدی گئو کے گوبر سے لیپ کر صاف ستھری بنانی چاہیئے۔

(نوٹ) مرتک کے داہ کرم کے لیئے چندن یا ڈھاک کی لکڑیاں اور آم کی لکڑی یا [illegible] ہی ہونی چاہیئے

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar. Digitized by eGangotri

ہمارے کرۂ ارضی کی عمر

زمانۂ حال کی سائنٹفک تحقیقات کا ویدک سدّھانتوں کی طرف آنا

دُنیا بھر کے جملہ علما و فضلا اس امر پر قطعی متفق الرائے ہیں کہ وید دُنیا کی لائبریری (کتب خانہ) میں سب سے مقدم کتابیں ہیں اور آریہ سماج کا یہ نہ صرف دعویٰ بلکہ ایک مستند اور سب سے مقدم سدّھانت ہے کہ وید ایشوری گیان کا خزانہ ہونے کی وجہ سے انادی (قدیم) صداقت سے پُر اور جملہ علوم و فنون کا بھنڈار (خزانہ) ہیں۔ چنانچہ اتھرو وید کانڈ ۸ انوواک اول۔ منتر ۲۱ ویں میں درج ہے کہ "موجودہ کرۂ ارض کی کل عمر چار ارب بتیس ۳۲ کروڑ سال کی ہے"۔ جسمیں سے ۱۹۷۲۹۴۹۰۰۷ سال گزر چکے ہیں اور ۲۳۴۷۰۵۰۹۹۲ سال اور باقی ہیں جسکا مفصل حساب ذیل کے مضمون میں درج ہے۔ مگر اسکے برخلاف دیگر مذاہب (مثلاً جینی۔ کرانی۔ قرآنی۔ موسوی وغیرہ) کی مذہبی کتابوں میں موجودہ دُنیا کی عمر چھ ہزار سال کے اندر اندر بتلائی جاتی ہے۔ جسکی وجہ سے اُن مذاہب کے لوگ اس چھ ہزار سال کے دائرہ سے باہر نکلنا نہ صرف کفر سمجھتے ہیں بلکہ ویدوں کے اس مسئلۂ عمر دُنیا پر ضحکہ اڑایا کرتے ہیں۔ چونکہ صداقت کی روشنی ظاہر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتی اسلئے جسقدر پدارتھ ودّیا (یعنی سائنٹفک تحقیقات) کی ترقی یورپ امریکہ وغیرہ ممالک میں ہوتی جاتی ہے اُسی قدر ویدک سدّھانتوں کی صداقت لوگوں کے دلوں پر منقش ہوتی جاتی ہے۔ چنانچہ علم جیولوجی (Geology) یعنے بھوگربھ ودّیا (علم طبقات الارض) کے جاننے والے مدت سے موجودہ زمانہ کی عمر کی بابت تحقیقات کرنے کی طرف مایل ہیں اور زمین کے طبقات کی ماہیت کو دریافت کرتے کرتے رفتہ رفتہ انجیلی چھ ہزار سال کے دائرہ سے باہر نکل کر اس نتیجہ پر پہونچے ہیں کہ "جس زمین پر ہم رہتے ہیں اُس کے طبقے پانچ ہزار برس کے نہیں بلکہ لاکھوں اور کروڑوں برس کے بنے ہوئے ہیں"۔ چنانچہ امریکہ کے ایک رسالہ ریویو آف ریویوز میں ایک فاضل جیولوجسٹ نے اپنی زمانۂ حال کی اعلےٰ ترین تحقیقات کے بعد یہ نتیجہ شائع کیا ہے کہ موجودہ زمین کی عمر ایک ارب سال سے کسی صورت میں کم نہیں ہے اور یہ جدید تحقیقات اوسکے خیال میں سب سے بڑی فتح اور سب کے لیے قابل تسلیم ہے۔ اگر غور سے دیکھا جاوے تو یہ جدید تحقیقات ویدوں کی صداقت پر بہت بڑی روشنی ڈالتی ہے کیونکہ جب عام لوگوں کو یہ یقین ہو جاوےگا کہ ویدوں کے کُل اصول سائنٹفک صداقت پر مبنی ہیں اور وہ علم حقانی سے پُر اور آغاز دُنیا سے موجود ہیں اور یہ کہ جُوں جُوں سائنس کی روشنی دُنیا میں پھیلتی جائےگی تُوں تُوں ویدوں کی صداقت اور مصنوعی مذاہب کے اصولوں کی بطالت ثابت ہوتی جائےگی۔ تو سب لوگ اپنے اپنے مذاہب کی مصنوعی کتب کے خلاف علم و عقل مسائل کو خیرباد کہکر ویدوں کی شرن میں آئینگے۔ یہ اصلی مضمون بطور اقتباس آریہ پترکا لاہور مورخہ ۲۶ مئی ۱۹۰۶ء میں انگریزی میں شائع ہوا ہے اس لیئے اردو داں پبلک کی دلچسپی کے لیئے اُس کا اردو ترجمہ پیش کیا جاتا ہے۔ اُمید ہے کہ ناظرین اسپر غور فرما کر فائدہ اٹھانیکی کوشش کرینگے + (اڈیٹر)

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

پچھلے سال بھر کے عرصے میں علم طبقات الارض نے اپنے دائرہ میں بڑی بھاری فتحیابی حاصل کی ہے - جو عمر دراز اِس علم نے کرۂ ارض کی قرار دی ہے وہ اب سب جگہ ماننی پڑیگی - جو خوفناک سدِ راہ حال کے علم طبعیات نے نتائج تحقیقات طبقات الارض کے خلاف اُٹھا رکھی تھی وہ اب منہدم ہوگئی ہے - مادّہ کی اِس نئی خاصیت کے حال میں دریافت ہوجانے سے جسکو اشاعِ ضیا (Radio activity) کہتے ہیں ہماری معلومات کرۂ ارض کو بہت وسعت حاصل ہوئی ہے - مطالعہ کرۂ ارضی پر اسکا اتنا اثر ہوا ہے کہ پیشتر کبھی ویسا نہیں ہوا تھا - اِس سے علم طبقات الارض کو نئی قوت حاصل ہوئی ہے اور نیا میدان ہاتھ آیا ہے - علم ریاضی و علم طبعیات و علم نجوم کے عالم اب بلا حجت اِس عُمر کو ماننے کے لئے تیار ہیں جو علم طبقات الارض کے عالموں نے قرار دی ہے -

اِس سیّارہ کی عمر جسپر ہم رہتے ہیں عرصہ دراز سے بنی نوع کے لیئے نہایت دلچسپ مضمون رہا ہے یہ ایک ایسا مضمون ہے جسپر کہ ایک زمانہ قدیم سے اہل فکر اشخاص کی توجہ مبذول رہی ہے مگر پچھلی ہی صدی کے اندر وہ معیّن تاریخ ہاتھ لگی ہے جو اطمینان کے ساتھ عمر ارضی قرار دی جاسکتی ہے - ایک صدی ہوئی کہ انگلینڈ کے علم طبقات الارض کے عالم مسٹر ولیم سمتھ صاحب نے طبقات ارضی کے پیمانہ مدت کی کلید دریافت کی ہے اُسوقت سے بڑی تیز ترقی اُن واقعات کے فراہم کرنے میں رُونما ہوئی ہے کہ جو کرۂ ارض کی مدت عُمر سے تعلق رکھتے ہیں آج کے دن طبقات ارضی کی مدّت زمانہ کے علم کا علمی اصُول ایک ایسی بُنیاد پر قایم ہے کہ جو ہر امتحان میں پورا نکلا ہے علم طبقات الارض کی تاریخ میں اِس کرہ کے پہاڑوں کی ساخت کے لیئے مناسب پیمانہ وقت قائم کرنا بڑا بھاری مضمون ہے - رائج الوقت علم طبقات الارض کا آغاز اُسی وقت سے ہوتا ہے - اِس خیال کو عملی صُورت میں لانے کے لئے مسٹر لیل صاحب جیسے عالی دماغ نے چوتھائی صدی کے قریب عرصہ خرچ کیا - پچاس سال کی سخت محنت نے اِس دلیرانہ خیال کی عجیب جودت طبع کو ہویدا کردیا ہے - علم طبقات الارض کے اِس نئے پیمانۂ وقت نے جب وہ پہلے پہل قائم ہوا ہمارے کرۂ ارض کی عُمر کو اُس انجیلی زمانہ سے جو عام طور پر تسلیم کیا جاتا ہے بے شمار آگے پہونچا دیا - علوم طبقات الارض داں کا اندازہ چھ ہزار سال سے نکل کر ایک لاکھ سال تک پہونچا اور پھر دس لاکھ سال ہوگیا یہانتک کہ محض پٹرت دار چٹانوں کی صورت ہیں - یہ تعداد پانچ کروڑ سال سے بھی آگے نکل گئی - جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ علم اور مذہب کے باہمی تنازعہ کی تاریخ میں نہایت تلخ مباحثات برپا ہوگئے - جسکا اینڈریو ڈی وائٹ صاحب نے نہایت صفائی سے چربہ اُتارا ہے - لیکن اب سائنس داں اور رہبر دین عملاً متفق الرائے ہیں -

وہ واقعات جن کی بنا پر زمانہ طبقات الارض کا حساب لگایا جاتا ہے صریحاً دو جدا جدا اقسام کے ہیں - ایک قسم تو طبعی اور کواکبی ہے - دُوسری خالص علم طبقات الارض سے تعلق رکھتی ہے - اِس قدرتی تقسیم نے علماء کے دو متضاد فرقے پیدا کردیئے جو بہت ہی مختلف نتائج پر پہونچے - تقریباً نصف صدی تک علم طبعیات دانوں نے علم طبقات الارض کے خلاف ایک بڑا توپخانہ آراستہ کیا مگر بالکل بے سُود - کیونکہ علم طبقات الارض داں کی مورچہ بندی اِس سے بھی زیادہ مضبوط ثابت ہوئی - غایت سے غایت درجہ کی عمر موجودہ زمین کی جو علم طبعیات داں نے قبول کی ہے دو کروڑ سال ہے اور علم طبقات الارض داں جو کم از کم عرصہ بتاتے ہیں وہ ایک ارب سال ہے پھر اسقدر وسیع تفاوت کو کس طرح پورا کیا جاسکتا ہے؟ مگر علم طبعیات داں کا زمانہ حال کا جواب موجودہ علم طبقات الارض داں کے لیئے ایک بڑی بھاری فتح ہے +

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

مقابلہ طریقہائے عمل

چند سال گذرے کہ پروفیسر ہارک میں صاحب نے امریکہ کی انجمن ترقی علم کے سامنے جو ایڈرس بحیثیت پریزیڈنٹ دیا تھا اُس میں علوم طبعیات دان اور علم طبقات الارض داں کے طریقہائے عمل کا مقابلہ کیا ہے اور دوران بحث میں اُنھوں نے یہ بیان کیا ہے کہ اگر اصلی واقعات موجود ہوں تو علم نجوم کے ذریعے سے بہت ٹھیک نتائج پر پہونچاتے ہیں۔ کیونکہ علم ریاضی مثل ایک چکی کے ہے جو نہایت باریک آٹا پیستی ہے۔ لیکن انجام کار جو کچھ اُس چکی سے نکلتا ہے وہ اُسکا ماحصل ہے جو اُس میں ڈالا گیا تھا۔ اگر مفروضہ مسائل بے تحقیق ہیں جیسا کہ اکثر سرشٹی اوپتی کے بارہ میں ہیں تو نجم کی ریاضی اور علم طبقات الارض دان کی خیالی باتوں میں سے قابل حصول کوئی چیز نہیں ہے دونوں قسم کے نتیجہ محض صحیح منطق کے سوالات ہیں اور ممکن ہے کہ نتیجے یکساں قابل اعتبار ہوں۔

علم طبقات الارض داں تو اس کرہ زمین کا وقت ایسے ذریعوں سے نکالتا ہے جنکا انحصار کسی پر نہیں ہے۔ اس حساب کا ایک نہایت ہی اعلےٰ طریقہ یہ ہے کہ وہ ٹیلوں کے مجموعہ کی کل موٹائی کا حساب لگاتے ہیں اور یہ موٹائی اُس موجود تیزی کے اندازہ سے نکالی جاتی ہے جس سے کہ براعظموں کی حدود پر بڑے بڑے ڈھیر لگ گئے ہیں۔ دوسرا طریق حساب فرسودگی کی اُس شرح پر مبنی ہے جو ایک مقررہ مدت ارضی میں واقع ہوئی ہے مثلاً آخری زمانہ منجمد ہونے کے اختتام پر + نیز ایک اور طریقہ اِن اندازوں سے لگایا جاتا ہے جو گذشتہ عمر کے باہمی امتیاز پر مبنی ہے۔ اِن منطقی طریقوں کے مقابلہ پر خالص طبعی اور نجومی طریقے ہیں یعنی زمین کے سرد ہونیکا اندازہ یا اندازہ رفتار جس سے اس کی گرمی نکل کر خلا میں خالی ہوتی ہے۔ یہ علم ریاضی کے مصدقہ قاعدوں سے فہم ہو سکتا ہے۔ مدّوجذر کے دھکوں کا اثر بھی ایک بنیاد طریق حساب کی ہے۔ اور تیسرا طریقہ وہ اندازہ ہے جس سے کہ آفتاب اپنی حرارت کو خارج کرتا ہے۔ علاوہ ازیں اور بھی بہت سے طریق علم طبقات الارض داں اور علم طبعیات داں کے ہیں۔ لیکن جنکا اُوپر ذکر ہوا ہے وہ مشہور عام ہیں اور تشریح کے لئے بخوبی کافی ہیں +

ایک ارب سال کا اندازہ

ہمارے کرہ ارض کی عمر کے نہایت عمدہ اندازے بروئے علم طبقات الارض سرا سر متفق الرائے ہیں۔ اس زمانہ سے لیکر جب سے کہ چٹانوں کی پرت بننی شروع ہوئی ہے آج تک دس کروڑ سال سے کسیقدر زیادہ ہوتے ہیں یا دخود بعض اندازے اس سے بہت کم و بیش ہیں تاہم عام نتائج کا ذکر نہیں ہے اور ان عام نتائج میں دراصل کوئی بھاری فرق نہیں پڑتا۔ ایک ہی نسل گذری کہ اس زمین کی عمر کے اندازے مندرجہ بالا تعداد سے نصف سے بھی کم لگائے گئے تھے۔ مثلاً ڈانا نے (Paleozoic) زمانہ کی درازی کا اندازہ تقریباً تین کروڑ چھ لاکھ (۳۰۶۰۰۰۰۰) سال لگایا تھا اور (Mesozoic) زمانہ کا نوے لاکھ برس (۹۰۰۰۰۰۰) اور (Cenozoic) زمانہ کا تیس لاکھ (۳۰۰۰۰۰۰) برس اور اگر ان سب کو جمع کریں تو چار کروڑ اسّی لاکھ برس ہوتے ہیں۔ مگر حال میں وسیع (Pleozoic) سلسلے کے نیچے بڑے وسیع چٹانوں کا مجموعہ ملا ہے۔ اب تمام علم طبقات الارض دانوں کا اتفاق ہے کہ ان (Precambrian) پرتوں کی مدت زمانہ کم از کم اس زمانہ کے برابر ہے جو (Paleozoic) زمانہ کے آغاز سے ابتک گذرا ہے اگر اس واقعہ کو بھی مدنظر رکھا جاوے تو خود ڈانا کا تخمینہ بھی دوگنا ہو جاتا ہے اور ایک کروڑ برسوں کے قریب جا پہنچتا ہے۔ علم حیات داں ہمیں بتاتے ہیں کہ

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

(Paleozoic) زمانہ کے شروع میں زندگی عموماً بقدر ۹/۱۰ حصہ کے تفریق شدہ تھی۔ اس سے پیشتر ایسا وقت ضرور تھا جس میں اشکال مرتب موجود تھیں اور جس میں پس انداز ہونا شروع ہو گیا تھا۔ مگر یہ بہت ہی پرانی بات ہے۔ یہ ابتدائی زمانہ غالباً اس زمانہ سے دس گنا تھا جو زمانہ (Camlarian) سے ابتک گذرا ہے۔ ان تمام مختلف ذرایعہ سے ہم ترکیب مقابلہ حاصل کرسکتے ہیں اگر ہم نسبتوں پر خیال کریں تو (Archeozic) زمانہ تیئس ۲۳ نکلتا ہے (Proterozoic) زمانہ اڑتیس ۳۸ (Paleozoic) زمانہ اٹھائیس (Masozoic) تین ۳ اور کل مدت زمانہ تقریباً پندرہ ۱۵ کروڑ برس نکلتے ہیں +

علم طبعیات اور نجوم کے واقعات پر مبنی وہ بڑے سے بڑا اندازہ وقت جبکہ پرت دار چٹان بنی شروع ہوئے ایک کروڑ برس سے دو کروڑ برس تک ہے۔ لارڈ کیلون صاحب اور شاہ کلیرنس اُن پچھلے اعداد کو حال ہی کا نتیجہ مانتے ہیں۔ ٹیٹ صاحب صرف مقدم الذکر تعداد عرصہ کو مانتے ہیں اور زمین کی حرکت کی تیزی میں جو کمی جوار بھاٹے کی رگڑ سے پیدا ہوتی ہے اُس کو مدِنظر رکھ کر جارج ڈارون صاحب دلایل کے ساتھ یہ نتیجہ نکالتے ہیں کہ چاند کو زمین سے علیحدہ ہوئے پانچ کروڑ ستر لاکھ (۵۷۰۰۰۰۰۰) برس سے زیادہ نہیں ہوئے ہیں۔ لیکن علم طبعیات داں اپنے دعوے کو ایسے قیاسات پر مبنی کرتے ہیں جو ذرا بھی قابل پذیرائی نہیں جیسا کہ ہم ابھی ذکر کرینگے +

طبقات الارض کی تصدیق ریڈیم (Radium) کے دریافت ہونے پر

جب سے ریڈیم (Radium) کی عجیب و غریب دریافت ہوئی ہے بعض خیالات جو ہمارے کرہ ارضی کے حیثیت خلقی کی بابت تھے بالکل ردّ و بدل ہو گئے ہیں۔ کسی واحد خیال نے اس قدر بنیادی ترقی نہیں کی ہے جتنی کہ کرہ ارضی کے سرد ہونے کے مسئلے نے علم طبعیات داں اس مسئلہ پر کہ زمین کا یہ کرہ خود بخود ٹھنڈا ہونے والا کرہ ہے اس قدر مدت سے اڑے ہوئے تھے کہ جبیر کسی علم طبعیات داں کو ذرا بھی شبہ نہیں تھا۔ اور یہ کہ زمین خود بخود گرم ہونے والا کرہ ہے۔ یہ ایک ایسا خیال ہے جو بجز زمانہ حال کے اور کسی کے وہم میں بھی نہیں آیا تھا۔ مادہ میں تاثیر الضیا کے علم نے ان سب باتوں کو بدل دیا ہے +

ہماری زمین کے بارے میں علم طبعیات داں محض یہی نہیں مانتا کہ پہلا اندازہ ایک کروڑ برس سے دو کروڑ برس تک کا بہت کم ہے بلکہ وہ علم طبقات الارض داں کو اُسکا اپنا پورا اندازہ قایم کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ بلکہ اس سے بھی آگے بڑھتا ہے اور علم طبقات الارض داں کو اپنے دعوے سے دس گنا زیادہ عرصہ کرہ ارض کی عمر لگانے کے لیئے اجازت دینے پر رضامند ہے +

زمانۂ حال میں جو خاصیت مادہ کی تاثیر الضیار کی دریافت ہوئی ہے اُس کی بابت جارج ڈارون صاحب

*ریڈیم ایک دھات ہے جو حال ہی میں میڈم کری نے دریافت کی ہے۔ جسکی یہ خاصیت ہے کہ وہ نہایت شعاع دار اور سب سے زیادہ گرم ہوتی ہے۔ دیگر تمام اقسام کی دھاتیں اُس کے سامنے لانے سے پگل جاتی ہیں اور اُس کے دو چار مرتبہ دکھلانے سے ہر قسم کے امراض بہت جلد رفع ہو جاتے ہیں۔ سورج میں بھی یہی دھات قیاس کی گئی ہے۔ یہ نہایت ہی قیمتی دھات ہے۔ ایک تولہ کی قیمت ۵ یا ۴ لاکھ پونڈ بتلائی جاتی ہے۔ اہل سائنس کا یہ خیال ہے کہ یہ دھات تمام زمین میں صرف ڈیڑھ ہی اونس کے قریب ہے اور کبھی مقدار قایم ہونے والی نہیں ہے (اڈیٹر)

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

اپنے حال ہی کے لیکچر میں جو اونھوں نے بحیثیت پریسیڈنٹ برٹش ایسوسی ایشن ترقی سائنس سوسائٹی کے سامنے پڑھا تھا فرماتے ہیں کہ "مادہ کا اپنے مرکز کی طرف رجحان ہی ایک ایسا ذریعہ نہیں ہے کہ جس سے سورج گرمی حاصل کرتا ہے - مزید برآں کرۂ ارض کی تواریخ ترقی ظہور کے متعلق وہ فرماتے ہیں کہ اب یہ قیاس نامعقول معلوم نہیں ہوتا کہ پیدائش چاند کو پچاس کروڑ سال سے ایک ارب سال تک ہو چکے ہیں - ایسا اندازہ علم طبقات الارض داں کی نظر میں کوئی مبالغہ نہیں ہے - جہانتک کہ میرا علم اجازت دیتا ہے میں کہونگا کہ خالص علم طبقات الارض ایسا زمانہ بتاتا ہے جو پانچ کروڑ (۵۰۰۰۰۰۰۰) اور ایک ارب (۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰) سال کے میان درمیان ہے اور اس میں پہلی تعداد کی بنسبت پچھلی تعداد زیادہ مشتبہ ہے - ہماری زمین کی عمر کی بابت جو خیال ہے اس میں زمانہ حال کے علم طبقات الارض داں کی فتح ہے - وہ عرصہ وقت جو اس کرہ پر زندگی کے آغاز اور نہایت قدیم پرت دار پہاڑ کی بنیاد سے ابتک گذرا ہے پندرہ کروڑ (۱۵۰۰۰۰۰۰۰) برس سے بہت زیادہ ہوگا علم طبقات الارض کا اندازہ یقیناً کچھ حد سے زیادہ بڑھا ہوا نہیں ہے بلکہ غالباً بہت ہی کم ہے +

نکشتر اور راشی

جس طرح آکاش کے ۱۲ فرضی حصوں کا نام راشی ہے اوسی طرح اس کو ۲۷ حصوں میں تقسیم کرکے اسکا نام نکشتر رکھا گیا ہے "تاروں کے مجموعہ کا نام نکشتر ہے - ایک راشی میں ۲¼ نکشتر ہوتے ہیں اور چاند ایک نکشتر روز کے حساب سے چلتا ہے ہر نکشتر کے چار حصے ہوتے ہیں جنکو چرن کہتے ہیں اسی طرح ہر ایک راشی بھی ستاروں کا ایک گروہ ہے جن میں سورج ایک ماہ تک رہتا ہے یہ تعداد میں بارہ ہیں اور اُن کے نام یہ ہیں:- میش[۱] - ورش[۲] - متھن[۳] - کرک[۴] - سنگھ[۵] - کنیا[۶] - تلا[۷] - ورشچک[۸] - دھن[۹] - مکر[۱۰] - کمبھ[۱۱] - مین[۱۲] +

نمبر	نام نکشتر
۱	اشونی
۲	بھرنی
۳	کرتکا
۴	روہنی
۵	مرگ شرا
۶	آردرا
۷	پنرورسو
۸	پشیہ
۹	آشلیشا
۱۰	مگھا
۱۱	پوروا پھالگنی
۱۲	اترا پھالگنی
۱۳	ہست
۱۴	چترا
۱۵	سواتی
۱۶	وشاکھا
۱۷	انورادھا
۱۸	جیشٹھا
۱۹	مول
۲۰	پوروا شاڑھا
۲۱	اترا شاڑھا
۲۲	شروان
۲۳	دھنشٹھا
۲۴	شت بھکشا
۲۵	پوروا بھادرپد
۲۶	اترا بھادرپد
۲۷	ریوتی

کلپ یا سرشٹی سمت کا حساب

शततेऽयुतं हायनान्द्वे युगे त्रीणि चत्वारि कृण्मः अथर्व प्र० ८ अनु० १ मं० २१॥

واضح ہو کہ موجودہ سرشٹی (دُنیا) کی عمر ویدوں میں ایک کلپ یعنی چار ارب ۳۲ کروڑ سال کی بیان کی گئی ہے - ایک کلپ کو ایک براہم دن بھی کہتے ہیں - ایک کلپ میں ۱۴ منونتر ہوتے ہیں ایک منونتر اکہتر (۷۱) چترگی (یعنی ست یُگ - تریتا - دواپر - کلجگ) کا ہوتا ہے - اور ہر ایک کلپ کے شروع اور ہر ایک منونتر کے آخر میں ۱۷۲۸۰۰۰ برس کی ایک سندھی ہوتی ہے اور ہر ایک یگ کے شروع میں سندھیا اور آخیر میں سندھیانش ہوتا ہے جسکا مفصل شمار بابت سال گذشتہ و باقیماندہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے - جسقدر مدت ایک کلپ براہم دن کی ہوتی ہے اُتنی ہی مدت ایک براہم راتری کی ہوتی ہے - جسکے ختم ہونے کے بعد پھر از سر نو سرشٹی نمودار ہوتی ہے - اس مدت کلپ کو اس وجہ سے کہ یہ شمار شروع دُنیا سے جاری سرشٹی سمت اور ویدوں کا الہام بھی چار رشیوں پر شروع دُنیا میں ہونے کی وجہ سے ویدک سمت اور بایں وجہ کہ آریہ دھرم بھی ویدوں کے ظہور یا شروع دُنیا سے جاری ہے آریہ سمت بھی کہتے ہیں +

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

نمبر شمار	نام سنونتر	تعداد سال	میزان سال
		گزشتہ سال	
		کلپ کے شروع کی سندھی	۱۷۲۸۰۰۰
	سویمبھو منو	ست یگ ۴/۱۰: سندھیا = ۱۴۴۰۰۰ ؛ مول (اصلی یگ کی تعداد) = ۱۴۴۰۰۰۰ ؛ سندھیانش = ۱۴۴۰۰۰ ؛ میزان = ۱۷۲۸۰۰۰ — تریتا یگ ۳/۱۰: سندھیا = ۱۰۸۰۰۰ ؛ مول (اصلی یگ کی تعداد) = ۱۰۸۰۰۰۰ ؛ سندھیانش = ۱۰۸۰۰۰ ؛ میزان = ۱۲۹۶۰۰۰ — میزان چتریگی ۴۳۲۰۰۰۰	
		دواپر یگ ۲/۱۰: سندھیا = ۷۲۰۰۰ ؛ مول = ۷۲۰۰۰۰ ؛ سندھیانش = ۷۲۰۰۰ ؛ میزان = ۸۶۴۰۰۰ — کلجگ: سندھیا ۳۶۰۰۰ ؛ مول ۳۶۰۰۰۰ ؛ سندھیانش = ۳۶۰۰۰ ؛ میزان = ۴۳۲۰۰۰	
۱	سویمبھو منو	ایک چتریگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰ =	۳۰۸۴۴۸۰۰۰
۲	سوارو چش	ایک چتریگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰ =	۳۰۸۴۴۸۰۰۰
۳	اُوتم	ایک چتریگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰ =	۳۰۸۴۴۸۰۰۰
۴	تامس	ایک چتریگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰ =	۳۰۸۴۴۸۰۰۰
۵	ریوت	ایک چتریگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰ =	۳۰۸۴۴۸۰۰۰
۶	چاکشش	ایک چتریگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰ =	۳۰۸۴۴۸۰۰۰
۷	ویوسوت	ایک چتریگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۲۷ ------------ ۱۱۶۶۴۰۰۰۰	
	(برتمان)	۲۸ ویں چتریگی ۱۷۲۸۰۰۰ + ۱۲۹۶۰۰۰ + ۸۶۴۰۰۰ = ۳۸۸۸۰۰۰	۱۲۰۵۳۳۲۰۰۸
		۲۸ واں کل یگ گزشتہ شالباہن ۱۸۲۶ دبکرم سمت ۱۹۶۳ عیسوی ۱۹۰۶ تک = ۵۰۰۸	
		میزان کل سال گزشتہ	۱۹۷۲۹۴۹۰۰۸
		باقی ماندہ سال	
۷	ویوسوت (باقی)	باقی ماندہ ۲۸ واں کلیگ = ۴۲۶۹۹۲ ؛ " ۴۳ چتریگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۴۳ = ۱۸۵۷۶۰۰۰۰ ؛ اس کی انت سندھی ۱۷۲۸۰۰۰	۱۸۶۹۱۴۹۹۲
۸	ساورنی	ایک چتریگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰ =	۳۰۸۴۴۸۰۰۰
۹	دکش ساورنی	ایک چتریگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰ =	۳۰۸۴۴۸۰۰۰
۱۰	برہم ساورنی	ایک چتریگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰ =	۳۰۸۴۴۸۰۰۰
۱۱	دھرم ساورنی	ایک چتریگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰ =	۳۰۸۴۴۸۰۰۰
۱۲	رودر ساورنی	ایک چتریگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰ =	۳۰۸۴۴۸۰۰۰
۱۳	رَوچیہ	ایک چتریگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰ =	۳۰۸۴۴۸۰۰۰
۱۴	بھوتیہ	ایک چتریگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰ =	۳۰۸۴۴۸۰۰۰
		میزان کل سال باقی آئندہ	۲۳۴۶۰۵۰۹۹۲
		کل میزان ایک کلپ یا برہم دن	۴۳۲۰۰۰۰۰۰۰
		ایک براہم رات یا پرلے کا وقت	۴۳۲۰۰۰۰۰۰۰
		میزان کل ایک براہم دن رات	۸۶۴۰۰۰۰۰۰۰
		ایک براہم دن رات ۳۰ دن ۱۲ مہینہ ۱۰۰ سال = ایک مہا کلپ	۳۱۱۰۴۰۰۰۰۰۰۰۰۰

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

نقشہ

سمت ہائے رائج الوقت معہ تعداد سال لغایت سنہ ۱۹۰۷ء

نمبر شمار	نام سمت	کب سے جاری ہوا	تعداد سال
۱	سرشٹی سمت	سرشٹی یعنے دُنیا کے آغاز سے	۱۹۷۲۹۴۹۰۰۹
۲	ویدک سمت	دُنیا کے آغاز سے	۱۹۷۲۹۴۹۰۰۹
۳	آریہ سمت		
۴	چینی سمت	چین کے پہلے بادشاہ سے	۹۶۰۰۲۴۰۰۹
۵	خطائی سمت	خطا کے پہلے آباد کُنندہ سے	۸۸۸۸۴۰۲۷۹
۶	پارسی سمت	ایران کے پہلے بادشاہ سے	۱۸۹۸۷۶
۷	کالڈیا سمت	سورشِ اعلے سے	۱۵۱۹۰۶
۸	مصری سمت	مینس بادشاہ سے	۲۷۵۶۰
۹	قسطنطنیہ کا سمت	۰	۷۵۱۳
۱۰	انطاکیہ سمت	۰	۷۳۹۹
۱۱	عیسائی دنیا کا سمت	۰	۵۹۱۱
۱۲	عبرانی سمت	آدم اور حوا کی پیدایش سے	۵۹۱۱
۱۳	کل یُگی سمت	زمانہ کلجگ کے شروع سے	۵۲۰۸
۱۴	یدھشٹری سمت	راجہ یدھشٹر سے یعنی کلجگ کے ۶۵۲ برس بعد	۴۳۵۵
۱۵	نوح کا سمت	نوح کے وقت سے	۵۰۰۸
۱۶	ابراہیمی سمت	ابراہیم سے	۳۸۲۷
۱۷	سپارٹا کا سمت	شہر سپارٹا کی بُنیاد سے	۳۶۱۰

نمبر شمار	نام سمت	کب سے جاری ہوا	تعداد سال
۱۸	موسوی سمت	موسیٰ کے وقت سے	۳۴۷۹
۱۹	داؤدی سمت	داؤد کے وقت سے	۲۹۴۱
۲۰	یونانی سمت	اولمپیا کے اکھاڑے سے	۲۶۸۲
۲۱	رومی سمت	شہر روم کی بنیاد سے	۲۶۵۹
۲۲	نابوساری سمت	بابل کے پہلے بادشاہ سے	۲۶۵۳
۲۳	بودھ ساکی منی سمت	بُدھ کے پچاسویں برس سے	۲۴۸۰
۲۴	سکندری سمت	سکندر اعظم سے	۲۲۶۰
۲۵	بکرمی سمت	راجہ بکرم کے جلوس سے	۱۹۶۴
۲۶	عیسوی سمت	عیسیٰ کی پیدایش سے چار برس بعد	۱۹۰۷
۲۷	شالواہن سمت	راجہ شالواہن سے	۱۸۲۹
۲۸	محمدی سمت یا سنہ ہجری	جب محمد صاحب مکہ سے مدینہ گئے تھے تب سے	۱۳۲۵
۲۹	نانک شاہی سمت	گرو نانک صاحب کے وقت سے	۴۳۷
۳۰	دیانندی سمت	شری سوامی دیانند سرستی جی کے سرگباس ہونے کے وقت سے	۲۴

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

॥ओ३म्॥

راج رشی بال برہمچاری بھیشم پتامہا کا مختصر جیون چرتر

اب سے سو برس پیشتر اگر ہندوستان کے کسی باشندے کے روبرو یہ کہا جاتا تھا کہ پانی کی بھاپ میں اتنی طاقت ہے کہ اُس کے ذریعہ سے برسوں کا سفر دنوں میں اور مہینوں کا سفر گھنٹوں میں طے ہو جاتا ہے اور چند اشیا کی طاقت سے ایک ایسی برقی طاقت پیدا کی جا سکتی ہے کہ جسکے زور سے ہزاروں میل کے فاصلہ پر انسان بیٹھا ہوا اپنے دوستوں سے بات چیت کر سکتا ہے اور لاکھوں کوس سے اپنے رشتہ داروں کے حالات منٹوں میں معلوم کر سکتا ہے۔ تو ایسی عجیب باتیں سُنکر وہ نہ صرف حیران اور متعجب ہوتا تھا بلکہ ایسی باتوں کو لایعنی اور گپ خیال کرتا تھا۔ وجہ یہ تھی کہ اُس نے نہ کبھی پدارتھ ودیا دیکھی تھی اور نہ ایسی کلوں کا مشاہدہ کیا تھا۔ لیکن آجکل جبکہ ہندوستان کے تمام بڑے بڑے شہروں بلکہ چھوٹے چھوٹے قصبوں اور گاؤں کے گلی کوچوں میں سے بھاپ کی کلیں اور برقی تار روزمرہ دوڑتے پھرتے نظر آتے ہیں تو کوئی شخص بھی متعجب نہیں ہوتا بلکہ اگر علمی طور پر نہیں تو مشاہدہ کے طور پر تو ضرور تیقن ہے کہ یہ بھاپ اور برقی طاقت کا نتیجہ ہے۔ اور ممکن ہے کہ کسی وقت کوئی باحوصلہ شخص عملی طور پر تیقن ہونے کی کوشش میں بھی کامیاب ہو جاوے اسی طرح جبکہ بھارت ورش ویدک زمانہ کی اوجھیہ پدوی سے گرتے گرتے اشٹ ورشا بلکہ ایک ورشا بواہ کی دُردشا میں مبتلا ہو کر اپنے بیج۔بل۔آیو اور سمپدا کو نشٹ بھرشٹ کر چکا تھا تو اُنیسویں صدی کے سچے مہرشی آدتیہ بال برہمچاری شری سوامی دیانند سرستی جی مہاراج کے ظہور سے پیشتر عام لوگوں کو برہمچریہ کا لکشن اور سروپ تو کیا یہ بھی معلوم تم تھا کہ یہ شبد کیا ہے اور کس جانور کا نام ہے۔ جب مہرشی نے پانچہزار برس کی اودیا اندھکار کے ایسے زبردست بادلوں کو کہ جن کو دیکھ کر لاکھوں شُور بیر یودھاؤں کی فوج حیران رہ جاتی تھی اور جن کے سامنے یوروپ و امریکہ کے قواعد دان فوجوں کے تمام سائنٹیفک ہتھیار بھی کُند ہو جاتے تھے۔ ویدک گیان کا کھڑگ لیکر اپنے آدتیہ برہمچریہ تیج بل سے بڑی زبردست طاقت کے ساتھ کاٹنا شروع کیا اور آخرکار اُن کو تھوڑے ہی عرصہ میں چھِن بھِن کر کے لوگوں کو وید گیان کے سُوریہ کے درشن کرائے تو لوگوں کو برہمچریہ کی طاقت کا اندازہ معلوم ہوا اور یہ نشچہ ہو گیا کہ دُنیا میں اِس سے بڑھکر شاریرک اور آتمک اونتی حاصل کرنے کے لیئے اور کوئی طاقت نہیں ہے۔ جسکا عملی نتیجہ یہ ہو رہا ہے کہ جابجا گُروکُل قایم ہو رہے ہیں اور برہمچریہ آشرم قایم کرنے کی کوششیں ہو رہی ہیں۔ اِس لیئے ناظرین کے سامنے ہم ایک راج رشی مہان تیجسوی۔پرتاپی۔یوگیشور۔آدتیہ بال برہمچاری کے پوتر جیون چرتر کے مختصر حالات پیش کرنا چاہتے ہیں کہ جنھوں نے تمام ویدوں اور شاستروں کا مکمل گیان حاصل کر کے پتا کی خواہش پورن کرنے کی غرض سے برہمچریہ برت کو دھارن کیا اور نہایت اعلےٰ درجہ کی پوتر اور دھارمک زندگی بسر کرتے ہوئے اور کشاتر دھرم کو پورن طور پر پالن کرتے ہوئے میدان جنگ میں کمال درجہ کی بہادری اور استقلال دکھلا کر تیروں سے زخمی اور گھایل ہو کر گرنے کے بعد تیروں کی شیّا پر پڑے شانت چت اور استقلال کے ساتھ ۵۸ اٹھاون دن تک یوگ ابھیاس میں مشغول رہکر سُورج کے اُتراین میں آنے تک موت کو قابو میں رکھا اور اُسی خطرناک حالت میں اپنے متروں اور رشتہ داروں کو ایسی پاک

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

روز	تاریخ عیسوی	ذیقعدہ	ماہ	سنکرانت	سدی وبدی تتھ	گھڑی	پل	نکشتر	گ/پ	راشی چندرماں	گ/پ	دنمان گ/پ	موسم برفانی وخزاں، طلوع وغروب سیارگان وتیوہار وغیرہ
منگل	1	ذیقعدہ 15	ماگھ 2	پوہ 18	ماگھ بدی 2	49	46	پنرووسو	8/57	کرک		26/0	نوروز
بدھ	2	16	3	19	3	52	14	پشیہ	14/20	دو		26/1	
برہسپت	3	17	4	20	4	53	24	اشلیشا	16/31	سنگھ	16/31	26/3	سنکشٹ چوتھ
شکر	4	18	5	21	5	53	17	مگھا	18/28	دو		26/5	
سنیچر	5	19	6	22	6	51	47	پوروا	19/11	کنیا	34/3	26/6	
اتوار	6	20	7	23	7	49	16	اوترا	18/40	دو		26/7	
سوموار	7	21	8	24	8	45	45	ہست	17/9	تلا	45/17	26/8	بدھ کا غروب مشرق میں ۳۳ پر
منگل	8	22	9	25	9	41	20	چترا	14/44	دو		26/9	
بدھ	9	23	10	26	10	18	36	سواتی	11/45	ورشچک	53/50	26/10	
برہسپت	10	24	11	27	11	30	49	وشاکھا	7/55	دو		26/12	
شکر	11	25	12	28	12	25	2	انرادھا / جیشٹھا	34 5 / 32 59	دھن	59/34	26/13	
سنیچر	12	26	13	29	13	19	9	مول	55/40	دو		26/14	
اتوار	13	27	14	ماگھ 1	14	13	24	پوروا	51/45	دو		26/16	مکر کی سنکرانت ۱۴/۵۶ پر
سوموار	14	28	15	2	اماوس 15	7	59	اوترا	48/42	مکر	5/55	26/17	سورج گرہن ۱۳/۸ بنبوہ سوموتی اماوش
منگل	15	29	16	3	سدی 1	3	2	شرون	45/43	دو		26/18	چندر درشن
بدھ	16	ذالحجہ 1	17	4	3	55	23	دھنشٹھا	43/49	کنبھ	14/47	26/20	
برہسپت	17	2	18	5	4	53	3	شت بھشک	42/49	دو		26/21	
شکر	18	3	19	6	5	51	53	پوروا	43/16	مین	28/9	26/22	بسنت پنچمی
سنیچر	19	4	20	7	6	51	58	اترا	44/44	دو		26/24	
اتوار	20	5	21	8	7	53	25	ریوتی	47/31	میش	47/31	26/27	
سوموار	21	6	22	9	8	56	4	اشونی	51/31	دو		26/30	
منگل	22	7	23	10	9	59	49	بھرنی	56/32	دو		26/33	
بدھ	23	8	24	11	10	60	0	کرتکا	60	ورش	13/0	26/36	
برہسپت	24	9	25	12	10	4	27	"	2/33	دو		26/40	
شکر	25	10	26	13	11	9	38	روہنی	8/45	متھن	41/59	26/43	بقرعید
سنیچر	26	11	27	14	12	15	1	مرگشرا	15/13	دو		26/46	
اتوار	27	12	28	15	13	20	5	آردرا	21/24	دو		26/49	
سوموار	28	13	29	16	14	24	32	پنرووسو	26/58	کرک	10/14	26/52	
منگل	29	14	30	17	پورنماشی	28	0	پشیہ	31/36	دو		26/55	چندر گرہن ۱۵/۱۵ بنبوہ
بدھ	30	15	پھاگن 1	18	پھاگن بدی 1	30	23	اشلیشا	35/6	سنگھ	35/6	26/58	
برہسپت	31	16	2	19	2	31	26	مگھا	37/21	دو		27/1	

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

اور قیمتی نصیحتیں اور اُپدیش سُنائے جو آبِ زر سے لکھنے کے قابل ہیں۔ یہ ایسی باتیں ہیں کہ جنکی مثال دُنیا کی تواریخ میں بھی ملنی مشکل بلکہ ناممکن ہے۔ اگر ناظرین میں سے ایک یا دو پر بھی اِس مہاتما کے پاک جیون کا کچھ اثر ہو جاوے تو اِس دیش کی اونتی میں کچھ شک باقی نہ رہے۔

بھارت ورش میں اندرپرست کی سلطنت ایک قدیم اور سب سے زبردست مشہور تھی جہاں کہ چندربنسی راجے راج کرتے تھے اِس خاندان میں راجہ شانتنو ایک بڑا مشہور راجہ ہوا ہے اُس کا ایک بیٹا بھیشم تھا جو ولیعہد اور مستحق سلطنت تھا۔ بھیشم کا جنم نام دیوبرت تھا مگر بعض جگہ اپنی ماتا گنگا کے نام پر گانگئی کے نام سے بھی پکارا جاتا تھا۔ چونکہ اُس نے صرف اپنے پتا کی خوشی حاصل کرنے کی غرض سے ہمیشہ برہمچاری رہنے کا برت دھارن کیا تھا اور ایسی عظیم سلطنت کو صرف اپنے پتا کے پرسن کرنے کے لئے بالکل خیرباد کہا تھا اِس لیے اس بڑی اور عظیم حیرتناک لاثانی قربانی کے باعث اسکا نام بھیشم (یعنی عظیم حیرتناک) مشہور ہوا۔ اور چونکہ مہابھارت کے یُدھ کے وقت اُس شاہی خاندان میں سب سے زیادہ بزرگ بھیشم ہی تھا جو کورو اور پانڈو دونوں کا رشتہ میں پرپتا تھا۔ اِس لیے اُس کو مہابھارت میں بھیشم پتامہا کہا گیا ہے اور اسی نام سے زیادہ تر مشہور ہے +

بھیشم کی بچپن کی تعلیم اور تربیت بہت اعلےٰ درجہ کی ہوئی تھی۔ وسشٹ جی وید وں کے فاضل اور پرا اور اپرا ودّیا کے عالم کی شاگردی میں اُس نے تحصیل علم کی تھی۔ راج دھرم اور کشتری دھرم یعنے علوم و فنون جنگ و نیتی کی تحصیل برہسپتی سے کی تھی اور چیاون رشی سے اُس نے وید اور وید انگوں کی ودّیا حاصل کی تھی۔ سنت کمار سے آتمک ودّیا حاصل کی۔ یوگ ودّیا اور اخلاقی تعلیم کا اُستاد مارکنڈے رشی تھا۔

دیانندی سمت ۲۴

نمبر [illegible] ۱۹۰۵ء	یادداشت
۱	
۲	
۳	
۴	
۵	
۶	
۷	
۸	
۹	
۱۰	
۱۱	
۱۲	
۱۳	
۱۴	
۱۵	
۱۶	
۱۷	
۱۸	
۱۹	
۲۰	
۲۱	
۲۲	
۲۳	
۲۴	
۲۵	
۲۶	
۲۷	
۲۸	
۲۹	
۳۰	
۳۱	

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ایام ۲۸	فروری ۱۹۰۷ عیسوی	ذوالحجہ و محرم ۱۳۲۴/۱۳۲۵ ہجری	پھاگن ۱۳۱۴ فصلی	سورج سنکرانت	پھاگن سمبت ۱۹۶۳ بکرمی، آریہ سمبت ۱۹۷۲۹۴۹۰۰۸ — بدی - سُدی: تتھی	گھڑی	پل	نکشتر	گ پ	راشی چندرماں	گ پ	دنماں گ پ	موسم خزاں — طلوع و غروب سیارگان و تیوہار وغیرہ
شکر	۱	۱۷	پھاگن ۳	ماگھ ۲۰	پھاگن ۳	۳۱	۱۳	پوروا	۳۸ ۲۲	کنیا	۵۳ ۱۹	۲۷ ۴	
سنیچر	۲	۱۸	۴	۲۱	۴	۲۹	۴۴	اوترا	۳۸ ۱۰	دو		۲۷ ۸	
اتوار	۳	۱۹	۵	۲۲	۵	۲۷	۸	ہست	۳۶ ۵۳	دو		۲۷ ۱۲	
سوموار	۴	۲۰	۶	۲۳	۶	۲۳	۴۳	چترا	۳۴ ۴۰	تلا	۵ ۴۷	۲۷ ۱۶	
منگل	۵	۲۱	۷	۲۴	۷	۱۹	۱۶	سواتی	۳۱ ۴۱	دو		۲۷ ۱۹	
بدھ	۶	۲۲	۸	۲۵	۸	۱۴	۱۰	وشاکھا	۲۸ ۸	ورشچک	۱۴ ۱	۲۷ ۲۲	
برہسپت	۷	۲۳	۹	۲۶	۹	۸	۳۸	انرادھا	۲۴ ۱۲	دو		۲۷ ۲۵	بدھ کا غروب مغرب میں ۹/۴۷ پر
شکر	۸	۲۴	۱۰	۲۷	۱۰	۲	۴۹	جیشٹھا	۲۰ ۵	دھن	۲۰ ۵	۲۷ ۲۸	
سنیچر	۹	۲۵	۱۱	۲۸	۱۲	۵۱	۱۱	مول	۱۵ ۵۹	دو		۲۷ ۳۱	
اتوار	۱۰	۲۶	۱۲	۲۹	۱۳	۴۵	۴۸	پوروا	۱۲ ۲	مکر	۲۶ ۱۱	۲۷ ۳۴	
سوموار	۱۱	۲۷	۱۳	۳۰	۱۴	۴۰	۵۲	اوترا	۸ ۳۶	دو		۲۷ ۳۷	شبھو راتری
منگل	۱۲	۲۸	۱۴	پھاگن ۱	اماوس	۳۶	۴۰	شرون	۵ ۴۵	کمبھ	۴۴ ۴۳	۲۷ ۴۰	کمبھ کی سنکرانت ۸/۲۲ پر
بدھ	۱۳	۲۹	۱۵	۲	سدی ۱	۳۳	۲۱	دھنشٹھا	۳ ۴۱	دو		۲۷ ۴۴	
برہسپت	۱۴	۳۰	۱۶	۳	۲	۳۱	۵	شت بھشک	۲ ۳۶	مین	۴۷ ۳۶	۲۷ ۴۷	چندر درشن
شکر	۱۵	محرم ۱۳۲۵ ۱	۱۷	۴	۳	۲۹	۵۹	پوروا	۲ ۳۷	دو		۲۷ ۵۰	سنہ ۱۳۲۵ھ کا آغاز۔ [illegible]
سنیچر	۱۶	۲	۱۸	۵	۴	۳۰	۱۱	اوترا	۴ ۰	دو		۲۷ ۵۳	
اتوار	۱۷	۳	۱۹	۶	۵	۳۱	۴۰	ریوتی	۶ ۲۰	میش	۶ ۲۰	۲۷ ۵۷	
سوموار	۱۸	۴	۲۰	۷	۶	۳۴	۴۴	اشونی	۱۰ ۳	دو		۲۸ ۰	
منگل	۱۹	۵	۲۱	۸	۷	۳۸	۱۳	بھرنی	۱۴ ۵۳	ورش	۳۱ ۱۸	۲۸ ۴	
بدھ	۲۰	۶	۲۲	۹	۸	۴۲	۵۳	کرتکا	۲۰ ۳۵	دو		۲۸ ۸	
برہسپت	۲۱	۷	۲۳	۱۰	۹	۴۸	۳	روہنی	۲۶ ۵۳	دو		۲۸ ۱۲	
شکر	۲۲	۸	۲۴	۱۱	۱۰	۵۳	۲۳	مرگشرا	۳۳ ۲۴	متھن	۸	۲۸ ۱۶	آملا اکادشی
سنیچر	۲۳	۹	۲۵	۱۲	۱۱	۵۸	۲۲	آردرا	۳۹ ۳۴	دو		۲۸ ۲۰	آملا ایکادشی بشب شہادت
اتوار	۲۴	۱۰	۲۶	۱۳	۱۲	۶۰	۰	پنروسو	۴۵ ۲۸	کرک	۲۹ ۳	۲۸ ۲۴	
سوموار	۲۵	۱۱	۲۷	۱۴	۱۲	۲	۴۸	پشیہ	۵۰ ۲۰	دو		۲۸ ۲۸	
منگل	۲۶	۱۲	۲۸	۱۵	۱۳	۶	۱۳	اشلیشا	۵۴ ۷	سنگھ	۵۴ ۷	۲۸ ۳۲	
بدھ	۲۷	۱۳	۲۹	۱۶	۱۴	۸	۲۷	مگھا	۵۶ ۴۰	دو		۲۸ ۳۶	ہولی
برہسپت	۲۸	۱۴	۳۰	۱۷	پورنماشی ۵	۹	۲۶	پوروا	۵۸ ۰	دو		۲۸ ۴۰	

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

علاوہ ازیں بہت سے اعلےٰ درجہ کے عالم - فاضل رشیوں کی صحبت میں رہنے کے باعث بھیشم نے بہت سے اعلیٰ درجہ کے فنون اور ہنر حاصل کر لیئے تھے - جن کی وجہ سے وہ اعلےٰ درجہ کی اخلاقی صفات سے موصوف جملہ فضائل اور تعلیم جنگی میں یکتائے زمان - ویدک گیان کا سُوریہ اور اعلےٰ درجہ کا رشی اور یوگیشور مشہور ہوا -

بھیشم نے تمام عمر شادی نہیں کی اس لیئے وہ بال برہمچاری کہلاتا ہے - جن واقعات کے لحاظ سے اُس نے یہ برہمچریہ کا برت اپنی خوشی سے دھارن کیا وہ بہت ہی دلچسپ اور حیرت انگیز ہیں - اور جس استقلال اور فراخ دلی سے بلا افسوس و بلا خیال سلطنت اِس برت کو برقرار رکھا وہ لاثانی قابل نظیر ہے - جسکی تمثیل دُنیا کی تواریخ میں ملنی مشکل ہے - وہ واقعات اسطرح سے ہیں کہ بھیشم کی ماتا جب فوت ہوچکی تو ایک مرتبہ مہاراجہ شانتنو جنگل میں جا رہے تھے - راستہ میں ایک سندر کماری کنیا کے دیکھنے کا اتفاق ہوا جسکا نام ستیہ وتی تھا - اُس کے سُندر رُوپ پر شانتنو فریفتہ ہوگیا - اور اُس کے باپ کو بُلا کر ستیہ وتی کے ساتھ اپنے بواہ کی خواہش ظاہر کی - اُس نے جواب میں کہا کہ اپنی کنیا اِس شرط پر دینے کو طیار ہوں کہ جو اولاد اُس کے بطن سے ہووے وہی آیندہ راج گدّی پر بیٹھے - مگر راجہ نے اِس شرط کو نامنظور کیا - کیونکہ اُسکو یہ ناگوار تھا کہ بھیشم جیسے لایق بیٹے کو راج سے محروم کیا جاوے - راجہ واپس چلا آیا مگر ہمیشہ اُداس اور غمگین رہنے لگا - بھیشم نے یہ حالت یہ دیکھ کر ایک دن باعث دریافت کیا - شانتنو نے اصلی واقعہ کہہ سُنایا اور بواہ کی اصلی وجہ یہ بتلائی کہ چونکہ تم خاندان میں اکلوتے بیٹے ہو اگر کہیں میدان جنگ میں کام آگیئے تو سلسلہ اولاد ختم ہو جائیگا اِس لیئے دُوسری اولاد پیدا کرنے کے لیئے یہ بواہ کرنے کا اِرادہ کیا - اُس وقت بھیشم نے جواب نہ دیا بہت غور اور فکر کے بعد اُس نے اپنی بہتری اور خوشی کو

دیانندی سمت ۲۴	
فروری ۱۹۰۶ء	یادداشت
۱	
۲	
۳	
۴	
۵	
۶	
۷	
۸	
۹	
۱۰	
۱۱	
۱۲	
۱۳	
۱۴	
۱۵	
۱۶	
۱۷	
۱۸	
۱۹	
۲۰	
۲۱	
۲۲	
۲۳	
۲۴	
۲۵	
۲۶	
۲۷	
۲۸	

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ایام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	چیت اول سمت ۱۹۶۴ بکرمی / آریہ سمت ۱۹۷۲۹۴۹۰۱۰	بدی و سدی			نکشتر		راشی چندرما		دن مان	موسم بہار
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	نکشتر	گ / پ	راشی	گ / پ	گ / پ	طلوع وغروب سیارگان وتہوار وغیرہ
شکر	۱	۱۵	۱	پھاگن ۱۸	[illegible]	۹	۵	اترا	۵۸ / ۴	کنیا	۱۳ / ۱	۲۸ / ۴۴	موسم بسنت
سنیچر	۲	۱۶	۲	۱۹	۲	۷	۳۰	ہست	۵۷ / ۴۳	دو		۲۸ / ۴۸	
اتوار	۳	۱۷	۳	۲۰	۳	۴	۴۸	چترا	۵۵ / ۳	تلا	۲۶ / ۳	۲۸ / ۵۲	
سوموار	۴	۱۸	۴	۲۱	۴	۱	۵	سواتی	۵۲ / ۱۴	دو		۲۸ / ۵۶	
منگل	۵	۱۹	۵	۲۲	۶	۵۱	۳۴	وشاکھا	۴۸ / ۵۰	ورشچک	۳۴ / ۴۴	۲۹ / ۰	
بدھ	۶	۲۰	۶	۲۳	۷	۴۵	۵۷	انرادھا	۴۴ / ۵۸	دو		۲۹ / ۴	
برہسپت	۷	۲۱	۷	۲۴	۸	۴۰	۵	جیشٹھا	۴۰ / ۵۳	دھن	۴۰ / ۵۴	۲۹ / ۸	
شکر	۸	۲۲	۸	۲۵	۹	۳۴	۱۰	مول	۳۶ / ۴۶	دو		۲۹ / ۱۲	
سنیچر	۹	۲۳	۹	۲۶	۱۰	۲۸	۲۴	پوروا	۳۲ / ۵۷	مکر	۴۷ / ۴	۲۹ / ۱۶	
اتوار	۱۰	۲۴	۱۰	۲۷	۱۱	۲۲	۵۹	اترا	۲۹ / ۲۵	دو		۲۹ / ۲۰	بدھ کا غروب مغرب میں ۲/۱۶ پر
سوموار	۱۱	۲۵	۱۱	۲۸	۱۲	۱۸	۳	شرون	۲۶ / ۲۶	کنبھ	۵۵ / ۱۸	۲۹ / ۲۴	
منگل	۱۲	۲۶	۱۲	۲۹	۱۳	۱۳	۵۱	دھنشٹھا	۲۴ / ۱۱	دو		۲۹ / ۲۸	[illegible]
بدھ	۱۳	۲۷	۱۳	چیت ۱	۱۴	۱۰	۳۳	ست بھشک	۲۲ / ۵۳	دو		۲۹ / ۳۲	مین کی سنکرانت ۵۵/۱۳ پر ہندت
برہسپت	۱۴	۲۸	۱۴	۲	اماوس	۸	۱۷	پوروا	۲۲ / ۴۰	مین	۷ / ۳۴	۲۹ / ۳۶	[illegible] ۱۸۷۱
شکر	۱۵	۲۹	۱۵	۳	سدی ۱	۷	۱۱	اترا	۲۳ / ۳۷	دو		۲۹ / ۳۶	چندر درشن آغاز سمت ۱۹۶۴ بکرمی و
سنیچر	۱۶	صفر ۱	۱۶	۴	۲	۷	۲۵	ریوتی	۲۵ / ۵۰	میش	۲۵ / ۵۰	۲۹ / ۴۰	
اتوار	۱۷	۲	۱۷	۵	۳	۸	۵۴	اشونی	۲۹ / ۱۸	دو		۲۹ / ۴۴	
سوموار	۱۸	۳	۱۸	۶	۴	۱۱	۳۸	بھرنی	۳۳ / ۵۵	برکھ	۵۰ / ۵۸	۲۹ / ۴۸	
منگل	۱۹	۴	۱۹	۷	۵	۱۵	۲۷	کرتکا	۳۹ / ۲۸	دو		۲۹ / ۵۲	
بدھ	۲۰	۵	۲۰	۸	۶	۲۰	۶	روہنی	۴۵ / ۴۰	دو		۲۹ / ۵۶	
برہسپت	۲۱	۶	۲۱	۹	۷	۲۵	۱۶	مرگشرا	۵۲ / ۱۰	متھن	۱۸ / ۵۵	۳۰ / ۰	
شکر	۲۲	۷	۲۲	۱۰	۸	۳۰	۳	آردرا	۵۸ / ۳۵	دو		۳۰ / ۴	
سنیچر	۲۳	۸	۲۳	۱۱	۹	۳۵	۲۷	پنرؤسو	۶۰ / ۴	کرک	۴۸ / ۰	۳۰ / ۸	
اتوار	۲۴	۹	۲۴	۱۲	۱۰	۳۹	۴۴	پشیہ	۴ / ۲۹	دو		۳۰ / ۱۲	
سوموار	۲۵	۱۰	۲۵	۱۳	۱۱	۴۳	۳	دو	۹ / ۳۶	دو		۳۰ / ۱۶	
منگل	۲۶	۱۱	۲۶	۱۴	۱۲	۴۵	۱۱	اشلیشا	۱۳ / ۴۱	سنگھ	۱۳ / ۴۱	۳۰ / ۲۰	
بدھ	۲۷	۱۲	۲۷	۱۵	۱۳	۴۶	۳	مگھا	۱۶ / ۳۳	دو		۳۰ / ۲۴	
برہسپت	۲۸	۱۳	۲۸	۱۶	۱۴	۴۵	۳۷	پوروا	۱۸ / ۱۰	کنیا	۳۳ / ۱۵	۳۰ / ۲۸	
شکر	۲۹	۱۴	۲۹	۱۶	پورنماشی	۴۳	۵۸	اترا	۱۸ / ۳۲	دو		۳۰ / ۳۲	
سنیچر	۳۰	۱۵	چیت ۱	۱۸	[illegible]	۴۱	۱۰	ہست	۱۷ / ۴۷	تلا	۴۶ / ۵۴	۳۰ / ۳۶	بدھ کا طلوع مشرق میں ۸/[illegible]
اتوار	۳۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۳۷	۲۴	چترا	۱۶ / ۰	دو		۳۰ / ۴۰	

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

اپنے پتا کی خوشی پر قربان کرنا مناسب سمجھا اور پتا کی خوشی کو اپنی خوشی پر مقدم خیال کیا۔ یہ سوچکر بھیشم ستیہ وتی کے پتا کے پاس گیا اور اسؔ کے روبرو یہ برت دھارن کیا کہ میں اپنے پتا کی گدّی پر مطلق نہیں بیٹھونگا۔ اور کہ ستیہ وتی کی اولاد گدّی نشین ہوگی۔ لیکن ستیہ وتی کے پتا نے کہا کہ کافی نہیں ہے کہ تم گدّی نشین نہو بلکہ یہ بھی ضروری ہے کہ تمھاری اولاد بھی گدّی نشین نہو۔ اور اسکا بھی انتظام ابھی کیا جاوے۔ تو البتہ ستیہ وتی کا بواہ راجہ شانتنو کے ساتھ ہوسکتا ہے۔ بھیشم کے لیئے یہ سوال اور بھی زیادہ مشکل تھا۔ کیونکہ وہ اپنی بہبودی تو باپ کی خوشی پر قربان کرنے کو تیار تھا مگر آیندہ نسل کے لیئے اپنی اولاد کے حقوق وراثت میں دست اندازی کرنے کا اسکو نہ تو کوئی اختیار تھا اور نہ ایسے دھرماتما۔ نیتی وان اور فرض شناس عالی ہمت کا فرض تقاضا کر سکتا تھا کہ وہ اپنی اولاد کو بلا وجہ اور بلا قصور اور خلافِ اخلاق و مروّت اسطرح سلطنت سے محروم کرے اور پھر ایسے حقوق سے جو اُن کو جنم کے حق سے حاصل ہو بھیشم اپنی خوشی کو تو قربان کرنا چاہتا تھا لیکن اپنی اولاد کو محروم کرنا پاپ خیال کرتا تھا۔ مگر شوربیر بھیشم نے اس مشکل کو بھی اور بھی زیادہ نمایاں اور عظیم الشان قربانی سے حل کیا۔ یعنی اسؔ نے یہ دوسرا برت دھارن کیا کہ میں تمام عمر برہمچاری رہونگا شادی نہ کرونگا"۔ اس کے سواء اور کوئی عمدہ صورت اس مشکل کے حل کرنے کی نہ تھی۔ نہ اولاد پیدا ہوگی اور نہ وراثت کا تنازعہ پیدا ہوگا۔ بھیشم نے ان دونو برت کو باپ کی طرف سے بلا کسی قسم کے دباؤ یا لالچ یا امید یا درخواست یا کسی اور طرح کے حیلہ یا غرض کے اپنی مرضی سے آزادانہ طور پر صرف اپنے پتا کی خوشی کے لیئے عمداً دھارن کیا اور تمام زندگی پورن طور پر ثابت قدم رہا اپنے فرض پسری کو پورا کیا اور سلطنت کو چھوڑ کر باقی جملہ فرائض کو زندگی بھر نہیں چھوڑا۔ بلکہ اپنے کشتری دھرم اور انسانی فرایض کو سرانجام دینے کے لیئے اخیر دم تک

دیانند سمت ۸۴

تاریخ ۱۹۰۸ عیسوی	یادداشت
۱	
۲	
۳	
۴	
۵	
۶	
۷	
۸	
۹	
۱۰	
۱۱	
۱۲	
۱۳	
۱۴	
۱۵	
۱۶	
۱۷	
۱۸	
۱۹	
۲۰	
۲۱	
۲۲	
۲۳	
۲۴	
۲۵	
۲۶	
۲۷	
۲۸	
۲۹	
۳۰	
۳۱	

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ایام	اپریل ۱۹۰۷ عیسوی	صفر و ربیع الاول ۱۳۲۵ھ	چیت و بیساکھ ۱۳۱۴ فصلی	تاریخ سنکرانت پرو	چیت دوم و بیساکھ سمت ۱۹۶۴ بکرمی، آریہ سمت ۱۹۷۲۴۹۰۰۹ — سدی و بدی: تتھی	گھڑی	پل	نکشتر	گ پ	راشی چندرماں	گ پ	دنمان گ پ	موسم بہار و گرما — طلوع و غروب ستارگان و تیوہار وغیرہ
سوموار	۱	۱۷	۳	چیت ۲۰	[illegible]	۳۲	۳۸	سواتی	۱۳ ۲۳	ورشچک	۵۵ ۵۴	۳۰ ۴۴	
منگل	۲	۱۸	۴	۲۱	۴	۲۷	۳۷	وشاکھا	۱۰ ۵	دو		۳۰ ۴۸	
بدھ	۳	۱۹	۵	۲۲	۵	۲۱	۵۹	انرادھا	۶ ۲۱	دو		۳۰ ۵۲	
برہسپت	۴	۲۰	۶	۲۳	۶	۱۵	۵۵	جیشٹھا مول	۲-۲۰ ۵۸-۱۴	دھن	۲ ۲۰	۳۰ ۵۶	
شکر	۵	۲۱	۷	۲۴	۷	۹	۵۸	پوروا	۵۴ ۱۴	دو		۳۱ ۰	
سنیچر	۶	۲۲	۸	۲۵	۸	۴	۶	اُترا	۵۰ ۳۱	مکر	۸ ۱۸	۳۱ ۴	
اتوار	۷	۲۳	۹	۲۶	۱۰	۵۳	۳۶	سرون	۴۷ ۲۸	دو		۳۱ ۸	
سوموار	۸	۲۴	۱۰	۲۷	۱۱	۴۹	۲۰	دھنشٹھا	۴۵ ۰	کنبھ	۱۶ ۱۴	۳۱ ۱۲	
منگل	۹	۲۵	۱۱	۲۸	۱۲	۴۵	۵۸	ستبھشک	۳۴ ۲۸	دو		۳۱ ۱۶	
بدھ	۱۰	۲۶	۱۲	۲۹	۱۳	۴۳	۳۹	پوروا	۴۳ ۱	مین	۲۸ ۸	۳۱ ۲۰	
برہسپت	۱۱	۲۷	۱۳	۳۰	۱۴	۴۲	۲۵	اُوترا	۴۳ ۴۲	دو		۳۱ ۲۴	
شکر	۱۲	۲۸	۱۴	۳۱	اماوس	۴۲	۳۹	ریوتی	۴۵ ۳۸	میش	۴۵ ۳۵	۳۱ ۲۸	
سنیچر	۱۳	۲۹	۱۵	بیساکھ ۱	سدی ۱	۴۴	۵	اشونی	۴۸ ۴۹	دو		۳۱ ۳۲	میکھ کی سنکرانت [illegible]
اتوار	۱۴	۳۰	۱۶	۲	۲	۴۶	۴۵	بھرنی	۵۳ ۱۰	دو		۳۱ ۳۶	چندر درشن
سوموار	۱۵	ربیع الاول ۱	۱۷	۳	۳	۵۷	۴۷	کرتکا	۵۸ ۳۶	ورش	۹ ۱۳	۳۱ ۴۰	گنگور تیج
منگل	۱۶	۲	۱۸	۴	۴	۵۴	۵۶	روہنی	۶۰ ۰	دو		۳۱ ۴۴	
بدھ	۱۷	۳	۱۹	۵	۵	۵۹	۵۷	دو	۴ ۳۹	متھن	۳۷ ۵۳	۳۱ ۴۸	
برہسپت	۱۸	۴	۲۰	۶	۶	۶۰	۰	مرگشرا	۱۱ ۶	دو		۳۱ ۵۲	
شکر	۱۹	۵	۲۱	۷	۶	۵	۱	آردرا	۱۷ ۳۵	دو		۳۱ ۵۶	
سنیچر	۲۰	۶	۲۲	۸	۷	۹	۴۹	پنروسو	۲۳ ۳۹	کرک	۷ ۸	۳۲ ۰	
اتوار	۲۱	۷	۲۳	۹	۸	۱۳	۵۷	پشیہ	۲۸ ۵۹	دو		۳۲ ۴	درگا اشٹمی
سوموار	۲۲	۸	۲۴	۱۰	۹	۱۷	۴۰	اشلیشا	۳۳ ۲۰	سنگھ	۳۳ ۲۰	۳۲ ۸	رام نومی
منگل	۲۳	۹	۲۵	۱۱	۱۰	۱۹	۸	مگھا	۳۶ ۳۰	دو		۳۲ ۱۲	
بدھ	۲۴	۱۰	۲۶	۱۲	۱۱	۱۹	۵۲	پوروا	۳۸ ۲۴	کنیا	۵۳ ۳۴	۳۲ ۱۵	
برہسپت	۲۵	۱۱	۲۷	۱۳	۱۲	۱۹	۱۸	اوترا	۳۹ ۵	دو		۳۲ ۱۸	
شکر	۲۶	۱۲	۲۸	۱۴	۱۳	۱۷	۳۱	ہست	۳۸ ۲۴	دو		۳۲ ۲۱	
سنیچر	۲۷	۱۳	۲۹	۱۵	۱۴	۱۴	۳۶	چترا	۳۷ ۲	تلا	۳۴	۳۲ ۲۴	
اتوار	۲۸	۱۴	۳۰	۱۶	پورنماشی	۱۰	۴۲	سواتی	۳۴ ۳۶	دو		۳۲ ۲۷	
سوموار	۲۹	۱۵	بیساکھ ۱	۱۷	بیساکھ بدی ۱	۶	۱	وشاکھا	۳۱ ۲۸	ورشچک	۱۷ ۱۵	۳۲ ۳۰	
منگل	۳۰	۱۶	۲	۱۸	۲	۰	۴۳	انرادھا	۲۷ ۴۵	دو		۳۲ ۳۳	

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

مستعد رہا۔ اب بھیشم کے اِس برت کی وجہ سے راجہ شانتنو کو ستیہ وتی کے ساتھ بواہ کرنا لازمی ہوگیا چنانچہ راجہ نے اُس کے ساتھ بواہ کرلیا۔

ست وتی کے بطن سے دو لڑکے پیدا ہوئے ایک کا نام وچتر ویریہ۔ دوسرے کا نام چتر انگد تھا۔ یہ دونوں خورد سال تھے کہ شانتنو مر گیا۔ اب ان خورد سال بھائیوں کی تربیت اور تعلیم کا انتظام بھیشم کے سپرد ہوا۔ بھیشم نے اپنی برادرانہ محبت کے فرض کو نہایت عمدگی سے نبھایا اور بلا کسی شک یا حسد کے اُن کی پرورش اور تعلیم کا پورا انتظام کیا اور وچتر ویریہ کو راج تلک دیکر خود اُس کے ماتحت سپہ سالاری کا کام کرتا رہا۔ اور اپنی سوتیلی ماں کی بھی عزت کرتا رہا اور کبھی اُس کو موقعہ شکایت یا ناراضگی کا نہ دیا۔ بدقسمتی سے چتر انگد شروع جوانی ہی میں مر گیا۔ جسکا بھیشم کو بہت صدمہ ہوا۔ بعد ازاں جب راجہ کاشی نے اپنی لڑکی وچتر ویریہ کو دینے سے انکار کردیا تو بھیشم نے اُس کے ساتھ جنگ کرکے فتح حاصل کی اور اُس کی تین خوبصورت لڑکیوں کو وچتر ویریہ کے لیئے لایا مگر اُن میں سے ایک کی منگنی ہوچکی تھی وہ اخلاقاً دوسرے کا حق سمجھکر بھیجدی۔ باقی دونوں کا بواہ وچتر ویریہ سے کردیا۔ بدقسمتی سے وچتر ویریہ کے کوئی اولاد نہ ہوئی اور لاولد مر گیا۔ اب شانتنو کی گدی کوئی وارث نہ ہونے سے خالی رہ گئی۔ اِس لیئے ست وتی نے اور دیگر امراء سلطنت اور رشتہ داروں نے بھیشم سے درخواست کی کہ وہ راج گدی قبول کرے۔ مگر شوبر برہمچارن برت دھاری بھیشم نے جواب دیا کہ اے ماتا اگر زمین اپنے گنوں کو چھوڑ دے۔ اگر ہوا اپنے گنوں کو علیحدہ کردے۔ اگر سورج اپنی گرمی اور روشنی دینے کی خاصیت کو ترک کردے اگر پھول اپنی سُگندھتا کے سوبھاؤ کو تیاگ کردیں تو ممکن ہے لیکن میں اپنے برت کو تیاگ نہیں کرسکتا۔ کشتری کا دھرم ہے کہ وہ بات کا سچا اور عہد کا پکا ہو اِس لیئے میں نے جس چیز کو ایک دفعہ تیاگ دیا ہے۔ اب

دیانند سمت ۴۲

اپریل ۱۹۲۵ عیسوی	یادداشت
۱	
۲	
۳	
۴	
۵	
۶	
۷	
۸	
۹	
۱۰	
۱۱	
۱۲	
۱۳	
۱۴	
۱۵	
۱۶	
۱۷	
۱۸	
۱۹	
۲۰	
۲۱	
۲۲	
۲۳	
۲۴	
۲۵	
۲۶	
۲۷	
۲۸	
۲۹	
۳۰	

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ایام ہفتہ	مئی ۱۹۰۷ء عیسوی	ربیع الاول و ربیع الثانی ۱۳۲۵ھ	بیساکھ و جیٹھ [illegible]	بیساکھ و جیٹھ سمت ۱۹۶۴ بکرمی، آریہ سمت ۱۹۷۲۹۴۹۰۰۹: [illegible]	بدی و سدی: تتھی	گھڑی	پل	نکشتر: نام	نکشتر: گ / پ	راشی چندرماں: راشی	راشی چندرماں: گ / پ	دنمان: گ / پ	موسم گرما — طلوع و غروب سیارگان و تیوہار وغیرہ
بدھ	۱	۱۷	۳	بیساکھ ۱۹	بیساکھ ۴	۴۹	۰	جیشٹھا	۲۳ / ۵۰	دھن	۲۳ / ۵۰	۳۲ / ۳۶	
برہسپت	۲	۱۸	۴	۲۰	۵	۴۲	۵۴	مول	۱۹ / ۴۴	وو		۳۲ / ۳۹	بدھ کا غروب مشرق میں ۱۷/۵۴ پر
شکر	۳	۱۹	۵	۲۱	۶	۳۷	۳	پوروا	۱۵ / ۴۳	مکر	۲۹ / ۴۷	۳۲ / ۴۲	
سنیچر	۴	۲۰	۶	۲۲	۷	۳۱	۴۰	اوترا	۱۱ / ۵۸	وو		۳۲ / ۴۵	
اتوار	۵	۲۱	۷	۲۳	۸	۲۶	۲۶	شرون	۹ / ۴۱	کنبھ	۳۷ / ۲۳	۳۲ / ۴۸	
سوموار	۶	۲۲	۸	۲۴	۹	۲۲	۷	دھنشٹھا	۶ / ۵	وو		۳۲ / ۵۱	
منگل	۷	۲۳	۹	۲۵	۱۰	۱۸	۴۱	شت بھشک	۴ / ۱۹	مین	۴۸ / ۴۵	۳۲ / ۵۴	
بدھ	۸	۲۴	۱۰	۲۶	۱۱	۱۶	۱۸	پوروا	۳ / ۳۴	وو		۳۲ / ۵۷	
برہسپت	۹	۲۵	۱۱	۲۷	۱۲	۱۵	۴	اوترا	۳ / ۵۷	وو		۳۳ / ۰	
شکر	۱۰	۲۶	۱۲	۲۸	۱۳	۱۵	۹	ریوتی	۵ / ۳۰	میش	۵ / ۳۰	۳۳ / ۴	
سنیچر	۱۱	۲۷	۱۳	۲۹	۱۴	۱۲	۳۰	اشونی	۸ / ۲۸	وو		۳۳ / ۷	
اتوار	۱۲	۲۸	۱۴	۳۰	اماوس	۱۹	۵	بھرنی	۱۲ / ۳۳	ورش	۲۸ / ۵۱	۳۳ / ۱۰	
سوموار	۱۳	۲۹	۱۵	۳۱	سدی ۱	۲۲	۴۴	کرتکا	۱۷ / ۴۴	وو		۳۳ / ۱۴	چندر درشن
منگل	۱۴	ربیع الثانی	۱۶	جیٹھ ۱	۲	۲۷	۶	روہنی	۲۳ / ۴۳	متھن	۵۶ / ۴۳	۳۳ / ۱۸	ورش کی سنکرانت ۱۵/۴۵ پر
بدھ	۱۵	۲	۱۷	۲	۳	۴۳	۲	مرگشرا	۲۹ / ۵۷	وو		۳۳ / ۲۱	اکشے تیج
برہسپت	۱۶	۳	۱۸	۳	۴	۳۷	۱	آردرا	۳۶ / ۲۸	وو		۳۳ / ۲۴	
شکر	۱۷	۴	۱۹	۴	۵	۴۱	۴۶	پنروسو	۴۲ / ۴۰	کرک	۲۶ / ۷	۳۳ / ۲۷	
سنیچر	۱۸	۵	۲۰	۵	۶	۴۵	۵۰	پشیہ	۴۸ / ۱۰	وو		۳۳ / ۲۹	اگست کا غروب ۹/۴۶ پر
اتوار	۱۹	۶	۲۱	۶	۷	۴۸	۵۷	اشلیشا	۵۲ / ۳۴	سنگھ	۵۲ / ۳۴	۳۳ / ۳۲	
سوموار	۲۰	۷	۲۲	۷	۸	۵۰	۵۵	مگھا	۵۶ / ۱۰	وو		۳۳ / ۳۴	
منگل	۲۱	۸	۲۳	۸	۹	۵۱	۳۷	پوروا	۵۸ / ۲۰	وو		۳۳ / ۳۶	
بدھ	۲۲	۹	۲۴	۹	۱۰	۵۱	۱	اوترا	۵۹ / ۶	کنیا	۱۳ / ۴۴	۳۳ / ۳۸	
برہسپت	۲۳	۱۰	۲۵	۱۰	۱۱	۴۹	۱۱	ہستی	۵۹ / ۰	وو		۳۳ / ۴۰	
شکر	۲۴	۱۱	۲۶	۱۱	۱۲	۴۶	۱۵	چترا	۵۷ / ۴۰	تلا	۲۸ / ۲۰	۳۳ / ۴۱	
سنیچر	۲۵	۱۲	۲۷	۱۲	۱۳	۴۲	۱۸	سواتی	۵۵ / ۲۳	وو		۳۳ / ۴۲	
اتوار	۲۶	۱۳	۲۸	۱۳	۱۴	۳۷	۳۵	وشاکھا	۵۲ / ۲۳	ورشچک	۳۸ / ۵	۳۳ / ۴۴	نرسنگھ چودس
سوموار	۲۷	۱۴	۲۹	۱۴	پورنماشی	۳۲	۱۴	انرادھا	۴۸ / ۴۹	وو		۳۳ / ۴۵	اشنان بیساکھی
منگل	۲۸	۱۵	جیٹھ ۱	۱۵	جیٹھ بدی ۱	۲۶	۲۴	جیشٹھا	۴۴ / ۳۴	دھن	۴۴ / ۵۳	۳۳ / ۴۶	آغاز موسم گرما
بدھ	۲۹	۱۶	۲	۱۶	۲	۲۰	۲۱	مول	۴۰ / ۲۶	وو		۳۳ / ۴۷	
برہسپت	۳۰	۱۷	۳	۱۷	۳	۱۴	۱۴	پوروا	۳۶ / ۱۴	مکر	۵۰ / ۴۴	۳۳ / ۴۸	
شکر	۳۱	۱۸	۴	۱۸	۴	۸	۱۵	اوترا	۳۲ / ۵۱	وو		۳۳ / ۴۹	

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ہرگز قبول نہیں کرسکتا" بھیشم کے اس جواب کو سُن کر ست وتی بہت تراس اور مایوس ہوگئی اور غمگین رہنے لگی - پھر بھیشم سے بواہ کرنے کے لیئے کہا گیا مگر اُس نے اِس عہد کو بھی توڑنا پسند نہ کیا - آخر بھیشم کے سمجھانے سے وارث سلطنت پیدا کرنے کی غرض کے لیئے وچتر ویریہ کی بیوہ استریوں کا نیوگ سوت جی کے ساتھ کیا گیا - جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ دھرت راشٹر اور پانڈو ایک ماتا سے اور بدر دُوسری ماتا سے پیدا ہوئے - راج کا انتظام امرائے سلطنت ملکر کرتے رہے اور بھیشم بدستور فوج کا سپہ سالار رہا اور اپنے مشورہ سے امداد کرتا رہا اور ان تینوں نابالغوں کی تربیت اور تعلیم پوری محنت سے کرکے ان کو لایق بنایا اور ایک بزرگ خاندان کی حیثیت میں سب کی نگرانی کرتا رہا -

دھرت راشٹر جو سب سے بڑا تھا نابینا ہونے کی وجہ سے راج گدی کا ادھکاری نہ تھا بھیشم نے اسکو کچھ ملک بطور جاگیر دلا کر پانڈو دُوسرے بھائی کو راج تلک دیدیا پانڈو کے پانچ لڑکے یدھشٹر - بھیم - ارجن - نکل - اور سہدیو پیدا ہوئے - لیکن ابھی سب خورد سال ہی تھے کہ پانڈو کچھ عرصہ حکومت کر کے جاں بحق ہوا - سب سے بڑا ہونے کی وجہ سے یدھشٹر کو راج تلک کیا گیا اور تا ایام بلوغت انتظام سلطنت دھرت راشٹر کے سپرد ہوا - چونکہ وہ خود نابینا تھا اس لیئے اُس کی منشا سے راج کا کام اُسکا بڑا بیٹا دُریودھن کرتا تھا - دُریودھن کو جب راج کا مزہ پڑا تو اُس کی نیت بدل گئی اور اُس نے پانڈو کے پسران کو صفحہ ہستی سے نابود کرنا چاہا - لیکن بھیشم کے رعب نے اُس کو ایسا موقعہ نہ دیا - چونکہ پانڈو کے پسران اول تو مستحق سلطنت تھے - دوئم تحصیل علوم وفنون میں وہ بڑے شوق سے مصروف رہتے تھے - اُن کے اخلاق شجاعت اور فنون جنگ کا بڑا شہرہ ہوگیا اور دریودھن رشک اور خود غرضی کی وجہ سے اُن کی اس شہرت اور عزت کو برداشت نہ کرسکا - جب یدھشٹر نے بالغ ہوکر اپنی سلطنت واپس

دیانند سمت ۲۴

جنوری ۱۹۲۵ عیسوی	یادداشت
۱	
۲	
۳	
۴	
۵	
۶	
۷	
۸	
۹	
۱۰	
۱۱	
۱۲	
۱۳	
۱۴	
۱۵	
۱۶	
۱۷	
۱۸	
۱۹	
۲۰	
۲۱	
۲۲	
۲۳	
۲۴	
۲۵	
۲۶	
۲۷	
۲۸	
۲۹	
۳۰	
۳۱	

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ایام ہفتہ	جون ۱۹۰۷ء عیسوی	ربیع الثانی و جمادی الاول ۱۳۲۵ ہجری	[illegible]	جیٹھ و اساڑھ	بدی و سدی: تتھی	گھڑی	پل	نکشتر	گ پ	راشی چندرما	گ پ	دنمان گ پ	موسم گرما — طلوع وغروب ستارگان و تیوہار وغیرہ
			جیٹھ و اساڑھ سمت ۱۹۶۴ بکرمی، آریہ سمت ۱۹۷۲۹۴۹۰۰۸										
سنیچر	۱	۱۹	۵	جیٹھ ۱۹	جیٹھ بدی ۵	۴	۳۵	شرون	۲۹ ۲۷	کنبھ	۵۸ ۳	۳۳ ۵۰	
اتوار	۲	۲۰	۶	۲۰	۷	۵۲	۵۹	دھنشٹھا	۲۶ ۳۹	دو		۳۳ ۵۲	
سوموار	۳	۲۱	۷	۲۱	۸	۴۹	۲۴	شت بھشک	۲۴ ۳۹	دو		۳۳ ۵۳	بدھ کا طلوع مغرب میں ۹ [illegible] پر
منگل	۴	۲۲	۸	۲۲	۹	۴۶	۵۳	پدروا	۲۳ ۴۰	مین	۸ ۵۴	۳۳ ۵۴	
بدھ	۵	۲۳	۹	۲۳	۱۰	۴۵	۳۱	اترا	۲۳ ۴۵	دو		۳۳ ۵۶	
برہسپت	۶	۲۴	۱۰	۲۴	۱۱	۴۵	۲۵	ریوتی	۲۵ ۱۶	میش	۲۵ ۱۶	۳۳ ۵۸	
شکر	۷	۲۵	۱۱	۲۵	۱۲	۴۶	۳۷	اشونی	۲۷ ۴۰	دو		۳۳ ۵۹	
سنیچر	۸	۲۶	۱۲	۲۶	۱۳	۴۹	۴	بھرنی	۳۱ ۲۹	ورش	۴۷ ۴۲	۳۴ ۰	
اتوار	۹	۲۷	۱۳	۲۷	۱۴	۵۲	۳۳	کرتکا	۳۶ ۳	دو		۳۴ ۱	
سوموار	۱۰	۲۸	۱۴	۲۸	اماوس	۵۶	۵۵	روہنی	۴۲ ۷	دو		۳۴ ۲	بڑ پوجن
منگل	۱۱	۲۹	۱۵	۲۹	سدی ۱	۶۰	۰	مرگشرا	۴۸ ۵۵	متھن	۱۵ ۳۱	۳۴ ۳	
بدھ	۱۲	۳۰	۱۶	۳۰	۱	۱	۴۸	آردرا	۵۴ ۵۳	دو		۳۴ ۴	چندر درشن
برہسپت	۱۳	جمادی الاول ۱	۱۷	۳۱	۲	۶	۳۵	پنرواسو	۶۰ ۰	کرک	۴۴ ۳۶	۳۴ ۵	
شکر	۱۴	۲	۱۸	۳۲	۳	۱۱	۱۹	پشیہ	۱ ۱۱	دو		۳۴ ۶	
سنیچر	۱۵	۳	۱۹	اساڑھ ۱	۴	۱۵	۲۵	دو	۶ ۵۱	دو		۳۴ ۷	متھن کی سنکرانت ۴۴/۲۶ پر
اتوار	۱۶	۴	۲۰	۲	۵	۱۸	۳۵	اشلیشا	۱۱ ۳۷	سنگھ	۱۱ ۳۷	۳۴ ۹	
سوموار	۱۷	۵	۲۱	۳	*	۲۰	۳۱	مگھا	۱۵ ۱۹	دو		۳۴ ۱۱	
منگل	۱۸	۶	۲۲	۴	۷	۲۱	۱۵	پوروا	۱۷ ۵۴	کنیا	۳۳ ۳	۳۴ ۱۳	
بدھ	۱۹	۷	۲۳	۵	۸	۲۰	۴۱	اترا	۱۸ ۵۸	دو		۳۴ ۱۵	
برہسپت	۲۰	۸	۲۴	۶	۹	۱۸	۵۲	ہست	۱۸ ۵۸	تلا	۴۸ ۴۳	۳۴ ۱۶	
شکر	۲۱	۹	۲۵	۷	۱۰	۱۵	۵۷	چترا	۱۸ ۱۱	دو		۳۴ ۱۵	
سنیچر	۲۲	۱۰	۲۶	۸	۱۱	۱۲	۴	سواتی	۱۵ ۴۴	ورشچک	۵۸ ۳۶	۳۴ ۱۳	نرجلا ایکادشی
اتوار	۲۳	۱۱	۲۷	۹	۱۲	۷	۱۷	دشاکھا	۱۲ ۵۳	دو		۳۴ ۱۲	
سوموار	۲۴	۱۲	۲۸	۱۰	۱۳	۱	۵۶	انرادھا	۹ ۲۵	دو		۳۴ ۱۱	
منگل	۲۵	۱۳	۲۹	۱۱	پورنماشی	۵۵	۲	جیشٹھا	۵ ۲۱	دھن	۵ ۳۱	۳۴ ۱۰	
بدھ	۲۶	۱۴	اساڑھ ۱	۱۲	اساڑھ بدی ۱	۴۳	۵۵	مول / پوروا	۱-۲۵ / ۵۷-۱۸	دو		۳۴ ۸	سورج دکشناین، سالگرہ شہنشاہ معظم
برہسپت	۲۷	۱۵	۲	۱۳	۲	۳۷	۴۸	اترا	۵۳ ۲۷	مکر	۱۱ ۱۹	۳۴ ۶	
شکر	۲۸	۱۶	۳	۱۴	۳	۳۲	۴	شرون	۴۹ ۴۹	دو		۳۴ ۵	
سنیچر	۲۹	۱۷	۴	۱۵	۴	۲۶	۵۱	دھنشٹھا	۴۶ ۵۳	کنبھ	۱۸ ۲۱	۳۴ ۴	
اتوار	۳۰	۱۸	۵	۱۶	۵	۲۲	۱۴	شت بھشک	۴۴ ۲۰	دو		۳۴ ۲	

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

مانگی تو دھرت راشٹر نے دریودھن کے رعب اور محبت میں دب کر سلطنت واپس دینے میں لیت ولعل کیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ مابین پانڈو اور کورو کے شکر رنجی پیدا ہوگئی۔ اور دریودھن پسران پانڈو کی تخریب بلکہ اُن کو نابود کرنے کے درپئے ہوگیا۔ بھیشم نے دریودھن اور دھرت راشٹر کو ہرچند سمجھایا کہ یدھشٹر مستحق سلطنت ہے حقداران کو سلطنت واپس دیویں مگر بھیشم کی یہ کوشش سودمند نہ ہوئی۔ دھرت راشٹر نے ایسے وسایل عمل میں لانے میں دریودھن کا ساتھ دیا جن سے پانڈو بالکل محروم ہوجاویں۔ اول اُن کو زہر کے ذریعہ سے دُنیا کے پردے سے بالکل اُٹھادینے کی کوشش کی۔ مگر بدر کی کوشش سے وہ راز فاش ہوگیا اور اُنکی جان بچ گئی۔ پھر دُریودھن نے ایک لاکھ کا محل بنواکر پانڈونکو رہنے کے لئیے دیا۔ جب وہ اُس میں رہنے لگے تو ایکدن اُس میں آگ لگوادی۔ لیکن بدر کی حکمت عملی سے پانڈوں کو یہ بھید بھی معلوم ہوگیا اور وہ محل سے صیح وسلامت نکل گئے مگر اُن کی بجائے کئی بیگناہ آدمی اُس میں جل مرے جن کو پانڈو خیال کیا گیا۔ اسپر دھرت راشٹر اور دریودھن نے خوشیاں منائیں لیکن بھیشم کو نہایت سخت صدمہ پہونچا۔ بھیشم نے اس بےرحمانہ اور ظالمانہ سلوک پر جسقدر ممکن تھا دھرت راشٹر اور دریودھن کو سخت سرزنش و ملامت کی۔ آخرکار جب دروپدی کے باپ نے دروپدی کا سومبر رچا تو پانڈو پانچ بھائی بھی جنگلوں میں زندگی بسر کرتے اور زمانہ کی صعوبات اور تکالیف برداشت کرتے اُس سومبر میں چلے گیے۔

دروپدی کے باپ نے جب دیکھا کہ راج کشتریوں میں سے کوئی بھی مچھلی کی آنکھ میں تیر نہ لگا سکا تو اُس نے بڑی مایوسی سے کہا کہ افسوس اب کوئی لایق بلوان نہیں رہا۔ کشتریوں کی یہ حقارت سنکر ارجن کو غیرت آئی۔ اگرچہ خستہ حال میں تھا مگر کشتری ہونے کے خون نے جوش مارا اور کمان اُٹھاکر ایسا نشانہ لگایا کہ تیر سیدھا مچھلی کی آنکھ میں جابیٹھا۔ ارجن کی اس شورویرتا کو دیکھ کر کرشن جی نے اسکو شناخت

دیانند سمت ۲۴

جون ۱۹۰۶ عیسوی	یادداشت
۱	
۲	
۳	
۴	
۵	
۶	
۷	
۸	
۹	
۱۰	
۱۱	
۱۲	
۱۳	
۱۴	
۱۵	
۱۶	
۱۷	
۱۸	
۱۹	
۲۰	
۲۱	
۲۲	
۲۳	
۲۴	
۲۵	
۲۶	
۲۷	
۲۸	
۲۹	
۳۰	

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

۳۱ روز	جولائی ۱۹۰۷ عیسوی	جمادی الاول و جمادی الآخر ۱۳۲۵ ہجری	اساڑھ و ساون	سنکرانت پروشٹے	اساڑھ و ساون سمت ۱۹۶۴ بکرمی، آریہ سمت ۱۹۷۲۹۴۹۰۰۹ — بدی و سدی: تتھی	گھڑی	پل	نکشتر: نام	گ/پ	راشی چندرما: راشی	گ/پ	دنمان گ/پ	موسم گرما و برسات، طلوع و غروب سیارگان و تیوہار وغیرہ
سوموار	۱	۱۹	۶	اساڑھ ۱۷	اساڑھ بدی ۶	۱۸	۳۵	پوروا	۴۳/۲۳	مین	۲۸/۴۲	۳۴/۱	
منگل	۲	۲۰	۷	۱۸	۷	۱۵	۵۵	اترا	۴۳/۲۲	دو		۳۴/۰	گورو کا غروب مغرب میں ۲۵/۸ پر
بدھ	۳	۲۱	۸	۱۹	۸	۱۴	۲۵	ریوتی	۴۴/۲۳	میش	۴۴/۲۳	۳۳/۵۹	
برہسپت	۴	۲۲	۹	۲۰	۹	۱۴	۸	اشونی	۴۶/۲۹	دو		۳۳/۵۸	
شکر	۵	۲۳	۱۰	۲۱	۱۰	۱۵	۱۲	بھرنی	۵۰/۰	دو		۳۳/۵۷	
سنیچر	۶	۲۴	۱۱	۲۲	۱۱	۱۷	۲۸	کرتکا	۵۴/۳۳	ورش	۶/۸	۳۳/۵۶	بدھ کا غروب مغرب میں ۴۹/۱۱ پر
اتوار	۷	۲۵	۱۲	۲۳	۱۲	۲۰	۴۹	روہنی	۶۰/۰	دو		۳۳/۵۴	
سوموار	۸	۲۶	۱۳	۲۴	۱۳	۲۵	۵	دو	۰/۷	متھن	۳۳/۱۲	۳۳/۵۲	
منگل	۹	۲۷	۱۴	۲۵	۱۴	۲۹	۵۵	مرگشرا	۶/۱۶	دو		۳۳/۵۱	
بدھ	۱۰	۲۸	۱۵	۲۶	اماوس	۴۴	۴۹	آردرا	۱۲/۴۶	دو		۳۳/۵۰	
برہسپت	۱۱	۲۹	۱۶	۲۷	سدی ۱	۳۹	۳۵	پنروسو	۱۹/۶	کرک	۲/۳۱	۳۳/۴۹	
شکر	۱۲	۳۰	۱۷	۲۸	۲	۳۴	۳۷	پشیہ	۲۴/۵۶	دو		۳۳/۴۸	چندر درشن
سنیچر	۱۳	جمادی الآخر ۱	۱۸	۲۹	۳	۴۶	۵۰	اشلیشا	۲۹/۵۵	سنگھ	۲۹/۵۵	۳۳/۴۷	
اتوار	۱۴	۲	۱۹	۳۰	۴	۴۹	۶	مگھا	۳۳/۵۱	دو		۳۳/۴۶	
سوموار	۱۵	۳	۲۰	۳۱	۵	۴۹	۴۵	پوروا	۳۶/۳۶	کنیا	۵۱/۵۸	۳۳/۴۵	
منگل	۱۶	۴	۲۱	ساون ۱	۶	۴۹	۱۵	اترا	۳۸/۴	دو		۳۳/۴۴	کرک کی سنکرانت ۱۸/۴ پر
بدھ	۱۷	۵	۲۲	۲	۷	۴۷	۳۵	ہست	۳۸/۱۸	دو		۳۳/۴۲	
برہسپت	۱۸	۶	۲۳	۳	۸	۴۴	۴۴	چترا	۳۷/۲۵	تلا	۷/۵۱	۳۳/۴۱	
شکر	۱۹	۷	۲۴	۴	۹	۴۰	۵۴	سواتی	۳۵/۳۱	دو		۳۳/۴۰	
سنیچر	۲۰	۸	۲۵	۵	۱۰	۳۶	۱۳	وشاکھا	۳۲/۴۸	ورشچک	۱۸/۲۹	۳۳/۳۸	
اتوار	۲۱	۹	۲۶	۶	۱۱	۳۰	۵۴	انرادھا	۲۹/۲۶	دو		۳۳/۳۷	
سوموار	۲۲	۱۰	۲۷	۷	۱۲	۲۵	۴	جیشٹھا	۲۵/۳۶	دھن	۲۵/۳۶	۳۳/۳۵	
منگل	۲۳	۱۱	۲۸	۸	۱۳	۱۹	۰	مول	۲۱/۳۱	دو		۳۳/۳۲	
بدھ	۲۴	۱۲	۲۹	۹	۱۴	۱۲	۵۰	پوروا	۱۷/۲۲	مکر	۳۱/۲۲	۳۳/۲۹	
برہسپت	۲۵	۱۳	۳۰	۱۰	پورنماشی	۶	۴۶	اترا	۱۳/۲۲	دو		۳۳/۲۶	بدھ کا طلوع مشرق میں ۲۵/۳۲ پر
شکر	۲۶	۱۴	ساون ۱	۱۱	ساون بدی ۱	۰	۵۹	شرون	۹/۲۴	کمبھ	۳۸/۸	۳۳/۲۳	آغاز موسم برسات
سنیچر	۲۷	۱۵	۲	۱۲	۳	۵۱	۷	دھنشٹھا	۶/۳۵	دو		۳۳/۲۰	
اتوار	۲۸	۱۶	۳	۱۳	۴	۴۷	۲۱	شت بھشک	۴/۷	مین	۴۸/۱	۳۳/۱۸	
سوموار	۲۹	۱۷	۴	۱۴	۵	۴۴	۳۶	پوروا	۲/۳۹	دو		۳۳/۱۶	
منگل	۳۰	۱۸	۵	۱۵	۶	۴۳	۰	اترا	۲/۱۰	دو		۳۳/۱۲	
بدھ	۳۱	۱۹	۶	۱۶	۷	۴۲	۴۱	ریوتی	۲/۵۲	میش	۲/۵۲	۳۳/۱۰	

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

کر لیا اور درو پدی کا بواہ ارجن کے ساتھ ہونے کے بعد پانڈوں کو اپنا حق واپس لینے کے لیئے آمادہ کیا۔ لیکن کوروں نے بدستور سلطنت واپس کرنے سے انکار کیا۔ بھیشم نے بچشم دوُر اندیشی دیکھا کہ انجام اسکا اچھا نہ ہوگا اور خانہ جنگی سے خاندان برباد اور خونریزی سے ملک تباہ اور ویران ہو جاویگا اس لیئے اُس نے بڑے تین اور عقلمندی سے سمجھا کر کورو اور پانڈوں میں راج نصف نصف تقسیم کرا دیا۔ اندر پرست میں کوروں نے اور کھنڈو پرست میں پانڈوں نے علیحدہ علیحدہ اپنی اپنی سلطنتیں قایم کیں۔ جس سے ظاہرا تنازعہ بالکل رفع دفع ہو گیا۔

اب پانڈوں نے بذریعہ شجاعت اور انصاف اپنی سلطنت کو رونق دینی شروع کی اور اپنی فتوحات کا ڈنکا چاروں طرف بجایا اور ہندوستان کے چاروں طرف فتوحات حاصل کیں جب سلطنت خوب مستحکم اور پُر رونق ہو گئی تو مہاراجہ یدھشٹر نے راجسو یگ شروع کی اور ہندوستان اور دیگر ممالک کے راجاؤں کو شامل ہونے کے لیئے مدعو کیا۔ بھیشم بھی بڑی خوشی سے شامل ہوا اُس موقع پر بموجب دستورِ قدیم یہ سوال پیدا ہوا کہ راجسو یگ میں مکھ ادھشٹاتا یعنی سب سے زیادہ عزت کا مستحق کون قرار دیا جاوے۔ ظاہر ہے کہ مہمانوں میں جو سب سے بڑا راجہ ہو وہی اول درجہ کی عزّت کا مستحق ہے۔ لیکن بھیشم نے کہا کہ کرشن سب سے زیادہ اول درجہ کی عزّت کا مستحق ہے کیونکہ وہ سب سے زیادہ بلوان اور بلوان ہونے کے علاوہ بدھی مان بھی ہے۔ عالمِ وید اور بہادر دونوں ہے بوجہ علمیت برہمنوں میں اکمل ہے اور بوجہ شجاعت اور بیرتا کشتریوں میں افضل ہے۔ اس لیئے سب سے زیادہ عزّت کا مستحق ہے گو وہ راجہ نہیں ہے۔"

اس سے بھیشم کی نرابھمانتا۔ دلیری۔ آزادی طبع۔ اور نڈر انصاف کرنے کی عادت اور عالموں کی قدردانی کا پتا ملتا ہے۔ آخر بھیشم کی رائے غالب آئی اور اُس یگ میں کرشن کو اول درجہ کی عزّت دی گئی۔

دیانند سمت ۲۴

یادداشت	تاریخ عیسوی ۱۹۰۷ء
	۱
	۲
	۳
	۴
	۵
	۶
	۷
	۸
	۹
	۱۰
	۱۱
	۱۲
	۱۳
	۱۴
	۱۵
	۱۶
	۱۷
	۱۸
	۱۹
	۲۰
	۲۱
	۲۲
	۲۳
	۲۴
	۲۵
	۲۶
	۲۷
	۲۸
	۲۹
	۳۰
	۳۱

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

اگست ۱۹۰۷ء

شالباہن

روز	سنہ ۱۹۰۷ عیسوی	ماہ جمادی الآخر و رجب ۱۳۲۵ھ	[illegible]	ساون و بھادوں سمبت ۱۹۶۴ب — آریہ سمبت ۱۹۷۲۹۴۹۰۰۹ — [illegible]	بدی وسدی — تتھ	گھڑی	پل	نکشتر	گ / پ	راشی چندرما	گ / پ	دنمان گ / پ	موسم برسات — طلوع وغروب سیارگان وتیوہار وغیرہ
برہسپت	۱	۲۰	۷	ساون ۱۷	ساون بدی ۸	۴۳	۳۷	اشونی	۴۴ / ۵۲	میش		۳۳ / ۷	گورو کا طلوع مشرق میں ۲۸/۴۳ پر
شکر	۲	۲۱	۸	۱۸	۹	۴۵	۴۸	بھرنی	۸ / ۵	ورش	۲۴ / ۱۱	۳۳ / ۴	
سنیچر	۳	۲۲	۹	۱۹	۱۰	۴۹	۶	کرتکا	۱۲ / ۲۹	وو		۳۳ / ۰	
اتوار	۴	۲۳	۱۰	۲۰	۱۱	۵۳	۱۷	روہنی	۱۷ / ۵۱	متھن	۵۰ / ۵۳	۳۲ / ۵۷	
سوموار	۵	۲۴	۱۱	۲۱	۱۲	۵۸	۴	مرگشرا	۲۳ / ۵۵	وو		۳۲ / ۵۴	
منگل	۶	۲۵	۱۲	۲۲	۱۳	۶۰	۰	آردرا	۳۰ / ۲۱	وو		۳۲ / ۵۱	رست کا غروب مشرق میں ۲/۴۳ پر
بدھ	۷	۲۶	۱۳	۲۳	۱۳	۳	۵	پنروسو	۳۶ / ۴۵	کرک	۲۰ / ۹	۳۲ / ۴۸	
برہسپت	۸	۲۷	۱۴	۲۴	۱۴	۷	۵۰	پشیہ	۴۲ / ۴۴	وو		۳۲ / ۴۴	
شکر	۹	۲۸	۱۵	۲۵	اماوس	۱۲	۳	اشلیشا	۴۷ / ۵۶	سنگھ	۴۷ / ۵۶	۳۲ / ۴۱	ہریالی اماوس
سنیچر	۱۰	۲۹	۱۶	۲۶	سدی ۱	۱۵	۱۹	مگھا	۵۲ / ۸	وو		۳۲ / ۳۸	چندر درشن
اتوار	۱۱	رجب ۱	۱۷	۲۷	۲	۱۷	۲۷	پوروا	۵۵ / ۹	وو		۳۲ / ۳۵	
سوموار	۱۲	۲	۱۸	۲۸	۳	۱۸	۲۶	اوترا	۵۶ / ۵۵	کنیا	۱۰ / ۳۵	۳۲ / ۳۲	چھوٹی تیج
منگل	۱۳	۳	۱۹	۲۹	۴	۱۸	۷	ہست	۵۷ / ۲۶	وو		۳۲ / ۳۰	
بدھ	۱۴	۴	۲۰	۳۰	۵	۱۶	۳۴	چترا	۵۶ / ۴۹	تلا	۲۷ / ۷	۳۲ / ۸	ناگ پنچمی
برہسپت	۱۵	۵	۲۱	۳۱	۶	۱۳	۵۱	سواتی	۵۵ / ۷	وو		۳۲ / ۲۶	
شکر	۱۶	۶	۲۲	۳۲	۷	۱۰	۹	وشاکھا	۵۲ / ۴۳	ورشچک	۳۸ / ۱۴	۳۲ / ۲۴	
سنیچر	۱۷	۷	۲۳	بھادوں ۱	۸	۵	۲۵	انرادھا	۴۹ / ۲۱	وو		۳۲ / ۲۲	سنگھ کی سنکرانت ۴۶/۲۲ پر
اتوار	۱۸	۸	۲۴	۲	۹	۰	۲۱	جیشٹھا	۵ / ۴۶	دھن	۴۵ / ۳۶	۳۲ / ۲۰	
سوموار	۱۹	۹	۲۵	۳	۱۱	۱۸	۳۴	مول	۴۱ / ۳۳	وو		۳۲ / ۱۸	
منگل	۲۰	۱۰	۲۶	۴	۱۲	۴۲	۳۲	پوروا	۳۶ / ۴۲	مکر	۵۰ / ۲۳	۳۲ / ۱۶	
بدھ	۲۱	۱۱	۲۷	۵	۱۳	۳۶	۲۸	اوترا	۳۲ / ۲۰	وو		۳۲ / ۱۲	
برہسپت	۲۲	۱۲	۲۸	۶	۱۴	۳۰	۴۶	شرون	۲۸ / ۴۳	کنبھ	۵۶ / ۵۶	۳۲ / ۹	
شکر	۲۳	۱۳	۲۹	۷	پورنماشی	۲۵	۳۱	دھنشٹھا	۲۵ / ۱۸	وو		۳۲ / ۶	شراونی رکھشا بندھن
سنیچر	۲۴	۱۴	بھادوں ۱	۸	بھادوں ۱	۲۰	۵۶	شتبھکھا	۲۲ / ۲۳	وو		۳۲ / ۳	
اتوار	۲۵	۱۵	۲	۹	۲	۱۷	۱۱	پوروا	۲۰ / ۵۷	مین	۶ / ۲۳	۳۲ / ۰	بدھ کا غروب مشرق میں ۲۷/۹ پر
سوموار	۲۶	۱۶	۳	۱۰	۳	۱۴	۲۵	اوترا	۲۱ / ۱۶	وو		۳۱ / ۵۶	بڑی تیج
منگل	۲۷	۱۷	۴	۱۱	۴	۱۴	۵۰	ریوتی	۲۱ / ۱۴	میش	۲۱ / ۱۴	۳۱ / ۵۲	
بدھ	۲۸	۱۸	۵	۱۲	۵	۱۲	۳۰	اشونی	۲۳ / ۲۲	وو		۳۱ / ۴۸	
برہسپت	۲۹	۱۹	۶	۱۳	۶	۱۳	۲۶	بھرنی	۲۶ / ۱۹	ورش	۴۲ / ۲۰	۳۱ / ۴۴	
شکر	۳۰	۲۰	۷	۱۴	۷	۱۵	۳۹	کرتکا	۳۰ / ۲۵	وو		۳۱ / ۴۰	
سنیچر	۳۱	۲۱	۹	۱۵	۸	۱۸	۵۹	روہنی	۳۵ / ۳۵	وو		۳۱ / ۳۶	شری کرشن جنم اشٹمی

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

اِس راجسویگ کے بعد کوروں کے دل میں حسد اور کینہ کی آگ بھڑک اُٹھی۔ دریودھن پانڈوں کی اِس شان و شوکت اور جاہ و حشمت کو اور اُن کی روزافزوں ترقی کو دیکھ کر برداشت نہ کرسکا اور آزار کے درپے ہوا۔ طاقت میں تو مقابلہ کرنہیں سکتا تھا۔ اِس لیئے فریب سے یدھشٹر کو جُوا کھیلنے پر آمادہ کیا۔ جسمیں یدھشٹر تمام مال و متاع۔ اور آخر سلطنت اور دروپدی کو بھی ہار گیا۔ اور آخری داؤ اِس شرط پر لگایا گیا کہ اگر یدھشٹر جیتے تو سب کچھ ہارا ہوا واپس لے لے ورنہ ہارنے کی صورت میں ۱۲ سال مِعہ بھائیوں کے جنگل میں کاٹے اور ہر ایک سال اِسطرح پوشیدہ رہے کہ دُریودھن اُن کو تلاش نہ کرسکے۔ اگر تلاش میں کہیں مِل جاویں تو یدھشٹر پھر ۱۲ سال اُسی طرح جنگل میں کاٹے۔ بدقسمتی سے یدھشٹر یہ آخری شرط بھی ہار گیا۔

دُریودھن نے یدھشٹر کی تمام سلطنت پر قبضہ کرلیا۔ دروپدی کو بےعزت کیا اور بموجب اقرار کے یدھشٹر اپنے بھائیوں اور ماتا اور دروپدی کے ساتھ بارہ سال کے لیئے جنگلوں میں چلا گیا۔ بارہ سال بڑی مُصیبت سے جنگل میں کاٹے اور کُل بھائی بلا کسی قسم کی شِکوہ شکایت کے اِس مُصیبت و تکلیف میں شریک رہے۔ بعد اختتام میعاد بن باس جب پانڈو ظاہر ہو گیئے اور کرشن اُن سے ملا تو کرشن نے اُن کو دُریودھن سے اپنا حق مانگنے کے لیئے مشورہ دیا اور راجہ دروپد کے پروہت کو بطور سفیر کوروں کے پاس بھیجا۔ جس نے پانڈوں کا پیغام سُنا کر کہا کہ مصلحت وقت اس میں ہے کہ آپس میں فیصلہ کرلیا جاوے اور لڑائی اور خونریزی سے پرہیز کیا جاوے۔ اُسوقت بھیشم نے بھی بہت سمجھایا مگر دُریودھن نے سلطنت دینے سے بالکلُ انکار کردیا۔ جس پر کرشن نے کہا کہ لڑائی تو لازمی ہوگی مگر جہانتک ممکن ہو خونریزی سے بچنا چاہیئے۔ اگر مصالحت ہو جاوے تو بہتر ہے۔ اِس لیئے کرشن نے ایک دفعہ خود کوروں کے دربار میں جاکر سمجھانے

زبانند سمت ۲۴

[illegible]	یادداشت
۱	
۲	
۳	
۴	
۵	
۶	
۷	
۸	
۹	
۱۰	
۱۱	
۱۲	
۱۳	
۱۴	
۱۵	
۱۶	
۱۷	
۱۸	
۱۹	
۲۰	
۲۱	
۲۲	
۲۳	
۲۴	
۲۵	
۲۶	
۲۷	
۲۸	
۲۹	
۳۰	
۳۱	

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

تاریخ	ستمبر ۱۹۱۰ عیسوی	شعبان ہجری	بھادوں اسوج فصلی	بھادوں اسوج سمت ۱۹۶۷ بکرمی، آریہ سمت ۱۹۷۲۹۴۹۰۰۹ — پرویشٹے	بدی و سدی — تتھی	گھڑی	پل	نکشتر	گ / پ	راشی چندرما	گ / پ	دنمان گ / پ	موسم برسات و سرما — طلوع و غروب سیارگان و تیوہار وغیرہ
اتوار	۱	۲۲	۹	بھادوں ۱۶	بھادوں بدی ۹	۲۳	۱۴	مرگشرا	۴۱ / ۳۳	متھن	۸ / ۴۳	۳۱ / ۳۲	گوگا نومی
سوموار	۲	۲۳	۱۰	۱۷	۱۰	۲۸	۵	آردرا	۴۷ / ۵۴	دو		۳۱ / ۲۸	
منگل	۳	۲۴	۱۱	۱۸	۱۱	۳۳	۳	پنروسو	۵۴ / ۲۲	کرک	۳۷ / ۴۶	۳۱ / ۲۴	
بدھ	۴	۲۵	۱۲	۱۹	۱۲	۳۷	۵۷	دو	۶۰	دو		۳۱ / ۲۰	گوبتس پوجن (اوگ ووالیس)
برہسپت	۵	۲۶	۱۳	۲۰	۱۳	۴۲	۱۵	پشیہ	۲۸	دو		۳۱ / ۱۶	اگست کا طلوع ۵۷ پر
شکر	۶	۲۷	۱۴	۲۱	۱۴	۴۵	۳۸	اشلیشا	۵ / ۵۳	سنگھ	۵ / ۵۳	۳۱ / ۱۲	
سنیچر	۷	۲۸	۱۵	۲۲	اماوس	۴۷	۵۷	مگھا	۱۰ / ۱۹	دو		۳۱ / ۵	
اتوار	۸	۲۹	۱۶	۲۳	سُدی ۱	۴۸	۵۹	پوروا	۱۳ / ۳۷	کنیا	۲۹ / ۸	۳۱ / ۴	
سوموار	۹	شعبان ۱	۱۷	۲۴	۲	۴۸	۲۴	اُترا	۱۵ / ۴۰	دو		۳۱ / ۰	چندر درشن
منگل	۱۰	۲	۱۸	۲۵	۳	۴۶	۵۸	ہست	۱۶ / ۲۸	تلا	۴۶ / ۱۶	۳۰ / ۵۶	
بدھ	۱۱	۳	۱۹	۲۶	۴	۴۴	۲۲	چترا	۱۶ / ۴	دو		۳۰ / ۵۲	گنیش چوتھ
برہسپت	۱۲	۴	۲۰	۲۷	۵	۴۰	۴۴	سواتی	۱۴ / ۳۷	ورشچک	۱۷ / ۵۱	۳۰ / ۴۸	رشی پنچمی
شکر	۱۳	۵	۲۱	۲۸	۶	۳۶	۱۹	وشاکھا	۱۲ / ۱۵	دو		۳۰ / ۴۴	
سنیچر	۱۴	۶	۲۲	۲۹	۷	۳۱	۱۱	انرادھا	۹ / ۱۰	دو		۳۰ / ۴۰	
اتوار	۱۵	۷	۲۳	۳۰	۸	۲۵	۳۳	جیشٹھا	۵ / ۳۰	دھن	۵ / ۳۰	۳۰ / ۳۶	
سوموار	۱۶	۸	۲۴	۳۱	۹	۱۹	۴۳	مول، پوروا	۱ / ۵۷، ۳۲ / ۲۳	دو		۳۰ / ۳۲	
منگل	۱۷	۹	۲۵	اسوج ۱	۱۰	۱۳	۳۱	اُترا	۵۳ / ۵۸	مکر	۱۱ / ۳۷	۳۰ / ۲۸	کنیا کی سنکرانت ۸ / ۴۴ پر
بدھ	۱۸	۱۰	۲۶	۲	۱۱	۸	۳۶	سروَن	۴۹ / ۲۶	دو		۳۰ / ۲۴	بامن ایکادشی
برہسپت	۱۹	۱۱	۲۷	۳	۱۲	۱	۵۵	دھنشٹھا	۴۶ / ۲	کمبھ	۱۷ / ۴۴	۳۰ / ۲۰	
شکر	۲۰	۱۲	۲۸	۴	۱۴	۵۲	۱۶	شت بھشک	۴۳ / ۱۷	دو		۳۰ / ۱۶	اننت چودس
سنیچر	۲۱	۱۳	۲۹	۵	پورنماسی	۴۸	۳۳	پوروا	۴۱ / ۲۰	مین	۲۶ / ۴۹	۳۰ / ۱۲	
اتوار	۲۲	۱۴	اسوج ۱	۶	اسوج بدی ۱	۴۵	۵۰	اوترا	۴۱ / ۲۰	دو		۳۰ / ۸	آغاز فصلی سمت ۱۳۱۸ موسم سرما
سوموار	۲۳	۱۵	۲	۷	۲	۴۴	۲۲	ریوتی	۴۰ / ۳۱	میش	۴۰ / ۳۱	۳۰ / ۴	
منگل	۲۴	۱۶	۳	۸	۳	۴۴	۶۰	اشونی	۴۱ / ۵۹	دو		۳۰ / ۰	
بدھ	۲۵	۱۷	۴	۹	۴	۴۵	۴	بھرنی	۴۴ / [illegible]	دو		۲۹ / ۵۶	بدھ کا طلوع مغرب میں ۶ / ۳۶ پر
برہسپت	۲۶	۱۸	۵	۱۰	۵	۴۷	۲۲	کرتکا	۴۸ / ۳۲	ورکھ	[illegible] ۳۲	۲۹ / ۵۲	
شکر	۲۷	۱۹	۶	۱۱	۶	۵۱	۴۶	روہنی	۵۳ / ۲۷	دو		۲۹ / ۴۸	
سنیچر	۲۸	۲۰	۷	۱۲	۷	۵۵	۸	مرگشرا	۵۹ / ۱۴	متھن	۳۶ / ۲۲	۲۹ / ۴۴	
اتوار	۲۹	۲۱	۸	۱۳	۸	۶۰	۰	آردرا	۶۰	دو		۲۹ / ۴۰	
سوموار	۳۰	۲۲	۹	۱۴	۸	۰	۷	دو	۵ / ۳۵	کرک	۵۵ / ۲۶	۲۹ / ۳۶	

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

دیانند سمت ۲۴

ستمبر ۱۹۰۶ عیسوی	یادداشت
۱	
۲	
۳	
۴	
۵	
۶	
۷	
۸	
۹	
۱۰	
۱۱	
۱۲	
۱۳	
۱۴	
۱۵	
۱۶	
۱۷	
۱۸	
۱۹	
۲۰	
۲۱	
۲۲	
۲۳	
۲۴	
۲۵	
۲۶	
۲۷	
۲۸	
۲۹	
۳۰	

کا ارادہ کیا۔ جب دُریودھن کے دربار میں کرشن کی سفارت کی خبر پہونچی تو دُریودھن اِس امر پر مائل ہوا کہ جب کرشن وہاں آوے تو اُس کو قید کر لیا جاوے تا کہ اِس طرح سے پانڈوں کی امدادی طاقت کا ایک بڑا حصّہ زایل ہو جاوے۔ لیکن بھیشم نے اِس امر کو بالکل ناپسند کیا اور دُریودھن کو بڑے زور کے ساتھ کہا کہ یہ فعل خلاف مصلحت ہے۔ دھرم۔ آئین اور راج نیتی کے بالکل برخلاف ہے۔ سفیر کا جسم راج میں ایک امانت ہوتا ہے۔ ایسی متبرک امانت کی حفاظت اور نگرانی کا مکمل انتظام کرنا چاہیئے اور اس کی ہر طرح عزت اور مدارات کرنی چاہیئے۔ جب کرشن ہستناپور میں آیا تو دربار میں جاکر دریودھن سے اثنائے تقریر میں کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ کورو اور پانڈو آپس میں لڑائی اور خونریزی سے پرہیز کریں۔ دریودھن اور اس کے مددگار ناقص طریق پر چل رہے ہیں اور پانڈوں کے ساتھ ناشائستہ سلوک کیا جا رہا ہے۔ اگر صُلح کیا جانا پسند ہو تو میں صُلح کرانے کو تیار ہوں۔ تا کہ قوم آپس میں لڑکر کمزور نہ ہو وغیرہ وغیرہ بھیشم نے کرشن کے ساتھ اپنا اتفاق رائے ظاہر کیا اور دریودھن کو صُلح کر لینے کی تاکید کی بلکہ یہانتک کہا کہ پانڈو کی طرف ایک تو سچ ہے اور سچ کی ہمیشہ فتح ہوتی ہے۔ دُوسرے اُن کی طاقت اسوقت زیادہ ہے اُن کے ساتھ لڑائی کرنا مصلحت نہیں۔ کرن کی عقل میں فرق ہے اُس کی رائے پر مت چلو۔ میرا کہنا مانو۔ پانڈو کے ساتھ صُلح کا وقت غنیمت سمجھو ورنہ یاد رکھو کہ سب اُن کے ہاتھ سے مارے جاؤ گے۔ مگر دُریودھن نے بھیشم کے کہنے کی کچھ پرواہ نہ کی بلکہ یہ کہا کہ آپ لڑائی میں جانے سے ڈرتے ہیں اور بُزدلی کی باتیں سُناتے ہیں۔ جس پر بھیشم نے کہا کہ ہم کشتری ہیں اور جنگ میں جانے سے ذرا بھی خوف نہیں کرتے۔ لیکن جنگ کے انجام سے ڈرتے ہیں۔ بہتر ہے کہ صُلح ہو جاوے۔ لیکن دُریودھن

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

۳۱ ایام	اکتوبر ۱۹۰۷ عیسوی	شعبان رمضان ۱۳۲۵ ہجری	اسوج و کاتک ۱۸۲۹ شاکہ	تاریخ پروشٹے	اسوج و کاتک سمت ۱۹۶۴ بکرمی، آریہ سمت ۱۹۷۲۹۴۹۰۰۹ — بدی سدی: تتھی	گھڑی	پل	نکشتر: نام	گ پ	راشی چندرما: نام	گ پ	دن مان گ پ	موسم سرما — طلوع وغروب سیارگان وتیوہار وغیرہ
منگل	۱	۲۲	۱۰	اسوج ۱۵	اسوج بدی ۹	۵	۱۳	پنروسو	۱۲ / ۳	کرک		۲۹ / ۳۲	
بدھ	۲	۲۳	۱۱	۱۶	۱۰	۱۰	۱۱	پشیہ	۱۸ / ۱۶	دو		۲۹ / ۲۸	
برہسپت	۳	۲۴	۱۲	۱۷	۱۱	۱۴	۳۲	اشلیشا	۲۳ / ۵۳	سنگھ	۲۳ / ۵۳	۲۹ / ۲۴	
شکر	۴	۲۵	۱۳	۱۸	۱۲	۱۸	۱	مگھا	۲۸ / ۳۳	دو		۲۹ / ۲۰	
سنیچر	۵	۲۶	۱۴	۱۹	۱۳	۲۰	۲۴	پوروا	۳۲ / ۸	کنیا	۴۷ / ۴۳	۲۹ / ۱۶	
اتوار	۶	۲۷	۱۵	۲۰	۱۴	۲۱	۳۱	اترا	۳۴ / ۹	دو		۲۹ / ۱۲	
سوموار	۷	۲۸	۱۶	۲۱	اماوس	۲۱	۲۰	ہست	۳۵ / ۳۳	دو		۲۹ / ۸	سوموتی اماوس
منگل	۸	۲۹	۱۷	۲۲	سدی ۱	۱۹	۵۴	چترا	۳۵ / ۳۶	تلا	۵ / ۲۹	۲۹ / ۴	چندر درشن
بدھ	۹	رمضان ۱	۱۸	۲۳	۲	۱۶	۷	سواتی	۳۴ / ۱۲	دو		۲۹	روزہ
برہسپت	۱۰	۲	۱۹	۲۴	۳	۱۳	۳۵	وشاکھا	۳۲ / ۳	ورشچک	۱۷ / ۳۵	۲۸ / ۵۶	
شکر	۱۱	۳	۲۰	۲۵	۴	۹	۱۴	انرادھا	۲۹ / ۵	دو		۲۸ / ۵۲	
سنیچر	۱۲	۴	۲۱	۲۶	۵	۴	۱۰	جیشٹھا	۲۵ / ۲۳	دھن	۳۵ / ۳۳	۲۸ / ۴۸	
اتوار	۱۳	۵	۲۲	۲۷	۷	۵۲	۲	مول	۲۱ / ۳۷	دو		۲۸ / ۴۴	
سوموار	۱۴	۶	۲۳	۲۸	۸	۴۶	۱۴	پوروا	۱۷ / ۳۱	مکر	۳۱ / ۲۹	۲۸ / ۴۰	درگا اشٹمی
منگل	۱۵	۷	۲۴	۲۹	۹	۴۰	۵۶	اترا	۱۳ / ۲۲	دو		۲۸ / ۳۶	[illegible]
بدھ	۱۶	۸	۲۵	۳۰	۱۰	۳۵	۱۸	شرون	۹ / ۲۸	کنبھ	۳۷ / ۴۲	۲۸ / ۳۲	ست کا طلوع مغرب میں ۹/۱۳ پر
برہسپت	۱۷	۹	۲۶	کاتک ۱	۱۱	۳۰	۱۶	دھنشٹھا	۵ / ۵۶	دو		۲۸ / ۲۸	تلا کی سنکرانت ۱۵/۲۴ پر
شکر	۱۸	۱۰	۲۷	۲	۱۲	۲۵	۴۹	شتبھکھ	۳	مین	۴۶ / ۲۴	۲۸ / ۲۴	
سنیچر	۱۹	۱۱	۲۸	۳	۱۳	۲۲	۱۱	پوروا / اترا	۵۲-۰۰ / ۴۹-۵۹	دو		۲۸ / ۲۰	
اتوار	۲۰	۱۲	۲۹	۴	۱۴	۱۹	۳۴	ریوتی	۵۹ / ۳۳	میش	۵۹ / ۳۳	۲۸ / ۱۶	
سوموار	۲۱	۱۳	۳۰	۵	پورنماشی	۱۸	۱۰	اشونی	۶۰ / ۰	دو		۲۸ / ۱۲	شرد پورنماشی
منگل	۲۲	۱۴	کاتک ۱	۶	کاتک بدی ۱	۱۶	۵۹	دو	۹ / ۴	دو		۲۸ / ۸	شب برات
بدھ	۲۳	۱۵	۲	۷	۲	۱۹	۵	بھرنی	۳ / ۱	ورش	۱۸ / ۴۱	۲۸ / ۴	
برہسپت	۲۴	۱۶	۳	۸	۳	۲۱	۲۸	کرتکا	۵ / ۴۰	دو		۲۸ / ۰	
شکر	۲۵	۱۷	۴	۹	۴	۲۴	۵۹	روہنی	۱۱ / ۲۱	متھن	۴۴ / ۹	۲۷ / ۵۷	کروا چوتھ
سنیچر	۲۶	۱۸	۵	۱۰	۵	۲۹	۲۴	مرگشرا	[illegible] / ۵۷	دو		۲۷ / ۵۴	بدھ کا غروب مغرب میں ۱۲/۱۲ پر
اتوار	۲۷	۱۹	۶	۱۱	۶	۳۴	۲۹	آردرا	۲۳ / ۱۱	دو		۲۷ / ۵۱	
سوموار	۲۸	۲۰	۷	۱۲	۷	۲۹	۳۸	پنروسو	۲۹ / ۳۷	کرک		۲۷ / ۴۷	
منگل	۲۹	۲۱	۸	۱۳	۸	۴۴	۴۱	پشیہ	۳۵ / ۵۵	دو		۲۷ / ۴۴	ہوئی
بدھ	۳۰	۲۲	۹	۱۴	۹	۴۹	۱۱	اشلیشا	۴۱ / ۴۰	سنگھ	۴۱ / ۴۰	۲۷ / ۴۰	
برہسپت	۳۱	۲۳	۱۰	۱۵	۱۰	۵۲	۴۵	مگھا	۴۶ / ۳۳	دو		۲۷ / ۳۶	

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

نے کہا کہ میں تو ایک سوئی کی نوک برابر بھی کوئی چیز پانڈوں کو نہ دونگا۔" اِس لیئے کرشن کی سفارت ناکامیاب ہوئی۔ کرشن کو دربار میں قید کرنے کی سازش اور کانا پھوسی کی گئی۔ مگر بھیشم کی موجودگی اور رعب کے باعث اِس فعل سے پرہیز کیا گیا۔ جب کرشن کی سفارت کا کچھ نتیجہ پیدا نہ ہوا تو بھیشم کو بہت افسوس ہوا اگرچہ اُسکو اب جنگ اٹل نظر آتی تھی لیکن اُسنے ایک دفعہ پھر مصالحت کی کوشش کرنی چاہی اور دھرتراشٹر اور دُریودھن کو بہت کچھ سمجھایا اور پانڈوں کے حقوق۔ اُنکی راستبازی۔ شجاعت۔ اور بہادری کا ذکر کر کے کہا کہ اگر تم ہمارا کہنا اِسوقت نہ مانوگے تو ضرور پچھتاؤگے۔ تم کو میدان جنگ میں ہمارے یہ الفاظ یاد آئینگے۔ لیکن اُسوقت ارمان بے فائدہ ہوگا ہم کو نتیجہ جنگ صاف نظر آرہا ہے۔ بہتر ہے کہ ہماری بات کو مان کر صلح کر لو۔" مگر دُریودھن نے یہ نصیحت سُنکر کچھ جواب نہ دیا بلکہ تیوری چڑھالی۔ لیکن بھیشم نے پھر کہا کہ ہمکو اِس بات کا زیادہ افسوس ہے کہ ہم کو یدھشٹر سے مقابلہ کرنا پڑیگا جو بزرگوں کا ادب کرتا ہے زبان کا سچا اور نیک ہے اور حسد سے بالکل مبرا ہے۔ دروناچاریہ نے بھی بھیشم کے ساتھ اتفاق رائے ظاہر کیا اور سمجھایا لیکن دُریودھن نے نہ مانا اور آخرکار لڑائی اٹل ہوگئی۔

جب مصالحت کی تمام کوششیں ناکامیاب ہوگئیں تو پانڈوں کو اپنی قسمت کا فیصلہ تلوار سے کرنا پڑا۔ دونوطرف سے لڑائی کی تیاری ہونے لگی۔ چونکہ بھیشم اُس خاندان کا معزز بزرگ۔ بارعب۔ تجربہ کار۔ صاحب طاقت اور فن جنگ میں پورا ماہر ہونے کی وجہ سے ایک بے نظیر جرنیل تھا۔ اِس لیئے اسکا لڑائی میں شامل ہونا ایک یقینی فتح کا نشان سمجھا جاتا تھا۔ اور یہی وجہ تھی کہ دونوں فریق بھیشم کو اپنی فوج میں لینا چاہتے تھے۔ پانڈو نے یہ خیال کر کے کہ ہم راستی پر ہیں اور حقدار سلطنت ہیں اور بھیشم

دیانند سمت ۲۷

یادداشت

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

دن	نومبر ۱۹۰۷ عیسوی	رمضان و شوال ۱۳۲۵ ہجری	[illegible] ۱۳۱۴	کاتک و منگھر سمبت ۱۹۶۴ بکرمی، آریہ سمت ۱۹۷۲۹۴۹۰۰۹ — سنکرانت	بدی و سدی — تتھی	گھڑی	پل	نکشتر	گ / پ	راشی چندرما	گ / پ	دنمان گ / پ	موسم سرما و برفانی — طلوع و غروب سیارگان و تیوہار وغیرہ
شکر	۱	۲۴	۱۱	کاتک ۱۶	۱۱	۵۵	۱۰	پوروا	۵۰ / ۲۲	سنگھ		۲۷ / ۳۲	جمعۃ الوداع
سنیچر	۲	۲۵	۱۲	۱۷	۱۲	۵۶	۲۱	اُترا	۵۳ / ۰	کنیا	۶ / ۲	۲۷ / ۲۸	
اتوار	۳	۲۶	۱۳	۱۸	۱۳	۵۶	۱۳	ہست	۵۴ / ۲۱	کنیا		۲۷ / ۲۴	یم دیدا
سوموار	۴	۲۷	۱۴	۱۹	۱۴	۵۴	۵۱	چترا	۵۴ / ۴۹	تلا	۲۴ / ۲۵	۲۷ / ۲۱	
منگل	۵	۲۸	۱۵	۲۰	اماوس	۵۲	۱۸	سواتی	۵۳ / ۳۰	دو		۲۷ / ۱۸	دیوالی مہرشی دیانند سرسوتی کا پرلوک گمن اور آغاز دیانند سمبت ۲۵
بدھ	۶	۲۹	۱۶	۲۱	سدی ۱	۴۸	۴۵	وشاکھا	۵۱ / ۳۱	ورشچک	۱۳ / ۰	۲۷ / ۱۵	گوبردھن پوجا۔ ان کوٹ
برہسپت	۷	۳۰	۱۷	۲۲	۲	۴۴	۱۰	انرادھا	۴۸ / ۲۴	ورشچک		۲۷ / ۱۲	چندر درشن۔ بھیا دوج
شکر	۸	شوال ۱	۱۸	۲۳	۳	۳۹	۱۰	جیٹھا	۴۵ / ۱۷	دھن	۴۵ / ۱۷	۲۷ / ۸	عید الفطر
سنیچر	۹	۲	۱۹	۲۴	۴	۳۳	۴۱	مول	۴۱ / ۴۴	دو		۲۸ / ۵	
اتوار	۱۰	۳	۲۰	۲۵	۵	۲۷	۵۱	پوروا	۳۷ / ۱۸	مکر	۵۱ / ۱۶	۲۷ / ۲	
سوموار	۱۱	۴	۲۱	۲۶	۶	۲۱	۵۸	اترا	۳۳ / ۱۱	مکر		۲۶ / ۵۹	
منگل	۱۲	۵	۲۲	۲۷	۷	۱۶	۹	شرون	۲۹ / ۸	کنبھ	۵۷ / ۱۸	۲۶ / ۵۶	
بدھ	۱۳	۶	۲۳	۲۸	۸	۱۰	۴۰	دھنشٹھا	۲۵ / ۲۸	دو		۲۶ / ۵۲	گوپا اشٹمی
برہسپت	۱۴	۷	۲۴	۲۹	۹	۵	۳۷	شت بھشک	۲۲ / ۲۴	دو		۲۶ / ۴۹	اکشے نومی
شکر	۱۵	۸	۲۵	۳۰	۱۰	۱	۱۶	پوروا	۲۰ / ۱	مین	۵ / ۳۶	۲۶ / ۴۶	دیو اٹھان
سنیچر	۱۶	۹	۲۶	مگھر ۱	۱۲	۵۵	۱۸	اُترا	۱۸ / ۳۳	دو		۲۶ / ۴۳	ورشچک کی سنکرانت ۸ / ۴۳ پر بدھ کا طلوع شرق میں [illegible]
اتوار	۱۷	۱۰	۲۷	۲	۱۳	۵۳	۵۹	ریوتی	۱۸ / ۱۱	میش	۱۸ / ۱۱	۲۶ / ۴۰	
سوموار	۱۸	۱۱	۲۸	۳	۱۴	۵۳	۵۶	اشونی	۱۹ / ۰	دو		۲۶ / ۳۶	
منگل	۱۹	۱۲	۲۹	۴	پورنماشی	۵۵	۱۲	بھرنی	۲۱ / ۳	ورش	۳۶ / ۵۷	۳۶ / ۳۳	[illegible]
بدھ	۲۰	۱۳	مگھر ۱	۵	مگھر بدی ۱	۵۷	۴۱	کرتکا	۲۴ / ۳۹	دو		۲۶ / ۳۰	
برہسپت	۲۱	۱۴	۲	۶	۲	۶۰	۰	روہنی	۲۹ / ۵	دو		۲۶ / ۲۷	
شکر	۲۲	۱۵	۳	۷	۲	۱	۱۹	مرگشرا	۳۴ / ۳۰	متھن	۱ / ۴۸	۲۶ / ۲۴	
سنیچر	۲۳	۱۶	۴	۸	۳	۵	۵۲	آردرا	۴۰ / ۳۷	دو		۲۶ / ۲۲	
اتوار	۲۴	۱۷	۵	۹	۴	۱۰	۵۹	پُنرووسو	۴۷ / ۲	کرک	۳۰ / ۲۶	۲۶ / ۲۱	
سوموار	۲۵	۱۸	۶	۱۰	۵	۱۶	۱۸	پشیہ	۵۴ / ۲۵	دو		۲۶ / ۲۰	
منگل	۲۶	۱۹	۷	۱۱	۶	۲۱	۲۲	اشلیشا	۵۹ / ۲۳	سنگھ	۵۹ / ۲۳	۲۶ / ۱۸	
بدھ	۲۷	۲۰	۸	۱۲	۷	۲۵	۲۴	مگھا	۶۰ / ۰	دو		۲۶ / ۱۷	
برہسپت	۲۸	۲۱	۹	۱۳	۸	۲۹	۲۷	دو	۴ / ۲۶	دو		۲۶ / ۱۶	
شکر	۲۹	۲۲	۱۰	۱۴	۹	۳۱	۵۴	پورا	۸ / ۴۳	کنیا	۲۴ / ۱۷	۲۶ / ۱۴	
سنیچر	۳۰	۲۳	۱۱	۱۵	۱۰	۳۳	۳	اترا	۱۱ / ۲۵	دو		۲۶ / ۱۳	

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

راستباز اور راستی کا طرفدار ہے اُس سے امداد کی خواہش کی مگر بھیشم نے پانڈوں کی امداد سے انکار کیا اور کہا کہ بیشک تم حقدار ہو اور تمھاری امداد میرا فرض ہونا چاہیے لیکن میں تمھاری امداد نہیں کرسکتا۔ میں نے دُریودھن کا نمک کھایا ہے اور یہ کشتری کے فرض سے بالکل دُور ہے کہ ایسے موقعہ پر میں نمک حرامی کروں۔ بیشک تمھاری عزت میرے دل میں ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ فتح تمھاری ہو اور حقدار ان اپنا حق پائیں۔ لیکن مجھے حق نمک ادا کرنا ہے۔ اِس لیئے میں تمھارے ساتھ شامل ہوکر دُریودھن کے مقابلہ میں نمک حرامی کرنا نہیں چاہتا اگر دُریودھن نے مجھے شامل ہونے کی درخواست کی تو میں نے چونکہ اُس کا نمک کھایا ہے۔ حق نمک ادا کرنے کے لیئے مجھے لڑائی سے بھی انکار کرنا مناسب نہ ہوگا اور یہ کشتری کے فرض سے بعید ہوگا اگر میں تلوار اُٹھانے سے انکار کروں۔ جب پانڈوں کی طرف سے بار بار درخواست ہوئی اور اصرار کیا گیا تو بھیشم نے وہی جواب دیا اور کہا کہ میں اُسکو مانتا ہوں اور اس لیئے دل سے چاہتا ہوں کہ فتح تمھاری ہو لیکن میں دُریودھن کا نمک کھاکر اُس کے ساتھ دغا کرنا مہا پاپ سمجھتا ہوں۔ پانڈوں نے آخر پھر کہا کہ آپ ہمارے ساتھ ہونا پسند نہیں کرتے تو ہمیں اور قسم کی امداد دیجیئے۔ بھیشم نے جواب میں کہا کہ میں اور تو کسی قسم کی امداد اِن حالات کی صورت میں نہیں کرسکتا۔ ہاں البتہ اگر تم کسی وقت مجھے کسی امر کی بابت مشورہ لینا پسند کروگے تو میں تم کو اپنے مشورہ سے امداد دے سکتا ہوں"۔ چنانچہ اِس اقرار پر پانڈوں نے بھیشم کو اپنی حالت پر چھوڑ دیا۔ اِس کے بعد دُریودھن نے بھیشم سے درخواست کی۔ اور کہا کہ آپ ہی فوج کی سپہ سالاری سنبھالیں۔ اسکے جواب میں بھیشم نے دُریودھن سے کہا کہ اگرچہ حقدار اور راستی پر پانڈو ہیں۔ اور حقداران کے ساتھ مقابلہ کرنا پسندیدہ نہیں ہے لیکن چونکہ میں نے

دیانند سمت ۲۴ و ۲۵

تاریخ ماہ عیسوی	یادداشت
۱	
۲	
۳	
۴	
۵	
۶	
۷	
۸	
۹	
۱۰	
۱۱	
۱۲	
۱۳	
۱۴	
۱۵	
۱۶	
۱۷	
۱۸	
۱۹	
۲۰	
۲۱	
۲۲	
۲۳	
۲۴	
۲۵	
۲۶	
۲۷	
۲۸	
۲۹	
۳۰	

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

دن					بدی و سدی			نکشتر	گ پ	راشی چندرما	گ پ	دن مان گ پ	موسم پرشانی / طلوع و غروب سیارگان و تیوہار وغیرہ
اتوار	۱	۲۴	۱۲	پوہ ۱۶	پوہ بدی ۱۱	۳۲	۵۴	ہست	۱۳ ۴	تلا	۳۴ ۱۶	۲۶ ۱۲	
سوموار	۲	۲۵	۱۳	۱۷	۱۲	۳۱	۳۱	چترا	۱۳ ۲۸	وو		۲۶ ۱۰	
منگل	۳	۲۶	۱۴	۱۸	۱۳	۲۸	۵۸	سواتی	۲ ۴۴	ورشچک	۵۶ ۲۳	۲۶ ۹	
بدھ	۴	۲۷	۱۵	۱۹	۱۴	۲۵	۲۶	وشاکھا	۱۰ ۵۶	وو		۲۶ ۸	
برہسپت	۵	۲۸	۱۶	۲۰	اماوس	۲۱	۰	انرادھا	۸ ۴۰	وو		۲۶ ۶	
شکر	۶	۲۹	۱۷	۲۱	سنکری ۱	۱۵	۵۰	جیشٹھا	۵ ۲	دھن	۵ ۲	۲۶ ۵	چندر درشن
سنیچر	۷	ذیقعدہ ۱	۱۸	۲۲	۲	۱۰	۸	مول پوروا	۱-۱۴ ۵۷-۵۷	وو		۲۶ ۴	
اتوار	۸	۲	۱۹	۲۳	۳	۴	۲۳	اوترا	۵۳ ۰	مکر	۱۱ ۵	۲۶ ۲	
سوموار	۹	۳	۲۰	۲۴	۵	۵۲	۴۴	شرون	۴۸ ۵۶	وو		۲۶ ۱	
منگل	۱۰	۴	۲۱	۲۵	۶	۴۷	۱۸	دھنشٹھا	۴۵ ۱۱	کنبھ	۱۷ ۳	۲۶ ۰	
بدھ	۱۱	۵	۲۲	۲۶	۷	۴۲	۲۱	ست بھشا	۴۱ ۵۷	وو		۲۵ ۵۹	
برہسپت	۱۲	۶	۲۳	۲۷	۸	۳۸	۶	پوروا	۳۹ ۴۴	مین	۲۵ ۳	۲۵ ۵۸	
شکر	۱۳	۷	۲۴	۲۸	۹	۳۴	۱۴	اوترا	۳۷ ۳۴	وو		۲۵ ۵۷	
سنیچر	۱۴	۸	۲۵	۲۹	۱۰	۳۲	۱۹	ریوتی	۳۷ ۵	میش	۳۷ ۵	۲۵ ۵۶	
اتوار	۱۵	۹	۲۶	۳۰	۱۱	۳۱	۸	اشونی	۳۷ ۳۶	وو		۲۵ ۵۴	
سوموار	۱۶	۱۰	۲۷	ماگھ ۱	۱۲	۳۱	۱۱	بھرنی	۳۹ ۲۱	ورش	۵۵ ۷	۲۵ ۵۳	دھن کی سنکرانت ۳۷/۵۳ پر
منگل	۱۷	۱۱	۲۸	۲	۱۳	۳۲	۳۶	کرتکا	۴۲ ۲۵	وو		۲۵ ۵۲	
بدھ	۱۸	۱۲	۲۹	۳	۱۴	۳۵	۱۴	روہنی	۴۶ ۳۶	وو		۲۵ ۵۰	بدھ کا غروب مشرق میں ۲۰/۵۱ پر
برہسپت	۱۹	۱۳	۳۰	۴	پورنماشی	۳۹	۰	مرگشرا	۵۱ ۵۳	متھن	۱۹ ۱۴	۲۵ ۴۹	
شکر	۲۰	۱۴	پوہ ۱	۵	پوہ بدی ۱	۳۴	۲۷	آردرا	۵۷ ۵۲	وو		۲۵ ۴۸	
سنیچر	۲۱	۱۵	۲	۶	۲	۴۸	۴۷	پنروسو	۶۰ ۰	کرک	۴۷ ۴۰	۲۵ ۴۴	
اتوار	۲۲	۱۶	۳	۷	۳	۵۴	۱۰	پشیہ	۴ ۱۶	وو		۲۵ ۴۶	
سوموار	۲۳	۱۷	۴	۸	۴	۵۹	۱۵	وو	۱۰ ۴۲	وو		۲۵ ۴۸	
منگل	۲۴	۱۸	۵	۹	۵	۶۰	۰	اشلیشا	۱۶ ۴۴	سنگھ	۱۶ ۴۴	۲۵ ۴۹	
بدھ	۲۵	۱۹	۶	۱۰	۵	۳	۳۷	مگھا	۲۲ ۶	وو		۲۵ ۵۰	بڑا دن کرسمس
برہسپت	۲۶	۲۰	۷	۱۱	۶	۷	۹	پوروا	۲۶ ۲۹	کنیا	۴۲ ۱۷	۲۵ ۵۲	
شکر	۲۷	۲۱	۸	۱۲	۷	۹	۲۵	اوترا	۲۹ ۴۰	وو		۲۵ ۵۳	
سنیچر	۲۸	۲۲	۹	۱۳	۸	۱۰	۱۴	ہست	۳۱ ۳۷	وو		۲۵ ۵۴	
اتوار	۲۹	۲۳	۱۰	۱۴	۹	۱۰	۲۱	چترا	۳۲ ۲۰	تلا	۱ ۵۹	۲۵ ۵۶	
سوموار	۳۰	۲۴	۱۱	۱۵	۱۰	۸	۵۳	سواتی	۳۱ ۴۹	وو		۲۵ ۵۷	
منگل	۳۱	۲۵	۱۲	۱۶	۱۱	۶	۱۷	وشاکھا	۳۰ ۱۸	ورشچک	۱۶ ۲۷	۲۵ ۵۸	

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

تمھارا نمک کھایا ہے اور تمھاری ملازمت کی ہے اِس لیئے اب میرا فرض ہے کہ میں اپنا حق نمک ادا کروں اور کشتری فرض کو ادا کرنے میں تمھارے لیئے لڑوں - اور مروں - چنانچہ دریودھن کے ساتھ وعدہ کیا اور اُس کی طرف سے لڑائی کی تیاریاں کرنے میں مشغول ہوا -

بھیشم اپنے فرض کا بڑا دلدادہ اور یکّا انسان تھا جس موقعہ پر دیکھو اپنے فرض کو نہایت خوبی سے ادا کرتا ہے - جب میدان کورکشیتر میں دونوں فوجیں ایک دُوسرے کے بالمقابل آئیں تو بھیشم نے اپنی فوج کی صف بندی کی جس جس موقعہ پر جس جس فوج اور مددگار راجوں اور افسروں کو تعینات کرنا مناسب تھا - تعینات کیا جب تمام فوج کو باقاعدہ کھڑا کر چکا تو اُس نے فوج اور اسکے افسران اور معاون راجوں کی طرف مخاطب ہو کر کہا کہ اے کشتریو یہ دروازہ (میدان جنگ) تمھارے سورگ میں لیجانیکے لیئے کھلا ہے - تم اِس دروازہ میں سے گزر کر بہم لوک میں جاؤ گزشتہ رِشیوں نے تم کو یہ دائمی رستہ دکھایا ہے - پورے دل سے تم میدان جنگ میں لڑتے ہوئے اپنی عزت اور یش کو قائم رکھو - کشتری کے لیئے گھر میں بیماری سے مرنا پاپ ہے میدان جنگ میں مرنا کشتری کا ابدی اور پوتر فرض ہے" - بھیشم کے اس زوردار اپیل کو سُنکر تمام سپاہی اور افسر جوش میں آگیئے - دُوسری طرف جب پانڈو بھی اپنی فوجکو باقاعدہ کھڑا کر چکے تو یدھشٹر نے اپنے مقابلہ میں اپنے بزرگ بھیشم کو دیکھ کر ارجن سے کہا کہ بھیشم کے مقابلہ میں لڑنا ترک ادب مناسب ہے کہ اب بھی تنازعہ چھوڑ دیا جاوے - ارجن نے بھی بزرگ بھیشم کو دیکھ کر کمان رکھدی - مگر کرشن نے ہردو کو بہت سمجھا کر کہ کشتری کے لیئے حق کے واسطے لڑنا عین فرض ہے لڑائی کے لیئے تیار کیا - لیکن جب پوری تیاریاں ہو چکیں اور جنگ شروع کرنے کا وقت آیا تو یدھشٹر نے اپنا فوجی لباس اُتار پھینکا - اور پاپیادہ برہنہ پاؤں کوروں کے لشکر کی طرف بڑھا - یدھشٹر کے اس طریقۂ عمل کو دیکھکر

دیانند سمت ۲۵

دسمبر ۱۹۰۷ عیسوی	یادداشت
۱	
۲	
۳	
۴	
۵	
۶	
۷	
۸	
۹	
۱۰	
۱۱	
۱۲	
۱۳	
۱۴	
۱۵	
۱۶	
۱۷	
۱۸	
۱۹	
۲۰	
۲۱	
۲۲	
۲۳	
۲۴	
۲۵	
۲۶	
۲۷	
۲۸	
۲۹	
۳۰	
۳۱	

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

اس کے بھائی اور اہل فوج حیران اور مایوس ہو گیے - ہر چند اس کا باعث پوچھا لیکن اس نے کوئی جواب دیا۔ کوروں اور بھیشم کی حیرانگی بھی کچھ کم نہ تھی۔ دونوں طرف یہ خیال پیدا ہو گیا کہ یدھشٹر جنگ سے گریز کرتا ہے - چنانچہ تھوڑی دیر کے لیے کوروں کی فوج میں خوشی محسوس ہونے لگی - کہ یدھشٹر بھیشم سے ڈر کر لڑائی سے دست بردار ہو گیا ہے - اور کئی ارمان کرنے لگے کہ اب اُن کو موقعہ بہادری دکھانے کا نہ رہیگا - یہاں تک خوش ہوئے کہ اس امر کا شور بلند ہو گیا کہ یدھشٹر معہ اپنے بھائیوں کے بھیشم کی پناہ میں آیا ہے - کئی دل چلیوں نے تو یہاں تک کہا کہ اگر جنگ سے اسقدر ڈرتا تھا تو میدان جنگ میں آنا ہی نہ تھا - کاش کہ ایسے ڈرپوک بُزدل کشتری پیدا ہی نہ ہوتے اور خوشی میں آ کر تو پیاں اُچھالنے لگے - اور یدھشٹر کو بُزدل خیال کرکے اسپر لعنت ملامت کرنے لگے - سب منتظر تھے کہ وہ اور اس کے بھائی بھیشم کو کیا کہتے ہیں - اور بھیشم کیا جواب دیتا ہے - بھیشم کا بھی یہی گمان تھا کہ پانڈو کچھ خائف ہو گیے ہیں - لیکن یدھشٹر بھیشم کے پاس پہونچکر اس کے قدموں پر گر پڑا اور پاؤں پکڑ کر کہا " اے بزرگ نمسکار ہو ہم آپ کے ساتھ لڑینگے - آپ ہم کو لڑائی کی اگیا دیویں - اور نیز دعا کریں کہ فتح ہماری ہو اور ہمکو اشیرباد دیں " - بھیشم نے بڑی عالی حوصلگی اور نرمی سے جواب دیا " اے پرتھوی راج یدھشٹر اگر تم اس غرض سے میرے پاس نہ آتے کہ جس غرض کے لیے اب تم آئے ہو۔ بلکہ کسی اور غرض سے - تو میں تم کو ضرور بددعا دیتا کہ تمھاری شکست ہو - لیکن چونکہ کشتری کی طرح لڑنے اور مرنے پر مستعد ہو - تو اے بیٹا میں تم سے خوش ہوں - تم کو اجازت ہے - تم لڑو - اور لڑائی میں فتح حاصل کرو - اور جو کچھ تم چاہتے ہو میدان جنگ میں حاصل کرو - چونکہ دھن آدمی کا غلام نہیں ہے بلکہ آدمی دھن کا آدھین (غلام) ہے اور میں دریودھن کا دھن کھاتا رہا ہوں اس لیئے مجبوراً اُسکا غلام ہوں اور اس لیئے میرا دھرم ہے کہ میں لڑائی میں اُسکے لیئے ہی لڑوں - اس کے سوا تم جو کچھ مانگو میں تم کو دینے کیلیئے تیار ہوں " - یدھشٹر نے کہا کہ آپ بیشک کوروں کے لیئے لڑیں - لیکن ہم کو اپنے مشورہ سے محروم نہ کریں، اور ہماری فتح کے لیئے دعا کریں - ان واقعات سے بھیشم کی عالی حوصلگی - ہمت اور سچی شجاعت کا پورا ثبوت ملتا ہے - اپنے دشمن کو اپنی مہربانی اور فیاضانہ محبّت سے مشکور کرنے سے بھی اس نے تامل نہیں کیا - وہ اپنے فرض کو ہر نازک وقت پر بخوبی تمیز کرنے کی لیاقت رکھتا تھا - اس نے بڑی فیاضی سے یدھشٹر کو فتح کی بھی دعا دی اور اسکو اپنے مقابلہ پر جنگ کے لیئے آمادہ دیکھ کر خوش بھی ہوا - لیکن اپنے فرض کے چبوترے سے ذرا بھی نہ اترا - پانڈوں کو بدستور راجہ کا دشمن سمجھکر اُن کے ساتھ لڑائی پر مستعد رہا - بھیشم جیسا کہ جسمانی طاقت میں لاثانی تھا ویسا ہی دل کی شجاعت میں بھی بے نظیر تھا - اس کی اکمل فضیلت حد سے بڑھی ہوئی تھی - اس نے اپنی مخالف صف میں کھڑے ہوئے اپنے مارنے والوں کو بھی اُن کا حق دینے سے دریغ نہیں کیا - اور بڑی دلیری اور فیاضی اور محبّت سے کہا " میں خوش ہوں پتر تم یدھ کرو تمھاری جے ہو " - اس کو سچی شجاعت کہتے ہیں - یہ اصلی بہادری اور سچی سخاوت ہے - اور یہی بڑی بیرتا ہے کہ انسان اپنے دشمنوں کا بھی بھلا چاہے - یہی انسانیت اور اعلےٰ معراج ہے کہ جسکا جو حق ہو اس سے اس کو محروم نہ کیا جاوے - بھیشم جیسے بزرگ سے پانڈوں کو صرف دعا حاصل کرنے کا ہی استحقاق تھا - اس لیئے اس نے اُن کو اس سے محروم کرنا نہیں چاہا - یہی اعلےٰ انسانی ہمدردی ہے - اگرچہ آجکل کی روشنی میں بھیشم کے اس فعل پر زبانی نکتہ چینی کی گنجائش ہو لیکن عملی زندگی میں یہ خوبی کسی انسان میں ہونی مشکل ہے اور ایسے اعلےٰ درجہ کے خصایل کے انسان اس دنیا میں بہت کم نظر آتے ہیں +

یہ مہابھارت کا عظیم یدھ بہت دنوں تک رہا - جسمیں بھیشم دس دن تک بڑے استقلال - ہمت اور شجاعت کے ساتھ لڑتا رہا اور دسویں دن میدان جنگ میں زخمی ہوکر گر پڑا - ان لڑائیوں کا مختصر حال اسطرح پر ہے کہ پہلے دن کی لڑائی میں سخت جنگ کے ساتھ بھیشم نے راجہ شوینا کو قتل کیا اور ابھی منیو سے مقابلہ کیا اور پانڈوں کی فوج کا بڑا حصہ قتل کیا اور پہلے دن کا میدان بھیشم کے ہاتھ رہا - دوسرے دن ارجن نے بھیشم کا مقابلہ کیا لیکن اُس روز بھی میدان بھیشم کے ہاتھ رہا - تیسرے دن پانڈوں نے بڑی تندی سے حملہ کیا جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ کوروں کی فوج کے پاؤں اُکھڑ گیئے اور دریودھن بہت مایوس ہوگیا - اور میدان پانڈوں کے حصہ میں رہا - چوتھے دن بھیشم کا مقابلہ بھیم کے ساتھ ہوا - لیکن باوجود تمام کوششوں کے بھیشم کو نقصان اُٹھا کر جانا پڑا - پانچویں دن پھر فوجیں میدان جنگ میں آئیں اور تین روز تک متواتر سخت خونریز لڑائی رہی - بھیشم اِس شجاعت اور بہادری سے لڑا کہ ہر سہ دن غلبہ کوروں کا رہا - بھیشم نے کئی راجاؤں اور بہادر افسروں کو شربت مرگ پلایا - آٹھویں روز بھیشم خوب لڑا مگر سخت مقابلہ و جنگ و جدل کے بعد دُریودھن کے نو بھائی قتل ہوئے اور نقصان عظیم کے بعد غلبہ پانڈوں کا رہا - پانڈوں کے غلبہ اور اپنے نقصان کو دیکھ کر دُریودھن نے کرن سے مشورہ کیا - کرن نے کہا کہ در اصل بھیشم پانڈوں کا خیر خواہ ہے اور اُن کی فتح چاہتا ہے اِس لیئے جیسا کہ چاہیئے نہیں لڑتا - اُس کو سپہ سالاری سے علیحدہ کر کے مجھے اُسپر تعینات کرو پھر دیکھو میں کسطرح ایک ہی دن میں پانڈوں کو فتح کرتا ہوں - دریودھن اپنے بھائیوں سے مشورہ کر کے بھیشم کے خیمہ میں گیا اور ہاتھ جوڑکر اور آنکھوں میں آنسو ڈبا کر منت کرتے ہوئے کہا کہ اے بزرگوار ہم نے آپ کے بھروسے پر یہ جنگ اختیار کی تھی - جیسا آپ نے وعدہ کیا تھا - اُس وعدہ کو پورا کر کے پانڈوں کو مغلوب کیجیئے - اگر آپ میری بدقسمتی کے لیئے پانڈوں پر نظر عنایت رکھتے ہیں اور اُن کو فتحمند کرنا چاہتے ہیں تو مہربانی کر کے کرن کو اجازت دیں کہ وہ لڑائی کر کے اُن کو شکست دے " - یہ کہہ کر دُریودھن تو چُپ ہوگیا - اور بھیشم نے غمزدہ ہوکر نہایت سرد آہ نکالی - اور بغیر کسی قسم کے اظہار رنج یا غصہ کے کچھ دیر تامل کر کے کہا اے دُریودھن تم مجھے اپنی اِس زبان کے کٹار سے کیوں زخمی کرتے ہو - جو کچھ میرے امکان میں ہے میں تمھاری بھلائی کے لیئے کوشش کرتا ہوں - تمھارے فائدہ کے لیئے میں اپنی زندگی میدان جنگ میں قربان کرنا چاہتا ہوں - لیکن تم اپنے بھائی پانڈو کی طاقت سے واقف نہیں ہو - تم خود اُن کے ہاتھ دیکھ چکے ہو - درونا اور مجھ کو کسطرح لڑائی میں ذلیل کرتے ہیں - یہ تم پر ظاہر ہے - ہم اپنی طرف سے کوئی کوتاہی نہیں کرتے - لیکن پانڈوں کی طاقت کا مقابلہ کچھ آسان کام نہیں ہے - تم کو تو اب یہ بھی تمیز نہیں رہی کہ کیا کہنا چاہیئے اور کیا نہیں کہنا چاہیئے - تم بخت برگشتہ کی طرح سب کچھ برگشتہ دیکھتے ہو - اب لڑائی شروع کر کے مرد میدان ہوکر لڑو - اور مردوں کی طرح اُن کا مقابلہ کرو - جہاں تک میری ذات کو تعلق ہے میں خوب لڑونگا - اور داد مردانگی دونگا یا تو فتح پاؤنگا اور تم کو خوش کرونگا - یا میدان جنگ میں جان دونگا - تم آرام سے جا کر رات کاٹو - صبح تم دیکھ لوگے کہ میں ایسا لڑونگا کہ ہمیشہ زمانہ اِس امر کی شہادت دیا کریگا کہ میں نے اپنا یہ فرض کسطرح ادا کیا ہے " - چنانچہ جب نویں دن لڑائی ہوئی تو بھیشم اِس بہادری اور جانبازی سے لڑا کہ اُس نے لڑائی کا رُخ ہی پلٹ دیا - ارجن نے تمام فوج کے ساتھ بھیشم پر دھاوا کیا مگر پانڈوں کی فوج کا بہت بڑا نقصان ہوا - شام ہوگئی اور اِس دن غلبہ کوروں کا رہا - جب فوجیں اپنے خرگاہوں پر واپس آئیں تو پانڈو بہت مایوس ہوئے اور تدابیر سوچنے لگے - کرشن

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

نے اُن سے کہا کہ تاوقتیکہ بھیشم مغلوب ہوگا تمہارا فتح حاصل کرنا مشکل بلکہ ناممکن ہے ۔ کیونکہ کرشن کا خیال تھا کہ پانڈو بھیشم کا ادب کرتے ہیں اور بھیشم پانڈو کی فوجکو دن بدن پامال کرتا جاتا ہے ۔ بھیشم کے مارے جانے کے بعد کوروں کی کمر ٹوٹ جائیگی ۔ چنانچہ وہ بار بار بھیشم کو مغلوب کرنے کی تاکید کرتا تھا ۔ اثنائے بحث میں یدھشٹر کو بھیشم کا مشورہ دینے کا وعدہ یاد آگیا ۔ چنانچہ کرشن کو ساتھ لیکر بھیشم کے پاس گیا ۔ بھیشم نے اِن کو عزت سے اپنے خیمہ میں بٹھایا ۔ اور یدھشٹر نے جرأت کرکے سوال کیا کہ " اے پتامہا آپ فرمایئے کہ ہماری فتح کسطرح ہوگی ۔ اور ہم کو سلطنت کس طرح ملیگی " ۔ بھیشم نے جواب دیا کہ جب تک میں زندہ ہوں تمہاری فتح ہونا مشکل ہے ۔ اور میرا مغلوب ہونا اُس وقت تک مشکل ہے تاوقتیکہ تم پوری ہمت اور بہادری سے میرا مقابلہ نہ کرو ۔ تم بیشک مجھے مارنے کی سعی کرو ۔ اور میں تم کو اس کے لیے اجازت دیتا ہوں " ۔ اور اثنائے گفتگو میں یہ بھی ظاہر کیا کہ جس شخص نے ہتیار رکھ دیئے ہوں ۔ جو مغلوب ہوگیا ہو ۔ جسکے ہتیار گر گئے ہوں یا زرہ اُتر گئی ہو ۔ جسکا نشان گر گیا ہو ۔ جو بھاگا جاتا ہو ۔ جو خوف زدہ ہو ۔ جو پناہ میں آوے ۔ جو عورت ہو ۔ جس کا نام صیغہ تانیث سے ہو ۔ جو بیہوش ہو ۔ جسکا صرف ایک بیٹا ہو ۔ ایسے شخصوں کے ساتھ لڑائی لڑنا جائز نہیں ۔ اِس موقع پر بھیشم نے اپنے فرض کو نازک سے نازک حالت میں بھی پورا کیا ۔ اور حسب وعدہ مشورہ سے پانڈوں کو محروم نہ کیا ۔ لیکن اپنے مشورہ میں کوئی ایسا موقع نہ دیا جو قابل گرفت یا انصاف اور راج نیتی کے خلاف ہو ۔

جب رات کو مشورہ کرکے پانڈو واپس گئے تو ارجن سے کہا کہ دوسرے دن بڑی ہمت کے ساتھ بھیشم پر حملہ کرے ۔ ارجن نے اپنا یہ خوفناک فرض سنکر غمناک آواز میں کہا کہ " میں اپنے ایسے بزرگ سے کس طرح لڑونگا وہ ہماری قوم کا سب سے بڑا بزرگ ہے ۔ وہی زیرک خاندان میں باقی ہے ۔ لڑکپن میں جسنے مجھے گود میں کھلایا جسکو میں پتا اور پتامہا کہتا رہا ۔ جس نے محبت سے ہمیں پالا اُس کو میں کسطرح قتل کرسکتا ہوں ۔ میری فوجکو تباہ ہونے دو ۔ فتح ہو یا شکست ۔ اِس کی پرواہ نہیں لیکن حملہ نہ کرونگا " ۔ کشتریوں کا فرض واقعی نہایت مشکل فرض ہے ۔ یہ دیکھ کر کرشن نے کہا کہ تم دوسرے کا حق نہیں چھینتے ۔ اپنے حق کے لیئے لڑتے ہو ۔ اِس لیئے اپنے مخالف سے لڑنا کشتری کا فرض ہے ۔ اِس طرح کرشن نے جوش دلا کر ارجن کو تیار کیا ۔ دسویں دن جب میدان جنگ میں دونوں طرف سے فوجیں جمع ہوئیں تو ارجن بھیشم کے مارنے کے لیئے ہمہ تن تیار تھا ۔ ایسی سرگرم لڑائی ہوئی کہ خون کی ندیاں بہ نکلیں اپنے بیگانے کی کچھ تمیز نہ رہی ۔ آخر سخت خونریز ہنگامہ اور جنگ و جدال کے بعد بھیشم ارجن کے تیروں سے سخت زخمی ہوکر گرگیا ۔ اُسکا گرنا تھا کہ دونوں طرف کی فوجوں میں خبر ہوگئی ۔ دونوں نے لڑائی سے ہاتھ روک دیا ۔ اور سخت افسوس میں مبتلا ہوگئے ۔ درونا اور یدھشٹر کو تو بہت ہی افسوس ہوا ۔ اسلیئے جنگ کو چھوڑ کر سب یعنے دونوں فریق بھیشم کے پاس جمع ہوئے ۔ بھیشم اگرچہ سخت زخمی تھا لیکن ابھی تک زندہ تھا اور یوگ ابھیاس کی حالت میں بالکل خاموش پڑا تھا ۔ بھیشم کی اسوقت کی حالت کا نقشہ بہت ہی حیران کرنے والا ہے ۔ اُس کا آتمک بل ۔ اُسکا موت سے بے پرواہ ہونا ۔ اُس کا کسی رنج کو محسوس نہ کرنا ۔ حیرت میں ڈال دیتا ہے ۔ اُس نے کسی قسم کی آہ وزاری ۔ شکایت ۔ اظہار درد و تکلیف بالکل نہ کی ۔ اُس کے چہرہ سے نہ کسی قسم کی اُداسی ظاہر ہوئی نہ رنج و ملال ۔ سو برس رسیدہ بھیشم خون میں غلطاں نہایت شانتی ہردے سے میدان جنگ میں پڑا ہے ۔ مضروب اور تیروں سے پرویا ہوا ۔ ذی حوصلہ اور باہمت ۔ چہرہ پر شانتی اور بہادری اور استقلال

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

کے آثار موجود ہیں۔ نہ زخموں کا گلہ نہ مرنے کا خوف۔ ایشور کے دھیان میں محو ہوا ہوا ہے۔ جب دونوں طرف کے آدمی آ پہونچے تو سب نے بڑے ادب سے اُس کے آگے سر جھکایا۔ بھیشم نے کہا کہ چونکہ میرا سر لٹک رہا ہے اس لیئے کوئی تکیہ میرے سر کے نیچے رکھدو۔ نرم تکیئے لا کر سر کے نیچے رکھنے لگے۔ بھیشم نے مسکرا کر کہا کہ یہ سرہانے میدان جنگ میں کشتری کے لیئے نازیبا ہیں۔ ارجن نے دو تین تیر گھڑے کر کے بھیشم کا سر اُن پر رکھدیا۔ تھوڑی دیر کے بعد بھیشم نے پانی مانگا۔ تو کئی حاضرینِ وقت نے پانی حاضر کیا۔ لیکن بھیشم نے کہا کہ میں ارجن کے ہاتھ کے سوا اور کسی کے ہاتھ سے پینا نہیں چاہتا۔ جس نے مجھکو میدانِ جنگ میں گرایا ہے جس نے مجھے شربت مرگ پینے کے لیئے تیار کیا ہے وہی اب میری پیاس بھی بجھا وے۔ چنانچہ ارجن پانی لایا اور اُسکو پلایا۔ بھیشم نے ارجن کے ہاتھ سے پانی پیکر اُس کو اشیرباد دی اور اُس کی تعریف کی کہ تم کمان کے بڑے بلی اور دھنی ہو۔ تم دشمن پر ضرور فتح حاصل کروگے۔ بھیشم کی یہ بڑی عالی ہمتی۔ بہادری اور پاک خیالات کا نظارہ ہے کہ ایسے نازک وقت میں اپنے مارنے والے کو نہ حقارت سے دیکھتا ہے اور نہ دشمن سمجھتا ہے بلکہ اُس کے ہاتھ کے پانی کو اپنی آخری تسلّی خیال کرتا ہے۔ پھر جرّاح کو بُلایا گیا تاکہ تیر نکال کر مرہم پٹی کیجاوے لیکن بھیشم نے بڑی شانتی اور سنجیدگی سے کہا کہ ان جراحوں کو انعام دیکر رخصت کرو کیونکہ مجھے اب علاج کی ضرورت معلوم نہیں ہوتی۔ مینے کشتری دھرم پالنے میں سب سے اعلےٰ درجہ حاصل کیا ہے کہ میدان میں لڑتا ہوا گرا ہوں اور میری آخری وصیت یاد رکھنا کہ مجھکو شہر میں نہ لیجانا بلکہ اِس جگہ اِن تیروں کے ساتھ جلا دینا۔ دوسرے دن جب پھر خاندان کے سب استری پُرش بھیشم کے پاس آئے تو وہ سب کو فرخندہ پیشانی سے ملتا رہا۔ اور سب کو شانتی سے بٹھلا کر کہا کہ افسوس دُریودھن نے میرا اور دیگر بزرگوں درونا آچارج کرشن وغیرہ کا کہنا نہ مانا۔ اب وہ ہمیشہ کے لیئے تکالیف اُٹھائے گا۔ اور میدان میں بھیم وغیرہ کے ہاتھ سے گرایا جائیگا۔"

دُریودھن کے چہرہ پر اِن الفاظ سے رنج کے علامات دیکھ کر بھیشم نے کہا "اے راجہ غصّہ نہ کرو۔ ارجن کی دلیری اور جانبازی اِس لڑائی میں تم خود دیکھ چکے ہو۔ اُس کا مغلوب کرنا محال ہے۔ اب بھی وقت ہے صلح کرلو۔ قبل اسکے کہ انجام اچھا نہ ہو۔ بہتر ہے کہ مصالحت کرلو۔ اے ارجن میری موت کے ساتھ اِس جنگ کا خاتمہ ہونا چاہئے بھیشم کی موت اور خون کے ساتھ تم آپس میں محبت اور صُلح کا پیوند لگادو۔ جو یودھا جنگ میں بچے ہیں اُنپر رحم کرکے اُن کو کچھ دن زندہ رہنے دو۔ نصف سلطنت پانڈوں کو دیکر اندر پرست میں جانے دو۔ بدنامی اور کمینہ پن کے داغ سے اپنے آپ کو بچاؤ۔ اگر تم بیوقوفی سے میری اسوقت کی نصیحت کو نہ مانوگے تو ندامت اُٹھاؤگے۔" یہ کہہ کر بھیشم خاموش ہوگیا اور لوگ اجلاس میں مشغول ہوگیا۔ جب بھیشم اکیلا رہگیا تو کرن اُس کے پاس آیا اور قدموں پر گر کر کہنے لگا کہ میں کرن آپ کے قدموں میں حاضر ہوں جسکو آپ ہمیشہ حقارت سے دیکھتے رہے ہیں۔ بھیشم نے آہستہ آہستہ آنکھیں کھولیں اور کرن کے سر پر ہاتھ پھیر کر محبت سے کہا کہ اے بیٹے اگر تم اسوقت میرے پاس نہ آتے تو بیشک تمھارے لیئے زیبا نہ تھا۔ تم دراصل کنتی کے بیٹے ہو مجھے تم سے کوئی رنج یا بغض نہیں ہے۔ میں تمھارے جوش کو ٹھنڈا کرنے کے لیئے تم کو ہمیشہ سخت کلامی کیا کرتا تھا۔ لیکن تم ہمیشہ بلاوجہ پانڈوں کی شکایت کرتے رہے۔ تم مغرور رہے اور ادنےٰ لوگوں کے ساتھ صحبت رکھتے ہو اور اُن سے صاحب لیاقت لوگوں سے نفرت کرتے ہو۔ یہی وجہ تھی کہ مینے سخت کلامی سے تمھارے ساتھ سلوک۔ تجھے

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

معلوم ہے کہ تم بڑے بہادر۔ سخی۔ اور دلیر ہو۔ تیر اندازی اور فنونِ جنگ میں ارجن سے کم نہیں۔ اب میری ناراضگی بالکل رفع ہو گئی۔ اگر تم میری رضامندی چاہتے ہو تو تم ضرور پانڈوں کے ساتھ اتفاق کر لو۔ تمام دشمنی اور بغض کا بیرے ساتھ خاتمہ کر دو"۔ لیکن کرن نے کہا کہ اب میں دُریودھن کے ساتھ کھڑا ہوں اُس سے علیحدہ نہیں ہو سکتا اُس کے لیئے ہی اپنی زندگی قربان کرونگا۔ اِس لیئے آپ مجھے اجازت دیویں کہ میں پانڈوں کے ساتھ لڑوں۔ بھیشم نے کہا کہ اگر تم صُلح کر نہیں سکتے تو کشتری کا دھرم لڑنا ہے لڑو۔ لیکن بطور فرض۔ نہ دشمنی اور حسد سے کام لو اور راستی کو چھوڑو۔ کشتری دھرم کو پورا کرو۔ غرور کو چھوڑو۔ مَینے صُلح کی بہت کوشش کی لیکن بے فائدہ۔ تم سے ہو سکے تو صُلح کے لیئے ضرور کوشش کرو"۔

اس کے بعد کوروں اور پانڈوں کے درمیان آٹھ روز تک نہایت سخت لڑائی ہوئی اور اسقدر خونریزی ہوئی کہ اٹھارہ اکشونی فوج میں سے کوروں کی طرف صرف تین آدمی اور پانڈوں کی طرف صرف پانچ آدمی زندہ رہے دُریودھن مارا گیا اور پانڈوں نے فتح حاصل کی۔ جب یدھشٹر کو راج گدی دینے لگے اور رسم ادا ہو چکی تو اُسکو اپنی تمام خونریزی اور اپنے تمام رشتہ داروں اور خاندان کے لوگوں کی موت کا اسقدر افسوس ہوا کہ اُس نے راج کو چھوڑ کر جنگل میں جانے کا ارادہ کر لیا۔ سب بھائیوں اور دیگر دانشمندوں نے ہر چند سمجھایا کہ اس قدر محنتوں اور تکلیفوں سے حاصل کیا ہوا راج کچھ دِنوں بھوگنا چاہیئے۔ لیکن یدھشٹر اپنی بات پر اصرار کرتا رہا۔ آخر کرشن نے یدھشٹر کو سمجھایا کہ اِس بارے میں بھیشم کی رائے قابلِ تعظیم سمجھنی چاہیئے۔ کیونکہ وہ دھرم۔ گیان۔ نیتی اور ویدوں کی تعلیم سے پورا واقف اور عالم بے بدل ہے۔ اُس کی رائے اِس بارے میں تسلیم ہو سکتی ہے۔ اُس سے جا کر پوچھنا چاہیئے۔ چونکہ بھیشم ابھی تک زندہ ہے۔ اِس موقعہ کو غنیمت سمجھکر اُس سے لابھ اُٹھانا چاہیئے۔ اور چونکہ وہ اپنے وقت کا بڑا عالم ہے اور اُس کے مرنے پر اُس کے تمام تجربے اور لیاقتیں ہمیشہ کے لیئے معدوم ہو جاوینگی اِس لیئے اُس سے ضرور فائدہ اُٹھانا چاہیئے۔ چنانچہ یدھشٹر نے اس امر کو منظور کر لیا اور معہ اپنے بھائیوں اور کرشن وغیرہ کے بھیشم کے پاس گیا۔ پہلے کرشن نے بھیشم کے سامنے سر جھکایا اور پھر کہا کہ اے بزرگوار چونکہ آپ یوگ ابھیاس کے اُس درجہ تک پہونچے ہوئے ہیں کہ جس میں مرنا بھی اپنے اختیار میں ہو جاتا ہے جو لیاقت کسی نے بھی حاصل نہیں کی۔ اُمید ہے کہ اُس یوگ ابھیاس کے باعث آپکو اشانتی نہ ہوئی ہوگی۔ ایک سوئی کے چُبھنے سے بھی درد ضرور ہوتا ہے اور تم کو تو اِس قدر زخم لگے ہیں۔ درد تو ضرور ہوتا ہوگا۔ لیکن آپ اُس کو بڑی بیرتا سے برداشت کرتے ہوں گے اور چونکہ آپ اخلاق۔ دھرم اور راج نیتی کے تمام اصُولوں سے پورے واقف ہو۔ نیکی اور وِدیا کے ساگر ہو۔ باوجود دُنیا کے اندر رہتے رہے ہے لیکن پورن برہمچاری رہے۔ بہادری اور فرض کے لیئے ہمیشہ فدا رہے۔ یہ آپ کا ہی حوصلہ اور طاقت ہے کہ اسقدر زخموں کو برداشت کر کے تیروں کے بستر پر اِس طرح شانت ہو کہ کلیش اور دُکھ ذرا بھی محسوس نہیں کرتے۔ آپ جیسا عالم وید۔ اور ماہر فنون جنگ۔ پابند فرض۔ پناہ مظلومان۔ ہمدرد مخلوق۔ بہی خواہ انسان۔ ایسا نیک خصال پروپکاری۔ اور پونر جیون اور اندریوں کو قابو رکھنے والا اور کوئی بھی معلوم نہیں ہوتا۔ اِس لیئے اے بزرگ آپ یدھشٹر کے اُس رنج اور غم کو دُور کرو جو اُس کو اپنے رشتہ داروں کے قتل سے پہونچا ہے۔ آپ چونکہ تمام ویدوں شاستروں اور فلسفہ کو بخوبی جانتے ہو۔ یدھشٹر کو سمجھاؤ۔ جو کام ہم سے نہیں بن پڑا اُس کو پورا کرو۔ بھیشم نے کہا کہ میرا دل بوجہ زخموں کے مطمئن نہیں ہے۔ میری طاقت کم ہو چلی ہے اب

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

میرے دم واپسین ختم ہوئے چاہتے ہیں۔ میری عقل بھی بالکل بجا نہیں ہے۔ میں مشکل سے زندہ ہوں۔ تم خود دانا ہو۔ بہتر ہے کہ تم خود ہی اِس کام کو انجام دو۔ کرشن نے بھیشم کو حوصلہ دلایا کہ آپ ایشور پر بھروسہ کریں۔ تو آپ میں گویائی کی طاقت اِس ضروری کام کے لیئے پیدا ہو سکتی ہے۔ آپ اخلاق اور فرض کے علم سے بخوبی ماہر ہو۔ اگر آپ ہماری درخواست پر ہم کو اُپدیش نہ کرینگے تو گویا اپنے فرض کو ادا کرنے میں غفلت کرینگے۔ جسکا ادا کرنا آپ کے لیئے ضروری ہے۔ اور اِس فرض کی وجہ سے آپ ہمیشہ زندہ رہ سکتے ہو۔ چنانچہ بھیشم نے اُن کے اصرار پر کچھ کہنے کا وعدہ کیا۔ لیکن شام ہوگئی تھی دوسرے دن پر اوپدیش ملتوی رہا۔ دوسرے دن بھیشم کچھ دیر ایشور کے دھیان میں مصروف ہو کر یوگ ابھیاس کر کے اوپدیش کے لیئے تیار ہوا اور کرشن سے کہا کہ جو کچھ دریافت کرنا ہو یدھشٹر کو خود دریافت کرنا چاہیئے۔ وہ خود دریافت کیوں نہیں کرتا۔ کرشن نے کہا کہ یدھشٹر بوجہ اُس شرمساری کے جو اُس کو اپنے رشتہ داروں اور قابلِ عزت بزرگوں کے قتل اور زخمی ہونے سے ہوئی ہے آپ کے سامنے آنے اور پوچھنے سے شرماتا ہے۔ اور آپ کی بد دُعا سے ڈرتا ہے۔ اِس لیئے آپ کے سامنے آنے کی جرائت نہیں کر سکتا۔ بھیشم نے کہا کہ کشتری کا تو دھرم ہی یہ ہے کہ جنگ میں مرے اور مارے۔ اُس نے اپنے فرض کو ادا کیا ہے میں اُس سے خوش ہوں نہ کہ ناراض۔ اِس لیئے اُس کو خود سامنے آ کر دریافت کرنے میں شرم نہیں کرنی چاہیئے۔ اسکے بعد یدھشٹر نے بھیشم کے پاؤں چومے اور بھیشم نے محبت سے کہا کہ بیٹھ کر جو پوچھنا ہو پوچھو۔ چنانچہ اُسکے بعد یدھشٹر نے مختلف فرائض پر سوال کیئے اور بھیشم نے اُن کے بڑی سنجیدگی اور معقولیت سے جواب دیئے۔ فلسفہ دھرم۔ اور اخلاق پر بڑی دلچسپ اور مؤثر تقریر کی۔ انسان کے مختلف فرائض۔ طریق زندگی۔ شاریرک آتمک۔ اور ساماجک اصول۔ مختلف لوگوں کے فرائض۔ راجہ کے فرائض۔ چار آشرموں کے قواعد۔ اور دیگر بے شمار پہلوؤں پر اپنی رائے ظاہر کی۔ اور یہ اُوپدیش تقریباً ڈیڑھ ماہ تک ہوتا رہا۔ بھیشم کے یہ اوپدیش نہایت قیمتی اور انمول بیش بہا خزانہ ہیں جو مہابھارت شانتی اور انوشاسن پرب میں مفصل درج ہیں۔ دراصل بھیشم کی عظمت۔ شان اور قدردانی زیادہ تر اُنہی اُپدیشوں سے پرگھٹ ہوتی ہے۔ جسقدر بھیشم کے وہ اوپدیش گیان کا ساگر اور معرفت کی کان ہیں۔ آئین دُنیاداری کا خزانہ۔ فرائض کے تعلیم کا معدن اور بے بہا جوہر ہیں اور اگر انسان دل لگا کر اُن کو پڑھے اور سُنے تو اُس کی زندگی قابلِ عزت ہو جانے میں ذرا بھی شک نہیں ہو سکتا"۔

جب بھیشم اپنے منوہر اور شیریں اوپدیشوں سے فارغ ہوگیا تو اُس نے اپنے مرنے کی تیاری کی۔ مرنے کی تیاری۔ بہت مشکل تیاری ہے۔ بھیشم مرنے کے لیئے ہمیشہ سے تیاری کرتا چلا آتا تھا اور اب آخری تیاری کا وقت بھی جب سامنے آیا تو اُس نے ایک اعلےٰ انسان کی طرح اپنے مرنے کے فرض کو بھی بہت خوشی سے پورا کیا۔ اور بڑی شانتی اور استقلال سے اپنی زندگی کا آخری مرحلہ طے کیا۔ بھیشم جب زخمی ہوا تھا تو اُس وقت سورج دکشنائن میں تھا۔ اور اپنے عقیدہ کے موافق اُسوقت مرنا چاہتا تھا جب سورج اترائن میں رفتار شروع کرے۔ چنانچہ یہی وجہ تھی کہ بھیشم اپنے تئیں یوگ ابھیاس کے ذریعہ سے زندہ رکھنے کی کوشش کرتا تھا۔ آخر وہ وقت بھی نزدیک آگیا۔ اوپدیشوں سے فراغت پا کر یدھشٹر وغیرہ سے کہا کہ اب میری آخری جدائی کا وقت قریب آگیا ہے تم مجھے الوداع کہنے کے لیئے تیار ہو جاؤ۔ چنانچہ یدھشٹر شہر میں جا کر اپنے تمام اقربا، اور کنتی اور دیگر خاندان کی مستورات۔ دھرت راشٹر۔ گندھاری وغیرہ کو ہمراہ لے آیا۔ سب نے سر جھکا کر بھیشم کو نمسکار کیا اور پوچھا کہ

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

جو ارشاد ہو تعمیل کی جاوے۔ بھیشم سادھی میں تھا۔ یدھشٹر نے کہا آپ بیدار ہو کر دیکھیں کہ آپکے فرمانے کے بموجب سب سامان تیار ہے۔ بھیشم نے آنکھ کھولی اور یدھشٹر کا ہاتھ پکڑ کر کہا کہ میں خوش ہوں کہ تم سب اس وقت میرے پاس پہونچ گئے ہو۔ اب سورج نے اتراین کی طرف رفتار شروع کر دی ہے۔ میں ۵۸ دن سے یہاں پڑا ہوا ہوں ماگھ کا مہینا آگیا ہے اور یہ وقت میرا تم سے آخری جدائی کا ہے۔ پھر دھرت راشٹر اور کرشن وغیرہ سے گفتگو شروع کی اور آپس میں مصالحت رکھنے اور خاندان کی رکشا کرنے کے متعلق بہت سی نصیحتیں اور اوپدیش کر کے کہا اب جو کچھ ہونا تھا سو ہو چکا اس لیئے آپ کو کسی قسم کا فکر نہ کرنا چاہیئے۔ اب سب مجھکو بھی ہمیشہ کے لیئے آپ سے جدا ہونے کے اجازت دو۔ اسطرح سے سب حاضرین سے رخصت مانگی اور اس آخری دفعہ یہ نصیحت کی کہ "تم سب سچ کے لیئے کوشش کرتے رہنا۔ سچ ہی سب سے بڑی طاقت ہے۔ اپنے جذبات پر ہمیشہ قابو رکھنا۔ ظلم سے پرہیز کرنا اور نیک سیرت لوگوں کی صحبت میں رہنا۔" پھر سب کو گلے لگایا۔ بعد ازاں کچھ دیر کے لیئے آنکھیں بند کر کے خاموش ہو گیا اور ایشور میں محو ہونے کے لیئے پرانا یام کیا۔ رفتہ رفتہ جسم سے روح جدا ہونی شروع ہوئی۔ وہ نظارہ نہایت ہی عجیب تھا۔ تمام حاضرین وقت اس کو دیکھ کر حیران اور ششدر تھے۔ آخر بھیشم کا دم سر کے تالو کی طرف سے نکل گیا اور سر پھٹنے کی وجہ سے ایک بڑی آواز پیدا ہوئی۔ اسطرح آخر ۹۰ یا سو سال کی عمر میں بھیشم کا بھوتک شریر جیو آتما سے جدا ہو گیا۔ اس کی اس عجیب اور یوگی کی سی موت کو دیکھ کر سب کے منہ سے نکلا کہ "مرنا اسکو کہتے ہیں"۔

جب بھیشم اس شانتی اور استقلال سے مر چکا تو خاندان کے لوگوں نے وہاں ہی چندن اور خوشبودار لکڑیوں اور سامگری کی چتا بنائی۔ بھیشم کو جلانے سے پہلے خوشبوئیں لگائی گئیں اور پھولوں کے ہار پہنائے گئے۔ بدر اور یدھشٹر نے ریشمی کپڑے میں لپیٹا اور آخر چتا پر لٹا کر "भस्मान्त: ॐ शरीरम्" کی آہوتی دیکر گھر واپس چلے گئے۔

آریہ ورت نے بعد اسکے کئی بلند حوصلہ اور اعلے درجہ کے لوگ پیدا کیئے۔ مگر ایسا کشتری۔ یوگی۔ گیانی جو ہر پہلو میں مکمل ہو پیدا نہیں کیا۔ بھیشم کی زندگی ہر پہلو پر بہت بلند نظر آتی ہے۔ کشتری تھا تو اعلے درجہ کا فرض شناس بہادر تھا تو بے نظیر۔ عالم تھا تو لاثانی۔ معرفت اور جنگ کے آئین پہلو بہ پہلو بخوبی جانتا تھا۔ وید ودیا تمام علوم و فنون جنگ۔ نیتی اور اخلاق میں کمال حاصل کر کے پرا اور اپرا دونوں قسم کی ودیاؤں سے بخوبی واقف تھا اعلے درجہ کا مستقل مزاج۔ بلوان۔ پروپکارک۔ راستگو اور راستی پسند۔ نیکی شعار۔ بڑا فیاض۔ دشمن کے ساتھ بھلائی کرنیوالا منصف مزاج۔ صلح کل۔ تکلیف کو شانتی سے برداشت کرنیوالا۔ پورن بال برہمچاری۔ اندریوں پر قابو رکھنے والا۔ خود غرض سے متنفر۔ مزاج میں انکساری۔ سب کو پیار کرنے والا۔ عالم باعمل۔ کشتری دھرم کا پکا۔ ہر ایک قسم کے عیوب سے پاک۔ دھرم اور فرض کو ہر ایک موقعہ پر پورا کرنے والا۔ الغرض بھیشم ہر پہلو پر مجموعاً مکمل انسان تھا۔ جس پہلو پر دیکھو وہ مہان پرش نظر آتا تھا۔ اور دھرم۔ فرض۔ اخلاق۔ دیش بھگتی۔ شاریرک اور آتمک اونتی میں وہ ہر طرح اکمل پایا جاتا ہے ایسے دھرماتما اور مہان پرشوں کے پاک اور پوتر جیون چرتر۔ ان کی زندگی میں دنیاوی لوگوں کے لیئے ایک نعمت غیر مترقبہ اور ان کی موت کے بعد ان کو موکش دھام کے شاہراہ پر ڈالنے کے لئے سوریہ کا کام دیتے ہیں اے آریہ ورت کے نونہالو! بھیشم کی زندگی غور سے بار بار مطالعہ کر کے فرائض انسانی کا کچھ سبق سیکھو اور مندرجہ ذیل ایشوری آگیا کا پالن کرتے ہوئے اپنے جیون کو سپھل کرو۔

कुर्वन्नेवेह कर्म्माणि जिजीविषेच्छतं ॐ समाः। एवन्त्वयि नान्यथेतोऽस्ति न कर्म्म

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

قدیم ویدک کے نسخے اور ہدایتیں

مجوزہ کوی راج کوی رتن پنڈت سیتا رام شاستری ویدراج راولپنڈی شہر

نسخہ ہون سامگری

ہون سامگری میں چار قسم کی اشیاء شامل ہیں۔ خوشبودار۔ مقوی۔ شیریں۔ دافع امراض۔ مندرجہ ذیل سامگری ہر موسم میں کام میں لائی جا سکتی ہے۔

(۱) خوشبودار:۔

بالچھڑ۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ اگر۔ تگر۔ گوگل۔ جائفل۔ بچ۔ ہر ایک پاؤ بھر۔ منشک بالا۔ دھوپ سکڑی۔ جاوتری۔ تالیس پتر۔ دارچینی۔ ناگ کیسر۔ ہر ایک آدھ پاؤ۔ کافور۔ الائچی خورد۔ الائچی کلاں۔ لونگ۔ تیج پتر۔ ناورکا۔ پانڑی۔ ہر ایک چھٹانک بھر۔ کیسر۔ نصف چھٹانک۔ کستوری ۲۳ چھ ماشے۔

(۲) مقوی

گھی پانچ سیر۔ سور۔ چاول کی کھیل۔ اڑد۔ مونگ۔ آنولہ۔ ملٹھی۔ کمل ڈنڈا۔ سونٹھ۔ ہر ایک پاؤ بھر۔

(۳) شیریں۔

کھانڈ آدھ سیر۔ شہد۔ چھوارہ۔ بادام۔ منقہ۔ کشمش۔ کھوپا۔ ہر ایک پاؤ بھر۔ چرونجی۔ اخروٹ۔ تل۔ جو۔ ہر ایک آدھ پاؤ۔ پستہ ایک چھٹانک

(۴) دافع امراض

ناگرموتھا۔ آدھ سیر۔ چھبیلا۔ اندرجو۔ کوڑ۔ گوکھرو۔ باؤبڑنگ۔ سفید سرسوں۔ بھارنگی۔ گلاب کے پھول۔ جانڈ کی لکڑی۔ گلو کی لکڑی۔ برہمی۔ ہر ایک پاؤ بھر۔ کپور کچری۔ چرائتہ۔ سہدیو۔ بھلاوہ۔ کوٹ۔ کچور۔ سنکھ پشپی۔ بھوج پتر۔ ہر ایک آدھ پاؤ۔ گلو بجیٹہ ہر ایک ڈیڑھ پاؤ۔ نیم کے پتے ۲۳ آدھ سیر

نوٹ۔ جسقدر سامگری بنانی ہو اُس تناسب سے ہر ایک شے ڈال لیویں۔

حاملہ عورت کے لئے ماہواری ہدایت

پہلا مہینہ۔ حاملہ عورت خشک اشیاء سے پرہیز رکھے ہلکی اور ٹھنڈی چیزوں کا استعمال کرے۔ دونو وقت جتنا ہضم کر سکے گرم دودھ ٹھنڈا کر کے پیوے۔ بھوک کے مطابق ٹھیک وقت پر بھوجن کرے۔

دوسرا مہینہ۔ پہلے مہینے کے مطابق عمل کریں۔ لیکن دودھ کا استعمال اسطرح کریں کہ دودھ آدھ سیر۔ پانی ڈیڑھ پاؤ۔ ملٹھی چھ ماشہ۔ منقے چھ دانہ۔ سونف چھ ماشہ۔ جیونتی چھ ماشہ ڈال کر دودھ کو اُبال لیں۔ جب خالص دودھ رہ جاوے تو مصری ڈال کر پی لیویں۔ باسی روٹی یا کوئی باسی چیز ہرگز نہ کھاویں۔

تیسرا مہینہ۔ پہلے ماہ کی طرح عمل کریں۔ اور دودھ میں تھوڑا سا گھی ملا کر اور میٹھا ڈال کر پینا چاہیئے۔ لیکن جتنا پچ سکے اُتنا ہی پیویں۔

چوتھا مہینہ۔ دودھ میں ملٹھی ڈال کر پینا چاہیئے۔ علاوہ ازیں ہاضمہ کے مطابق مکھن میں مِسی لوچن اور کوزہ مصری ملا کر کھاویں۔

پانچواں مہینہ۔ گھی اور دودھ کا استعمال کریں اور خصوصاً پرانے چاولوں کا کھانا مفید ہے۔

چھٹے اور ساتویں مہینہ۔ میں دوسرے مہینے کی طرح دودھ ادویات کے ساتھ تیار کر کے تھوڑا سا گھی ڈال کر پیویں۔

آٹھواں مہینہ۔ دودھ اور گھی کو چسکی لگا کر پینا چاہیے اس مہینے میں خاصکر ہلکا بھوجن کریں اور تنہائی میں بیٹھ کر ایشور کا دھیان کریں۔

نواں مہینہ۔ اس ماہ کے دوسرے دن سے لیکر دسویں مہینے تک شنع حمل کا وقت ہے۔ رودکھی۔ بادی۔ بھاری

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

بہت لال مرچ والی۔ اور بہت نمکین اشیاء کا استعمال چھوڑ دینا چاہیئے۔ اور کھانے میں بہت مٹھائی نہ دینا چاہیئے۔ خوفناک کہانیوں کا سُننا خصوصاً مُضر ہے۔ اِس ماہ میں قبضی کبھی نہ ہونا چاہیئے۔

حاملہ کے لیئے عام ہدائیتیں۔ حاملہ کو ان باتوں کی پابندی رکھنی چاہیئے۔ بہت بھاری اور خوفناک جسمانی حرکات سے پرہیز کریں۔ سُرخ کپڑا نہ پہنیں۔ نشیلی اشیاء سے پرہیز رکھیں۔ اُنکی بُو باس بھی نہ لیویں۔ گھوڑے وغیرہ کی سخت سواری بھی نہ کریں۔ گوشت کا بالکل استعمال نہ کریں۔ یہاں تک کہ اُس کی بُو بھی نہ لیویں۔ بدصورت اور دہشتناک لغو اور بدشکلوں سے علیحدہ رہیں۔ جماع شب بیداری۔ زیادہ رنج۔ خُون کا نکلنا (فصد وغیرہ) پاخانہ اور پیشاب کی حاجت کو روکنا۔ بہت دیر گھٹنوں کے بل بیٹھنا۔ غصہ پیدا کرنے والی باتوں کا سننا مرگھٹ میں تنہا جانا۔ بہت اونچی آواز سے بولنا حمل ضایع ہونے کی باتیں سُننا۔ تیل کی مالش یا اُبٹنا لگانا۔ بہت اُونچی کھاٹ پر سونا اور مٹی وغیرہ کھانا چھوڑ دیں ۔

نسخہ انجن آنکھہ

سفیدہ جست۔	پھٹکری بریاں۔	نیلا تھوتھا بریاں۔	مصری
۶ ماشہ	۶ ماشہ	۳ رتی	۶ ماشہ

اِن سب کو عرق سونف میں باریک گھسکر گولی بنالیں۔ بوقت ضرورت ذرا سے پانی میں گھسکر آنکھہ میں صبح و شام لگانے سے آنکھہ کا دُکھنا۔ سُرخی۔ ہلکا جالا۔ پھولا۔ کو آرام ہوجاتا ہے (مجوزہ پنڈت بدری دت شرما منتری آریہ سماج بانکیر ضلع علی گڈھ)۔

پاک اور خوشبودار سامگری ہون

بہ مَیں نے اپنے کارخانہ میں طیار کرائی ہے

ہوا کا صاف کرنا اور بہت سے امراض کا دُور کرنا اس کا ایک خاص کام ہے۔ اس پر طرہ یہ کہ قیمت میں بہت ہی کم منافع رکھا گیا ہے۔ کیونکہ یہ امر مدِنظر ہے کہ عوام کو اس کے استعمال کا موقع ملے زیادہ تعریف کرنا فضول ہے۔ تھوڑی سی منگائیے اور استعمال کیجیئے گا۔ وصف سامگری ظاہر ہوجاوینگے۔ ہر سال ماہ جنوری میں سامگری صرف یتیم خانجات اور گروکلوں کو بلا منافع دیجاویگی اور آرڈرس بذریعہ تار قابل ترجیح ہونگے۔

نرخ فی سیر حسب ذیل ہے۔

اول	دوم	سوم	چہارم
۱؍۴	عہ/	۱۲/	۸؍۰

(نوٹ) بیش سیر سے زیادہ کے خریدار کو فی روپیہ آدھ آنہ کمیشن دیا جاویگا اور بہت زیادہ کے خریدار کو بذریعہ خط و کتابت کمیشن طے کرنا چاہیئے۔

المشتہر

روپ بسنت ویش بلندشہر

Telegraphic address

Vaish

Bulanshahar

آریہ ناماولی

چاروں ورنوں کے سنسکرت کے شدھ اور بامعنی ناموں کی کوئی فہرست یکجا نہ ملنے کی وجہ سے اکثر والدین کو اپنے بچوں کے نام رکھتے وقت نہایت تکلیف اُٹھانی پڑتی تھی۔ اور اکثر دفعہ ایسے خراب اور بھدّے نام رکھ لیا کرتے تھے جنکی وجہ سے بڑا ہونے پر اُن کو ہر وقت شرمندہ ہونا پڑتا تھا۔ اِس دقّت کو محسوس کر کے سماج ہذا نے ڈیڑھ ہزار (۱۵۰۰) سنسکرت کے عمدہ سُندر اور سارتھک ناموں کی ایک ناماولی نہایت محنت اور تلاش سے تیار کرائی ہے جسمیں چاروں ورنوں کے پُرش اور استریوں کے نام ردیف وار درج ہیں۔ بچوں کے سُندر اور پریہ اور بامعنی نام رکھنے کے لیئے ایسا نادر مجموعہ اور کسی جگہ دستیاب نہیں ہوسکتا یہ ناماولی آریہ جنتری سنہ ۱۹۰۶ء میں درج کی گئی تھی جسکی کچھ جلدیں باقی ہیں۔ قیمت فی جلد اردو ۳؍ اور ناگری ۲؍

ملنے کا پتہ۔ منتری آریہ سماج۔ کرنال

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ستیارتھ پرکاش کا انگریزی ترجمہ ۔ از ڈاکٹر چرنجیو بھاردواج صاحب ایف ۔ آر ۔ سی ۔
(ایڈنبرا) ڈی ۔ پی ۔ ایچ

قیمت فی جلد عہ

آریہ سماج کی قائمی سے اب تک ویدک سدھانتوں کی کسی اعلیٰ درجہ کی کتاب کا عمدہ اور نفیس انگریزی ترجمہ کر کے ممالک غیر کے فاضلوں کے سامنے پیش کرنیکے لئے تیار کرنیکا کچھ چرچا نہیں کیا تھا اور ایسی کتاب کی عدم موجودگی کے باعث بوقت ضرورت خاموش ہونا پڑتا تھا ۔ اس مدت کی ضرورت کو رفع کرنیکے لئے ڈاکٹر چرنجیو جی نے ستیارتھ پرکاش کا بامحاورہ اور سلیس انگریزی میں ترجمہ کر کے ویدک دھرم کے شیدائیوں کو اس یوگیہ بنایا ہے کہ وہ ممالک غیر کے فاضلوں کے سامنے ویدک دھرم کے قیمتی خزانہ کو پیش کر سکیں ۔ ڈاکٹر صاحب کی انگریزی دانی جو انہوں نے ولایت میں تعلیم پا کر حاصل کی ہے اور آنکے دھارمک پریم کا حال لوگوں کو معلوم ہے وہ بخوبی انداز کر سکتے ہیں کہ یہ ترجمہ کس قدر نفیس اور اصلی مطلب کو حل کرنیوالا کیا گیا ہے کاغذ بڑا اعلیٰ اور ٹائپ موٹا استعمال کیا گیا ہے قیمت فی ...

کلیان مارگ پاردرشک نسیم دعوت (اردو) قیمت فی جلد ۵/۱

یہ کتاب ویدک دھرم کے سچے بھگت شریان ملک جوالا سہائے جی رئیس میانی ضلع شاہ پور نے قادیانی مرزا غلام احمد کے نسیم دعوت کے جواب میں تصنیف کی ہے جس میں مرزا کے جملہ اعتراضوں کی نہایت مہذب اور معقولیت کے ساتھ تردید کر کے ویدک سدھانتوں کی اعلیٰ درجہ کی خوبیوں کو ایسے دلچسپ طریقہ میں بیان کیا ہے کہ جسکو ایک دفعہ دیکھ کر ختم کئے بغیر چھوڑنے کو دل نہیں چاہتا ۔

آریہ سماج کی ہینڈ بک (انگریزی) قیمت ۲/ ۔ از پنڈت وشنو لال شرما ایم اے

پروفیسل سروس ممالک متحدہ ۔ انگریزی خواں پبلک کو آریہ سماج کے سدھانتوں اور کاموں سے واقفیت پیدا کرنے کے لئے یہ ٹریکٹ از بس مفید ہے ۔ اس میں مہرشی سوامی دیانند جی مہاراج کی مختصر سوانح عمری اور ان کے عقاید ویدوں کی الہامی تعلیم اور سماج کے انسٹیٹیوشنوں کا حال مختصر اور نہایت دلچسپ طریقہ سے لکھا ہے ۔ یہ ٹریکٹ انگریزی خواں لوگوں کو مفت تقسیم کرنے کے لئے نہایت مفید ہے

آریہ ڈائرکٹری

گوروکل مہاتم (اردو)

یہ لگھو پستک شریان ملک جوالا سہائے جی رئیس میانی نے تیار کر کے گوروکل کی فروتری اور اس سے اپنا دلی پریم ظاہر کیا ہے ۔ یہ بڑی ہی دلچسپ کتاب ہے جسکے ایک بار پڑھنے سے گوروکل کی مہما اور جسقدر اوپکار اس سے دنیا میں ہونے سمبھو ہیں بخوبی معلوم ہو جاتے ہیں ۔ ملک جی نے اسکی کئی ہزار کاپیاں اپنے خرچ سے مفت تقسیم کرنے کے لئے ٹریکٹ سوسائٹی پرتی ندھی سبھا پنجاب کی معرفت چھپوائی ہیں

یوگ درشن
(بھوج ورتی اور بھاشا انوواد سہت)

یوگ درشن کے اوپر پرسدھ مہاراجہ بھوج کی سنسکرت ورتی لکھی ہوئی ہے اسکا بھاشا انوواد شریان پنڈت بھیم سین شرما ادھیاپک گوروکل کانگڑی نے کھینچا تانی چھوڑ کر اتی اتم کیا ہے ۔ اور اس پر ویاس بھاشیہ آدک کے آشرے سے اپنی ایک ٹی ٹپنی دی ہے ۔ جس میں اپیوکت تمام باتیں آگئی ہیں ۔ سوتر ارتھ پرتھک بنایا ہے ۔ اوکت ورتی بھاشا کا انوواد اب تک ایسا نہیں چھپا تھا ۔ یہ تین سو صفحہ کی پستک سندر ٹائپ میں مطبع ست دھرم پرچارک جالندھر میں چھپی ہے اور وہیں سے ۱۲ میں مل سکتی ہے ۔

آریہ سماج کا بول بالا
(المعروف محمدی ڈھول کی پول)

یہ کتاب بجواب "آریہ سماج کا پول" مصنفہ جگدمبا پرشاد نو مسلم لکھی جا رہی ہے اس میں ہر ایک اعتراض کا جواب بڑی سنجیدگی اور متانت کے ساتھ دیا جائیگا ۔ اور محققانہ طور پر ویدک سدھانتوں کا مقابلہ و موازنہ اسلامی عقاید کیساتھ کیا جاویگا ۔ یہ چار سو صفحہ کی ضخیم کتاب ہر طرح سے قابل دید ہوگی ۔ ۳۰۰ درخواست موصول ہونے پر طبع کرائی جاویگی

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

بھارت ورش کی آریہ پرتی ندھی سبھاؤں کے مختصر حالات

یہ سبھائیں شری سوامی دیانند سرستی جی مہاراج کے سورگباس ہونیکے بعد ویدک دھرم کی رکشا اور پرچار کی غرض سے قائم کی گئی تھیں - اِسوقت سارے بھارت ورش میں سات سبھائیں ہیں جنکے علاقہ جات حسب ذیل ہیں - پنجاب[۱] (معہ علاقہ سرحدی سندھ بلوچستان) صوبجات متحدہ آگرہ[۲] واودھ - راجپوتانہ[۳] - بنگال وبہار[۴] - ممالک متوسط وبرار[۵] - بمبئی[۶] - برہما[۷] - قبل الذکر تین سبھائیں رجسٹری شدہ ہیں - ہر سبھا اپنے علاقہ کے آریہ سماجوں کے منتخب شدہ پرتی ندھی Representative سے ملکر بنی ہوئی ہے - جن سماجوں کے پرتی ندھی سبھائیں شامل ہیں وہ اُسکے ماتحت ہیں - ہر سبھا کے مختصر حالات علیحدہ علیحدہ ذیل میں درج کیئے جاتے ہیں +

آریہ پرتی ندھی سبھا پنجاب

صدر مقام - لاہور

پریسیڈنٹ - شریمان لالہ رام کشن جی وکیل جالندھر -
سکریٹری - شریمان لالہ کدار ناتھ تھاپر

(۱) ۳۱ اگست سنہ ۱۹۰۶ع کو سبھا ہذا سے ۲۵۰ سے زاید سماجیں تعلق رکھتی تھیں - اور ۸۲ سماجوں کی طرف سے ۱۱۷ پرتی ندھی شامل تھے -

(۲) کُل سرمایہ بتاریخ مذکور ۹-۱۳-۲۹۴۸۴۸ روپیہ تھا

(۳) آمدنی وخرچ ایکسال بغایت تاریخ مذکور حسب ذیل ہے -

نام فنڈ	آمدنی	خرچ
وید پرچار فنڈ	۱۴۰۷۹	۱۲۷۵۹
گوروکل	۱۲۲۹۴۰	۹۶۲۱۸
لیکھرام میموریل فنڈ	۴۵۰۰	۸۷۲۱
امانت دیگر سماجہاے	۲۵۳۴	۲۷۳۷
امانت دیگر فنڈات	۱۸۲۶	۱۴۵۸
ٹھاکردیوی و پریم دیوی فنڈ	... ...	۱۳۰-۰-۰
نامعلوم فنڈ و پیشگی وغیرہ	۲۰۹۳۳	۴۲۲۴۲
سوامی جی کا جیون چرتر	۲۴۳	...
آریہ پرنٹنگ پبلشنگ کمپنی	...	۱۲۵
سود	۷۴۱۵-۰-۰	۴۶۰-۰-۰
میزان	۱۷۴۴۷۳	۱۶۴۸۴۲

راے پیڑا رام میموریل - آریہ ڈیفینس فنڈ - دھرمشالہ ریلیف فنڈ کی آمد و برآمد مدات مندرجہ بالا میں شامل ہیں -

(۴) مختصر حالات فنڈہائے -

ا - وید پرچار - اخراجات اُپدیشکان - ٹریکٹ ڈیپارٹمنٹ - ویدک لائبریری - اسی فنڈ سے چلتے ہیں - ۳۱ اکتوبر سنہ ۱۹۰۶ع کو اس فنڈ میں ۲۳۱۸۰ روپیہ ۲ ر باقی تھا -

ب - گروکل - اس فنڈ سے اُس درسگاہ کے اخراجات چلتے ہیں جو ۴ مارچ سنہ ۱۹۰۲ع سے برلب دریائے گنگ متصل ہردوار قایم ہے مفصل حالات موقع پر درج ہیں - ۳۱ اکتوبر سنہ ۱۹۰۶ع کو اس فنڈ میں ۱۶۰۷۷-۱۳ ر - ۸ پائی باقی تھا -

ج - لیکھرام میموریل فنڈ - اس فنڈ سے شریمان پنڈت لیکھرام جی مرحوم کی ماتا کو دس روپیہ ماہوار خرچ دیا جاتا ہے - کئی اُپدیشک بھی اس فنڈ سے مقرر ہیں - پنڈت تُلسی رام صاحب مرحوم کی بیوی اور بچّوں کو بھی گزارہ دیا جاتا ہے - بیوہ لالہ چرنجی لال ساکن لُدھیانہ کو بھی اس فنڈ سے گزارہ دیا جاتا ہے - ۳۱ اکتوبر سنہ ۱۹۰۶ع کو اس فنڈ میں ۲۰۷۵۱ روپیہ ۹ ر ۱۱ پائی جمع تھا -

د - گرودت میموریل فنڈ - اس فنڈ میں ۳۸۵۳ روپیہ جمع ہے جسکے سُود سے دس روپیہ ماہواری شریمان پنڈت گرودت

جی ودیارتھی ایم - اے مرحوم کے پس ماندگان کو گزارہ دیا جاتا ہے۔

(۵) ویدک پاٹھ شالا گوجرانوالہ سنہ ۱۸۹۵ء سے بغرض تیار کرنے اپدیشک قایم تھی۔ مگر کافی لابھ دایک ثابت نہ ہونے پر نومبر سنہ ۱۹۰۵ء میں بند کردی گئی اور تین ودیارتھی جو سبھا کی طرف سے پڑھتے تھے گرُدکل میں بھیجے گئے۔

(۶) ویدک پستکالیہ - ۳۱ اگست سنہ ۱۹۰۶ء کو تعداد کتب موجودہ لائبریری ۳۹ ۷۷ تھی۔ جنکا دو آنہ ماہوار فیس ادا کرنے پر ہر شخص مطالعہ کرسکتا ہے۔ بیرونجات کے اصحاب بھی مقررہ فیس ادا کرنے پر کتب لے سکتے ہیں ✤ فہرست کتب انگریزی و ناگری میں تیار ہے۔ ۲ر قیمت پر مل سکتی ہے ✤

(۷) اخبار و رسالہ - سبھا موصوف کی طرف سے ہفتہ وار اخبار انگریزی میں آریہ پتر کا - اور آریہ مسافر میگزین ماہواری بزبان اردو شائع ہوتے ہیں - جن میں سماجک خبروں کے علاوہ مختلف قسم کے مضامین - علمی - اخلاقی - مذہبی درج ہوتے ہیں - سبھا موصوف کا آمدنی و خرچ اور اسکے ماتحت سماجوں کی کارگزاری شائع کرنیکے لئے ایک اخبار ماہواری "ماسک سرکلر" کے نام سے بزبان اردو جاری ہے۔

(۸) جائداد - زمین - مکانات - تاجپور متصل کنکھل کی زمین و مکانات کے سوائے جو کہ سبھا نے ۱۴ ہزار میں خریدی تھی سبھا کے پاس حسب ذیل زمینیں و مکانات ہیں جن سے آمدنی وصول ہوتی ہے۔ انکی قیمت ۳۱۵۳۱ روپیہ ہے

زمین گورو کل بھومی کانگڑی	۱۵۰۰۰
زمین اجنالہ	۵۰۰۰
مکان لاہور میں	۳۰۰۰
مکان امرتسر میں	۲۰۰۰
زمین ٹیلا تحصیل سندھ ضلع شاہپور	۵۰۰
زمین گھملا پور ”	۵۰۰۰
زمین کھٹڑی نزد جگادھری ضلع انبالہ	۳۰۰
” سری گوبند پور	۶۳۱
” بسین	۱۰۰

(۹) آریہ ٹریکٹ سوسائٹی - مہاشے وزیر چند جی اس صیغہ کے ادھشٹاتا ہیں جنکی کوشش سے تقریباً چالیس ٹریکٹ عمدہ عمدہ اور مفید مضامین پر تیار ہو کر شائع ہوچکے ہیں اور دو ٹریکٹ زیر طبع ہیں - علاوہ ازیں شریان پنڈت شوشنکر کاویہ تیرتھ جی نے بسر پرستی شریمتی آریہ پرتی ندھی سبھا پنجاب وید تتو پرکاش کا سلسلہ شروع کیا ہے جسکا پہلا نمبر "ادمکار نرنے" خوبصورت ٹائپ میں چھپ کر شائع ہوچکا ہے - جس میں نہایت مدلل طریقہ پر اوم کی ویاکھیا کرتے ہوئے بہت سے شاستر وکت پرمان بھی دیئے گئے ہیں - قیمت ۵ر ہے - یہ سلسلہ ویدارتھ پرچار کیلئے بہت مفید ہوگا

آریہ پرتی ندھی سبھا صوبہ جات متحدہ آگرہ و اودھ

صدر مقام - آگرہ

پریسیڈنٹ - شریمان پنڈت بھگوان دین جی -
سکریٹری - شریان لالہ شری رام جی -

(۱) ۳۱ اکتوبر سنہ ۱۹۰۶ء کو سبھا ہذا میں ۲۷۴ سماجیں شامل تھیں اور سبھا کا سالانہ جلسہ جو ۲۵ و ۲۶ و ۲۷ دسمبر سنہ ۱۹۰۵ء کو بمقام بنارس ہوا تھا اسمیں ۱۹۱ پرتی ندھی شریک جلسہ تھے -

(۲) مختصر کیفیت فنڈ ہائے -

ا - وید پرچار - اس فنڈ سے اوپدیشک مقرر ہیں - فنڈ ہذا میں بتاریخ ۳۰ ستمبر سنہ ۱۹۰۶ء مبلغ ۱۷۵۳ جمع تھے -

ب - لیکھرام میموریل فنڈ - سنہ ۱۸۹۷ء سے بیادگار شریان پنڈت لیکھرام جی مرحوم قائم ہے - سرمایہ ۱۰۶۷ روپیہ ہے -

ج - گرو کل فنڈ - سرمایہ بتاریخ مذکور ۱۴۳۸۷ - تھا - سماج موصوف نے بذریعہ رزولیوشن نمبر ۱۸ مورخہ ۳۱ جولائی سنہ ۱۹۰۵ء حسب درخواست گرو کل کمیٹی سکندرآباد - اسی گرو کل کو اپنے اہتمام میں لیا ہے - جسمیں اوپدیشک پاٹھ شالا بھی ہے ✤

(۳) پستکالیہ کل کتابیں بتعداد ۳۶۵ قیمتی ۵۱۷ روپیہ

۶/۳ پائی موجود ہیں۔

(۴) اخبار۔ سبھا موصوف کی طرف سے آریہ متر ہفتہ وار بزبان آریہ بھاشا شائع ہوتا ہے جو سبھا کے خرچ سے چھاپہ خانہ آریہ بھاسکر پریس میں طبع ہوتا ہے۔

(۵) ٹریکٹ سوسائٹی۔ اس سال ایک ٹریکٹ انگریزی میں "ہنڈبک آریہ سماج" نکلا تھا۔

(۶) سبھا کی آمدنی وخرچ معہ بقایا ۳۰ ستمبر سنہ ۱۹۰۶ء کو حسب ذیل ہیں۔

نام فنڈ	آمدنی	خرچ	بقایا
گوروکل	۱۲۴۹۲	۱۳۷۷۴	۱۴۳۸۷
ویدپرچار فنڈ و	۲۳۱۷	۳۰۸۰	۱۷۵۳
شانتی وفیس داخلہ	۰	۰	۱۵۲۸
ٹریکٹ سوسائٹی	۶۹	۱۳۰	۴۷۳
لیکھرام میموریل فنڈ	۰	۰	۱۰۶۷
آریہ بھاسکر پریس	۲۶۲۵	۱۹۷۴	۹۵
اخبار آریہ متر	۴۰۸۰	۴۴۹۹	
مستقل فنڈ	۰	۰	۵۹۸۵
متفرقات	۰	۰	۵۴۹
میزان	۲۱۵۸۳	۲۳۴۵۷	۲۵۸۳۷
گروکل کیلئے پرومیسری نوٹ	۰	۰	۶۰۰۰
قیمت سامان پریس	۰	۰	۳۵۶۰
،، لیسنڈکالیہ	۰	۰	۳۰۰۰
		میزان کل	۳۸۳۹۷

آریہ پرتی ندھی سبھا راجستھان

صدر مقام ۔ بھرت پور (ریاست)

پریسیڈنٹ ۔ شریمان بابو ہیرالال جی میر منشی ایجنسی بھرت پور

سکریٹری ۔ ڈاکٹر سکھدیو جی درما ۔ بھرت پور

(۱) یکم اکتوبر سنہ ۱۹۰۶ء کو سبھا ہذا میں ۳۰ سماجیں شامل تھیں۔

(۲) تاریخ مذکور کو سرمایہ مبلغ ۲۳۶۱ روپیہ ۲/۱۱ پائی بعد وید پرچار فنڈ وغیرہ باقی تھا۔ سبھا کی طرف سے تین اوپدیشک پرچار کا کام کرتے ہیں۔ اور پنڈت باسدیو جی کی پرسدھ بھجن منڈلی بھی راجستھان میں سبھا کے ماتحت کام کرتی ہے۔ سبھا کی طرف سے پنڈت بھوانی پرشاد جی کو وظیفہ دیکر کاشی میں تعلیم دیجاتی ہے۔ جو پڑھائی ختم ہونے پر سبھا کا کام کرینگے علاوہ ازیں سبھا کی طرف سے دو وظیفے ۵ء ۵ء ماہوار کے اُن دو ودیارتھیوں کو جو سنسکرت میں مدھم پریکشا یا وشارد پاس ہوں۔ یا انگریزی میں انٹرنس پاس جو دوسری زبان سنسکرت رکھنے والے ہوں اور چار برس تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد کم از کم تین برس تک سبھا کا کام کرنا قبول کریں دیا جانا منظور ہوا ہے۔

آریہ پرتی ندھی سبھا بنگال و بہار

صدر مقام ۔ بانکے پور (پٹنہ)

پریسیڈنٹ ۔ شریمان بابو بالکرشن سہائے وکیل (رانچی)

سکریٹری ۔ شریمان بابو جے نارائن سہائے (رانچی)

(۱) سبھا ہذا سنہ ۱۸۹۷ء سے قایم ہے۔ سبھا کا تعلق ۳۴ سماجوں سے ہے۔

(۲) سرمایہ بہت تھوڑا ہے۔ تقریباً آمدنی اور خرچ برابر ہے ستمبر سنہ ۱۹۰۳ء سے اوپدیشک پاٹھ شالا قایم کرنے کے لیئے ایک روپیہ فنڈ کھولا ہوا ہے جسمیں اسوقت تک ۴۰۸ روپیہ جمع ہوگئے ہیں۔ اس سال بوجہ پلیگ پرچار کا کام بہت کم ہوا اور آمدنی بھی سب اور سالوں کی نسبت کم ہوئی۔

(۳) جو گوروکل بمقام بکسر برلب دریائے گنگ کھولا تھا چند وجوہات کے سبب سبھا نے اسکے لئے اپنی سہائتا بند کردی ہے

(۴) آریہ ورت اخبار جو سبھا کی طرف سے نکلا کرتا تھا بوجہ نقصان اس سال بند کیا گیا۔

آریہ پرتی ندھی سبھا ممالک متوسط و برار

صدر مقام - نرسنگھ پور

پریسیڈنٹ - شریان ٹھاکر بان سنگھ ورما (پیریا)
سکریٹری - بابو بارو لال گپت وید راج - نرسنگھ پور

(۱) سبھا ہذا ۲۷ دسمبر سنہ ۱۸۹۶ع سے قایم ہے اور اس میں ۵۴ سماج شامل ہیں -

(۲) سرمایہ بہت قلیل ہے آمدنی و خرچ برابر ہے - وید پرچار فنڈ سے دو اپدیشک مقرر ہیں - صوبہ ہذا میں گرو کل کھولنے کی بھی تجویز ہے - جسکے لیئے نقد اور وعدہ ۵۰۰ کا روپیہ ہوا ہے اور بعض اصحاب نے زمین دان دینے کا بھی اقرار کیا ہے - سبھا کی طرف سے نرسنگھ پور میں ایک پاٹھ شالا جاری ہے جسکے حالات موقع پر درج ہیں -

(۳) اس سال سبھا کی طرف سے ایک اناتھ آشرم کھولا گیا ہے جسکا نام ڈاکٹر رام پرشاد سمارک اناتھ آلیہ ہے جس میں دس اناتھ پرورش پاتے ہیں -

(۴) اخبار - سبھا کی طرف سے ایک اخبار موسوم آریہ سیوک بزبان ناگری ماہوار شائع ہوتا ہے جسکی قیمت عمر سالانہ ہے -

آریہ پرتی ندھی سبھا بمبئی

صدر مقام - بمبئی

پریسیڈنٹ - سیٹھ جے نارائن ہندو مل دانی
سکریٹری - مہاشے رنچھوڑ داس بھوان -

سبھا ہذا دسمبر سنہ ۱۹۰۲ع سے قائم ہے - ۲۲ آریہ سماجوں سے تعلق ہے سرمایہ وید پرچار فنڈ آٹھ ہزار روپیہ ہے - تین اپدیشک مقرر ہیں - ایک اخبار منجانب سبھا "آریہ پرکاش" ہفتہ وار بزبان گجراتی و انگریزی شائع ہوتا ہے -

آریہ پرتی ندھی سبھا برہما

صدر مقام - مانڈلے

پریسیڈنٹ - شریان لالہ بدھا مل جی ٹھیکہ دار (مانڈلے)
سکریٹری - شریان بابو تلسی رام جی کلرک لوکو آفس (مبدین)

سبھا ہذا سنہ ۱۹۰۳ع سے قایم ہے - پانچ سماجیں ماتحت ہیں وید پرچار فنڈ میں تقریباً پانچسو روپیہ نقد جمع ہے - روپیہ جمع کرنے کے لیئے ایک سارو دیشک آریہ سبھا منعقد کرنے کا ارادہ ہے اسوقت کوئی اپدیشک نہیں ہے تلاش درپیش ہے اشتہار دے رکھا ہے - ماسٹر درگا پرشاد جی لاہور اور پنڈت پریاگدت جی نے اس سال بھرمن کر کے اکثر شہروں میں ویدک دھرم کا پرچار کیا جس سے اس علاقہ کے لوگوں کو بہت فائدہ ہوا -

آریہ پرتی ندھی اپ سبھا منڈل کرنال

صدر مقام - کرنال

پریسیڈنٹ - شریان لالہ نرسنگھ داس ساہوکار گمتھلہ گڈھا
سکریٹری - لالہ پیارے لال ساہوکار کرنال

یہ سبھا شریمتی آریہ پرتی ندھی سبھا پنجاب کے ماتحت منڈل کرنال میں ویدک دھرم پرچار کے لیئے یکم مارچ سنہ ۱۹۰۴ع سے قایم ہے جسمیں ضلع ہذا اور گرد و نواح کی ۲۷ سماجیں شامل ہیں - جنکی طرف سے چالیس پرتی ندھی بذریعہ انتخاب اس اپ سبھا میں شامل ہیں - کل منڈل چار علاقوں پر منقسم ہے اور ہر علاقہ کا اپ پردھان اپنے اپنے علاقہ میں پرچار کا ذمہ وار ہے - سال لغایت اخیر فروری سنہ ۱۹۰۶ع میں جن جن اپدیشکوں نے اس سبھا میں کام کیا اور اُن کی بابت جسقدر تنخواہ وغیرہ پر خرچ ہوا وہ نقشہ ذیل سے بخوبی واضح ہوگا

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

نمبر شمار	نام اوپدیشک	تعداد ماہ کارگزاری	خرچ: تنخواہ	خرچ: سفرخرچ
۱	پنڈت دھرم دیو جی	ایکسال	[illegible]	[illegible]
۲	پنڈت پربھو دت جی	”	[illegible]	[illegible]
۳	پنڈت سریرام جی	۷ ماہ	[illegible]	[illegible]
۴	پنڈت بنواری لال جی	ایک ماہ	[illegible]	۰
۵	پنڈت بیادردت جی ودیارتھی اوپدیشک	”	[illegible]	۰
۶	پنڈت شمبھو دت	ایک ماہ	—	[illegible]
۷	بھجن منڈلی سہدیو و بھولا سنگھ	۴ ماہ	[illegible]	[illegible]
	میزان		[illegible]	[illegible]

آمدنی و خرچ کا حساب بابت سال مذکور حسب ذیل ہے

مدات آمدنی	رقم	مدات خرچ	رقم	تفصیل بقایا
وید پرچار فنڈ	[illegible]	تنخواہ اوپدیشکان	[illegible]	مستقل فنڈ [illegible] - خالص رقم وید پرچار فنڈ از خرچ [illegible] - بقایا حق پرتی ندھی سبھا پنجاب [illegible] - گوروکل [illegible] - یتیم خانجات [illegible] - دیگر آریہ انسٹیٹیوشن [illegible] - میزان کل [illegible]
گوروکل ہردوار	[illegible]	سفرخرچ	[illegible]	
ودسکندرآباد و بدایوں	[illegible]	حق پرتی ندھی سبھا پنجاب	[illegible]	
یتیم خانجات	[illegible]	گوروکل ہردوار	[illegible]	
کنیا پاٹھشالا کرنال و کیتھل	[illegible]	کنیا پاٹھشالا کرنال و کیتھل	[illegible]	
دیگر آریہ انسٹیٹیوشن	[illegible]	ٹکٹ پوسٹیج و کاغذ	[illegible]	
میزان آمدنی	[illegible]	متفرق	[illegible]	
بقایا سال گزشتہ	[illegible]		[illegible]	
		باقی اخیر سال پر بقایا	[illegible]	
میزان کل	[illegible]		[illegible]	

تفصیل آمدنی

نام جس سے وصول ہوا	وید پرچار	گوروکل	یتیم خانجات	دیگر انسٹیٹیوشن	میزان
آریہ سماج کرنال (بموقع جلسہ سالانہ)	[illegible]	۰	۰	۰	[illegible]
” کیتھل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
” پونڈری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
” نروانہ	[illegible]	۰	۰	۰	[illegible]
” جیند	[illegible]	۰	۰	۰	[illegible]
” ہرتھل	[illegible]	۰	۰	۰	[illegible]
” ٹھول	[illegible]	۰	۰	۰	[illegible]
” گھوگرڈی پور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بواہ سنسکار از	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
” دیگر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
متفرقات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

آجکل اس سبھا میں تین اوپدیشک اور ایک بھجن منڈلی مستقل طور پر کام کرتے ہیں۔ اور سال بھر میں تقریباً تمام علاقہ میں تین تین چار چار مرتبہ پرچار کرتے ہیں۔ ماہ جون ۱۹۰۶ء میں ہمراہی لالہ جوگ دھیان و لالہ نرسنگھ داس جی ایک ڈیپوٹیشن واسطے فراہمی چندہ متعلقہ چند سماجوں میں گیا تھا جسکی کوشش سے مبلغ [illegible] حسب تفصیل ذیل چندہ نقد فراہم ہوا۔ آریہ سماج شاہ آباد [illegible] - ٹھول [illegible] - اسمٰعیل آباد [illegible] - گمتھلہ گڑھ [illegible] - فتح پور [illegible] - گھوگرڈی پور [illegible]

آریہ پرتی ندھی اوپ سبھا مظفر گڈھ

اس ضلع میں اوپ سبھا قایم ہے اور اچھا پرچار کر رہی ہے۔ سال گزشتہ میں اسکے اوپدیشک پنڈت جوالا دت جی، پنڈت رودردت اور پنڈت شریرام تھے۔ آجکل پنڈت جوالا دت جی رخصت پر ہیں۔ اور پنڈت سریرام و پنڈت جگل کشور جی پرچار کر رہے ہیں۔ زیادہ حالات لکھنے کی کچھ ضرورت معلوم نہیں ہوتی

دستخط - لیکھرام کلرک اوپ سبھا
۱۷ نومبر ۱۹۰۶ء

نوٹ

سُنا ہے کہ پنجاب میں چند مقامات میں اور بھی اوپ سبھائیں ہیں۔ مگر ہمارے پاس سوائے مندرجہ بالا اوپ سبھاؤں کے اور کسی کے حالات نہیں پہونچے۔ اسلئے درج نہیں ہوسکے۔

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

حالات گوروکل (برہمچاری آشرم) متعلقہ آریہ سماجات بھارت ورش

(۱) گوروکل کانگڑی (ہردوار)

یہ گوروکل موضع کانگڑی میں جسکو منشی امن سنگھ جی رئیس نجیب آباد نے جون ۱۹۰۱ء میں دان کیا تھا۔ ۴ مارچ ۱۹۰۲ء سے قائم ہے۔ مالک و منتظم شریمتی آریہ پرتی ندھی سبھا پنجاب ہے۔ یہ گاؤں کنکھل کے مقابل گنگا کے کنارے سے تقریباً سو گز کے فاصلے پر واقع ہے۔ کل رقبہ ۱۱۹٦ بیگھا پختہ مالیتی تقریباً ۲۴ ہزار روپے ہے۔ سال گزشتہ کی آمدنی اراضی اس گاؤں کی مبلغ ۲۴٦۴ روپیہ ہوئی تھی اس گاؤں کے انتظام کا کام اسوقت شریان مکھیہ ادھشٹاتا جی نے اپنے ہی متعلق کرلیا ہے۔ اور منشی گوردی شنکر جی کے دوسرا کام سپرد کردیا گیا ہے۔ آب و ہوا عمدہ اور گوروکل کے لیئے عین موزوں ہے۔ برہمچاریوں کی تعداد ۱۴۹ ہے۔ جماعت بندی حسب ذیل ہے۔ پہلی شرینی میں ۲۵ دوسری میں ۱۴ تیسری میں ۲۲ چوتھی میں ۱۷ پانچویں میں ۲۹ چھٹی میں ۱۱ ساتویں میں ٦ نویں میں ۳ برہمچاری ہیں۔

ستھان کنکھل کے بازار سے جاکر گنگا کی نیل دھارا کے کشتیوں کے پل سے اُتر کر نجیب آباد کی سڑک پر مشرق کی طرف کانگڑی گاؤں ہے۔ مزروعہ زمین پہاڑ کے دامن تک پھیلی ہوئی ہے۔ جانب غرب ایک اونچے مقام پر یہ گوروکل کے مکانات نظر آتے ہیں جہاں سے تقریباً سو گز کے فاصلہ پر گنگا کی دھار بہتی ہے۔ کنارے پر کھلا ریتلا میدان ہے جس میں چارسو بالک کھیل سکتے ہیں۔ دھارا کے پرلے کنارے پر گوروکل بھومی سے بھی کسی قدر اونچی زمین ہے۔ برسات میں چاروں طرف پانی پھیل جانے سے یہ قطعہ اراضی جزیرہ سا بنجاتا ہے۔ اور اسی وجہ سے اسکا نام آنند باٹکا رکھا گیا ہے۔ جب گنگا کی دھارا پایاب ہوتی ہے۔ تو ودیارتھی اسی طرف رفع حاجت کیلئے جاتے ہیں۔ اور آنند باٹکا میں کھیلتے ہیں۔ اس خطہ کی آب و ہوا خوشگوار ہے۔ سخت گرمیوں کے دنوں میں بھی چار بجے شام سے یہاں ہوا ٹھنڈی ہو جاتی ہے برسات کا تو کہنا ہی کیا ہے۔ ایک عجیب نظارہ ہوتا ہے۔ مچھر بھی کم ہوتے ہیں اور جوں جوں جنگل صاف ہوتا جاتا ہے آب و ہوا اور بھی عمدہ ہوتی جاتی ہے۔

تقسیم اوقات کل جماعتوں کے ودیارتھی چار بجے صبح اٹھ کر اپنے اپنے ادھشٹاتاؤں کے ساتھ رفع حاجت کے لیئے باہر جاتے ہیں۔ اس کے بعد سب ودیارتھی اور اُن کے ادھشٹاتا گنگا کے کنارے ورزش کرتے ہیں پھر کچھ دیر ٹھیر کر (جو سمہ دنت دھاون میں گذرتا ہے) سنان و سندھیا کرتے ہیں۔ اور سوا چھ بجے آشرم میں واپس آکر ہون کرتے ہیں۔ اس کے بعد دودھ پیکر ٹھیک ۷½ بجے اپنی اپنی جماعت میں پڑھنے چلے جاتے ہیں۔ دس بجکے تیس منٹ تک پڑھائی ہوتی ہے اسکے بعد بھوجن کھا کر ودیارتھی کچھ دیر آرام کرتے ہیں۔ پھر ایک بجے سے ۴½ بجے تک پڑھائی ہوتی ہے۔ اڑھائی بجے درمیان میں برہمچاری دودھ پیتے ہیں۔ جسکے لیئے ۱۵ منٹ کی اُن کی چھٹی ہو جاتی ہے۔ ۴½ بجے فراغت کے لیئے باہر جاکر ورزش (فٹ بال۔ کرکٹ۔ ہاریزنٹل بار۔ ڈنڈ۔ بیٹھک۔ مگدر۔ اور کبڈی۔ ڈم بیل وغیرہ) سنان اور سندھیا کرتے ہیں۔ اور شات

جب سوین کھا کر قدرے باٹکا میں بھرمن کرتے ہیں۔ اور پھر سو جاتے ہیں۔ سونے کی بیوستھا اس پرکار ہے کہ برہم اور دویتیہ شرینی کے برہمچاری آٹھ بجے ترتیہ۔ چترتھ شرینی کے برہمچاری آٹھ بجے اور پنچم۔ ششٹھ سپتم اور نوم شرینی کے برہمچاری نو بجے سوتے ہیں۔ گرمیوں میں ورزش صبح کے وقت گنگا تٹ پر کرتے ہیں اور سردیوں کے موسم میں اپنے آشرم کے اندر۔ لیکن شام کے وقت دونو موسموں میں گنگا کے تٹ پر ہی کرتے ہیں +

ادھیاپک و ادھشٹاتا آجکل گوروکل میں ادھیاپک وغیرہ حسب ذیل ہیں۔ شری پنڈت کاشی ناتھ جی شاستری کاشی نگر کے مشہور ویاکرنی اور گھٹ درشنی (۲) پنڈت گنگادت جی شاستری۔ آچاریہ (۳) ماسٹر رام دیو جی بی۔ اے۔ سینیر ٹرینڈ۔ ہیڈ ماسٹر (۴) پنڈت نرودیو جی شاستری نروکت ادھیاپک (۵) مہاشے گوردھن۔ بی۔ اے۔ سینیر ٹرینڈ پدارتھ گیان ادھیاپک (۶) مہاشے ونایک گنیش ساٹھے۔ بی۔ اے۔ گنت ادھیاپک (۷) مہاشے سکھدیال (ٹرینڈ) سہایک پدارتھ وگیان ادھیاپک (۸) مہاشے ہرگوپال (سب سینیر ٹرینڈ) ادھیاپک۔ (۹) پنڈت یگیشور جی جوتشی (۱۰) پنڈت بھیم سین جی شرما۔ ساہتیہ ادھیاپک (۱۱) پنڈت وشنو متر جی ادھیاپک (۱۲) پنڈت رلارام شاستری ادھیاپک (۱۳) پنڈت نندلال بیاس ادھیاپک (۱۴) پنڈت میلارام شاستری (۱۵) پنڈت یگیہ دت سہایک ادھیاپک (۱۶) مہاشے گجادھر سنگھ۔ آریہ بھاشا ادھیاپک (۱۷) مہاشے نرنجن دیو جی (ٹرینڈ) ڈرائنگ و کنڈر گارٹن ماسٹر +

ادھشٹاتا نوم تھا سپتم شرینی کے مکھیہ ادھشٹاتا۔ ششٹم کے مہاشے گوردھن جی۔ بی۔ اے۔ پنچم کے پنڈت نندلال بیاس و پنڈت رلارام شاستری۔ چترتھ کے مہاشے ٹالم سنگھ۔ ترتیہ کے مہاشے موہن لال دوتیہ کے مہاشے ایشور داس تھا پنڈت میلارام شاستری برہم کے مہاشے بوٹا مل تھا مہاشے گجادھر سنگھ جی ہیں۔ لالہ سالگرام جی جو جالندھر آریہ سماج کے سبھاسد ہیں بھنڈاری ہیں۔ شریمان لالہ منشی رام جی مکھیہ ادھشٹاتا ہیں۔

مکھیہ ادھشٹاتا جی کا کاریالیہ شریمان پنڈت باشی رام جی ریٹائرڈ گورنمنٹ پوسٹل انسپکٹر آنریری خزانچی ہیں اور مہاشے باکرشن ودیا ایکونٹس کلرک ہیں۔ پتر ویوہار کے لیے ایک کلرک ہے۔

ملازمان واسطے رسوئی خدمت وغیرہ سات رسوئیے اور دس کہار ہیں۔ دو چوکیدار رات کے وقت پہرہ دینے اور ڈاک لانے کے لیے مقرر ہیں۔ چار چپڑاسی ودیالیہ سٹور اور دفتر کے لیے سات ملازمان باغیچہ کے لیے۔ اور گوشالہ اور گاڑیوں پر بارہ ملازم ہیں۔ اور ایک درزی اور ایک نائی بھی ہیں۔

انتظام وستو بھنڈار ہر پرکار کے پہننے آدمی کے وستر پڑھائی کی پستکیں قلم دوات سیاہی وغیرہ کا انتظام چودھری بدھن سنگھ کے سپرد ہے جو اونیتنک طور پر گوروکل کی سیوا کرتے ہیں۔

پستکالیہ پستکالیہ کا کام کرنے کے لیے مہاشے [illegible] نیت ہیں۔ اس میں عمدہ عمدہ سنسکرت اور انگریزی کی پستکیں موجود ہیں۔ ان میں سے بہت سی پستکیں مہاشے منشی رام جی کی دان کردہ ہیں۔ اور وقتاً فوقتاً نئی نئی پستکیں خرید کر پستکالیہ بڑھایا جاتا ہے۔

انتظام معالجہ شفاخانہ کے لیے ایک علیحدہ کمرہ ہے۔ جس میں ادویات انگریزی تھا آیورویدک ہر قسم کی رہتی ہیں۔ آجکل ڈاکٹر سکھدیو جی جو بڑے سجن اور دھرمشٹ پرش ہیں اپنی سرکاری نوکری کو خیرباد کہہ کر گوروکل کی اونیتنک سیوا کر رہے ہیں۔ ان کے ماتحت مہاشے کرم چند جی کمپونڈری کا کام کرتے ہیں۔ ان کے ساتھ دو اور آدمی ہیں۔ جو ان کی امداد کرتے ہیں۔

رس کریا تھا آتیتھ بھون (مہاشے [illegible]) رس کریا بھون میں تقریباً

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ایک ہزار روپیہ کے آلات سائنس کے ہیں اور آلات
ولایت سے منگوانے کے لیئے خط وکتابت ہورہی ہے۔
ڈرائنگ تتھا کنڈرگارٹن کا سامان تقریباً پانچسو روپیہ
کا ہے۔

ویایام شالہ جیمنیزیم کے لیئے ٹھاکر گوبند سنگھ جی رئیس
پاتور نے پچیس سو روپیہ دان دیئے ہیں۔ امید ہے کہ
سال آئندہ تک برہمچاریوں کے ورزش کی جگہ تیار ہو
جاویگی +

انتظام خوراک ہر روز دو مرتبہ تین پاؤ پختہ دودھ ہر ایک
برہمچاری کو بلا لحاظ عمر دیا جاتا ہے۔ بھوجن میں ایک دال
دو یا ایک بھاجی (سبزی ترکاری) فی برہمچاری ایک چھٹانک
گھی ڈال کر دیجاتی ہے۔ ہفتہ میں ایک یا دو بار حلوا یا کھیر
میٹھے چاول۔ اور پھلکی وغیرہ بنتے ہیں۔ بعض اوقات
شام کو دودھ کے ساتھ مٹھائی بھی دیجاتی ہے۔
لال مرچ۔ کھٹائی۔ پیاز اور دیگر مضر مصالحے استعمال
نہیں کیئے جاتے۔ صاف پانی پینے کے لیئے دیا جاتا ہے
الغرض کھانے۔ بھوجن اور پانی کی پوری پوری احتیاط
کی جاتی ہے +

رہائیش کے مکانات دو بڑے احاطے بنائے گئے
ہیں۔ ایک احاطہ ۳۰۰×۲۵۰ فیٹ ہے۔ جس میں
گوروکل کے متعلقین کے پریوار کے علاوہ چھپر وغیرہ
کے چھ مکان پختہ ہیں۔ اور اس سے کچھ فاصلہ پر آگے
کی طرف خاص گوروکل کے مکانات ہیں جو ۳۰۰×۲۴۳ فیٹ
کے احاطہ میں ہیں۔ ان کے باہر ایک کنواں بنایا گیا ہے
جس کا پانی نہایت عمدہ اور شیریں ہے۔ کوئیں کے
پاس ایک مکان بنایا گیا ہے۔ موسم سردی میں برہم
چاریوں کو وایو آدی سے بچانے کے لیئے یہ مکان اشنان
کے لیئے استعمال کیا جاتا ہے۔ گوروکل کے احاطہ میں
ودیارتھیوں ادھشٹاتاؤں۔ کرمچاریوں۔ ڈاکٹر وغیرہ کے
رہنے کے مکان۔ پاٹھ شالا سونے کے کمرے۔ بھنڈار۔
پاک شالائیں۔ اور اوشدھالیہ۔ تتھا مکھیہ ادھشٹاتا
کاریالیہ ہیں۔ احاطہ کے بیچ میں خوشنما چالیس فیٹ
قطر کی ایک ہشت پہلو یگیہ شالا ہے۔ تمام مکان
اونچی کرسی دیکر ہموار بنائے گئے ہیں اور سب مکانوں
میں برآمدے ہیں۔ بھنڈار کے پیچھے ایک پختہ مکان
کھر اس کے لیئے اور ایک مکان بھنڈار کے سٹور کے
لیئے بنوایا گیا ہے۔ کل عمارات پر ۳۱۶۵ روپیہ خرچ
ہو چکا ہے۔

باٹکا (باغ) باٹکا تقریباً چودہ بیگہ پختہ میں تیار ہو رہا
ہے۔ اور ایک کنواں مذکورہ بالا کوئیں کے علاوہ
بنوایا گیا ہے۔ جس پر تقریباً ڈھائی ہزار روپیہ خرچ
آیا ہے +

دھرم شالہ یہ دھرم شالہ دہلی نواسی لالہ پرمیشوری داس
جی کی بنوائی ہوئی ہے۔ اس میں چار کمرے چار برآمدے
اور دو رسوئی کے کمرے ہیں۔ یہ مکان نہایت عمدہ
اور باآرام ہے۔ گوروکل کے یاتری اسی میں آکر شرام
کرتے ہیں۔ دھرم شالہ کے نزدیک ایک کنواں
بنوایا جا رہا ہے۔

گوشالہ ابھی پختہ مکان نہیں بنوایا گیا ہے۔ فی الحال
چھپر بانس کے ٹٹوں سے گھرے ہوئے ہیں۔ جن میں
۲۶ گوئیں اور ۱۴ بچھڑے بچھڑی دو بھینسیں۔ چار
کٹے کٹیاں۔ ایک گھوڑا۔ تین گھوڑیاں۔ اور ایک سانڈ
ہیں۔ علاوہ ازیں گوشالہ کے نزدیک ہی ایک بیل خانہ
بنایا گیا ہے جس میں ۹ جوڑی بیلوں اور ۲ جوڑی
بھینسوں کی ہیں +

گورو دکشنا پہلے فریق کے برہمچاریوں سے جنکی پڑھائی
۱۰ سال کی ہے۔ دس روپیہ ماہوار۔ اور دوسرے فریق
سے (جنمیں ۱۱ سے ۱۶ سال کی پڑھائی ہوتی ہے) پندرہ
روپیہ ماہوار لیا جاتا ہے۔ اسمیں بھوجن وستر۔ دودھ
اسباب و اخراجات شامل ہیں۔ شریمتی آریہ پرتی ندھی

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

سبھا پنجاب کے پاس خرچ کے لیئے اس قدر کافی سرمایہ ہو جانے پر جسکے سود سے کل اخراجات پورے ہو سکیں - کسی ودیارتھی سے کچھ نہیں لیا جاویگا - ارتھات پراچین رشی پرناتی کے انوسار بھوجن وستر وغیرہ اخراجات کا بھی بنا مولیہ لیئے سرب کو ودیا دان دیا جاویگا - اس لیئے ہر سجن پرش کا فرض ہے - کہ گوروکل جیسے مہان یگیہ کی پورتی کے لیئے تن من دھن سے سہایتا کریں -

سالانہ جلسہ گوروکل چوتھا سالانہ جلسہ تاریخ ۸ و ۹ و ۱۰ مارچ ۱۹۰۶ء کو بڑی دھوم دھام اور عظیم الشان کامیابی سے ہوا جس میں تیس ہزار مرد و عورت کے قریب شامل ہوئے اور گوروکل کی سہایتا کے لیئے ۹-۱-۱۵۰۰۲۹ ہزار روپیہ نقد جمع ہوا اس دھارمک میلہ میں علاوہ بہت سے ودوان پنڈتوں اور صدہا تعلیم یافتہ اور معزز عہدہ داروں اور دھارمک پرش و استریوں کے ندیا شانتی کے مشہور و معروف ویدوں کے فاضل پنڈت نروکت آچاریہ شرمان پنڈت ستیہ برت سام آشرمی معہ اپنے دو پتروں کے تشریف لائے تھے - جنھوں نے اپنے پتروں سمیت سام گاین نہایت اوتم اور مدھر سور سہت سنانے کے علاوہ موجودہ دھارمک اوستھا اور اس کی درستی کے اوپائے پر ایک عالمانہ اوپدیش بھی دیا تھا - جو ہر طرح سے قابل تعریف اور شاستر دکت پرمانوں سے پر تھا -

علاوہ ازیں پونا کے ہندو ودھوا آشرم کی ادھشٹاتا ودوان مرہٹہ استری بھی تشریف لائی تھیں - جنھوں نے استری سکشا اور ہندو ودھوا استریوں کے سدھار اور تعلیم کی بابت کانفرنس میں کچھ تجاویز پیش کی تھیں - علاوہ اسکے جلسہ کے موقعہ پر بہت سے آریہ سماجک معزز ودوان پرشوں کی ایک سبھا اس مہا ودیالیہ کی تعلیم اور ترقی پر وچار کرنیکے لیئے مقرر کی گئی -

گوروکل مستقل فنڈ گوروکل کے مستقل فنڈ کے لیئے پچیس لاکھ روپیہ کی ضرورت ہے جسکی پورتی کے لیئے گوروکل کے پریمی ہر سال کوشش کرتے اور نئی نئی تجاویز پیش کرتے رہتے ہیں - اس سال جو جو کوشش کی گئی یا تجاویز پیش کی گئی وہ ذیل میں درج ہیں -

(۱) مہاشے لچھمن داس جی رام نگر نواسی نے علاقہ جات لایل پور - جالندھر - رہتک - گوڑگانوہ وغیرہ میں بھرمن کرکے بہت سا روپیہ جمع کیا - اور پشاور اور صدر آریہ سماج نے اپنے اپنے ضلع کی سماجوں اور علاقہ سے بارہ سو روپیہ جمع کرکے گوروکل اتسو پر بھیجنے کا پربندھ کیا جسمیں سے پانچسو روپیہ سے زیادہ جمع ہو چکا ہے -

(۲) آریہ سماج برنالہ ریاست پٹیالہ نے یہ تجویز پیش کی ہے کہ ایک ہزار آدمی ایسے پیدا کیئے جاویں جن سے پرتگیا لی جاوے کہ عہ روپیہ اپنے پاس سے یا دوسرے مہاشوں سے جمع کرکے وارشک اتسو پر پہنچاتے رہا کریں - اس تجویز کو سماج مذکور نے عملاً شروع بھی کر دیا ہے اور بہت سے مہاشوں نے پرتگیا کرکے منتری سماج برنالہ کو اطلاع بھی دیدی ہے -

(۳) لالہ لچھمن داس سب اوورسیر بارہ ضلع الہ آباد نے گوروکل کے لیئے دس لاکھ روپیہ مستقل فنڈ جمع کرنے کے لیئے یہ تجویز پیش کی ہے کہ دس ہزار گوروکل کے پریمی سو سو روپیہ سالانہ دینے کا وعدہ کریں - تو ایک سال میں دس لاکھ روپیہ جمع ہو سکتا ہے - اس تجویز کے بموجب ان کے نام سے ایک علیحدہ کھاتہ کھولا گیا ہے - اور اس سکیم کے بموجب کئی مہاشوں نے سو سو روپیہ چندہ ارسال کرنا بھی شروع کر دیا ہے -

ویدک میگزین و گوروکل سماچار گوروکل کی طرف سے اس رسالہ کا جاری کرنا آریہ پرتی ندھی سبھا نے منظور کر لیا ہے - جب مضامین دینے والونکی کافی تعداد ہو جائے گی اس وقت یہ رسالہ جاری کیا جاویگا -

(۲) گوروکل سورج کنڈ بدایوں

یہ گوروکل بمقام سورج کنڈ جو شہر بدایوں سے بفاصلہ

پونے دو میل جانب مشرق لب سڑک پختہ داتاگنج اور آر کے آر ریلوے سٹیشن بدایوں سے بفاصلہ ایک میل ہے ۵ اپریل سنہ ۱۹۰۲ء کو شریمان سوامی درشنانند سرستی جی مہاراج کے اوپدیش سے کھولا گیا ہے - اس میں اسوقت تک پختہ عمارت کوٹھری و کمرے وغیرہ سو برہمچاریوں کے رہنے کے لایق تیار ہو چکے ہیں اور درمیان میں اسقدر برہمچاریوں کے پڑھنے کے لیئے ایک عالیشان پختہ کوٹھی بھی تیار ہو چکی ہے اور تعمیر جاری ہے اور مکانات بن رہے ہیں اس کے متعلق دیانند ٹریکٹ سوسایٹی اور گوروکل پریس بھی ہے جسکا علیحدہ مکان گوروکل کے مکانات کے سامنے بنا ہوا ہے - اس میں اسوقت ٦٠ ودیارتھی برہمچاری تعلیم پا رہے ہیں - چار ادھیاپک ہیں جن کی تنخواہ ماہوار عـ۵ سے عـ۲۰ تک ہے - تعلیم رشی دیانند کی اسکیم کے موافق ہوتی ہے کسی قسم کی فیس و خرچ وغیرہ برہمچاریوں سے نہیں لیا جاتا ہے - انتظام شریمتی گوروکل کمیٹی کرتی ہے اس کی رجسٹری باضابطہ ٧ رفروری سنہ ۱۹۰۶ء کو ہو گئی ہے ٧ برس سے کم اور ۱۱ برس سے زیادہ عُمر کے برہمچاری نہیں لیئے جاتے ہیں - عہدہ داران شریمتی گوروکل کمیٹی یہ ہیں -

راے گوردھن سنگھ صاحب رئیس سپیشل مجسٹریٹ بدایوں - پریسیڈنٹ
بابو برج بہاری لعل صاحب رئیس و وکیل — وایس پریسیڈنٹ
پنڈت رامجی مل صاحب رئیس — وایس پریسیڈنٹ و منیجر
منشی بھولا ناتھ صاحب انسپکٹر پنشنر — سکریٹری
منشی جوگل کشور صاحب رئیس وکیل — خزانچی
پنڈت پوشاکی لال صاحب رئیس — اسسٹنٹ سکریٹری
چوبے چھوٹے لال صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ — معالج

عمارات متعلقہ گوروکل قیمتی تخمیناً [illegible] ہزار روپیہ کے اور دیگر اراضی و باغ وغیرہ متعلقہ گوروکل بھی قیمتی تخمیناً چار ہزار روپیہ کے ہیں - اس گوروکل کا کوئی مستقل سرمایہ نہیں ہے اسکا خرچ دھرماتماؤں کے دان سے چلتا ہے قریب پچاس کے گائیں بھی برہمچاریوں کے دودھ کے لیئے ہیں

گوروکل کا خرچ تقریباً سات آٹھ ہزار روپیہ سالانہ کا ہے گوروکل کو علاوہ اور ضرورتوں کے ایک دھرم شالہ کی آنے جانے والوں کے لیئے ضرورت ہے جسکی بنیادیں بھر گئی ہیں عنقریب کوئی دھرماتما اسکو پورا کریگے اور ایک شفاخانہ کی بھی ضرورت ہے - اراضی موجود ہے صرف عمارت کے لیئے روپیہ کی ضرورت ہے جو صاحب دو سو روپیہ نقد کسی عمارت کے لیئے دان دیویں گے اُن کا نام نامی کا پتھر دروازہ عمارت پر لگا دیا جاویگا - اس کا سالانہ وارشک اُتسو شوراتری کے دن اسلیئے مقرر کیا گیا ہے کہ اُس روز رشی دیانند کو ویراگ پیدا ہوا تھا جو آریہ ورت میں ویدودیا کے شوریہ کے پرکاش کا باعث تھا - اس گوروکل میں ڈاکخانہ سرکار نے کھول دیا ہے اور گوروکل سماچار اور اخبار مباحثہ ماہوار نکلتے ہیں ::

(۳) گوروکُل سکندر آباد ضلع بلند شہر

یہ ۹ مارچ سنہ ۱۸۹۹ء سے متصل ریلوے سٹیشن سکندر آباد قایم ہے - پہلے اس کا انتظام ایک کمیٹی کے سپرد تھا سنہ ۱۹۰۵ء سے یہ گوروکل آریہ پرتی ندھی سبھا ممالک متحدہ و آگرہ کے اہتمام میں دیا گیا ہے - تعلیم سنسکرت شری سوامی دیانند سرستی جی مہاراج کے مرتبہ پاٹھ ودھی کے مطابق دیجاتی ہے - بھوجن بستر اور پستکوں کا انتظام گوروکل کی طرف سے ہے برہمچاریوں کی تعداد [illegible] ہے - اس کے متعلق ایک اوپدیشک کلاس بھی ہے جسمیں ٧ ودیارتھی تعلیم پاتے ہیں - اس کلاس میں سے کئی ودیارتھی ودیا پڑھکر مختلف جگہوں میں بطور اوپدیشک سماجک کام کر رہے ہیں - مکانات دس ہزار روپیہ کی لاگت کے بنے ہوئے ہیں - اسکا خرچ سالانہ چھ ہزار روپیہ کے قریب ہے مستقل [illegible] میں صرف

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

۷۸۳۴۴ روپیہ جمع ہیں۔
پنڈت دوارکا پرشاد جی مکھیہ ادھشٹاتا ہیں اور پنڈت جیوا رام شاستری - پنڈت شیام لال جی - پنڈت رامیشر پرشاد - پنڈت رام چندر - سوامی بالانند سرستی گجرات نواسی - بابو امرناتھ - اور پنڈت رگھبر دیال ادھیاپک اور پنڈت بالمکند کلرک اور مہاشے کیسر سنگھ جی بھنڈاری ہیں +

(۴) گوروکل برالسی ضلع مظفرنگر

یہ گوروکل جون ۱۹۰۵ء سے شری سوامی درشنانند سرستی جی کی تحریک اور ٹھاکر مولراج سنگھ ورما زمیندار برالسی کی کوشش سے قائم ہے۔ اسوقت اس میں ۳ شرینی ہیں۔ جن میں ۲۸ برہمچاری سکشا پاتے ہیں۔ وشیش شرینی میں دو برہمچاری پڑھتے ہیں مدت کے لحاظ سے تعلیم نہایت قابل اطمینان ہے۔ شریمان پنڈت بہاریلال شرما پنشنر ڈپٹی انسپکٹر مدارس مکھیہ ادھشٹاتا - پنڈت آریہ برت مکھیہ ادھیاپک - پنڈت میدھارام شاستری پرتھم ادھیاپک - اور پنڈت سالگرام پراگیہ دویتم ادھیاپک ہیں۔

جون ۱۹۰۵ء سے ۳۱ اگست ۱۹۰۶ء تک کل آمدنی ۳۴۵۳ روپیہ ۱۴ر ۳ پائی اور کل خرچ ۳۴۶۷ روپیہ ۲ر ۶ پائی ہوا۔

(۲) **مکانات** ابھی تک صرف دو بڑے بڑے مکانات بنے ہیں ایک میں رسوئی نوکروں کے رہنے کا انتظام ہے اور دوسرے میں جو ۵۰×۲۴ گز ہے برہمچاریوں کے پڑھنے اور رہنے کا انتظام ہے۔ دفتر اور ادھشٹاتا کا مکان بھی اوسی میں ہے۔

(۳) **انتظامیہ کمیٹی** اسکا انتظام ایک کمیٹی کے سپرد ہے جس کے ادھکاری حسب ذیل ہیں۔ چودھری مولراج سنگھ سبھاپتی - چودھری روپ رام سنگھ - لالہ سنت لال چودھری پھول سنگھ - اوپ سبھاپتی - چودھری جیل سنگھ منتری - لالہ اشرفی لال - و چودھری جمعیت سنگھ اوپ منتری - لالہ کشوری لال خزانچی - چودھری قبول سنگھ پستکادھیکش -

(۴) یہ گوروکل آبادی سے کچھ فاصلہ پر جنگل میں واقع ہے زمیندارانِ برالسی نے ۱۵ اگست ۱۹۰۶ء کو ۱۰۲ بیگھہ ۲ بسوہ اراضی خام اس گوروکل کے نام ہبہ کرکے رجسٹری اور داخل خارج کرا دیا ہے۔ یہ خریدہ زمین موضع برالسا میں واقع ہے جسکا رقبہ ایک ہزار ایک سو بیگھہ خام کا ہے۔ کل رقبہ گوروکل ہی کے تصرف اور کام میں آرہا ہے۔ یہہ امید کی جاتی ہے کہ آہستہ آہستہ شرکایان برالسا کی اوداراتا سے کل رقبہ باضابطہ گوروکل کے ارپن ہوجائیگا۔ بالفعل جتنی زمین کا ہبہ نامہ ہوا ہے اُس میں سے تخمیناً ۵ بیگھہ گوروکل کے واسطے تجویز کرکے اُسکا احاطہ گھروا دیا گیا ہے۔ ۲۵ بیگھہ کے قریب زمین میں ثمردار باغ لگانے کی تجویز کی گئی ہے۔ اُسکا بھی احاطہ گھیر دیا گیا ہے۔ پچاس بیگھہ زمین زراعت کے لیئے مخصوص کی گئی ہے باقی زمین میں بان پرستھ آشرم والوں کے لیئے کٹیاں بنوائی جاوینگی۔ گوروکل کے احاطہ میں بہت اچھا اور قابل اطمینان کنواں بھی بن گیا ہے۔ ۲۵ گائے اور ایک بھینس لوگوں کی دان کی ہوئی موجود ہیں۔ جنکے چرنے پھرنے اور آرام کے لیئے سارا رقبہ چھوڑا ہوا ہے۔ چودھری جگرام سنگھ اور چودھری مولراج سنگھ نے دو بڑے بڑے جدید مکان بنوانے کا اقرار کرلیا ہے جو یقین ہے کہ جلد بننے شروع ہوجاوینگے۔

(۵) اس گوروکل کا اول سالانہ جلسہ ۳ ر ۴ ر ۵ رجون ۱۹۰۶ کو ہوا تھا جسمیں سوامی درشنانند سرستی جی اور کئی اوپدیشک اور بہت سے پُرش اور استری تشریف لائے تھے جلسہ بڑے اطمینان اور کامیابی سے ہوا اور دو ہزار روپیہ

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

قریب نقد چندہ جمع ہوا۔

(۵) گوروکل گوجرانوالہ

یہ گوروکل جون سنہ ۱۹۰۲ء میں بکوشش بابو رلارام انسپکٹر ریلوے۔ بابو حاکم رائے بی۔اے پلیڈر و منشی کیول کرشن جی منصف پنشنر جاری ہوا تھا۔ آجکل اسمیں چھ شرینیاں ہیں جن میں ۲۳ برہمچاری سکشا پاتے ہیں۔ یعنی دویم شرینی میں ۵۔ سویم میں ۷ - چہارم میں ۴ - پنجم میں ۴ اور ششم میں ۳۔

(۲) اس گوروکل کے اغراض حسب ذیل ہیں۔

(۱) نئے طریقہ کے بموجب مغربی و مشرقی تعلیم دینا۔

(۲) آریہ سماج کے دس اصولوں کے مطابق دھارمک و سماجک سکشا دینا۔

(۳) برہمچریہ کے نیموں پر چلانا۔ اور موجودہ حالات زندگی اور جسم و دماغ کی اونتی کو مد نظر رکھ کر سخت قسم کی زندگی یعنی ریاضت پر زور دینا۔

(۴) دماغی اور دھارمک سکشا دینی کہ جس سے برہمچاری سدا چاری رہیں۔

(۳) موجودہ حالت میں آٹھ برس تک تعلیم دینے کا انتظام کیا گیا ہے۔ سنسکرت اور سائنس پر زیادہ زور دیا جاتا ہے۔ انگریزی بھی سنسکرت کے ساتھ پہلی جماعت سے ہی شروع کرائی جاتی ہے۔

(۴) فیس ماہواری مبلغ ۸؎ فی برہمچاری لیجاتی ہے۔ جس میں بھوجن بستر۔ کتب اور تعلیم کے جملہ اخراجات شامل ہیں۔

(۵) مبلغ ساعہ ماہوار فیس کی آمدنی ہے اور علاوہ اسکے بابو حاکم رائے ۱۰؎ ماہوار۔ بابو رام ۸؎ ماہوار اور لالہ شنکر داس ساہوکار ۸؎ ماہوار چندہ اس گوروکل کے لئے دیتے ہیں۔

(۶) اس کے ادھکاریان و ادھیاپک حسب ذیل ہیں۔

بابو رلارام ادھشٹاتا۔ پنڈت شری نواس۔ بی اے ہیڈ ماسٹر۔ ماسٹر بھگت رام سیکنڈ ماسٹر۔ پنڈت جگناتھ شاستری۔ سنسکرت ادھیاپک۔ پنڈت گنگارام دویم سنسکرت ادھیاپک۔ بابو کرتار سنگھ ہوسپٹل اسسٹنٹ مشیر طبی۔ لالہ نانک چند کلرک۔

حالات دیگر سنسکرت و انگریزی کے تعلیمی پاٹھ سالا و مدرجات وغیرہ متعلقہ آریہ سماج ہاء بھارت ورش

(۱) ویدک پاٹھ شالا نرسنگھ پور

یہ شالا کئی سال سے قائم ہے۔ انتظام شریمتی آریہ پرتی ندھی سبھا ممالک متوسط کے ماتحت ہے۔ اس وقت سو ودیارتھی پڑھتے ہیں۔ ۱۳۰؍ روپیہ سالانہ سرکار سے امداد ملتی ہے۔ خرچ ۲۵ روپیہ ماہوار ہے۔ شالا کا نج کا مکان بلاگت دو ہزار روپیہ موجود ہے۔ سبھا کی طرف سے کاشی میں ایک ودیارتھی سندر لال پڑھتا ہے اُسے پانچ روپیہ ماہوار وظیفہ دیا جاتا ہے۔

(۲) دیانند اینگلو ویدک کالج لاہور

یہ کالج سنہ ۱۸۸۵ء سے قائم ہے جسمیں پنجاب یونیورسٹی کی سکیم کے مطابق بی۔اے تک تعلیم دیجاتی ہے۔ علاوہ ازیں ایک آیورویدک کلاس اور برہم ودیا کی کلاس بھی ہیں۔ یکم اپریل سنہ ۱۹۰۵ء سے جاپانی زبان کی تعلیم کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ کالج کا انتظام ایک کمیٹی کے سپرد ہے جسکے

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

پریسیڈنٹ لالہ ایشور داس ایم۔ اے اور سکرٹری۔ لالہ درگا داس بی۔ اے وکیل لاہور ہیں۔ اخیر سال پر کالج میں ۳۵۱ طلباء تھے جن کی تعلیم کے لیئے لالہ ہنسراج جی بی۔ اے آنریری پرنسپل اور ۱۲ پروفیسر دیگر مضامین کے لیئے ہیں۔

(۲) پنڈت بھگت رام کی درخواست پر کمیٹی نے کلکتہ جاکر ستیہ ورت شرما بنگال کے مشہور عالم سے تعلیم پانے کی اجازت دی ہے۔ وہ چھ مہینے تک وہاں رہ کر مطالعہ کر سکتے ہیں۔

(۳) جو سنسکرت کی ریڈرین سکول میں زیر درس ہیں اُنکی نظرثانی کے لیئے کمیٹی نے مبلغ ۵ اور سکول لائبریری میں ہندی اخبارات و میگزین کے منگانے کے لیئے مبلغ ۶ ماہواری منظور کیئے ہیں۔

انجینیرنگ کلاس۔ اس سال لالہ رادھے لال صاحب سی۔ آئی۔ اسسٹنٹ انجنیر کو اس ڈیپارٹمنٹ کا پروفیسر مقرر کیا ہے تاکہ اس کلاس کی تعلیمی حالت اور بھی قابل اطمینان ہو جائے۔

آیورویدک کلاس۔ میں ۱۶ طلبا تعلیم پاتے ہیں۔ اور پنڈت گنگا بشن صاحب آیورویدک لیکچرار کو ۵۰ ماہوار تنخواہ دیجاتی ہے ۳۰ روپیہ پنجاب یونیورسٹی کی طرف سے اور ۲۰ کالج کی طرف سے۔

فنڈ۔ ۳۱ دسمبر ۱۹۰۵ع کو کالج فنڈ کی تعداد مبلغ ۵۹۴۳۵۴ روپیہ تھی۔ بمقابلہ سال گذشتہ کے اس سال فنڈ میں ۴۸۴۳۷ روپیہ ۴ کی بیشی ہوئی۔

آمدنی۔ سال زیر رپورٹ میں کل آمدنی ۷۹۴۲۹ روپیہ ۷ رہوئی۔ اس میں سے ۱۰۵۲۶ روپیہ ۱۴ ۱ پائی مستقل فنڈ میں شامل کیا گیا۔

خرچ۔ خرچ کی مدات حسب ذیل ہیں۔

تعلیم و انتظام	۳۶۸۲۲	روپیہ ۶ ۳
اسپشل فنڈ	۴۴۴۴	" ۹ ۹
عمارت	۴۰۳۶	" ۶ ۶
ریلفنڈ سکیورٹی	۸۱۴	

آریہ سماجہائے پنجاب کے عطیات

۳۱ دسمبر تک لاہور و مفصلات کے سماجوں نے جو عطیات کالج کے لیئے دیئے تھے اُن کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

لاہور	۴۱۱۳۴	۲ روپیہ ۲ ۳
فیروزپور سٹی	۵۰۳۹	" ۱ ۰
شملہ	۱۴۹۸	" ۲ ۰
پشاور	۱۲۱۵	" ۸ ۴
کوئیٹہ	۱۰۶۶	" ۱ ۶ پائی

اس کے سوا سولہ چھوٹی سماجوں نے بھی چندہ بھیجے تھے جن سب کے عطیات ملکر ۳۱۹۱۱ روپیہ ۵ ۷ ہوتے ہیں ۶۳۲ روپیہ ۱۳ ۸ پائی مینجنگ کمیٹی کو براہ راست وصول ہوئے تھے اور وہ مستقل فنڈ میں شامل کیئے گئے۔

دیگر عطیات۔ (الف) عطیات متعلق وظائف

(۱) لالہ کنج بہاری لال صاحب سیٹھ سب جج ممالک متحدہ نے مبلغ ۴۳۰۰ روپیہ وظیفہ کے لیئے عطا فرمایا جس کا نام کنج بہاری برہمچریہ سکالرشپ ہوگا اور سیٹھ صاحب کے خاندان کے ورثاء کو اس شرط پر ملیگا کہ وہ پورے برہمچاری ہیں۔

(۲) رائے سول راج صاحب ایم۔ اے پنجاب جوڈیشل سروس نے ۱۰۰۰ روپیہ ہز ہائینس مہاراجہ سر جنرل پرتاب سنگھ صاحب بہادر والی ریاست ایدر کے نام سے وظیفہ قائم کرنے کے ارادہ سے دیئے جو مہاراجہ صاحب کی سفارش پر ایدر کے کسی طالب علم کو عطا کیا جائیگا

(۳) رائے بہادر لالہ جے کشن داس صاحب رئیس لاہور نے دو ہزار روپیہ دوسر ہن قوم کے فرسٹ ایر کلاس طالب علم کو وظیفے دینے کے ارادہ سے دیا سند کالج کو دیئے۔

(ب) شاہی عطیہ۔ مبلغ ۵۰۰ روپیہ کے علاوہ

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

مہاراجہ صاحب ایدر نے چار سو روپیہ اس غرض سے مرحمت کیئے کہ کالج دو گھوڑے خرید کر طلبا کو سواری کرنے کا ہنر سکھائے۔ گھوڑوں اور نیز متعلم طلبا کے خرچ کے مہاراجہ صاحب بہادر خود کفیل ہوں گے۔

س ۔ ہبہ یا مال متروکہ } ڈاکٹر چھنو لال صاحب مرحوم بنارسی جو کالج کے زبردست حامیوں میں تھے مبلغ نو ہزار روپیہ کا املاک متروکہ کالج کے لیئے وصیت کر گئے ہیں۔ جس کے جلد وصول کرنیکی فکر ہو رہی ہے

ح ۔ افریقہ مشن ۔ بھائی پرمانند صاحب ایم اے پروفیسر ہسٹری دیانند کالج نے جو افریقہ مشن کے کام پر بھیجے گئے تھے پانچہزار روپیہ کالج کے لیئے اکٹھا کر کے روانہ کیئے ہیں۔ جس کی مفصل رپورٹ اُن کی واپسی پر شائع کیجائے گی۔

آجکل بھائی پرمانند جی لنڈن میں تعلیم پا رہے ہیں۔ اُن کے لیئے پندرہ روپیہ سال کا وظیفہ مقرر کر دیا ہے اور وہاں سے واپس آنے کے بعد وہ پھر کالج کو اپنی خدمات سے مستفیض کرینگے۔

ہندی اور سنسکرت } پرائمری ڈیپارٹمنٹ میں لوور پرائمری ۳ و (فورتھ و ففتھ بی) اپر پرائمری کی جماعتوں میں سنسکرت پڑھائی جاتی ہے۔ مڈل ڈیپارٹمنٹ کے لڑکے بھاشا پڑھتے ہیں۔ ہائی ڈیپارٹمنٹ میں جو لڑکے سنسکرت بطور دوسری زبان کے نہیں پڑھتے اسکو بطور آپشنل سبجکٹ کے پڑھتے ہیں۔ اس سال مڈل ڈیپارٹمنٹ میں ۵۹ لڑکے اور ہائی کلاس میں ۱۰۰ لڑکے سنسکرت پڑھتے ہیں۔

مذہبی و اخلاقی تعلیم } سب لڑکوں کو بلا استثناء سندھیا سکھائی جاتی ہے وید منتر۔ منوسمرتی کا انتخاب ستیارتھ پرکاش۔ دید اوپدیش سپتک بھی زیر تعلیم ہیں لالہ ہنسراج جی بی اے۔ پرنسپل دیانند کالج کی دھرم سکشا ہائی ڈیپارٹمنٹ میں داخل ہے۔

دیانند اینگلو ویدک کالج یونین

ممبری } اس یونین میں کالج سٹاف مینجنگ کمیٹی اور کالج و سکول کے پرانے طالب علم ممبر ہیں۔ ممبروں کو ماہ بماہ چندہ دینا پڑتا ہے اور سب کو ہدیۃً ایک کاپی دیانند کالج یونین میگزین کی نذر کی جاتی ہے جسکا چندہ سالانہ صرف عہ ہے۔

عہدہ داران } یونین کے عہدہ دار حسب ذیل اصحاب ہیں

لالہ ہنسراج جی بی۔ اے ....اکس آفیشو پریسیڈنٹ
بابو چھجیشور گھوش۔ ایم اے .... وائس پریسیڈنٹ
لالہ دیوی دیال ۔ بی اے } سکریٹریان
لالہ دیوان چند ایم۔ اے }
لالہ جسونت رائے ایم۔ اے خزانچی

دیانند اینگلو ویدک کالج میگزین

یہ ایک ماہواری رسالہ ہے جو زیر ایڈیٹری بابو چھجیشور گھوش ایم اے۔ و لالہ گوکل چند جی ایم۔ اے یونین کی طرف سے شائع ہوتا ہے۔ لالہ گوکل چند جی بی اے۔ اس کے مینیجر تھے۔ مضامین و ضخامت کے لحاظ سے یہ اپنی حیثیت و نوعیت کے لحاظ سے زیادہ سستا و اچھا پرچہ ہے۔ کالج کے حامیوں کو کوشش کرنی چاہیئے کہ یہ ہزاروں کی تعداد میں تقسیم ہو۔ طلبا کے لیئے بالخصوص بہت مفید ہے۔

(۱) رپورٹ سالانہ دیانند اینگلو ویدک ہائی سکول ڈیرہ دون

ہائی سکول ڈیرہ دون ۔ یہ مدرسہ ۸۔ جولائی سنہ ۱۹۰ء میں قایم ہوا تھا۔ انٹرنس تک خواندگی ہوتی ہے۔ نیگی پورن سنگھ صاحب زمیندار و سوداگر نے ساٹھ ہزار روپیہ کی مالیت کی جائداد عطا کی۔ عمارت اعلےٰ درجہ کی ہے دو منزلہ بورڈنگ ہاؤس۔ تالاب وغیرہ انہیں صاحب کے عطیات ہیں۔ آپ نے سندھیا اور ہون منڈپ بھی بنوا دیا۔ اور پرائمری سیکشن کے لیئے ایک بنگلہ عطا کیا۔ جس کے کرایہ سے سالانہ چھ سو روپیہ آمدنی ہوتی ہے۔ شریمتی مکند دیوی صاحبہ زوجہ راوت پرتھوی سنگھ جی زمیندار جونسار باور

نے ۶ بیگہ زمین سکول احاطہ کے لیئے و بابو بنسی دھر صاحب رئیس کانپور نے دس ہزار روپے دان کیئے۔ ان کے سوائے رائے بہادر درگا پرشاد صاحب رئیس فرخ آباد و میونسپل بورڈ پچاس پچاس روپیہ مہینہ مدد دیتے ہیں۔ سکول میں ۲۲۳ لڑکے درج رجسٹر ہیں۔ انتظامیہ کمیٹی کے سکرٹری پنڈت جوتی سروپ صاحب وکیل ہیں۔ مدرسہ میں علاوہ دیگر قسم کی تعلیم کے مذہبی تعلیم کا بھی انتظام ہے۔ ورزش بھی باقاعدہ کرائی جاتی ہے۔ بورڈر بلاناغہ ہر دو وقت سندھیا کرتے ہیں۔ سوسایٹی کے ہاتھ میں ۲۵۰۰ روپیہ نقد اور تقریباً ستر ہزار کی مالیت کی زمین ہے۔

تجویز ہے کہ صنعت و حرفت کی شاخ کھولدی جائے۔ تیرنا اور گھوڑے پر چڑھنا سکھایا جائے۔ اور ایک بان پرست آشرم بنایا جائے۔ اور جو شخص ویدک دھرم پرچار میں اپنا جیون لگانا چاہیں۔ ان کے لیئے ایک برہمچاری شرینی بان پرستھ آشرم والوں کی نگرانی میں کھولی جاوے۔ یہ بھی تجویز ہے کہ سکول سے تین چار میل کے فاصلہ پر ایک خوبصورت پہاڑی پر برہمچاریوں اور بان پرستھیوں کیلیئے آشرم بنوائے جاویں۔

اس سکول کے متعلق بورڈنگ ہوس بھی ہے جس کا انتظام پنڈت سیوک رام اور پنڈت برہمانند جی کے سپرد ہے۔ اس میں طلبا کے برہمچریہ کی قایمی کی طرف خاص توجہ دیجاتی ہے۔ اور یہ قاعدہ مقرر ہے کہ کوئی شادی شدہ لڑکا اس میں داخل نہ کیا جائے۔

یکم اپریل ۱۹۰۵ء کو اس بورڈنگ ہوس میں صرف ۱۸ طلبا تھے مگر اخیر سال پر ان کی تعداد ۵۶ ہو گئی جس سے بورڈنگ ہوس کے حسن انتظام کی خوبی اور ہر دلعزیزی بخوبی ظاہر ہے۔

سال بھر میں ۸۰۰۰ روپیہ ۵ر آمدنی اور ۹۸۴۴ روپیہ ۴ر خرچ ہوا +

شریمدیانند آشرم (بورڈنگ ہوس) اجمیر

یہ آشرم ۱۲-۱۳ سال سے قایم ہے۔ اسکی عمارت پانچ ہزار روپیہ کی ہے۔ آجکل ۳۰ طلبا رہتے ہیں انتظام ایک کمیٹی کے سپرد ہے جس کے پردھان منشی پدم چندر جی۔ منتری بابو نراین داس جی ہیں۔ اور مہاشے گوری سہائے جی سپرنٹنڈنٹ ہیں۔ انتظام وغیرہ کے لحاظ سے آشرم کی حالت اچھی ہے۔

اس آشرم میں ایک جدید کمرہ بنوانے کے لیئے شری سوامی آتمانند سرستی جی مہاراج نے اپنا سروسو آرپن کر کے حسب ذیل وصیت نامہ تحریر کر دیا ہے۔

میں آتمانند سرستی شری ۱۰۸ سوامی دیانند سرستی جی مہاراج سنیاسی کا شیشہ (شاگرد) ہوں۔

آج پرسن چت اروگتا پوروک مفصلہ ذیل وصیت نامہ بابو پدم چند پردھان آریہ سماج اجمیر کو لکھ دیتا ہوں کہ میرے مرنے کے بعد اوکت بابو جی جو کچھ میری کتابیں کپڑے وغیرہ جہاں کہیں جس کسی کے پاس ہو۔ وہ سب اور جو کچھ نقد روپیہ سیونگ بنک یا اور جہاں کہیں کسی کے پاس جمع ہو۔ یا رکھا ہوا ہو وہ سب لیکر شری دیانند آشرم کی ایک جگہ ارتھات ایک کمرے میں لگا کر اس کو مکمل کر دیویں۔

اگر میرے مرنے کے بعد بابو پدم چند پردھان آریہ سماج اجمیر کا شریر نہ رہے تو آریہ سماج اجمیر میرا سب سامان و نقد روپیہ جس طرح اوپر تحریر کیا ہے۔ سب سے لیکر شریمدیانند آشرم کا ایک کمرہ بنوا دیوے۔

جہاں کہیں میری موت ہووے۔ وہاں پر جو کوئی آریہ ہو۔ یا آریہ سماج ہو وہ میرے شریر کا انتیشٹی سنسکار ویدک ریتی سے کریں۔ کراویں۔ اور اس میں اکیس روپیہ تک لگاویں۔ اور اگر سنسکار کا سب خرچ نہ برداشت

کرسکیں۔ تو جس قدر کمی رہے میرے روپیہ سے مذکورہ بالا بابو صاحب سے لے لیویں۔

الغرض!۔

یہ وصیت نامہ اس لیئے لکھ دیا ہے۔ کہ میرے مرنیکے بعد کام آئے۔

چیت شکل ۵ سمت ۱۹۶۳ مطابق ۳۰ مارچ سنہ ۱۹۰۶ء } دستخط آتمانند سرستی حال مقیم اجمیر

دستخط۔ برہمانند منیجر ویدک پریس اجمیر

〃 مانگی لال سمپادک "اناتھ رکھشک" پنتر قیصر گنج اجمیر۔

〃 گھنیا لال گورنمنٹ کالج۔ اجمیر

〃 پنڈت بنسی دھر شرما وکیل ہائی کورٹ اجمیر

〃 مسٹر گھوبر دیال کلرک پنڈت بنسی دھر شرما وکیل اجمیر۔

〃 رامچند بھارگو کلرک دفتر ٹی۔ ایس۔ اجمیر

دیگر متفرق پاٹھ شالا و سکول وغیرہ

مندرجہ بالا مشہور درسگاہوں کے علاوہ بہت سی جو معمولی ویدک سنسکرت پاٹھ شالا اور چند مقامات پر انگریزی کے ہائی سکول بھی ہیں جن کے مفصل حالات موصول نہیں ہوئے۔ اس لیئے صرف انکی فہرست ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

نمبر	نام مقام	نام درس گاہ
۱	اجمیر	شریمد دیانند اینگلو ویدک ہائی سکول
۲	جالندھر	دوآبہ آریہ ہائی سکول
۳	لدھیانہ	جمنا پرشاد آریہ ہائی سکول
۴	جوبنیر (جیپور)	سنسکرت ہائی سکول
۵	موانہ کلاں (میرٹھ)	اینگلو ویدک سکول
۶	علی گڈھ	ویدک آشرم (بورڈنگ ہوس)
۷	چندوسی	سنسکرت پاٹھ شالا
۸	بدایوں	بلدیو سنسکرت پاٹھ شالا
۹	شاہجہاں پور	ویدک سنسکرت پاٹھ شالا
۱۰	تلہر	ایضاً
۱۱	بلسی (بدایوں)	ایضاً
۱۲	سیانہ (بلند شہر)	ڈی اے وی مڈل سکول
۱۳	میرٹھ	دیانند اینگلو ویدک ہائی سکول
۱۴	سانکھنی (بلند شہر)	سنسکرت پاٹھ شالا
۱۵	کیرانہ (مظفر نگر)	ایضاً
۱۶	بگھرا 〃	〃
۱۷	ہلدانی (نینی تال)	ویدک پاٹھ شالا
۱۸	ٹھمردال (رہڑوی)	ایضاً
۱۹	جونپور	انل ویدک پاٹھ شالا
۲۰	کھگول (پٹنہ)	پاٹھ شالا
۲۱	سوجت (جودھپور)	شریمد دیانند پاٹھ شالا
۲۲	بھون	سنسکرت پاٹھ شالا
۲۳	بیاور	ایضاً
۲۴	منگیر	سامبھ ویدک ایضاً
۲۵	جودھپور	سنسکرت پاٹھ شالا
۲۶	حیدرآباد دکن	〃
۲۷	بمبی	〃
۲۸	کاسگنج	ایضاً
۲۹	پٹنہ	سنسکرت پاٹھ شالا
۳۰	بھرت پور	〃
۳۱	مظفر نگر	〃
۳۲	نگلہ ہر ہیرو	〃
۳۳	پنڈی بھٹیاں	آریہ کمار پاٹھ شالا۔

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

صرف استریوں کیلئے

کنیا مہا ودیالہ جالندھر شہر

انتظام کنیا مہا ودیالہ کا انتظام نکیبہ سبھا کے آدھین ہے جسکی رجسٹری باضابطہ ۱۸۹۶ء میں ہو چکی ہے۔ معمولی کاروبار چلانے کے لیئے نکیبہ سبھا ایک کمیٹی قائم کرتی ہے۔ جو پربندھ کرتری سبھا کے نام سے نامزد ہے۔ علاوہ اس کے انسٹیٹیوشن کے متعلق مختلف کاروبار بسہولیت اور بطور احسن سرانجام دینے کے لیئے سب کمیٹیاں مقرر ہیں جن کے نام حسب ذیل ہیں۔ پاٹھ شالا سب کمیٹی۔ آشرم سب کمیٹی۔ اپوئنٹمنٹ سب کمیٹی اور ساہتیہ سب کمیٹی۔

ممبران نکیبہ سبھا کے ممبران کا ہر چوتھے سال انتخاب ہوتا ہے۔ جس میں مفصلہ ذیل اصحاب شامل ہوتے ہیں۔ (۱) آریہ سماجوں کے پرتی ندھی (۲) آریہ سماج کے وہ ممبر جنھوں نے تین صد روپیہ سے زاید ودیالہ کو دان دیا ہے (۳) ممبران بلحاظ عہدہ یعنے پردھان آریہ پرتی ندھی سبھا پنجاب منتری آریہ سماج جالندھر شہر (۴) پرتشٹھت ممبران جن کو نکیبہ سبھا بلحاظ خاص قابلیت کے مقرر کرے۔ اس سال اکیس ۲۱ ممبران نکیبہ سبھا کے تھے جن میں شریمتی بائی سوبھدرا بائی جی۔ شریمتی دیوی ساوتری دیوی جی۔ اور شریمتی دیوی لال دیوی جی بھی شامل ہیں۔

کارکنان اس سال مفصلہ ذیل کارکنان رہے۔

لالہ دیوراج پردھان۔ شریمتی بائی سوبھدرا بائی اوپ پردھان۔ لالہ بدری داس ایم۔ اے۔ منتری۔ لالہ رام کرشن اکونٹنٹ۔ لالہ جیٹھا مل بی۔ اے خزانچی۔ لالہ کرم چند بی۔ اے پربندھ کرتا کنیا آشرم۔ اور لالہ بدری داس ایم۔ اے۔ پربندھ کرتا کنیا مہا ودیالہ۔

کنیا مہا ودیالہ میں اس وقت دس جماعتیں ہیں۔ جن میں۔ کنیا تعلیم پاتی ہیں۔

شکشا ودیالیہ میں مفصلہ ذیل مضامین پڑھائے جاتے ہیں۔ سنسکرت۔ دھرم شکشا۔ ہندی۔ انگریزی۔ سنگیت ہارمونیم سمیت۔ سلائی۔ کٹھائی۔ کشیدہ وغیرہ۔ مٹی کے کھلونے۔ انتظام خانہ داری و کھانا بنانا وغیرہ۔ اشیاء کے سبق۔ حساب۔ جغرافیہ۔ تواریخ۔

ان میں سے بعض مضامین خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ دھرم شکشا کی طرف وشیش توجہ دیجاتی ہے۔ محض کتابوں ہی کو ذریعہ تعلیم نہیں سمجھا جاتا بلکہ ستیارتھ پرکاش۔ وید بھاشیہ بھومکا۔ پنچ مہایگیہ ودھی۔ آریہ اودیش رتن مالا۔ ہون منتر وغیرہ وغیرہ اعلٰے کتابیں پڑھانے کے علاوہ خاص اوپدیش۔ نصیحت آمیز حکایتوں اور دیگر وسایل سے اس مضمون کو عمدہ طریقہ سے ذہن نشین کیا جاتا ہے۔

سلائی وغیرہ کے متعلق کپڑے کاٹنا اور مشین سے سینا سکھایا جاتا ہے۔ کشیدہ وغیرہ میں جالی اور پھلکاری کا کام سکھایا جاتا ہے۔ ہوم بید امبرائڈری مشین سے اُن کے ساتھ بیل بوٹا بنانا سکھایا جاتا ہے۔ ان کے

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

علاوہ گلوبند۔ جراب۔ جوتے۔ ٹوپی وغیرہ بنانا عمدہ عمدہ زیبائیشی سامان تیار کرنا اور کروشئے ورک سکھلایا جاتا ہے ان مضامین میں ودیالیہ کی کنیاؤں نے نمایاں ترقی کی ہے۔ چنانچہ کئی ایک آریہ سماجوں کے سالانہ جلسوں پر ودیالیہ کی کنیاؤں کے ہاتھ کا بنا ہوا کام دکھایا گیا ہے جس کے لیئے ہمیشہ تعریف و تحسین ہوتی ہے۔

کھانا پکانے کے متعلق علاوہ معمولی بھوجن بنانے کے مختلف اقسام کی مٹھائیاں۔ اچار اور چٹنیاں سکھای جاتی ہیں چنانچہ آریہ سماج جالندھر شہر کے سالانہ جلسہ پر کنیا آشرم کی بنی ہوئی مٹھائیاں فروخت بھی کی جاتی ہیں جو ہاتھوں ہاتھ بک جاتی ہیں۔

ورزش ودیالیہ میں جسمانی ورزش کا خاص انتظام ہے۔ پاٹھ شالا میں ایک معین وقت پر کل کنیائیں ورزش کرتی ہیں۔ آشرم میں رہنے والی کنیائیں شام کو پیدل پھرنے کے لیئے باہر جاتی ہیں۔ علاوہ اس کے ودیالیہ میں کئی ایک کھیلیں خاص طور پر طیار کی گئی ہیں جن سے جسمانی ورزش کے ساتھ دھرم کی سکشا بھی ہوتی ہے۔

مکان ودیالیہ کا مکان اپنا ہے۔ اس سال اس میں بہت کچھ زیادتی کی گئی۔ چودھری بھاگ مل والا بقیہ نصف حصہ طویلہ خرید لیا گیا اور اسمیں تین نئے کمرے معہ برآمدہ تعمیر کیئے گئے اور ایک پورانے کمرہ کو از سر نو بنوا کر وسیع کیا گیا۔ جدید عمارت بنوانے پر اسوقت تک تمسار ۳۳۰۰ خرچ ہو چکے ہیں۔ گو اسقدر نئی عمارت تیار ہو گئی ہے تاہم ودیالیہ کے روز افزوں ترقی کی وجہ سے مکان کافی نہیں ہے۔ اب بھی بعض وقت برآمدوں کی مدد سے کام چلانے کی ضرورت پڑتی ہے۔

کنیا آشرم ودیالیہ کے متعلق کنیاؤں کی رہایش کے لیئے ایک بورڈنگ ہوس ہے جسمیں اسوقت بیاسی ۸۲ کنیا رہتی ہیں۔ کنیا آشرم کی لیڈی سپرنٹنڈنٹ شریمتی بائی سوبھدرا بائی جی ہیں جن کے اعلے انتظام اور محنت و جفاکشی کسی بیان کی محتاج نہیں ہے۔ شریمتی بائی جی اور ان کے بیٹے شریان ٹھاکر شیو رتن سنگھ جی صوبہ بہار سے ودیالیہ کی سیوا کے لیئے آئے ہیں اور دن رات ہمہ تن اسی کام میں مصروف رہتے ہیں۔ آشرم کی موجودہ کنیاؤں کی تعداد سے بخوبی ظاہر ہوگا کہ کس قدر ترقی اس پوتر انسٹیٹیوشن نے کی ہے۔ بہت سی درخواستیں کنیاؤں کو داخل کرنے کے لیئے پربندھ کرتا جی کے پاس موجود ہیں مگر جگہ کی قلت کی وجہ سے داخل نہیں ہو سکتیں۔ کنیا آشرم کے لیئے اپنا مکان نہیں ہے۔ اس لیئے انسٹیٹوشن کی ترقی میں ایک سخت روکاوٹ حایل ہو رہی ہے۔ پربندھک سبھا کوشش کر رہی ہے کہ ودیالیہ اور آشرم کے لیئے کسی ایکانت جگہ میں مکان تیار ہو سکے۔ چنانچہ اس غرض کے لیئے شہر سے قریب ڈیڑھ میل کے فاصلہ پر بالعوض ۱۴۵ کنال کے قریب اراضی خریدی گئی ہے۔ اگر استری سکشا کے حامی اسوقت روپیہ سے مدد کریں تو بہت جلد مکان تیار ہو سکتا ہے۔

فیس آشرم ہر ایک کنیا سے سات روپیہ ماہوار لی جاتی ہے گو خرچ فی کنیا ۷ ماہوار ہوتا ہے۔

ودھوا بھون ۔ ۱۹۰۶ء میں کنیا مہا ودیالہ پربندھک سبھا نے اس اُتم اور نہایت ہی ضروری انسٹیٹیوشن کی بنیاد رکھی۔ ادھیاپکاؤں کی وجہ سے جسقدر رکاوٹ کہ استری سکشا کی ترقی میں پڑ رہی ہے اسکو وہی لوگ ٹھیک طور پر محسوس کر سکتے ہیں جو کسی نہ کسی پتری پاٹھ شالا سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس کمی کو پورا کرنے کے لیئے اور دیش کی بدقسمت ودھواؤں کے اکارتھ جیون کو اعلے اور فائدہ مند بنانے کے لیئے ودیالیہ کے متعلق یہ بھون کھولا گیا ہے۔ مقصد یہ ہے کہ اگر کافی سرمایہ میسر آسکے تو ودھواؤں کو بلا کسی فیس کے سکشا دیجاوے

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

تاکہ وہ ادھیاپکائیں اور پرچارکائیں نبکر بجائے مصیبت اور ظلم کی ایام شماری کے ملک اور قوم کے لیئے اپنی زندگی کو منبع فیض بنا سکیں۔

آمدنی و خرچ پچھلے سال ودیالیہ کو کل ۶۸۲۳ روپیہ - ۱۱ ار ۶ پائی آمدنی ہوئی اور ۶۲۶۲ روپیہ ۵ - ۴ خرچ ہوا۔ مگر سال حال میں خرچ بہت بڑھ گیا ہے ادھیاپک ادھیاپکاؤں کی تعداد زیادہ کی گئی ہے اور تعلیمی حالت کو ترقی دینے کے لیئے تنخواہیں معقول مقرر کی گئی ہیں۔ جس طریقہ پر کہ اس وقت کام چل رہا ہے اگر پبلک دھن سے مدد کرے تو تھوڑے عرصہ میں نمایاں نتائج پیدا ہو سکتے ہیں۔

۲ - سالانہ رپورٹ کنیا پاٹھ شالا ڈیرہ دون

اس سکول کے ڈائرکٹر لالہ جیوتی سروپ صاحب وکیل ہیں۔ اندرونی انتظام کا کام ستریوں کے ہاتھ میں ہے جس کی کمیٹی کے ممبر شریمتی کورا دیوی۔ کیسوی دیوی۔ کامنی دیوی۔ جمنا دیوی۔ مسز بالا دیوی۔ مسز گنگا پرشاد بھٹناگر کی دھرم پتنی۔ اشوک لتا دیوی۔ لکشمی دیوی ہیں۔ اسکول کا سٹاف بہت اچھا ہے مشکل سے کسی کنیا پاٹھ شالا میں اتنی قابل اور ودوان ادھیاپکائیں ہونگی۔ ان میں شریمتی مہا دیوی آنریری سپرنٹنڈنٹ ہیں۔ لالہ گنگا پرشاد ماتھر۔ لالہ گنگا پرشاد بھٹناگر۔ اور لالہ مادھو پرشاد کی دھرم پتنیاں آنریری ادھیاپکائیں مس کامنی دیوی بوس ہیڈ مسٹریس کو ساٹھ روپے تنخواہ ملتی ہے مس سنگرام کو پچاس۔ اور ان کے نیچے کی مدرسہ کو للعہ تنخواہ ملتی ہے۔ کل ۱۵ قابل ادھیاپکائیں ہیں۔ لیڈی سپرنٹنڈنٹ نے انٹرنس تک تعلیم پائی ہے۔ ہیڈ مسٹریس نے بی۔ اے تک پڑھا ہے۔ وعلی ہذا القیاس۔ مذہبی تعلیم ضروری ہے۔ ہر پورنماشی و اماوس کو سب لڑکیاں مل کر عام ہون کرتی ہیں۔ رام شاستروں کے متعلق بحث و مباحثہ ہوتے ہیں۔ کنڈر گارٹن کی طرز تعلیم کا بھی رواج ہے۔ سوزنکاری۔ کھانا پکانا سب کو سکھایا جاتا ہے۔ ۸۰ لڑکیاں درج رجسٹر ہیں ۶۸ لڑکیاں سالانہ امتحان میں شریک ہوئیں تھیں۔ ان میں سے ۵۴ کو ترقی دیگئی۔ بورڈنگ میں ۲۱ لڑکیاں داخل ہیں۔ بورڈنگ کی فیس حیثیت کے موافق ۱۲ اور ۶ ماہوار لی جاتی ہے۔ عمارت کی تجویز ہو رہی ہے۔ اسی ہزار روپیہ خرچ ہونگے۔ اسکول کے ساتھ یتیم خانہ دختران اور بدھوا آشرم بھی بنانا چاہتے ہیں چھتیس ۳۶ ہزار چندہ کا وعدہ ہوا تھا اس میں سے آدھا وصول ہو گیا۔ جائداد جو مدرسہ کے ہاتھ میں ہے دس ہزار کی مالیت ہے۔

سال گزشتہ میں ہزرائل ہائنیس پرنسس آف ویلز صاحبہ نے سکول کا معائنہ کیا تھا۔ و رانی صاحبہ پرتاب گڈھ نے لڑکیوں کو اپنے ہاتھ سے انعام تقسیم فرمایا تھا۔ ہزرائل ہائنیس نے لڑکیوں کا امتحان بھی لیا تھا جن میں سے انجنی کماری دختر لفٹننٹ ٹھاکر دت سنگھ بھی شامل تھی۔ دو لڑکیوں نے مہارانی ویلز کو گلدستے نذر کیئے تھے۔ بہ حیثیت مجموعی پاٹھ شالا کی حالت ہر پہلو سے قابل اطمینان ہے۔ اور ڈیرہ دون کے اصحاب اس کے لیئے مبارکبادی کے مستحق ہیں۔

(۳) رپورٹ بھگوتی پتری پاٹھ شالا ہریانہ بابت ۱۹۰۶-۰۵ء

یہ شالا مائی بھگوتی جی کی یادگار میں سات سال سے جاری ہے۔ اس میں پانچ جماعت تک ناگری بھاشا

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

اور سنسکرت میں تعلیم دیجاتی ہے ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۰۶ع کو تعداد کنیا ۵۵ تھی - اوسط حاضری ۴۴ پر ہے - ہر روز سندھیا کرنیکے بعد پڑھائی کا کام شروع ہوتا ہے - دھارمک سکشا کی طرف خاص توجہ دیجاتی ہے - ارتھ ست سندھیا اور وید منتر سب کنیائیں اچھی طرح جانتی ہیں - علاوہ اس کے حساب و پایام - کشیدہ - جالی - جراب - پھلکاری کپڑے کاٹنے کا کام بھی سکھایا جاتا ہے - شریمتی بی بی بھاگ دیوی مکھیہ ادھیاپکہ بدستور بلا کسی معاوضہ کے کام کرتی ہیں اور دو اور ادھیاپکہ تنخواہ دار ہیں - انتظام ایک مینجنگ کمیٹی کے سپرد ہے - جس کے پردھان راے چونی لال پنشن یافتہ ڈسٹرکٹ جج ہیں - اور منتری مہتہ گردھاری لال بی - اے ایل - ایل - بی پلیڈر ہریانہ ہیں - ہر روز شام کو استری ست سنگ ہوتا ہے جسمیں بھجنوں کے بعد کسی دھارمک پستک کی کتھا کی جاتی ہے - اسکا سالانہ جلسہ ۲۸ اگست سنہ ۱۹۰۶ع کو ہوا تھا - علاوہ اس کے ہر اتوار کو پاٹھ شالا میں بالا سماج ہوتا ہے جس میں سب کنیائیں شامل ہوتی ہیں اور دھرم سکشا حاصل کرتی ہیں - پاٹھ شالا کا مکان اپنا ہے جو تقریباً چار ہزار روپیہ کی مالیت کا ہے - اس سال کُل آمدنی ۱۲۱۱ اور خرچ ... ہونے کے بعد شالا فنڈ میں اب ... باقی رہے -

۴ - گنیشی لال پتری پاٹھ شالا لدھیانہ

لالہ گنیشی لال جی لدھیانہ نواسی نے مرتے وقت اس پاٹھ شالا کے لیئے ایک ہزار روپیہ دان دیا تھا - اس لیئے یہ شالا اُن کی یادگار میں قائم ہے - شریمتی سمنگلی جی دھرم پتنی ڈاکٹر چرنجیو بھاردواج نے ایکسال سے زیادہ عرصہ تک بطور آنریری ادھیاپکہ کام کیا - اسوقت ۴۷ کنیاں ہیں اور چار جماعتیں ہیں انتظام کمیٹی کے سپرد ہے جسکے پردھان لالہ امراؤ سنگھ جی ہیں - اور پنڈت لکشمی داس سکریٹری ہیں - اس شالا کی لڑکیوں میں انگریزی فیشن کے پرچار سے بہت پرہیز کیا جاتا ہے - ایک کنیا گھوکودی پور باد - اور تین کنیائیں پنج سندھی ختم کر چکی ہیں - دستکاری بہت ہی اعلےٰ ہے - ڈرائنگ کا کام بہت ہی اچھا ہوتا ہے - جواب مضمون میں بھی مہارت خاصی ہے +

(۵) آریہ کنیا پاٹھ شالا - لاہور

یہ شالا سنہ ۱۹۰۶ع سے جاری ہے - آجکل ۱۲۵ کنیائیں شکشا پاتی ہیں - بی بی ہرکور ہیڈ ادھیاپکہ ہے - دیگر دو ادھیاپکہ اور ہیں - پانچ جماعت تک تعلیم دیجاتی ہے - اوسط حاضری ۱۱۸ ہے - مہاشے سندر داس جی آنریری ادھشٹاتا ہیں - انتظام ایک اوپ سبھا کے سپرد ہے جسکے سکرٹری مہاشے دیودت جی ہیں -

دیگر متفرق آریہ کنیا پاٹھ شالائیں

مندرجہ بالا مشہور کنیا پاٹھ شالاؤں کے علاوہ اکثر مقامات میں آریہ کنیا پاٹھ شالائیں ہیں - بعض جگہ اچھی حالت میں اور بعض جگہ معمولی حالت میں - مگر اُن کے مفصل حالات نہ موصول ہوئے اور نہ مشرح درج کرنے کی ضرورت ہے اسلیئے صرف اُن مقامات کے نام درج کیئے جاتے ہیں - جہاں جہاں کی شالاؤں کے

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

حالات موصول ہوئے ہیں۔ جو حسب ذیل ہیں +

(۱) **پنجاب** ۔ امرت سر۔ سیالکوٹ۔ لایل پور۔ پشاور۔ کرنال۔ کیتھل۔ روپڑ۔ وزیرآباد۔ تکبیریاں۔ ابوہر۔ کمالیہ۔ سرگودہا۔ خیبرپور۔ علی پور۔ کوئٹہ۔ کمالیہ۔ مالیرکوٹلہ۔ بھدوڑ۔ فیروزپور۔ شملہ۔ سری گوبندپور۔

(۲) **ممالک متحدہ** ۔ میرٹھ۔ پوریکی۔ نجیب آباد۔ سیوہارہ۔ بریلی۔ نگلہ ہریرہ۔ موانہ کلاں۔ ڈیرہ فیروزپور۔ سیانہ۔ ثابت گڑھ۔ گنگا اولی۔ سانکھنی۔ سہارنپور۔ امیٹھہ۔ تیتروں۔ فرخ آباد۔ لکھنؤ گنیش گنج۔ بیگم آباد۔ روڑکی۔ پہلادہ۔ ڈبائی۔ جیور۔

(۳) **راجستھان** ۔ کوٹا۔ شاہ پورہ۔ اجمیر۔ بھرت پور۔ نارایَن گنج۔

(۴) **بنگال و بہار** ۔ کلکتہ۔ جسن پورہ۔ (۶) **بمبئی** ۔ بھاؤنگر

(۵) **ممالک متوسط** ۔ جبل پور۔

آریہ استری سماج

کئی مقامات میں آریہ استری سماجیں ہیں مگر کسی کے حالات موصول نہونے کی وجہ سے درج نہیں کیئے گیئے۔ تاہم جہاں جہاں کی استری سماجوں کے نام معلوم ہیں وہ ذیل میں درج کیئے جاتے ہیں۔

میرٹھ۔ جالندھر۔ لاہور۔ اجمیر۔ امرتسر۔ لایل پور۔ کلکتہ۔ پشاور۔ کوئٹہ۔ پیلی بھیت۔ مظفرنگر۔ ہریانہ۔ دہرہ دون کوٹا۔ بدایوں +

سماچار پتر

نمبر شمار	مقام	نام	زبان	وقت اشاعت	قیمت سالانہ	کیفیت
۱	لاہور	بھارت بھگنی	ناگری	پندرہ روزہ	عہ	یہ اخبارات خاص
۲	جالندھر شہر	پانچال پنڈتہ	"	ماہوار	عہ	استریوں کے متعلق ہیں۔
۳	علی گڑھ	بنتا ہیتیشی	"	"	للعہ	دیگر ناگری اخبارات مندرجہ
۴	جبل پور	آریہ ونتا	"	"	عہ	فہرست بھی منگائی جا سکتے ہیں

استریوں کے متعلق کل کتابیں مینیجر کنیا مہاودیالیہ جالندھر شہر سے ملینگی۔ "پانچال پنڈتہ" اخبار بحکم صاحب ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم پنجاب تمام سرکاری زنانہ سکولوں کے لیئے مقرر ہوگیا ہے۔

کنیا اناتھ آشرم جالندھر

جالندھر شہر میں ایک ایسا اناتھ آشرم ہے جس میں صرف اناتھ کنیاؤں کی پرورش کیجاتی ہے۔ (مفصل حال موصول نہیں ہوا)

ہندو بدھوا آشرم پونا

پونا میں مدت سے ایک دیسی کرسچن لیڈی پنڈتا راما بائی نے ایک بدھوا آشرم عیسائی بدھواؤں کے لیئے کھول کر اس میں کئی ہزار بدھواؤں کی پرورش اور تعلیم کا انتظام کر رکھا ہے۔ جس میں کئی سو ہندو بدھوائیں ہر سال زمانہ کی گردش اور ظلم سے تنگ آکر اس عیسائی آشرم میں پناہ گزین ہوتی ہیں۔ اس حالت کو دیکھ کر ایک مرہٹہ پروفیسر کاروے کی گریجویٹ لیڈی نے پونا میں کچھ عرصہ سے ہندو بدھوا آشرم کھولا ہے۔ جسمیں بہت سی بدھواؤں کی پرورش اور تعلیم ہوتی ہے۔ لیڈی موصوف نے گروکل ہردوار کے پچھلے سالانہ جلسہ میں بھی شریک ہوکر۔ کانفرنس کے موقعہ پر ایک مختصر تقریر انگریزی میں کرنیکے بعد بدھواؤں کو تعلیم دے کر ان کے سدھار کے لیئے اپیل کی تھی +

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

حالات یتیم خانہ جات (اناتھ آشرم) واقع بھارت ورش

دیانند اناتھالیہ - اجمیر

یہ اناتھالیہ سنہ ۱۸۹۵ع میں اجمیر آریہ سماج نے مہرشی شری سوامی دیانندجی کی یادگار میں کھولا تھا - اسکا پربندھ ایک سبھا کے آدھین ہے جسمیں ۲/۳ حصہ آریہ سماج اجمیر کے سبھاسد اور باقی دیگر مہاشے شامل ہیں - پردھان پنڈت مٹھن لال جی بھارگو بی - اے - وکیل و میونسپل کمشنر - منتری پنڈت بنسی دھر جی شرما - ایم - اے - وکیل اور گورنر ڈاکٹر رامچندر ہیں - یتیم لڑکے و لڑکیوں کے رہنے کے لیئے علیحدہ علیحدہ مکان ہیں - جنپر تقریبًا پندرہ ہزار روپیہ صرف ہوا ہے علاوہ ازیں مبلغ ۸۹۶۵ روپیہ ۸ ر مستقل سرمایہ ہے اور مبلغ (۱۴۶۰۰) روپیہ الاونس بنک شملہ میں نقد جمع ہیں اور سہودرا نامی ایک استری نے اناتھالیہ کے لیئے ایک جائداد مالیتی پانچ ہزار کی وصیت کی ہے جس کے ملنے کی آشا ہے - تاریخ ۳۱ اکتوبر سنہ ۱۹۰۶ع کو ۱۹۷ یتیم بالک موجود تھے جن میں ۱۳۳ لڑکے اور ۶۴ لڑکیاں ہیں - پڑھنا سب کے لیئے لازمی ہے - دس برس سے کم عمر کے لڑکے پڑھنے کے علاوہ اور کچھ نہیں کرتے - لڑکیوں کے پڑھانے کے واسطے دو ادھیاپکہ مقرر ہیں - جن میں ایک انگریزی تعلیم یافتہ ہے - اور لڑکوں کے لیئے ۴ ادھیاپک ہیں - دس برس سے زیادہ عمر کے لڑکے کارخانہ میں کام کرتے ہیں - جس کے ادھشٹاتا بابو رام بلاس جی شاردہ ہیں کارخانہ پر پانچ ہزار روپیہ صرف ہوا ہے - اور جراب ریشمی اور سوتی - دری سادی و بیل بوٹے دار - قالین - نواڑ - تھیلیاں - آسن اور گبرون وغیرہ کئی قسم کا کپڑا کرگھوں سے بنا جاتا ہے اور بڑھئی کا کام بھی سکھایا جاتا ہے - جس میں الماری - میز - کرسی وغیرہ کا کام خاصکر فرمائش پر تیار ہوتا ہے اور حال میں جوتے بنانے کا کام بھی جاری کیا ہے - علاوہ ازیں سلائی کا کام بھی ہر قسم کا درزی جماعت میں ہوتا ہے - اناتھالیہ کے سمبندھ میں ایک دوائی خانہ بھی ہے جہاں یتیم بچوں کے علاوہ عام آدمیوں کا بھی علاج ہوتا ہے - اناتھالیہ کے منتظم بتفصیل ذیل ہیں -

ایک استری سپرنٹنڈنٹ - ایک پرش سپرنٹنڈنٹ - ایک اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ - ایک کمپونڈر - چار ادھیاپک ایک ادھیاپکہ - دو کلرک - مختری کے دفتر میں - تین استریاں چھوٹی کنیاؤں اور بچوں کی حفاظت کے لیئے - چپراسی - چوکیدار - مالی اور خاکروب -

علاوہ بریں انتظامیہ کمیٹی نے سنہ ۱۹۰۲ع سے ایک اخبار "اناتھ رکشک" نام سے جاری کیا ہے جس کے سمپادک اور پربندھ کرتا بھی تنخواہ دار ہیں - اور اناتھالیہ کی سہایتا کے لیئے اوپدیشک بھی بھرمن کرتے ہیں اس سمے مکھیہ اوپدیشک لالہ شیو نال پلول نواسی ہیں - سرکار نے ہند و یتیموں کے لیئے یہ اناتھالیہ منظور کیا ہوا ہے - لیکن کوئی خاص ماہواری مدد وغیرہ نہیں ملتی - صرف سمت ۱۹۵۶ بکرمی کے چند قحط زدہ یتیموں کے لیئے ان کے بالغ ہونے تک کچھ سہایتا ملتی ہے مستقل آمدنی تقریبًا ایکصد ماہوار ہے اور ماہواری خرچ تقریبًا ایک ہزار روپیہ ہے جسمیں مانند ۱۳۰ روپیہ ماہوار کے سادھارن کرم چاری اور ۷۵ ماہوار کے اوپدیشک - سمپادک - پربندھ کرتا و اناتھ رکشک ہیں - اور تقریبًا ۶۰۰ روپیہ ماہوار خوراک وغیرہ میں خرچ ہوتا ہے - اور کپڑا اسپتال - دھوبی وغیرہ کے اخراجات بھی اسی خرچ میں شامل ہیں -

یہ اناتھالیہ بھارت ورش میں سب جگہ کام کرتا ہے اور سب جگہ سے اسکو سہایتا ملتی ہے - اناتھالیہ کے سمبندھ میں ایک گئوشالیہ بھی ہے جسمیں ابھی تو تھوڑی گائے ہیں لیکن اب سیٹھ رنچھوڑ داس بھوان بمبئی نواسی نے ۵۰ ماہوار

کی مدد گئوشالہ کے لیئے منظور فرمائی ہے۔ اس لیئے گئوشالہ کا خاص انتظام کیا جاوے گا۔ اگر کوئی صاحب گئوشالا میں گائے بھیجنا چاہیں تو براہ عنایت دودھ والی بھیجیں جس سے یتیموں کی پالن پوشن میں سہایتا ملے۔

اس اناتھ آلیہ کی طرف سے ایک ماہوار رسالہ اناتھ رکشک ناگری شائع ہوتا ہے جس میں اسکے ماہواری حالات اور آمدنی و خرچ کا حساب مفصل درج کیا جاتا ہے۔

(۲) آریہ یتیم خانہ بریلی

یہ یتیم خانہ آریہ سماج بریلی کی طرف سے ۱۸۸۴ء سے جاری ہے۔ ۳۰ ستمبر ۱۹۰۶ء کو کل تعداد موجودہ یتیمان کی ۹۵ تھی (یعنی ۵۰ لڑکے اور ۴۵ لڑکیاں) جن یتیموں کے لیئے گورنمنٹ سے بشرح عہ فی یتیم امداد ملتی ہے اُن کی تعداد ۶۹ تھی۔ اس سال تاریخ مذکور تک ۱۹ یتیم داخل ہوئے اور ۲۵ بوجہ موت و سن بلوغت وغیرہ خارج کیئے گئے۔ سال مذکور میں آمدنی ۱۰۵۰۹ روپیہ ۷ آنہ اور خرچ ۷۶۹۸ روپیہ ۱۴ آنہ ہوئے۔ ۳۰ ستمبر کو ۲۵۱۰ روپیہ ۵ بقایا تھے۔ اس سال منشی سدانند کی استری نے چارسو روپیہ اور لالہ شبدیال سنگھ نے ماصہ اور بابو نند لال صاحب نے سو روپیہ مستقل فنڈ میں دان دیئے۔

اس کا انتظام ایک کمیٹی کے سپرد ہے جسکے پردھان رائے بہادر منشی دامودر داس صاحب اور سکریٹری لالہ نند کشور صاحب ہیں۔ اور بابو بلدیو پرشاد صاحب وکیل گورنر ہیں۔ جملہ یتیمان ہندی اور حساب سیکھتے ہیں۔ اعلے تعلیم کیلیئے آریہ سماج انسٹی ٹیوٹ (Institute) میں بھیجے جاتے ہیں جو اُن کی تعلیم کے لیئے قایم کیا گیا ہے۔ جنکو دال روٹی کھچڑی۔ میٹھے چاول۔ اور شام کو روٹی اور سبزی اور چھوٹے بچوں کو علاوہ خوراک مذکورہ بالا دودھ دیا جاتا ہے۔ اور تیوہاروں کے موقع پر سب کو پوری کچوری۔ مٹھائی۔ پھل

دیئے جاتے ہیں۔ لڑکوں کو دری بنانا اور کاشتکاری۔ پریس وغیرہ کا کام سکھایا جاتا ہے۔ اور لڑکیوں کو سینا پرونا۔ موزے۔ گلوبند بنانا اور ہر قسم کا کشیدہ سکھایا جاتا ہے۔ یتیم خانہ کی طرف سے ایک اخبار ماہواری بنام آریہ پتر جاری ہے جسکے مہتمم سیٹھ پورن پرساد جی ہیں۔

(۳) وکٹوریہ یتیم خانہ بھرتپور

یہ یتیم خانہ ستمبر ۱۹۰۱ء میں بیادگار شریمتی مہارانی وکٹوریہ قیصرۂ ہند ریاست کی امداد سے کھولا گیا تھا۔ ریاست کی طرف سے ایک مکان بہ لاگت پانچہزار روپیہ ملا ہوا ہے۔ انتظام ایک کمیٹی کے ماتحت ہے جس کے پریسیڈنٹ پنڈت گردھاری لال صاحب روینیو ممبر کونسل ریاست و سکریٹری بابو ادوے رام صاحب ایم اے۔ انسپکٹر مدارس ہیں۔ پنڈت مکند رام شرما سپرنٹنڈنٹ اور منشی مٹھن لال کلرک دفتر یتیم خانہ ہیں۔

یکم اکتوبر ۱۹۰۶ء کو تعداد یتیمان موجودہ اڑتالیس ۴۸ تھی۔ (یعنی ۳۵ لڑکے اور ۱۳ لڑکیاں) ماہواری اوسط آمدنی ما عث اور خرچ ما الف ۲۵۱ روپیہ ہوئے۔

تاریخ مذکور کو سرمایہ نقد ۸۴۲۵ روپیہ ہے تھا سو روپیہ ماہوار ریاست سے اور چندہ ماہوار وغیرہ سے آمدنی ہو جاتی ہے جو یتیم پڑھنے کے قابل ہیں ریاست کے مدرسہ میں تعلیم پاتے ہیں۔ ایک یتیم کمپونڈری کا کام سیکھ رہا ہے جسکو عہ ماہوار وظیفہ ملتا ہے۔ باقی کارخانہ دری۔ کپڑہ۔ لکڑی۔ جراب۔ کی مشین پر کام کرتے ہیں۔

یتیم خانہ گوجرانوالہ

یہ یتیم خانہ یکم اپریل ۱۹۰۴ء سے آریہ سماج گوجرانوالہ کی کوشش سے جاری ہے۔ ۳۱ مارچ ۱۹۰۶ء کو ۲۶ داخل شدہ یتیموں میں سے ۸ یتیم بوجوہات چند در چند خارج ہو کر ۱۸ یتیم باقی تھے

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

جن کو تعلیم دینے اور صنعت و حرفت سکھلانے کے لیئے ایک سکول کھولا گیا ہے جسمیں چوتھی جماعت تک تعلیم ہوتی ہے۔ علاوہ ازین سب دو یا تھی دونو وقت ہون دسندھیا زیر نگرانی ادھیاپک کرتے ہیں۔ بھجن بہت عمدہ گا سکتے ہیں۔ دھارمک تعلیم پر خاص زور دیا جاتا ہے۔ دستکاری اور سینے وغیرہ کا کام بھی سکھایا جاتا ہے۔ لالہ نندلال مختار سپرنٹنڈنٹ ہیں۔ یتیم خانہ کی عمارت شہر سے ایک میل کے فاصلہ پر جانب شمال خوشگوار آب ہوا میں با موقعہ واقعہ ہے۔ جسکے لیئے چودھری مولراج میونسپل کمشنر نے اپنی زمین دان دی ہے۔ اُسپر دو مکانات تیار ہو چکے ہیں۔ انتظام ایک کمیٹی کے سپرد ہے جسکے پردھان منشی کیول کشن جی پنشنر منصف اور سکرٹری بابو حاکم رائے وکیل ہیں۔

اس سال ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۰۶ع تک ۲۸۸۸ روپیہ ۱۵ آنہ آمدنی اور ۲۲۴۶ روپیہ ۴ آنہ ۹ پائی خرچ ہو کر مبلغ ۶۷۰ روپیہ ۸ آنہ باقی رہا۔

(۵) ویش یتیم خانہ میرٹھ

یہ یتیم خانہ سنہ ۱۸۹۶ع سے بسر پرستی ویش کانفرنس جاری ہے سال سنہ ۱۹۰۶ع میں ۴۲ یتیم داخل ہوئے اور ۲۲ خارج کیئے گئے۔ اخیر سال پر ۶۲ یتیم موجود رہے (۴۶ لڑکے اور ۱۶ لڑکیاں) جنکی قوم وار تفصیل اسطرح ہے۔ ویش ۱۶ - برہمن ۹ - راجپوت ۷ - دیگر ۳۰

انتظام ایک کمیٹی کے سپرد ہے۔ لالہ موہن لال مینجر اور لالہ راما نجد یال صاحب سکرٹری ہیں۔ خوراک کا انتظام معقول ہے لڑکوں کو اپر پرائمری تک تعلیم دیجاتی ہے۔ علاوہ اس کے مذہبی اور صنعت و حرفت یعنی خیاطی۔ نواڑ۔ دری۔ وغیرہ سکھلانے کی تعلیم دیجاتی ہے۔ ورزش کا بھی انتظام ہے۔ یتیم خانہ کی عمارت بڑی عالیشان تیار ہو کر اس سال مکمل ہو گئی ہے۔ جسپر ۲۵ ہزار روپیہ صرف ہوا ہے۔ مکانات کارخانہ دیروئی تیار ہو رہے ہیں۔ جنکا تخمینہ تین ہزار کا ہے۔ علاوہ اس کے کئی صاحبان نے ایک ایک کمرہ اپنے خرچ سے بنوایا ہے درمیانی بڑے کمرے کی تیاری کے لیئے رائے بہادر لالہ بیجناتھ جنرل سکرٹری ویش مہاسبھا نے پانچہزار روپیہ دان دیا تھا لالہ درگا پرشاد رئیس میرٹھ کی بیوہ نے مکانات یتیم خانہ کی زمین اور ایک گاؤں کے پانچ بسوہ کی آمدنی جو چار سو روپیہ سالانہ ہوتی ہے مدرسہ صنعت و حرفت کی ترقی کے لیئے دان دی ہے۔ علاوہ ازیں صدر بازار میرٹھ میں تین ہزار کی جائداد کمیٹی یتیم خانہ کے پاس ہے سنہ ۱۹۰۵ع میں یتیم خانہ کی کل آمدنی ۹۷۴۶ روپیہ ۱۴ آنہ ۱۰ پائی اور کل خرچ ۵۸۰۸ روپیہ ۹ آنہ۔ مستقل فنڈ میں ۸۰۰۰ روپیہ موجود ہے۔ جو بنک میں جمع ہے۔

(۶) ہندو یتیم خانہ لاہور

یہ یتیم خانہ سنہ ۱۸۹۷ع سے جاری ہے۔ اس سال ۳۲ یتیم داخل ہوئے اور ۳۲ یتیم روزگار کے لایق کام سیکھ کر مختلف کارخانوں میں ملازم ہو گیئے۔ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۰۶ع کو ۷۴ یتیم موجود تھے۔

یتیم خانہ میں دری۔ جراب۔ کپڑا بننے کا کام سکھلایا جاتا ہے کچھ یتیم ایک مل اور چھاپہ خانہ میں کام سیکھتے ہیں۔ دونو وقت سندھیا کرائی جاتی ہے اور قدرے ناگری کی تعلیم دیجاتی ہے اس سال گیارہ سو روپیہ میں تین ہیڈلوم کپڑا بننے کے اور ایک مشین تانا کی خریدی گئی جس سے ماہوار فائدہ ہوا۔ سال سنہ ۱۹۰۵ع میں ۵۳۲۵ روپیہ ۱ آنہ اور کل خرچ ۵۲۰۲ روپیہ ۸ آنہ ہو کر ۱۳۳۸ روپیہ ۷ آنہ باقی رہا۔ یتیم خانہ کے لیئے مکان کی بہت ضرورت ہے جسکے لیئے اپیل شائع کیا گیا ہے۔ حال میں اس مد میں جمع ہو چکے ہیں۔

آریہ یتیم خانہ فیروزپور

یہ یتیم خانہ سنہ ۱۸۷۸ع سے قایم ہے۔ اور پنجاب میں اول درجہ کا یتیم خانہ ہے۔ انتظام ایک کمیٹی کے سپرد ہے ۳۰ نومبر سنہ ۱۹۰۶ع کو تعداد موجودہ یتیمان ۱۷۵ تھی۔ اسکی طرف سے ایک ماہواری رسالہ "اناتھ ہتیشی" زبان اُردو شایع ہوتا ہے جسمیں ماہواری حالات اور آمدنی و خرچ کا حساب مفصل درج ہوتا ہے (باقی حالات موصول نہیں ہوئے)۔

ڈاکٹر رام پرشاد سمارک اناتھالیہ نرسنگھپور

یہ یتیم خانہ سنہ ۱۹۰۶ع میں ڈاکٹر رام پرشاد جی کی یادگار میں آریہ پرتی ندھی سبھا ممالک متوسط و برار کے اہتمام سے نرسنگھپور میں کھولا گیا ہے جسمیں فی الحال دس یتیم پرورش پاتے ہیں +

نوٹ۔ مندرجہ بالا یتیم خانوں کے سوائے ہندو یتیموں کیلئے آگرہ۔ جالندھر۔ بھوانی۔ کانپور۔ سوشاہ پور۔ فرخ آباد۔ امرتسر۔ راولپنڈی وغیرہ میں بھی یتیم خانہ جات موجود ہیں اور اچھی ترقی کی حالت میں ہیں مگر باوجود کئی مرتبہ تاکید کے اُن کی حالات موصول نہیں ہوئے اسلیئے درج نہیں ہو سکے +

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

فہرست اوپدیشکان و لیکچرار صاحبان متعلقہ آریہ پرتی ندھی سبھا ہائے بھارت ورش

نام سبھا جس سے متعلق ہیں	قسم اوپدیشک	نام
عام اوپدیشکان	سنیاسی	سوامی آتمانند سرستی۔ سوامی وشویشرانند سرستی۔ سوامی سچدانند سرستی۔ سوامی ودیانند سرستی۔ سوامی نتیانند۔ سوامی لکشمانند۔ سوامی ورشنانند سرستی۔
	برہمچاری پنڈتان	برہمچاری نتیانند جی۔ برہمچاری برہمانند۔ پنڈت دیودت شاستری (کاسگنج) پنڈت گنپتی شرما۔ پنڈت تلسی رام (میرٹھ) پنڈت جگن ناتھ برکت رتن (امرتسر)
	لیکچرار	ماسٹر آتما رام امرتسری
آریہ پرتی ندھی سبھا پنجاب	اوپدیشک	پنڈت شیو شنکر کاویہ تیرتھ۔ پنڈت پورنانند سوامی ستیانند۔ سوامی پرمانند۔ سوامی یوگندرپال۔ پنڈت دھرم دیو۔ سوامی جگن ناتھ۔ پنڈت رام رتن۔ پنڈت رودر دت۔ پنڈت رشی رام۔ پنڈت امبادت۔ پنڈت ودیانند شاستری پنڈت ہرنام سنگھ۔ لالہ وزیر چند۔ مہاشے سوہن لال سندھی۔ پنڈت برکت رام۔ ٹھاکر پردمن سنگھ بھجنیک
	لیکچرار	مہاشے منشی رام۔ پنڈت رام بھجدت بی اے۔ لالہ دیو راج۔ بھگت ریلا۔ لالہ کاشی رام وید۔ مہتہ جیمنی بی اے۔ لالہ گنپت رام۔ ماسٹر شو دیال ایم اے۔ لالہ روشن لال بی اے۔ کوی راج کوی رتن پنڈت سیتارام شاستری۔ لالہ رام دیو بی اے۔ لالہ کرم چند بی اے۔ لالہ حاکم رائے بی اے۔ ڈاکٹر چرنجیو بھاردواج۔ مہاشے دھرم پال

نام سبھا جس سے متعلق ہیں	قسم اوپدیشک	نام
آریہ پرتی ندھی سبھا ممالک متحدہ آگرہ و اودھ		بی۔ اے۔ لالہ لچھمن داس رام نگری۔
	تنخواہ دار اوپدیشک	پنڈت نند کشور دیو۔ پنڈت رودر دت۔ پنڈت بسنت لال۔ پنڈت پورنانند۔ پنڈت نرنجن دیو۔ پنڈت شانتی سروپ
	آنریری (بلا تنخواہ) اوپدیشک	سوامی پورنانند سرستی۔ مہاشے کشن لال بابو کالی چرن۔ پنڈت چھپن لال۔ مہاشے دوارکا پرشاد۔ چودھری خوب چند۔ پنڈت گوپی ناتھ۔ پنڈت للتا پرشاد۔ پنڈت مول چند۔ پنڈت رام بھروسے۔ چودھری نند کشور۔ پنڈت بلدیو دت۔ پنڈت ہنومان پرشاد۔ مہاشے اندر جیت۔ اونکار سوامی سچدانند۔ پنڈت نارائن دت۔ پنڈت متھرا پرشاد۔ پنڈت شیام لال۔ پنڈت جیوانند۔ پنڈت وشوناتھ۔ ٹھاکر منوہر سنگھ۔ پنڈت چندرکا پرشاد پنڈت امرت رام۔ مہاشے گنگا سہائے پنڈت بنسی دھر پاٹھک (ایم۔ اے) ڈاکٹر رام چرن باجپئی۔ مہاشے سالگرام۔ پنڈت شام لال۔ مہاشے شیو سنگھ۔ پنڈت پریاگ دت پنڈت مراری لال شرما
	ویاکھیان داتا (لیکچرار)	پنڈت بھگوان دین۔ بابو شیام سندر لال بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ بابو چھوٹے لال بی اے۔ پنڈت گنگا پرشاد ایم اے۔ ٹھاکر مشال سنگھ۔
آریہ پرتی ندھی سبھا [illegible]	اوپدیشک	پنڈت گنگا دت۔ پنڈت ودیانند۔ پنڈت باسدیو بھجنیک۔

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

نام سماج	قسم اپدیشک	نام
آریہ پرتی ندھی سبھا [illegible]	لیکچرار	پنڈت بیسی دھر ایم اے - بابو مٹھرا پرشاد - بابو رگھبیر سنگھ - بابو رام بلاس سارڈا - بابو برہمانند - پنڈت برہمدت - پنڈت مکند رام - پنڈت بھگت رام مہاشے رام لال - ڈاکٹر سکھدیو داس بابو مہیش سروپ -
	اپدیشک	پنڈت پرتھوی دیال شرما
آریہ پرتی ندھی سبھا بنگال و بہار	لیکچرار	برہمچاری منیشورانند - برہمچاری ودیکانند - بابو بالکرشن سہائے - بابو جے نارائن سہائے - بابو نیلامبر پرساد - بابو لکشمی نارائن - بابو متھلا شرن - بابو جنک دھاری لال - بابو متھنی پرشاد شاہ - بابو مرلی دھر بی اے - پنڈت شنکر ناتھ - ٹھاکر گدادھر سنگھ - بابو وشنو دیال - پنڈت باسدیو - بابو بالمکند لال - بابو نرائن سنگھ -
آریہ پرتی ندھی سبھا [illegible]	اپدیشک	پنڈت منو دت شرما - پنڈت بھاگیرتھ شرما
	لیکچرار	بابو بارو لال گپتا - پنڈت رام چرن لال - پنڈت گنیش پرشاد - ٹھاکر شیو رتن سنگھ - پنڈت کاشی رام - پنڈت وشویشور [illegible]
آریہ پرتی ندھی سبھا بمبئی	اپدیشک	پنڈت بال کرشن شرما - پنڈت دولترام شاستری منی شنکر ناتھ پران شنکر شرما
ریوا	”	فی الحال کوئی اپدیشک نہیں ہے
آریہ پرتی ندھی اپ سبھا کرنال	اپدیشک	پنڈت شمبھو دت - پنڈت بال مکند - پنڈت سری رام - پنڈت بھولا ناتھ بھجنیک
آریہ پرتی ندھی اپ سبھا مظفرگڑھ	اپدیشک	پنڈت جوالا دت - پنڈت سری رام پنڈت جگل کشور

فہرست لوکل اپدیشکان و بھجن منڈلی متعلقہ آریہ سماج ہائے بھارت ورش

نام سماج	قسم اپدیشک	نام
		پنجاب
لاہور	بھجنیک	مہاشے سندر داس پردھان - مہاشے سالگرام سکریٹری بھجن منڈلی
شملہ	اپدیشک	پنڈت چندر بھان
سیالکوٹ	”	پنڈت ہریش چندر
لائل پور	”	پنڈت نرنجن دیو - پنڈت نند لال - سادھو نتیا نند
پشاور	”	پنڈت آتما رام
مردان	”	
”	بھجنیک	ستیبر سنگھ
کپورتھلہ	اپدیشک	پنڈت بدری ناتھ
سلطانپور	”	لالہ بوٹا رام
بھوانی	”	پنڈت اودے رام
جگراؤں	بھجنیک	لالہ رکھا رام
باگڑیاں	اپدیشک	پنڈت رام لال
تلونڈی	بھجنیک	بابو بوٹا رام
گھنگی بانگر	اپدیشک	پنڈت منشی رام
پیٹی	”	وید گنپت رائے
وزیرآباد	”	پنڈت لچھمی نرائن
بھوچر منگل	”	سردار جگت سنگھ
سلہ	بھجنیک	دامودر داس
سیدوالہ	”	نند لال
علی پور	”	گنور سین
راہوں	اپدیشک	پنڈت شیو داس - رام لال شرما بھجنیک
چھمنہ	بھجنیک	بھولا ناتھ
		ممالک متحدہ آگرہ
پوریني		منشی گمانی سنگھ اپدیشک مہاشے چھجو سنگھ بھجنیک

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

نام سماج	قسم اوپدیشک	نام
تلہر	اوپدیشک	منشی چمن لال
موٹیا	بھجنیک	رام چرن
ڈھگوان	"	جے کشنداس
سلادہ	اوپدیشک	پنڈت بنادروت
کیساڈھ	"	پنڈت دھرم دت
پرکشیت گڑھ	"	پنڈت چھٹن لال
دھن پور	"	رگھناتھ سہائے
دھولانہ	"	سمرتھ چند
لاوڑ	"	چھجو سنگھ
چھپر	"	کھیم چند اوپدیشک - ہردواری مل بھجنیک
موانہ کلاں	"	پنڈت پورنانند
چھپاری	"	پنڈت جگل کشور
ویرافیروزپور گڈھی	"	" بالمکند اوپدیشک - گنیشی لال بھجنیک
سیانہ	"	پروفیسر سوتنکین رائے صاحب قمر دہلوی
ثنابت گڑھ	"	پنڈت چتر مہیش جی
پارسول	بھجنیک	تیج سنگھ
جہانگیر آباد	"	رام پرشاد
جرتھاول	اوپدیشک	پنڈت بھوج دت
بجے گڑھ	"	" مکند لال
کاظم آباد	"	سوامی پورنانند
اترولی	"	بابو کالیچرن
باہکیر	"	بدری دت شرما
متھرا	"	پنڈت باشوناتھ
آنگئی	بھجنیک	ٹھاکر آگے چند
بلسٹر کلاں	"	جوالا رائے
اجیت مل	"	مرلی دھر گپت
ہزاجاکٹ		پنڈت اننت رام شرما اوپدیشک
		لالہ بھون لال بھجنیک
جلال آباد	"	گونی پرشاد بھجنیک - سندر لال اوپدیشک

نام سماج	قسم اوپدیشک	نام
رام گڑھ	بھجنیک	دامودر مل
بدلی کھیڑا	اوپدیشک	پنڈت کبیر دت
لکھنؤ	دو	بنارسی لال - رگھونندن پرشاد -
		کرشن چندر بوس - بابو سیتلا سہائے ایم اے
اعظم گڑھ	دو	بابو مہادیو پرشاد وکیل - منشی راج بہادر
موناتھ	دو	پنڈت بشن دت
گٹاوان	دو	" دیارام
جھانسی	دو	" بلدیو دت
بین پوری	دو	" دیوی دت
ہردوئی	دو	" بسنت رائے - رگھونندن
پرتاپ گڑھ	دو	اودھ بہاری شرما
	بنگال و بہار	
دروازہ پٹنہ پورب	اوپدیشک	پنڈت رامیشور پرشاد
" خاص	دو	بابو نراین سنگھ
" نوبت پور	دو	شیونندن مصر
استول	دو	شیو سنگھ شرما
سمستی پور	دو	پنڈت پربھو دیال شرما
لال گنج	دو	ایضاً
	راجستھان	
سوجت		بلدیو سنگھ و رام دیال اوپدیشک -
		گردھاری لال بھجنیک -
اچھاور	اوپدیشک	پنڈت پریم نراین
سرونج	بھجنیک	جے سنگھ ورما
	احاطہ بمبئی	
بمبئی	اوپدیشک	پنڈت بالکرشن شرما
کھیل پور	"	جے کرشن
	ممالک متوسط	
بلاسپور	اوپدیشک	پنڈت بارو لال

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

نام سماج	قسم اوپدیشک	نام	نام سماج	قسم اوپدیشک	نام
ساگر	اوپدیشک	جیا دتیہ شرما			حیدرآباد دکن
دھام تری	،،	پنڈت برہما دین	حیدرآباد	اوپدیشک	پنڈت لکشمی شنکر

فہرست آریہ سماج ہائے بھارت ورش

(نوٹ) واسطے دریافت حالات جملہ سماجوں میں جوابی کارڈ روانہ کیے گئے تھے۔ جن سماجوں کی خانہ پری نہیں ہے وہاں کے حالات موصول نہیں ہوئے وہاں کے منتری مہاشے ضرور توجہ دیں۔

پنجاب معہ علاقہ سرحدی

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام ڈاکخانہ	نام ریلوے اسٹیشن	قیمت مندر سماج	نام عہدہ داران: پردھان	نام عہدہ داران: منتری	تعداد ممبران: آریہ سبھاسد	تعداد ممبران: سہایک	تعداد ویدک سنسکار: بواہ	تعداد ویدک سنسکار: مرتک	تعداد ویدک سنسکار: دیگر
دہلی	۱	دہلی شہر	خاص	خاص	روپیہ ۴۰۰۰ روپیہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۲	دہلی صدر	،،	،،	۱۵۰۰ ،،	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۳	فرید آباد	،،	خاص ۲ میل	..	بابو سریکشن داس	ڈاکٹر چرنجی لال	۱۵	۱	،،	-	۰
	۴	مُرتھل	،،	سونی پت ۵ میل	-	لالہ جگل کشور	لالہ موتی رام	۱۰	۱۵	۰	۰	۰
	۵	مسجد موٹھ	،،	دہلی ۶ میل نظام الدین ۲ میل	۲۵۰۰	چودھری سری رام	چودھری سکھی رام	۱۰	۱۰	۰	۱	۸
	۶	علی پور	،،	شمع پور ۳ میل	-	چودھری ہرنراین	چودھری شبدیال	۱۲	۱۵	۱	۰	۵
	۷	مہرولی	،،	دہلی۔ گوڑگانوہ ہر دو ۱۱ میل	-	لالہ دھرم داس	لالہ گھیسا مل	۱۲	۰	۰	۰	۴
	۸	نبارڑی	علی پور	بادلی	..	-	-	..	-	-	-	-
	۹	نریلہ	خاص	خاص	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
حصار	۱۰	حصار	خاص	خاص	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۱	ہانسی	،،	،،	۲۰۰	بابو گوپی ناتھ	لالہ کشن لال	۸	۴	۰	۱	۱۰
	۱۲	بھوانی	،،	،،	۱۲۰۰	سیٹھ لچھمی رام	ماسٹر شوجی رام	۳۵	۷	۰	۰	۶
	۱۳	سرسہ	،،	،،	۸۰۰	کیشو راج ورما	نراین سنگھ ورما	۱۵	۵	۱	۲	۶
	۱۴	برواله	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
گوڑگانوہ	۱۵	گوڑگانوہ	خاص	خاص ½۲ میل	-	بابو چرنجی لعل وکیل	لالہ گنگا بشن	۱۰	۲	۰	۰	۰
	۱۶	پلول	،،	،، ۱ میل	-	لالہ پھولا ناتھ	لالہ چرنجی لال	۱۶	۵	۱	۱	۵
	۱۷	کوسن	،،	پاتلی ۴ میل	-	پنڈت اُجاگر مل	لالہ راجبیداس	۸	۵	۰	۰	۰
	۱۸	نوح	،،	پلول ۲۰ میل گوڑگانوہ ۲۹ میل ریواڑی ۲۸ میل	-	لالہ گنگا سہائے	لالہ منا لال	۲۳	۱	۰	۲	۰
	۱۹	فیروز پور	،،		۰	لالہ کنھیا لال	لالہ دوجن لال	۰	۰	۰	۰	۰

۲۹ ۷ ۲ = ۵۲

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

آریہ ڈائرکٹری ۱۹۰۷ء

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	مندر خاص یا کرایہ	نام قریب تر ریلوے سٹیشن	لاگت مندر سماج روپیہ	نام عہدہ داران: پردھان	نام عہدہ داران: منتری	تعداد ممبران: آریہ سبھاسد	تعداد ممبران: سہایک	تعداد ویدک سنسکار: بواہ	تعداد ویدک سنسکار: مرتک	تعداد ویدک سنسکار: دیگر
گوڑگانوہ	۲۰	ہتھین	خاص	پلول ـ ہوڈل ۱۰ میل ۱۲ میل	روپیہ .	لالہ دولی چند	چودھری رنجیت سنگھ	.	.	۲	.	.
	۲۱	ہوڈل	دو	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	۲۲	ریواڑی	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	۲۳	سُہنہ ۹	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
رہتک	۲۴	روہتک	.	خاص ۱۶ میل	.	.	.	.	.	.	.	.
	۲۵	مہم	خاص	بھوانی ۲۰ میل	.	لالہ رام چند داس	لالہ بنواری لال	۲۲	۲۷	.	.	.
	۲۶	جھجر ۳	.		.	.	.	.	.	.	.	.
کرنال	۲۷	کرنال	خاص	خاص : میل	روپیہ ۵۰۰۰	لالہ پیارے لال	لالہ نرسنگھ داس	۳۵	۱۰	۱	۲	۷
	۲۸	پانی پت	دو	دو	۶۵۰ نقد	لالہ شادی رام	لالہ کھیم چند	۲۸	.	۱	۱	۷
	۲۹	کیتھل	دو	دو	پانچ ہزار قیمت	پنڈت ونایک رام	لالہ بسنت لعل	۵۱	۵۰	.	۱	۴
	۳۰	تھانیسر	دو	دو ۲ میل	.	لالہ کاکا رام	لالہ بھاگیرتھ لعل	.	.	.	.	.
	۳۱	پونڈری	دو	کیتھل ۹ میل	۷۰۰ نقد	لالہ ٹھن لعل	لالہ امر سنگھ	۱۲	۱۵	.	.	۱
	۳۲	گمتھلا گڈھو	دو دو	تھانیسر ۱۳ میل کیتھل ۱۲ میل	.	لالہ نرسنگ داس	لالہ نند لعل	۱۲	.	.	.	.
	۳۳	ہلاہر	جٹلانہ	جگادھری ۶ میل	.	پنڈت بدھاوا رام	لالہ دولت رام	۲۱	۵۰	۲	.	۱
	۳۴	ٹھول	ٹھسکہ میرانجی	شاہ آباد ۹ میل	.	لالہ کشن سنگھ	لالہ ادسے رام	۱۱	۱۴	.	۳	۳
	۳۵	رادور	خاص	جگادھری ۱۰ میل	.	لالہ گھسیٹو مل	لالہ آتما رام	۱۵	.	.	.	.
	۳۶	فتحپور	"	کیتھل ۸ میل	.	.	.	.	.	.	.	.
	۳۷	سینک	"	پانی پت "	.	چودھری موگلا	چودھری نیکی رام	۸	۱۵	.	.	.
	۳۸	کُنجپورہ	"	کرنال ۵ میل	.	لالہ ساہو رام	لالہ بدھو رام	۱۱	۲	.	.	.
	۳۹	لاڈوہ	"	تھانیسر ۸ میل	.	.	.	.	.	.	.	.
	۴۰	شاہ آباد	"	خاص	۱۵۰۰	لالہ ناگر مل	پنڈت رگھونتھ لال	۳۰	۴	.	.	.
	۴۱	سالون	"	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	۴۲	بلہ	.	کرنال ۸ میل	.	چودھری جنگی رام	.	.	.	.	.	.
	۴۳	گھوگڑی پور	کرنال	کرنال	.	.	.	.	.	.	.	.
	۴۴	بھوس گڑھ	"	"	.	چودھری داتا رام	.	.	.	.	.	.
	۴۵	بھاؤ پور	۱۹	پانی پت	.	چودھری رتی رام	.	.	.	.	.	.
انبالہ	۴۶	انبالہ چھاؤنی	خاص	خاص	۴۰۰ نقد	.	.	.	.	.	.	.

× ۱۹

۴۳ ۶ ۴ = ۳۵ ۶

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

نام ضلع	نمبر شمار	نام آریہ سماج	نام تحصیل	نام قریب تر ریلوے سٹیشن	لاگت مندر سماج روپیہ	نام عہدہ داران: پردھان	منتری	تعداد: آریہ سبھاسد	سہایک	تعداد ویدک سنسکار: بواہ	مرتک	دیگر
انبالہ	۴۷	جگادھری	خاص	خاص ۴ میل	۵۰۰۰ صممے	رگھبر دیال	لالہ بارو مل	۹	۲۵	۰	۰	۴
	۴۸	کسولی	دو	کالکا / دھرم پور	۰	بابو گونڈا مل	بابو آتما رام	۷	۸	۰	۰	۰
	۴۹	بوڑیہ	دو	جگادھری ۵ میل	۰	لالہ ہیرا لعل	منشی جھنڈو رام	۱۰	۰	۰	۰	۰
	۵۰	روپڑ	دو	سرہند ۱۲ میل	۳۰۰۰ ہمہ	لالہ سومناتھ	لالہ گوبند رام	۴۲	۴	۱	۰	۷
	۵۱	مصطفےٰ آباد	دو	خاص ½ میل	۱۸	لالہ گوبند رام	لالہ چھترپتی	۱۲	۳	۲	۲	۰
	۵۲	رام گڑھ	دو	گھگر ۳ میل	۰	لالہ منشی رام	لالہ جاتی رام	۴	۴	۰	۰	۰
	۵۳	مورنڈہ	دو	سرہند ۱۵ میل	زمین خرید رکھی ہے	لالہ رلدا مل	لالہ آتما رام	۳	۱	۰	۰	۰
	۵۴	چھپتر	مصطفےٰ آباد	مصطفےٰ آباد ۳ میل	۰	نرمل سنگھ	جے چند	۴	۰	۰	۲	۱
	۵۵	راجپورہ	خاص	خاص	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۵۶	نگل	۰	انبالہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۵۷	کالکا ۱۲	خاص	خاص	۵۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شملہ	۵۸	شملہ	خاص	خاص	۴ ہزار	لالہ جے لال پلیڈر	لالہ ست لال پلیڈر	۶۰	۴۰	-	-	۱
	۵۹	ڈگشئی	دو	کمارہٹی	۰	لالہ نانک چند	لالہ گنپت رائے	۴۰	۲	۰	-	۰
	۶۰	سپاٹو ۴	دو	دھرم پور	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
لودھیانہ	۶۱	لودھیانہ	دو	خاص	۲۵۰۰ نقد جمع ہیں	لالہ امراؤ سنگھ	لالہ شیو پرشاد	۴۰	۰	-	-	۰
	۶۲	جگراؤں	دو	خاص	۱۰۰۰	بابو کشن گوپال	بابو ہیرا نند مدن	۲۵	۴	۱	۰	۲
	۶۳	باگڑیاں ۳	دو	چھٹا والہ	۰	تلک رام	لالہ رام لعل	۸	۱۰	۱۱	۰	۴
جالندھر	۶۴	جالندھر شہر	خاص	خاص	۱۰ ہزار	لالہ رام کشن وکیل	لالہ دیوراج	۵۰	۱۲۵	-	-	۰
	۶۵	" چھاؤنی	دو	دو	۱۳۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۶۶	تلونڈی چودھریاں	دو	کرتارپور ۱۵ میل / نرن تارن	۰	تلسی رام	بھاگ مل	۷	۸	-	-	۲
	۶۷	تھلہ	دو	پھلور ۴ میل	۰	گھیبو رام	حکیم نانک چند	۸	۰	۱	۰	۰
	۶۸	راہوں	دو	پھگواڑہ ۲ کوس	۲۴۵ نقد	لالہ رام رتن	پنڈت شیوداس	۴۲	-	۰	-	۰
	۶۹	پھلور	دو	خاص	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۷۰	کرتارپور	دو	دو	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۷۱	نواشہر	دو	دو	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۷۲	پھگواڑہ	دو	دو	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۷۳	نور محل	دو	دو	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۷۴	بستی شیخ درویش	دو	جالندھر	۳۰۰ نقد	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
								ام	=	۱۶	۶	۲۱

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	[illegible]	نام قریب تر ریلوے اسٹیشن	لاگت مندر سماج	نام عہدہ داران: پردھان	منتری	تعداد: آریہ سبھاسد	سہایک	تعداد وویدک سنسکار: بواہ	مرتک	دیگر
امرت سر	۷۵	امرت سر	خاص	خاص ۱میل	۶ ہزار	لالہ دونی چند	لالہ صاحب دیال	۸۰	٠	٠	٠	٠
	۷۶	نوشہرہ پنوال	دو	ترنتارن	۵۰۰	لالہ رام لعل	لالہ کشن دیال	۵	۵	۱	٠	۱
	۷۷	متی وال	کتھونگل	جینتی پور ۴ کوس	۵۰	لالہ متھرا داس	پنڈت موہن لال	۲۲	٠	٠	٠	٠
	۷۸	مجیٹھہ	خاص	کتھونگل ۳میل	٠	لالہ جی دت شرما	دیوی داس	۹	۱۷	-	-	٠
	۷۹	جلال آباد	دو	بیاس ۶ کوس	۱۵۰	پنڈت درگا پرشاد	ٹھاکر داس بھنڈاری	۳۱	۱	۱	٠	۱
	۸۰	محلانوالہ	سنہرہ	امرت سر ۱۰میل	٠	باوا گنڈا سنگھ	لالہ سردول سنگھ	۱۵	-	٠	۲	۳
	۸۱	رام داس	خاص	دو ۱۸میل	مکان خرید ہے	لالہ ملک راج	لالہ گوکل چند	۲۰	۴	٠	۲	۲
	۸۲	جنڈیالہ	دو	خاص	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠
	۸۳	سہنبوال	۹	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠
لاہور	۸۴	لاہور	خاص	خاص	۱۲ ہزار	لالہ روشن لال بیرسٹر	ڈاکٹر چرنجیو بھاردواج	۱۲۵	لاتعداد	۲	۱	۷
	۸۵	دو چھاؤنی	دو	دو	٠	پنڈت رام رنگ	پنڈت جگت رام	۱۸	۱۲	۱	۲	۱
	۸۶	پٹی	دو	دو	٠	بابو ہرنام داس	منشی رام	۲۴	۱۵	٠	٠	۲
	۸۷	کھیم کرن	دو	قصور	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠
	۸۸	شرق پور	۵	دو	۱۰۰۰	٠	٠	٠	-	-	-	٠
ہوشیار پور	۸۹	ہوشیار پور	خاص	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠
	۹۰	مکیریاں	دو	گورداسپور ۱۲میل	۳۰۰۰	لالہ جیون مل	لالہ کنھیا لال	۲۲	۲۳	۳	۲	۱۲
	۹۱	اوڑمڑ	دو	جالندھر شہر ۲۵میل	٠	لالہ ستیا رام	لالہ ہرنام داس	۲۱	۲	-	-	٠
	۹۲	ہریانہ	دو	،، ۳۴میل	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠
	۹۳	دسوہا	۵	،، ۳۵میل	۲۵۰۰	٠	٠	٠	٠	-	-	٠
کانگڑہ	۹۴	کانگڑہ	خاص	پٹھان کوٹ ۴۴میل	زیر تعمیر	لالہ جوالا داس	لالہ نانک چند	۱۵	۲۰	۱	٠	-
	۹۵	دھرم سالہ	،،	دو ۵۳میل	دو	بابو لودھی رام	بابو دیوی چند	٠	٠	٠	٠	٠
	۹۶	پراگ پور	۳۲	جالندھر شہر	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠
فیروز پور	۹۷	فیروز پور چھاؤنی	خاص	خاص	۱۲۰۰۰	لالہ لکھی رام	لالہ گوپال سہائے	۱۰	۵	٠	٠	۳
	۹۸	ابوہر	دو	دو	۲۰۰۰	لالہ دولا رام	بابو کشن دیال	٠	٠	٠	٠	۸
	۹۹	کوٹ عیسیٰ خان	۳۲	موگہ ۹میل	٠	گنگا رام	جگن ناتھ	۷	۳	٠	٠	٠
گوجرانوالہ	۱۰۰	گوجرانوالہ	خاص	خاص	٠	٠	٠	-	-	-	٠	٠
	۱۰۱	وزیر آباد خاص	خاص	خاص	۲۰۰۰	بابو باشی لال	لالہ نند لال	۲۵	۲۵	۳	۳	٠
	۱۰۲	خانقاہ ڈوگراں	،،	سکھیکی ۷میل	۱۴۰	لالہ نرسنگ داس	لالہ ارجن داس	۱۲	۱۵	۲	٠	۱

۱۱ ۱۲ ۱۵ = ۶۲

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام ڈاکخانہ	نام قریب تر ریلوے اسٹیشن	لاگت مندر سماج روپیہ	نام عہدہ داران: پردھان	منتری	تعداد: آریہ سبھاسد	سہایک	تعداد ویدک سنسکار: بواہ	مرتک	دیگر
گوجرانوالہ	۱۰۳	خانکی	خاص	منصوروالی ۲ میل	للعہ	سردار بیساکھ سنگھ	کرم چند	۱۱	۸	.	.	-
	۱۰۴	کوٹ نلہ	دو	ٹڈہ بلوچان	.	لالہ خوشی رام	دیوی دیال	۱۰	۵	.	.	.
	۱۰۵	پنڈی بھٹیان	دو	.	عہ	بھگت ٹیکہ چند	برکت رام	۱۰	۵	.	.	.
	۱۰۶	فیروزوالہ	.	.	.	مصر پرمانند	لالہ اندر سین سیٹھ	۲۳	۱	.	.	.
	۱۰۷	حافظ آباد	خاص	خاص	۱۱۰۰	.	.	.	.	.	.	.
	۱۰۸	چوہڑکانہ	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	۱۰۹	دلاور	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	۱۱۰	رام نگر	.	.	۵۰۰	.	.	.	.	.	.	.
	۱۱۱	شیخوپورہ	خاص ۱۲	شاہدرہ	.	.	.	.	.	.	.	.
سیالکوٹ	۱۱۲	سیالکوٹ	خاص	خاص	۲۵۰۰ العہ	بابو خوشحال چند	لالہ گنگا رام وکیل	۱۳۵	.	.	۷	۵
	۱۱۳	قاضی ڈرنگ بھاگ	پسرور	سیالکوٹ ۱۵ میل	.	لالہ گلزاری مل	لالہ دیوان چند	۱۳	۷	.	.	۳
	۱۱۴	گوبند کی	خاص	گکھڑ ۵ کوس	.	لالہ گنڈا مل	لالہ پرسرام	۱۰	.	۱	۲	۳
	۱۱۵	جیتی والہ	ظفروال	سیالکوٹ ۱۸ میل	.	لالہ جھبو مل	لالہ اروڑ چند ورما	۱۰	۷	.	.	۱
	۱۱۶	گگو کی	بجوچر جنگل	ایمن آباد ۸ میل	.	لالہ بھولا سنگھ	لالہ نوبت رام	۸	۲	.	.	.
	۱۱۷	کلاس والہ	.	.	.	لالہ اوتم چند	پنڈت اننت رام	۱۶	۱۰	.	.	.
	۱۱۸	سرانوالی	خاص	گوجرانوالہ ۱۳ میل	.	لالہ موہن لعل	ہرنس سنگھ	۸	۴	.	.	۱
	۱۱۹	ڈسکہ	دو	سمبڑیال گوجرانوالہ ۱۰ میل ۵ میل	.	بابو کرم چند وکیل	دیدی داس	۱۴	۲	۱	۲	۲
	۱۲۰	دھانانوالی	دو	دو ۳ میل	.	.	.	.	.	.	.	.
	۱۲۱	پنجگرائیں	قلعہ سوبھا سنگھ	سیالکوٹ ۲۵ میل	.	.	.	.	.	.	.	.
	۱۲۲	پسرور	خاص	دو	.	.	.	.	.	.	.	.
	۱۲۳	ڈھوڈہ	دو	دو	.	.	.	.	.	.	.	.
	۱۲۴	ظفروال	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	۱۲۵	ڈسکہ	۱۴	.	.	.	.	.	.	.	.	.
گورداسپور	۱۲۶	گورداسپور	خاص	خاص	جگہ لے رکھی ہے	ڈاکٹر شام داس	دلباغ رائے	۱۵	۲۰	۱	.	۵
	۱۲۷	پٹھانکوٹ	دو	دو	زیر تعمیر	لالہ گنگا رام	ماسٹر رام رتن	۸	.	.	۱	.
	۱۲۸	سری گوبند پور	دو	بٹالہ	خمسہ ۵۰۰	لالہ بشنداس	لالہ رنجیت رائے	.	.	.	۱	۵
	۱۲۹	دھاریوال	دو	خاص	.	.	چودھری گورندتہ مل	۱۵	.	.	.	۳
	۱۳۰	شکرگڈھ	دو	گورداسپور ۲۲ میل	۱۵۰۰ الصعہ	لالہ جیدیال	پنڈت بیلی رام	۱۱	۷	.	.	۴

۲۵ = ۲ ۱۳ ۳۰

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

نام ضلع	نمبر	نام سماج	نام ڈاکخانہ	نام قریب تر ریلوے اسٹیشن	لاگت مندر سماج روپیہ	نام عہدہ داران: پردھان	نام عہدہ داران: منتری	تعداد ممبران: آریہ سبھاسد	تعداد ممبران: سہایک	تعداد ویدک سنسکار: بواہ	تعداد ویدک سنسکار: مرتک	تعداد ویدک سنسکار: دیگر
گورداسپور	۱۳۱	سوجان پور	خاص	پٹھانکوٹ ۳ میل	جگہ لے رکھی ہے	لالہ کاہن چند	لالہ بوٹا مل	۲۲	۱۰	-	۰	۰
	۱۳۲	بیان پور	دینانگر	دینانگر ۵ میل	۲۷۵	لالہ نتھو رام	لالہ سادھو رام	۱۳	۲	-	۰	۱۰
	۱۳۳	بہرام پور	خاص	دو ۴½ میل	جگہ لے رکھی ہے	لالہ گھسیٹا مل	لالہ گوردھن داس	۸	۱۰	-	۰	۰
	۱۳۴	بھاگووالہ	دو	بٹالہ ۶ میل	۴۰۰ نقد	بھائی دولا سنگھ	پنڈت فقیر چند	۱۵	۱۰	-	۰	۰
	۱۳۵	چھینہ	دو	خاص	۰	سردار سوجیت سنگھ	بھولا ناتھ	۳۰	۱۰	-	۰	۰
	۱۳۶	بوڑہ ڈلا	دو	گورداسپور ۱۵ میل	۰	پوہلو مل	ایس چند	۱۰	۴	۱	۰	۳
	۱۳۷	گھمان	دو	بٹالہ ۱۲ میل	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۳۸	دودھوچک	دو	گورداسپور ۲۵ میل	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۳۹	شاہپور	دو	بٹالہ ۱۵ میل	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۴۰	کوٹلی صورتملی	دو	دو	زمین ہے	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۴۱	گھٹنے کی بانگر	فتح گڑھ	جیتی پورہ ۵ میل	۰	لالہ مولچند	پنڈت دیسراج	۱۵	۱۴	۱	-	۱۴
	۱۴۲	دینانگر	خاص	خاص	۷۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۴۳	وڈالہ بانگر	دو	بٹالہ ۸ میل	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۴۴	بٹالہ	دو	۰	۶۰۰ فنڈ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۴۵	قادیان	دو ۲۰	۰	۵۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
گجرات	۱۴۶	گجرات	خاص	خاص	۳ ہزار	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۴۷	ڈنگہ	دو	دو	۰	لالہ عطر چند	لالہ نرنجن داس	۱۰	۱۲	-	۰	۰
	۱۴۸	پھالیہ	دو	۰	۵۰۰ نقد	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۴۹	جہلم	دو	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۵۰	پنڈدادنخان	دو	خاص	۰	لالہ ٹھاکر داس	بخشی بھگوانداس	۲۰	۲۵	۰	۰	۰
	۱۵۱	بھون	دو	گوجرخان ۲۵ کوس	۴۰۰	مہتہ ہری چند	لالہ ایبریک سنگھ	۵	۲۱	۱	-	۵
	۱۵۲	ڈلوال	دو	کھیوڑہ ۴ میل	۰	دیوان کرم چند	لالہ ہری چند	۲۰	۳۰	۰	۰	۰
	۱۵۳	چکوال	دو	گوجرخان ۳۰ میل	۰	لالہ بوڑا مل	لالہ سندر داس	۱۷	۱۵	۰	۰	۴
	۱۵۴	لیتہ	دو	خاص	۵۰۰	۰	دامودر داس	۱۴	۰	۰	۰	۰
	۱۵۵	ڈنڈوت	۱۰									
منٹگمری	۱۵۶	منٹگمری	خاص	" ۱۵ میل	۱۰۰۰ روپیہ	۰	۰	-	۰	۰	۰	۰
	۱۵۷	سید والہ	دو	واندادھارام	۵۰۰ "	لالہ سانون رام	بابو رتن لعل	۱۰	۱۵	۰	-	۰
	۱۵۸	کمالیہ	دو	چیچاوطنی ۱۴ میل	۹۰۰ تعمار	لالہ لچھمن داس	ڈاکٹر امیر چند	۱۵	۳۳	۱	۱	۷

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	خاص یا عام	نام قریب تر ریلوے اسٹیشن	لاگت مندر سماج روپیہ	نام عہدہ داران: پردھان	نام عہدہ داران: منتری	تعداد ممبران: آریہ سبھاسد	تعداد ممبران: سہایک	تعداد ویدک سنسکار: بواہ	تعداد ویدک سنسکار: مرتک	تعداد ویدک سنسکار: دیگر
منٹگمری	۱۵۹	پاک پٹن	خاص	منٹگمری ۲۵ کوس	۰	لالہ جمعیت رائے	نہال چند بھیا	۶	۰	۰	۰	۰
	۱۶۰	گوگیرہ	دو	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۶۱	اٹاری	دو	فاضلکا	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شاہ پور	۱۶۲	شاہ پور صدر	خاص	خوشاب ۸ میل	۸۰۰ روپیہ	لالہ شنکر داس	لالہ دینا ناتھ	۰	۰	۱	۱	۱
	۱۶۳	سرگودھا	دو	خاص	۶۰۰ ،،	لالہ سوہن لال	لالہ سورام	۱۳	۲۰	۰	۳	۱
	۱۶۴	خوشاب	دو	دو	۵۰۰ ،،	لالہ لبھو رام	لالہ بدھ سنگھ	۱۶	۱۰	۰	۰	۰
	۱۶۵	بھوے وال	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۶۶	بھیرہ	۰	۰	۲۵۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۶۷	کوٹ ناجہ	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
ڈیرہ غازی خاں	۱۶۸	ڈیرہ غازیخاں	خاص	غازی گھاٹ ۹ میل	۲ ہزار	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۶۹	جام پور	خاص	دو ۴۰ میل	۳۲۰۰	سیٹھ ڈیڈھ راج	لالہ اودھو رام	۰	۰	۱	۰	۱۱
	۱۷۰	کوٹ چھٹہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۷۱	گڈی	۴	۰	۰	چودھری تونا رام	پنڈت رگھبیر چند	۰	۰	۰	۰	۰
جھنگ	۱۷۲	جھنگ	خاص	۰	۲۳۰۰	لالہ راکھا رام رائے	۰	۰	۰	۰	۰	۰
مظفر گڑھ	۱۷۳	مظفر گڑھ	خاص	خاص	۲۵۰۰	پنڈت گنگا رام	لالہ سیوا رام	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۷۴	علی پور	دو	چینی گوٹ ۱۲ میل	[illegible]	لالہ لال چند	لالہ گنیش داس	۲۰	۶	۲	۰	۷
	۱۷۵	خیر پور سادات	دو	دو ۱۸ میل	۰	بھگت چوہڑ رام	بھگت چھیلا رام	۳۱	۱۲	۰	۴	۰
	۱۷۶	کوٹ ادو	دو	خاص	زمین رکھی ہے	لالہ ٹیک چند	لالہ آسانند	۹	۱۳	۱	۱	۶
	۱۷۷	سیت پور	دو	چینی گوٹ ۴۰ میل	۰	دیوان فورتن داس	دیوان رتن چند	۵	۵	۲	۰	۰
	۱۷۸	دائرہ دین پناہ	دو	خاص	۲۰۰	بھگت آیا رام	چودھری جیا رام	۸	۸	۰	۰	۰
	۱۷۹	خان گڑھ	دو	مظفر گڑھ ۱۰ میل	۹۰۰ تسمار	پنڈت بھگت رام	چودھری لال چند	۸	۱۲	۰	۲	۱
	۱۸۰	سوچی والی	؟	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
ملتان	۱۸۱	ملتان چھاؤنی	خاص	خاص	ضرف ۹	لالہ منی رام	ماسٹر کاشی رام	۲۶	۲۰	۰	۱	۴
	۱۸۲	دو شہر	دو ۳	دو	۱۰ ہزار	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۸۳	میلسی	دو	لودھراں ۳۸ میل	اغلب ۲۰۰۰	ڈاکٹر بدھاوا رام	برجناتھ شرما	۱۰	۲۰	۰	۰	۶
راولپنڈی	۱۸۴	راولپنڈی	خاص	خاص	۱۵ ہزار	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۸۵	راولپنڈی صدر	دو	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۸۶	مری	دو	راولپنڈی ۴۰ میل	اندازاً ۲۰۰۰	لالہ کرپا رام	لالہ پرمانند	۱۰	۴	۰	۰	۰
	۱۸۷	گوجر خاں	؟	خاص	۰	حکیم سوبھا سنگھ	منشی اوتار سنگھ	۷	۲	۱	۰	۰

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ضلع	نمبر شمار	نام سماج	پتہ ڈاکخانہ	نام قریب ترین ریلوے اسٹیشن	لاگت مندر سماج روپیہ	نام عہدہ داران: پردھان	منتری	تعداد ممبران: آریہ سبھاسد	سہایک	تعداد ویدک سنسکار: بیواہ	مرتک	دیگر
میانوالی	۱۸۸	کروڑ	خاص	خاص	۱۵۰۰	لالہ گنگا رام	لالہ موتی چند	۲۰	۱۵	۰	۱	۵
کوہاٹ	۱۸۹	کوہاٹ صدر	دو	دو	۰	متھرا داس	گلاب چند	۱۲	۸	۰	۳	۲
ڈیرہ اسمعیلخاں	۱۹۰	ڈیرہ اسمعیلخاں	خاص	دریاخاں ۱۵ میل	۱۰ ہزار	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
بنوں	۱۹۱	بنوں	خاص	کوہاٹ دریاخاں ۹۶ میل ۱۰۱ میل	زیر تعمیر	لالہ دولت رام	گورو پیارا	۲۵	۱۸	۴	۲	۱۴
لائلپور	۱۹۲	لائلپور	دو	خاص	۴ ہزار	مہتہ جیمنی	ٹھاکر داس	۴۱	۲۱	۱	۰	۱۲
	۱۹۳	کوٹ دیاکشن	چک نمبر ۲۶۲	چینوٹ روڈ ۷ میل	۰	بابو لیکھراج	راج نراین	۲۰	۱۷	۰	۰	:
اٹک	۱۹۴	اٹک	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۹۵	کیمبل پور	خاص ۲	خاص ۱ میل	۰	پنڈت لچھمن داس	بابو منگل سین	۱۰	۰	۰	۰	۱
پشاور	۱۹۶	پشاور نعلبندی	خاص	خاص	۱۰ ہزار علاوہ	پنڈت سیتارام شاستری	لالہ تارا چند	۸۰	۳۰	۰	۰	۰
	۱۹۷	پشاور صدر	"	"	۰	" آتمارام ویدی	سُندر داس	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۹۸	نوشہرہ	"	خاص ۱ میل	۱۵۰۰	لالہ منگل سین	رگھبیر دیال	۱۱	۱۶	۰	۰	۲
	۱۹۹	مردان	"	خاص ۱ میل	۱۲۵۰	ایشر داس	تارا سنگھ	۳۲	۱۸	۰	۰	۵

بلوچستان

ضلع	نمبر شمار	نام سماج	پتہ ڈاکخانہ	نام قریب ترین ریلوے اسٹیشن	لاگت مندر سماج روپیہ	نام عہدہ داران: پردھان	منتری	تعداد ممبران: آریہ سبھاسد	سہایک	تعداد ویدک سنسکار: بیواہ	مرتک	دیگر
کوئٹہ	۱	کوئٹہ	خاص	خاص ۱	مندر ۱۲ ہزار صنعتی ۴ ہزار ۸ ہزار	لالہ گنیش داس	لالہ کرم چند	۱۷۵	۰	۰	۵	۱۳
ژوب	۲	فورٹ سنڈیمن	دو	دریا خان ۱۲۶ میل	۴ ہزار معہ دو کانات	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

سندھ

ضلع	نمبر شمار	نام سماج	پتہ ڈاکخانہ	نام قریب ترین ریلوے اسٹیشن	لاگت مندر سماج روپیہ	نام عہدہ داران: پردھان	منتری	تعداد ممبران: آریہ سبھاسد	سہایک	تعداد ویدک سنسکار: بیواہ	مرتک	دیگر
کراچی	۱	کراچی	خاص	خاص ۲	۲ ہزار	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۲	ٹھٹھہ	۴	جنگ شہر ۱۳ میل	۰	گوکل چند	نرسنگھ داس	۱۵	۴	۰	۰	۱
سکھر	۳	شکارپور	خاص	خاص ۱ میل	۸۰۰	لالہ چاندو مل ودیل	حکیم منگت رام	۱۴	۸	۰	۰	۱
	۴	سکھر	۴	دو ۳	۸۰۰	ماسٹر ہری سنگھ	ٹوپن داس	۴۰	۲۵	۰	۰	۶
حیدرآباد	۵	حیدرآباد	خاص	خاص	۵۰۰ روپیہ	لالہ تلجارام	لالہ دیومل	۱۰	۱۵	۰	۰	۳

دیسی ریاست ہائے پنجاب

ضلع	نمبر شمار	نام سماج	پتہ ڈاکخانہ	نام قریب ترین ریلوے اسٹیشن	لاگت مندر سماج روپیہ	نام عہدہ داران: پردھان	منتری	تعداد ممبران: آریہ سبھاسد	سہایک	تعداد ویدک سنسکار: بیواہ	مرتک	دیگر
پٹیالہ	۱	پٹیالہ	خاص	خاص	۵۰۰۰ روپیہ	بابو نرنجن لعل	بابو مدن موہن لعل	۴۰	۶۰	۲	۴	۲
	۲	نروانہ	دو	دو	۳۰۰۰	لالہ مہت رام	ماسٹر رام سرن	۲۰	۵	۰	۰	۰
	۳	پاپل	دو	جاوا ۵ میل	۱۱۰۰	مہاشہ مہیشر چندر	لالہ منشی رام	۲۴	۷	۰	۰	۲

۶۹ ۱۰ ۷ = ۹۱

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام ڈاکخانہ	نام قریب تر ریلوے اسٹیشن	لاگت مندر سماج روپیہ	نام عہدہ داران		تعداد ممبران		تعداد ویدک سنسکار		
						پردھان	منتری	آریہ سبھاسد	سہایک	بواہ	ترنگ	دیگر
پٹیالہ	۴	سُنام	خاص	خاص	.	لالہ گینڈا رام	لالہ لہری رام	۱۸	۴	۰	۰	۲
	۵	برنالہ	دو	خاص	نقد ۲۶۰	لالہ نراین دت	پرتھوی چند	۱۴	۲۷	۰	۱	۲
	۶	بھدوڑ	دو	برنالہ ۱۶ میل		لالہ بارو مل	ماسٹر رونق رام	۱۵	۲۰	۰	۱	۶
	۷	رگھل	دو	دو ۱۰ کوس	.	ساگر رام	دینا ناتھ	۰	۰	۰	۰	۰
	۸	بھٹنڈہ	دو	خاص	۱۰۰۰	.	.	۰	۰	۰	۰	۰
	۹	پٹوڑ	.	.	.	.	.	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۰	ساہنہ	.	.	.	.	.	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۱	بھوانی گڑھ	.	.	.	.	.	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۲	بسی	.	.	.	.	.	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۳	سامانہ		.	.	.	.	۰	۰	۰	۰	۰
جیند	۱۴	جیند	خاص	خاص	.	لالہ نراین داس	آسا رام	۵	۵	۰	۰	۱۹
	۱۵	سفیدوں	ڈاک	دو	۱۰۰۰ ہزار	.	.	۰	۰	۰	۰	۰
مالیر کوٹلہ	۱۶	مالیر کوٹلہ	دو	دو	۶۵۰	لالہ سانول رام	گورمت سنگھ	۲۰	۳۱	۰	۰	۲
کپورتھلہ	۱۷	کپورتھلہ	.	کرتار پور	۴۰۰ نقد	بابو خوشی رام	لالہ گوردتا مل	۱۴	۱۸	۱	۰	۵
	۱۸	شدھوان	کپورتھلہ	دو ۲۵ میل	.	لالہ دولت رام	.	۵	۳	۰	۰	۰
	۱۹	سلطان پور	خاص	دو ۲۳ میل	.	لالہ برکت رائے	لالہ کرم چند	۱۲	۱۴	۰	۰	۲
	۲۰	بھگواڑہ	دو	خاص	.	لالہ پوہلو مل	متھرا داس کپور	۲۰	۰	۰	۰	۰
کشمیر	۲۱	جموں	دو	خاص	.	لالہ گیان چند	لالہ میلا رام	۲۲	۰	۰	۰	۳
	۲۲	سری نگر	.	.	.	.	.	۰	۰	۰	۰	۰
	۲۳	میر پور	.	.	.	.	.	۰	۰	۰	۰	۰
سرمور	۲۴	ناہن	خاص	.	.	.	.	۰	۰	۰	۰	۰
بھاولپور	۲۵	اوچ	خاص	گوٹ چینی ۱ میل	.	لالہ سکھ رام	لالہ پرمانند	۳	۰	۰	۰	۰

ممالک متحدہ آگرہ و اودھ

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام ڈاکخانہ	نام قریب تر ریلوے اسٹیشن	لاگت مندر سماج روپیہ	پردھان	منتری	آریہ سبھاسد	سہایک	بواہ	ترنگ	دیگر
مرادآباد	۱	مرادآباد	خاص	خاص	۳۰۰۰ روپیہ	.	.	۰	۰	۰	۰	۰
	۲	چندوسی	دو	دو	۱۵ ہزار	بابو مدن لعل	بابو روپ سنگھ	۳۲	۲	۲	۰	۴
	۳	رامپور	دو	دو	۰	رام نراین گپت	نراین پرشاد گپت	۳۳	۰	۰	۰	۷
	۴	امروہہ	دو	دو	۰	پنڈت ہنونت رائے	برج بھوکن لال	۳۲	۱۷	۱	۲	۲

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	نام قریب تر ریلوے اسٹیشن	لاگت مندر سماج روپیہ	نام عہدہ داران		تعداد ممبران		تعداد ویدک سنسکار		
						پردھان	منتری	آریہ سبھاسد	سہایک	بواہ	قربنک	دیگر
مرادآباد	۵	سیوہارہ	خاص	سہس پور	۰			۰	۰	۰	۰	۰
	۶	سرجن نگر	۰	۰	۰			۰	۰	۰	۰	۰
	۷	ٹانڈہ افضل	۰	۰	۰			۰	۰	۰	۰	۰
	۸	سرکڑا	۰	۰	۰			۰	۰	۰	۰	۰
	۹	سید نگلی	۹	۰	۰			۰	۰	۰	۰	۰
بجنور	۱۰	بجنور	خاص	نگینہ	۵۰۰۰ ہزار	بابو کشوری لعل	بابو گنگا پرشاد	۱۶	۱	۰	۴	۵
	۱۱	چاند پور	خاص	گجرولہ ۲۰ میل	[illegible]	پنڈت شنکر لعل	لالہ گوری لعل	۲۶	۴	۰	۰	۱۵
	۱۲	باشٹہ	؍؍	؍؍ ۱۶ میل	۰	لالہ چھتر پت رائے	لالہ ہر پرشاد	۰	۰	۰	۰	۴
	۱۳	نجیب آباد	؍؍	خاص	۰	پنڈت بالمکند	ہرگوپال سنگھ ورما	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۴	دھام پور	؍؍	؍؍	زمین خرید لی گئی	چودھری رگھو رام سنگھ	لالہ بشمبھر ناتھ	۱۵	۷	۰	۲	۲
	۱۵	پورینی	؍؍	؍؍	زیر تعمیر	ٹھاکر ہردیال سنگھ	ٹھاکر چھتر پال ورما	۱۳	۳۹	۱	۳	۳۲
	۱۶	محمد پور	؍؍	چاندوک	۰	سیٹھ پرتاپ سنگھ	سیٹھ لیکھراج سنگھ	۳۰	۰	۰	۰	۰
	۱۷	سیوہارا	؍؍	خاص	۰	پنڈت لال من شرما	چودھری شیام سنگھ	۸	۲	۰	۰	۰
	۱۸	روناج پور	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۹	گھاور	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۲۰	نانگل	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۲۱	نگینہ	خاص	خاص	۰	منشی صاحب سنگھ	لالہ کندن لال	۲۰	۲۵	۹	۱۰	۴
	۲۲	ٹیڈھا پورہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۲۳	سیوتہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۲۴	کھٹائی	۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
بریلی	۲۵	محلہ بھوڑ بریلی	خاص	بریلی	[illegible]	بابو برج بہاری لال	بابو مکٹ بہاری لال	۲۲	۱۷	۰	۱	۳
	۲۶	بریلی	؍؍ ۲	خاص	زیر تعمیر	بابو بلدیو پرشاد	بابو رشنک لعل	۵۵	۱۱	۰	۳	۴
پیلی بھیت	۲۷	پیلی بھیت	خاص	خاص ۱ میل	[illegible]	بابو مہاراج نراین	بابو امراؤ سنگھ	۴۷	۲۸	۱	۳	۲۳
شاہجہانپور	۲۸	شاہجہانپور	؍؍	خاص	۵۰۰۰ ہزار	داروغہ لچھمی نراین	بابو دیوی پرشاد	۴۶	۲۲	۲	۳	۱۳
	۲۹	خداگنج	؍؍	میرانپور ۹ میل	۰	منشی کنور بہادر	پنڈت رام بلاس	۲۸	۲	۰	۰	۰
	۳۰	تلہر	؍؍	خاص	زیر تعمیر	منشی شیام سندر داس	لالہ لچھمی نراین	۱۶	۵	۰	۱	۴
	۳۱	پوایاں	؍؍	؍؍	۷۰۰۰ ہزار	کنور اندر بکرم سنگھ	پنڈت رام چرن	۰	۰	۰	۰	۶
	۳۲	جلال آباد	؍؍	شاہجہانپور	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
بدایوں	۳۳	بدایوں	خاص	آنولہ ۱۹ میل	۱۵۴۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

۱۱۰ ۳۰ ۱۳ = ۱۵۳

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	ڈاکخانہ	نام قریب ترین ریلوے اسٹیشن	لاگت مندر سماج روپیہ	نام عہدہ داران: پردھان	منتری	تعداد ممبران: آریہ سبھاسد	سہایک	تعداد ویدک سنسکار: بیواہ	مرتک	دیگر
بدایوں	۳۴	اسلام نگر	خاص	جھجوٹی ۷ میل	۰	پنڈت ناتھو رام	لالہ لچھمن پرشاد	۱۰	۲	۱	۰	۰
	۳۵	باسی	دو	بھکاولی ۵ میل، سوروں ۵ میل	۰	لالہ گنگا رام	لالہ گینداں لعل	۹	۴۰	۰	۲۰	۴۷
	۳۶											
	۳۷	ڈھگوان	ظریف نگر	میرالہ ۱۲ کوس	۳۰۰	لالہ ٹیکا رام	لالہ آنگن لعل	۱۰	۵	۲	۰	۰
	۳۸	مونڈیا	خاص	آصف پور	۰	ساہو تاراچند	لالہ بدھ سین	۲۶	۲۰	۰	۰	۳
	۳۹	اوجھیانی	دو	خاص	۰	سیتارام شرما	برج کشور شرما	۱۹	۱۳	۰	۰	۶
	۴۰	سورہا	کریانائی	بھجوٹی	۰	لالہ بلدیو داس	چھتری پرشاد	۰	۱۳	۰	۰	۰
[illegible]	۴۱	بسولی	خاص	آصف پور ۲ میل	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۴۲	اسد پور	گنور	بیرالہ ۸ میل	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۴۳	داتا گنج	خاص	فتح گنج ۱۲ میل	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۴۴	سرتول	بھانت پور	آصف پور ۵ میل	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۴۵	ندرونی	گنور	بیرالہ ۸ میل	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۴۶	محتشم پور	حضرت پور	تلہر ۱۶ میل	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۴۷	ستیتی	۱۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
میرٹھ	۴۸	میرٹھ شہر	خاص	۰	۱۳ ہزار	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۴۹	دو صدر	دو	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۵۰	دو لال کورتی	دو	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۵۱	موانہ کلاں	دو	میرٹھ شہر ۱۶ میل	۸۳ ۴	لالہ متھرا داس	لالہ بنارسی داس	۴۰	۵۰	۲	۱	۱۱
	۵۲	دو خورد	موانہ کلاں	دو ۱۲ میل	۰	لالہ شادی رام	لالہ دلیپ سنگھ	۹	۵	۰	۱	۱۰
	۵۳	پرکشیت گڑھ	خاص	دو ۱۴ میل	۷۰۰	پنڈت تلسی رام	لالہ ہرسرن داس	۲۱	۷	۰	۱	۸
	۵۴	چھجوڑ	ملہیڑا	دو ۱۳ میل	۰	پھول سنگھ	گنگا سہائے	۲۶	۱۵	۰	۱	۲
[illegible]	۵۵	نگلہ ہریرو	پھلاؤدہ	کھاتولی ۱۰ میل	۹۰۰	لالہ متھرا پرشاد	لالہ سری رام	۱۵	۱۰	۰	۰	۵
	۵۶	کرٹھل	خاص	سمبھالکہ ۱۳ میل	۰	چودھری مہر سنگھ	منشی گنپتی لعل	۱۰	۱۰	۱	۰	۱
	۵۷	تیتینہ	موانہ کلاں	میرٹھ ۱۶ میل	۰	پنڈت گگن سنگھ	چودھری گوبند پرشاد	۴۰	۰	۱	۱	۲
	۵۸	کپاڑھ	سلاوہ	روہانہ	۰	لالہ چندن سنگھ	لالہ دھرم دت	۲۱	۸	۰	۰	۵
	۵۹	بڑوت	خاص	میرٹھ ۳۱ میل	۰	پنڈت نتھو سنگھ	لالہ سنگت رائے	۱۶	۱	۰	۰	۲
	۶۰	دھن پور	پرکشیت گڑھ	دو	۰	لالہ شبا مل	پنڈت رگھناتھ سہائے	۱۶	۲	۰	۰	۴
	۶۱	دھولانہ	خاص	پلکھوا	۰	۰	نند لعل	۰	۰	۰	۰	۱

۱۰۴ ۲۵ ۴ = ۳۹

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام ڈاکخانہ	نام قریب تر ریلوے سٹیشن	لاگت مندر سماج روپیہ	نام عہدہ داران: پردھان	نام عہدہ داران: منتری	تعداد ممبران: آریہ سبھاسد	تعداد ممبران: سہایک	تعداد ویدک سنسکار: بواہ	تعداد ویدک سنسکار: مرتک	تعداد ویدک سنسکار: دیگر
	۶۲	لاوڑ ر	خاص	سردھنہ	.	جھجو سنگھ	ہربنس لعل	۱۰	۵	-	-	.
	۶۳	زینہ	دھولانہ	.	.	ٹھاکر چھتر سنگھ	ٹھاکر بھگوان سنگھ	.	.	-	-	-
	۶۴	بیگم آباد	خاص	خاص	۱۰۷۲	بابو گردھاری لعل	منشی گیندا سنگھ	۱۵	۳۰	.	-	.
	۶۵	ہاپوڑ	دو	دو	.	لالہ رام سروپ	موہن لعل تیواری	۳۰	۱	.	-	۸
	۶۶	پھلاودہ	دو	کھاتولی و سردھنہ ۹ میل	.	.	.	.	.	-	.	.
	۶۷	سلاوہ	دو	دو ۵ میل	.	.	.	.	.	.	.	.
	۶۸	سنوتھ بھبوسہ	۲۱	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	۶۹	آگرہ شہر	خاص	خاص	۵ ہزار	.	.	.	.	.	.	.
	۷۰	،، محلہ ناگیسر	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	۷۱	،، گوکل پورہ	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	۷۲	فیروز آباد	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	۷۳	کاگارول	۵	.	.	.	.	.	.	.	.	.
بلند شہر	۷۴	بلند شہر	خاص	خاص	۳۰۰۰	لالہ گوپال نراین	لالہ سنولال	.	.	.	.	۵
	۷۵	دھوم	دادری	دادری ۲ میل	.	کنور رام سنگھ	پریم سنگھ	۳۶	۱	.	۲	۶
	۷۶	چھتاری	خاص	اترولی روڈ ۶ میل	.	لالہ گنگا سہائے	لالہ ہرگوپال	۱۹	۵	.	.	۴
	۷۷	شانگھنی	دو	ڈبائی ۶ میل	.	منشی پنا لعل	مکند کشور شرما	۳۵	۱۲	-	۱	۹
	۷۸	آہار	دو	رام گھاٹ ۸ میل	اندازاً ۲۰۰۰	لالہ سیتا رام	.	۷	.	.	۱	.
	۷۹	جہانگیر آباد	دو	.	اندازاً ۲۰۰۰	بابو کنہیا لال	پیارے لال	۱۰	۲۰	.	۳	۲
	۸۰	برنولی	خورجہ	خورجہ ۱۱ میل	.	بھگوتی پرشاد	رام سروپ ورما	۱۸	۱۴	.	.	۶
	۸۱	کرنواس	خاص	راج گھاٹ	.	کنور شیر سنگھ	بابو بھرت سنگھ	۱۵	۲	-	۲	۴
	۸۲	بیلون	نرواہ	ڈبائی ۳ میل	.	رگھو نندن داس	کیدار ناتھ	۸	۲	.	.	.
	۸۳	پیر فیروز پور	سیانہ	بکسر	.	چودھری گنگا سہائے	چودھری گنپتی لال	۳۳	۲۰	-	۲	۳
	۸۴	ثابت گڑھ	پہاسو	سومنا - اترولی		شری مان ٹھاکر گرور سنگھ جی	شری مان ٹھاکر بخش سنگھ جی	۳۳	۱۰	.	.	۸
	۸۵	پارسول	دنکور	سکندر آباد ۸ میل	.	گنگا سہائے ورما	تیج سنگھ ورما	۵۰	۴۰	.	.	.
	۸۶	سیانہ	خاص	گڑھ مکتیسر ۱۲ میل	.	سیٹھ ناتھو رام	لالہ چھبیل داس رئیس	۳۰	۴۸	.	.	۳۷
	۸۷	گلاوٹھی	دو	ہاپوڑ ۱۰ میل	.	.	.	.	.	.	.	.
	۸۸	ڈبائی	دو	خاص	.	.	.	.	.	.	.	.
	۸۹	لال گڑھی	چھتاری	اترولی سڑک	.	.	.	.	.	.	.	.

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام ڈاکخانہ	نام قریب تر ریلوے اسٹیشن	لاگت مندر سماج روپیہ	نام عہدہ داران		تعداد ممبران		تعداد ویدک سنسکار		
						پردھان	منتری	آریہ سبھاسد	سبھاپک	بواہ	مرتک	دیگر
بلند شہر	۹۰	دان پور	خاص	اترولی لڈو ۶ میل	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۹۱	سکندرآباد	دو	خاص	۰	۰	۰	۰	۰	-	۰	۰
	۹۲	گھنگراولی	بلند شہر	خورجہ ۸ میل	۰	بھگوتی پرشاد	رام سروپ ورما	۱۸	۴	۰	۰	۰
	۹۳	بھون	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۹۴	اددے بھان	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۹۵	اتراولی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۹۶	نگلہ محی الدین	۲۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دہرہ دون	۹۷	دہرہ دون	خاص	خاص	۵۰۰۰ ہزار	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۹۸	مصوری	دو	دہرہ دون ۱۴ میل	۰	بابو جوتی پرشاد	پنڈت ہرنراین	۱۰	۰	۰	۰	۰
	۹۹	چکروتہ	دو	دو ۵۵ میل	الف ۱۰۰۰	رائے بہادر امارت سنگھ	ہر پرشاد	۱۶	۱۶	۰	۱	۱
	۱۰۰	چوہڑپور	رام باغ	دو ۲۵ میل	الف ۱۵۰۰	مکند لعل شرما	بنسی لعل ورما	۲۵	۱۰	۰	۰	۳
	۱۰۱	کالسی	خاص	دو ۲۸ میل	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۰۲	بیرپور	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
مظفر نگر	۱۰۳	مظفر نگر	خاص	خاص	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۰۴	گھبرا	دو	مظفر نگر ۷ میل	امانت ۳۶۴	لالہ جانکی داس	منشی کشوری لعل	۲۸	۶	۰	۲	۲۰
	۱۰۵	کھرڑ	حسن پور	دو ۱۳ میل	۰	کلیان رائے	متصدی لعل	۱۶	۰	۰	۰	۰
	۱۰۶	براسی	جسولی	دو ۱۳ میل	۰	ٹھاکر سندر سنگھ	حکیم گھاسی رام شرما	۲۰	۰	۱	۲	۶
	۱۰۷	گنگیرانہ	خاص	پانی پت ۱۲ میل مظفر نگر ۲۳ میل	تعمیر	بابو گوبر چند	پنڈت بنواری لعل شرما	۲۸	۳	۱	۰	۴
	۱۰۸	بڈھانہ	دو	دو ۲۰ میل	۰	لالہ چاندن رام	بلونت سنگھ شرما	۱۰	۰	۰	۱	۳
	۱۰۹	چرتھاول	دو	رودہانہ ۱۰ میل	۰	جیپال سنگھ شرما	چودھری امید سنگھ	۱۰	۱۲	۰	۰	۳
	۱۱۰	جانسٹھ	خاص	کھاتولی ۸ میل	۰	لالہ شپال سنگھ	بدری پرشاد	۷	۴	۰	۰	۰
	۱۱۱	جسولا	کھاتولی	دو ۵ میل	۰	منشی بلدیو سہائے	لالہ نتھو لعل	۷	۱۰	۰	۲	۰
	۱۱۲	شاملی	خاص	۰	۰	چودھری مامراج سنگھ	ڈاکٹر ایشوری پرشاد	۲۱	۷	۰		۰
	۱۱۳	کاندھلہ	دو	مظفر نگر	۰	لالہ ہرنراین پرشاد	بابو بدھ سنگھ	۱۹	۴	۰	۰	۲
	۱۱۴	چوسانہ	دو	کرنال ۲۱ میل	تعمیر ۹۰۰	اوگرسین	امولک رام	۱۷	۱	۰	۱	۲
	۱۱۵	مبارک پور	شاہ پور	منصور پور	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۱۶	لوہاری	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	-
	۱۱۷	بلوا کھیڑی	۱۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

۵۵ = ۲ ۹

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام ڈاکخانہ	نام قریب تر ریلوے اسٹیشن	لاگت مندر سماج روپیہ	نام عہدہ داران		تعداد ممبران		تعداد اودیک سنسکار		
						پردھان	منتری	آریہ سبھاسد	سہایک	بواہ	مرتک	دیگر
سہارنپور	۱۱۸	سہارنپور	خاص	خاص	... ۱۰ ہزار	پنڈت گنپت رائے	پنڈت موہن چند شرما	۳۸	۰	۰	۰	۶
	۱۱۹	ننیترون	دو	سہارنپور ۲۸ میل	سار	لالہ رگھبر دیال	لالہ کماؤ ناتھ	۱۱	۱۱	۰	۲	۲
	۱۲۰	کھیڑہ افغانان	اینٹھہ	دو ۱۱ میل	۰	لالہ کیول رام	بابو گمیشی لعل	۱۱	۲	۰	۰	۸
	۱۲۱	گنگوہ	خاص	دو ۲۴ میل	۱۶۰ ہزار	لالہ گنپت رائے	لالہ مکند لعل	۱۵	۱۸	۰	۳۰	۲
	۱۲۲	ہرہال	اسلام نگر	دو	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۲۳	دیوبند	خاص	خاص	زیر تعمیر	بابو ہرپت رائے	لالہ سیتا رام	۱۸	۶	۰	۰	۹
	۱۲۴	امبیٹھہ	دو	۰	۰	رستو لال	لالہ ہرپت رائے	۱۲	۱	۰	۰	۰
	۱۲۵	روڑکی	دو	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۲۶	تنکھل	دو	ہردوار ۳ میل	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۲۷	لنڈھورہ	دو	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۲۸	نکوڑ	دو	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۲۹	بہیٹ	دو ۱۲	سہارنپور ۱۲ میل	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
نینی تال	۱۳۰	نینی تال	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۳۱	جسپور	خاص	سیوہارہ ۱۶ میل / کاٹھ گودام ۷۰ میل	۰	مکند رام	کشوری لال	۹	۴۵	۰	۰	۰
	۱۳۲	ہلدوانی	دو	خاص	۰	چیت رام	چرنجی لال	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۳۳	رام نگر	دو؟	ہلدوانی ۳۰ میل	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
علی گڑھ	۱۳۴	علی گڑھ	دو	خاص	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۳۵	دجے گڑھ	دو	ساسنی ۹ میل	۰	پنڈت رام لعل شرما	منشی پھول چند	۹	۳	۰	۰	۱
	۱۳۶	کوڑیا گنج	دو	علی گڑھ ۱۶ میل	۰	بدھ سین ورما	لالہ بدری پرشاد	۱۵	۳	۰	۰	۳
	۱۳۷	بانکنیر	کھیر	ڈاہر ۸ میل	۰	ڈونگر سنگھ نمبردار	بدری دت شرما	۱۶	۲	۰	۰	۰
	۱۳۸	ہساین	خاص	۰	۰	ستیا رام سنگھ	پرتاب سنگھ	۰	۴۵	۰	۱	۲
	۱۳۹	اترولی	دو	اترولی روڈ	۱۱۷۵	بابو کالی چرن	گوکل پرشاد	۲۵	۵	۰	۰	۰
	۱۴۰	کاظم آباد	اترولی ٹاؤن	دو ۲ میل	۰	کسیری سنگھ	مکندی لعل	۱۵	۱۰	۰	۱	۰
	۱۴۱	چھپرا	خاص	۰	۰	لالہ میوا رام	پنڈت پربھو ملل	۲۰	۱۰	۰	۰	۲
	۱۴۲	بجولی	چھپرا	اترولی	۰	ہلاسی سنگھ	کرشن لعل	۳۰	۰	۰	۰	۲
	۱۴۳	دادوں	خاص	کاسگنج ۱۲ میل	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۴۴	سکندرہ راؤ	دو	دو	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۴۵	بردھا	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۴۶	جیرولی ڈور	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۴۷	جنیدی	۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

۲۷ ۳ = ۷۱

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام تحصیل	نام قریب ترین ریلوے اسٹیشن	لاگت مندر سماج روپیہ	نام عہدہ داران: پردھان	نام عہدہ داران: منتری	تعداد ممبران: آریہ سبھاسد	تعداد ممبران: سہایک	تعداد ویدک سنسکار: بواہ	تعداد ویدک سنسکار: مرتک	تعداد ویدک سنسکار: دیگر
متھرا	١٤٨	متھرا	خاص	خاص	٥٧٠٠	لالہ برج لعل	پنڈت وشوناتھ شرما	٧٠	٣٠	٠	٠	٩
	١٤٩	انگئی	بلدیو	متھرا ١٥ میل	٠	اجے چند	کنور رام سنگھ	٢٣	١٥	٠	٠	٩
	١٥٠	کوسی	خاص	خاص	٠	ہردیال سنگھ	نراین سنگھ ورما	١٠	٠	٠	٠	٠
	١٥١	سونکھ	دو	بھرتپور ١٢ میل	٠	سیٹھ سانل سنگھ	پنڈت گوردھن شرما	١١	٠	٠	٠	٠
	١٥٢	چوہما	جیت	کنکیرا	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠
	١٥٣	بیری	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠
	١٥٤	حسن پور	٦	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠
ایٹہ	١٥٥	اٹیہ	خاص	کاسگنج ١٩ میل / سکندرہ راو	-	بابو راج بہادر ورما	لالہ رام سروپ	١٧	٠	١	١	١٥
	١٥٦	علی گنج	دو	دریا گنج ٩ میل	١٠٠٠	پراگ داس	کنھیا لال	١٨	٠	٠	٠	٠
	١٥٧	بلسٹر کلاں	رام پور	رودواین ٢ میل	١٥٠	دوارکا پرشاد	راجہ رام	١٥	٣	١	٠	٠
	١٥٨	سرائے اگہت	خاص	عوٹا ٣ میل	٠	پنڈت جگناتھ پرشاد	پنڈت جگدمبا پرشاد	٦	١٠	٠	١	٠
	١٥٩	ملاقی نگر	علی گنج	دریا گنج ١٠ میل	٠	لکشمن سنگھ	دامودر پرشاد	٠	٠	٠	٠	٢
	١٦٠	کاسگنج	خاص	خاص	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠
	١٦١	سکیٹ	٧	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠
اٹاوہ	١٦٢	اٹاوہ	خاص	خاص	٧٥٠	پنڈت ونگی لعل	ڈاکٹر شام لعل	٢٢	٠	٠	٠	٠
	١٦٣	پھپھوند	دو	دو	٠	ماتادین	رشک لعل	٠	٠	٠	٠	٠
	١٦٤	اجیت مل	دو	پھپھوند ١٠ میل	٠	لالہ نرنجن سنگھ	لالہ رام کرشن	١١	٤	٠	٠	٧
	١٦٥	جتیا پور	اوریا	دو ١٢ میل	٠	پنڈت ماتادین	پوہلو رام	٢٠	٠	٠	١	١
	١٦٦	جسونت نگر	خاص	-	٠	ٹھاکر مہاراج سنگھ	جوتی سروپ	٩	-	٠	٠	٠
مین پوری	١٦٧	مین پوری	دو	خاص	٠	مہاشے امر چند پارتھی	بابو شیام سندر لعل بی - اے	٢٩	٤٣	٠	٠	٤
	١٦٨	گڑھی چھنکوری	٢ بیور	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠
فرخ آباد	١٦٩	فرخ آباد	خاص	خاص	٤٠٠٠	رائے بہادر بابو درگا پرشاد	پنڈت رام دلارے لعل ایم اے	٤٦	٠	٠	٠	١
	١٧٠	قنوج	دو	دو ٢ میل	٢٥٠٠	پنڈت لکشمی نراین	پنڈت ہرشنکر لعل	٢٨	١٠	٠	٢	٣
	١٧١	سکراوہ	دو	گورسہائے گنج ١٢ کوس	٠	نیت رام شرما	منو لعل ورما	٥	٢	٠	٠	٠
	١٧٢	کمپل	دو	قایم گنج ٥ میل	دو	پنڈت دوارکا ناتھ	کرشن سہائے	٠	٠	٠		٥
	١٧٣	تیرا جاگٹ	سرائے میراگ	دو ٢ میل	١٢٥٠	دو شبو سہائے	لالہ چکر پان	٨	٨			
	١٧٤	جلال آباد	دو	گورسہائے گنج ٣ میل	٠	پریاگدت	منی لال	٥	٧			
	١٧٥	قایم گنج	خاص	خاص	٠	٠	٠	٠	٠	٠		

٥٥ ٥ ٢ = ٦٢

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	[illegible]	نام قریبہ ریلوے اسٹیشن	لاگت مندر سماج روپیہ	نام عہدہ داران: پردھان	منتری	تعداد ممبران: آریہ سبھاسد	سہایک	تعداد ویدک سنسکار: بواہ	مرتک	دیگر
فرخ آباد	۱۷۶	پلکھناں	خاص	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	۱۷۷	فتح گڑھ		.	.	.	.	.	.	.	.	.
		سرولی	۹	.	.	.	.	.	.	.	.	.
ریاست پوایاں	۱۷۸	پوایاں	خاص	.	۴۰۰۰	.	.	.	.	.	.	.
کانپور	۱۷۹	کانپور	خاص	خاص	۸۰۰۰	.	.	.	.	.	.	.
	۱۸۰	برہماورت	بٹھور	خاص	.	چودھری اننت سنگھ	پنڈت کرشن گوپال	۱۶	۱	.	۱	۱۷
	۱۸۱	اکبرپور	خاص	لال پور ۲ میل	۲۰۰	.	پنڈت گنگا پرشاد	۲۳	۴	.	۱	۱۳
	۱۸۲	ودھنون	دو	کانپور	.	.	.	.	.	.	.	.
	۱۸۳	شولی	دو	بھاؤپور	.	.	.	.	.	.	.	.
	۱۸۴	ڈھرہرا	کٹھارا	بھیم سین	.	.	.	.	.	.	.	.
	۱۸۵	سچینڈی	خاص	پنکی	.	.	.	.	.	.	.	.
جھانسی	۱۸۶	جھانسی	خاص	خاص ۲ میل	۲۵۰۰	بابو شنکر سہائے	بابو نانک چند	۲۵	۱۰۰	۵	۱	۵
جالون	۱۸۷	کالپی	"	"	.	.	.	.	.	.	.	.
مرزاپور	۱۸۸	مرزاپور	خاص	خاص	.	بابو سریرام	بابو لکشمی پرشاد	۳۰	.	.	.	۱
	۱۸۹	رام گڑھ	سیکھڑ	ڈگمگ پٹ	.	رام سندر شرما	چودھری راجہ رام	۱۶	۱۰	۱	۱	.
	۱۹۰	پچرانوں	دو	چھپار	.	.	.	.	.	.	.	.
	۱۹۱	گوپی گنج	۴	مرزاپور ۱۲ میل	.	.	.	.	.	.	.	.
گورکھپور	۱۹۲	گورکھپور	خاص	خاص	.	بابو نرسنگھ سہائے وکیل	بابو پالکند سہائے وکیل	۵۰	۵	.	.	.
	۱۹۳	دیوریا	دو	دو	.	دیبی پرشاد	بندھیاچل پرشاد	۱۳	۵	.	.	.
	۱۹۴	بھاگلپور	۲ کو	ترتی پار	.	سرجو پرشاد	ماتا دین لعل	۳	۵	.	.	.
بستی	۱۹۵	بستی	خاص	خاص	.	بابو شنکر داس	منشی رام نرنجن لعل	۴۵	.	.	.	.
	۱۹۶	مہداول	۲	.	.	.	.	.	.	.	.	.
لکھنؤ	۱۹۷	لکھنؤ شہر	خاص	خاص	۵۰۰	کرشن چندر بوس	سیتلا سہائے ایم اے	۵۶	۲۱	۱	۳	۱۷
	۱۹۸	گنیش گنج	۲	دو	۵۰۰۰	پنڈت رام دولارے باجپئی	کے بی پراگھا	۲۶۰	۴۷	.	۲	۵
الٰہ آباد	۱۹۹	الٰہ آباد کٹرہ	خاص	پریاگ ۱ میل	.	پنڈت رام لعل	پربھو دیال نگم	۱۵	۲	.	.	۲
	۲۰۰	شہر	۲	.	.	.	.	.	.	.	.	.
ہردوئی	۲۰۱	ہردوئی	خاص	خاص	۱۰۰۰	رائے کدارناتھ	بابو موہن لعل	۷۵	۲۰	.	.	۴۶
	۲۰۲	تھرایلوں	گوپامئو	ہردوئی	.	رائے کدارناتھ ورما	دیوالی اودھ بہاری لعل	.	.	.	.	.

۱۰۲ ۹ ۳ = ۱۱۱

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام ڈاکخانہ	نام قریب تر ریلوے اسٹیشن	لاگت مندر سماج روپیہ	نام عہدہ داران: پردھان	نام عہدہ داران: منتری	تعداد ممبران: آریہ سبھاسد	تعداد ممبران: سہایک	تعداد ویدک سنسکار: بواہ	تعداد ویدک سنسکار: مرتک	تعداد ویدک سنسکار: دیگر
ہردوئی	۲۰۳	اودھرنپور	خاص	آنجھی	.	.	.	.	.	.	.	.
	۲۰۴	شاہ آباد	دد	دد	۱۰۰۰	.	.	.	.	.	.	.
	۲۰۵	بیٹھ گومل	دد	خاص	.	.	.	.	.	.	.	.
	۲۰۶	ملانواں	.	.	.	.	پنڈت منالعل شرما	.	.	.	.	.
	۲۰۷	باون	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	۲۰۸	بلگرام	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	۲۰۹	سراوان	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	۲۱۰	مادھوگنج	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	۲۱۱	نیئر	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	۲۱۲	بہار	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	۲۱۳	گنگلا پور	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	۲۱۴	بلسامرسا	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	۲۱۵	مڈرسا	۱۵	.	.	.	.	.	.	.	.	.
کھیری	۲۱۶	لکھیم پور	کھیری	خاص	۶۰۰۰	پنڈت بھوانی پرشاد	بابو سیتا رام	۴۰	۸	.	۱	۴
	۲۱۷	محمدی	۲	.	.	.	.	.	.	.	.	.
اعظم گڑھ	۲۱۸	اعظم گڑھ	خاص	خاص ریل	.	ڈاکٹر گنپت رائے	رام یادولال	۳۷	۱۲	۳	۲	۲
	۲۱۹	منُوناتھ بھنجن	دد	دد	.	.	.	.	.	.	.	.
	۲۲۰	دھروارا	جہاں گنج	جہاں گنج	.	.	.	.	.	.	.	.
	۲۲۱	نینی جور	رودپامار	دوہری گھاٹ	.	.	.	.	.	.	.	.
سلطانپور	۲۲۲	کٹاواں	سلطانپور	سلطانپور ریل	زیر تعمیر	پنڈت گوکل پرشاد	رام ہربخش سنگھ	۳۲	۸	۲	۱	۱
رائے بریلی	۲۲۳	رائے بریلی	خاص	خاص	.	.	.	.	.	.	.	.
اناؤ	۲۲۴	اناؤ	خاص	خاص	.	پنڈت شعلی سنگھ	رام بھروس پانڈے	۲۶	۲	.	.	۳
	۲۲۵	نواب گنج	دد	اجگین	.	رام گوپال	ماتادین شرما	۹	۱۵	.	.	۳
غازیپور	۲۲۶	غازی پور	خاص	خاص	.	.	.	.	.	.	.	.
فیض آباد	۲۲۷	فیض آباد	خاص	خاص ریل	۳۰۰۰	بابو گوکل چند	پنڈت منوہر ناتھ	۳۵	۲۰	.	.	۱
	۲۲۸	گمٹھیا	ملیا	بیلہر گھاٹ	.	رمیشور پرشاد	ہربخش سنگھ	۱۲	۲	.	۳	.
بہرائچ	۲۲۹	بہرائچ	خاص	خاص	.	بابو گوبند پرشاد	امین چند وسراج	۲۰	.	.	.	.
	۲۳۰	پیاگ پور	دد	دد	.	ٹھکرائن راجہ بلدیو پرشاد سنگھ	رام راج شرما	.	.	.	.	۱
	۲۳۱	فیروز آباد	۳	.	.	.	.	.	.	.	.	.

۷۵ = ۲۵

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

نام ضلع	نمبر سماج	نام سماج	ڈاکخانہ	قریب تر ریلوے اسٹیشن	لاگت مندر سماج روپیہ	نام عہدہ داران: پردھان	نام عہدہ داران: منتری	تعداد ممبران: آریہ سبھاسد	تعداد ممبران: سہایک	تعداد ویدک سنسکار: بواہ	تعداد ویدک سنسکار: مرتک	تعداد ویدک سنسکار: دیگر
جونپور	۲۳۲	جونپور	خاص	خاص	.	جگناتھ پرشاد ورما	ہزاری لعل ورما	۱۴	۶	۱	.	۵
	۲۳۳	مچھلی شہر	۲	بادشاہ پور ۱۴ میل، مہنگی ۱۰ میل	.	منشی لعل بہادر	بھگوتی پرشاد	۸	۱	.	.	.
پرتاب گڑھ	۲۳۴	پرتاب گڑھ	خاص	.	.	بابو رام چرن لعل	ڈاکٹر ایس۔ اینگ ایم ڈی	۲۴	.	۱	۱	۳
سیتاپور	۲۳۵	سیتاپور	ا دد	خاص	.	.	.	.	.	.	.	.
بنارس	۲۳۶	بنارس	خاص	خاص	.	بابو جگدیو پرشاد	منشی کنہیا لعل ماتھر	۱۸	.	.	۳	.
باندہ	۲۳۷	باندہ	دد	دد	۱۹۰۰	چودھری پراگی سنگھ	نراین داس	۲۲	۱۰۵	۱	.	.

راجستھان

نام ضلع	نمبر سماج	نام سماج	ڈاکخانہ	قریب تر ریلوے اسٹیشن	لاگت مندر سماج روپیہ	پردھان	منتری	آریہ سبھاسد	سہایک	بواہ	مرتک	دیگر
اجمیر	۱	اجمیر کیسرگنج	خاص	خاص	۲۵ ہزار	منشی پدم چند	بابو شب پرشاد	۱۲۲	۳	.	.	.
	۲	نراین گنج	اجمیر	کیسرگنج	.	پنڈت رام چند	پنڈت شری دھر	۱۷	۱۰	۱	۱	۶
	۳	نصیرآباد	دد	دد	.	ٹھاکر ہیرا لعل	کنور فتح سنگھ	.	.	.	.	.
	۴	بیاور	دد	دد	.	مہتہ چھمن سنگھ	بابو بہاری لعل بھارگو	۵۲	۱۰۰	.	۳	۱۳
	۵	کرڈیل	دد	اجمیر ۱۰ میل	.	لالہ بختاور مل	چھوٹگا لعل جی	۱۳	۱۲	.	.	.
	۶	راجیاواس	دد	بیاور	.	پنا لعل جی	.	.	.	.	.	.
جے پور	۷	جے پور	خاص	خاص	۵۲۰۰	ٹھاکر نند کشور سنگھ	مہاشے رام لعل	۴۲	۵۲	۱	۴	۸
	۸	جوبنیر	پھلیرو	اصل پور	۵۰۰۰	ٹھاکر کرن سنگھ	بابو سوائی سنگھ	۲۵	.	.	.	.
	۹	راج گڑھ	خاص	.	.	سوامی نرسنگھانند	بشنو شرما	۱۶	۱۰	.	.	.
	۱۰	فتح پور	دد	دد	.	ماسٹر اجدھیا پرشاد	سادھو بالا بخش	۱۰	.	.	.	۳
جودھپور	۱۱	جودھپور	دد	خاص	.	مہاشے چھمن جی	لالہ کھیم کرن داس	۳۰	۱۲	.	.	.
	۱۲	سوجت	۲ دد	سوجت روڈ	۱۲۰۰	مودی گردھاری لعل	بابو بلدیو سنگھ	۳۴	۸	.	.	۲
الور	۱۳	الور	خاص	خاص	.	لالہ جگل کشور	لالہ باسدیو	۱۹	۵	.	.	.
بھرت پور	۱۴	بھرت پور	دد	دد	۵۰۰۰	لالہ پیارے لعل	بابو مہیش سروپ	۸۶	۲۵	.	.	.
	۱۵	روپباس	دد	بھرت پور ۱۲ میل	.	منشی بھواری لعل	چتر سین	۶	۴	.	.	.
	۱۶	بھوساور	۳	بڈھی ۸ میل	.	.	ڈاکٹر سالگ رام	.	.	.	.	.
کوٹا	۱۷	کوٹا	خاص	باران ۵۴ میل	۲۰۰۰	راجہ بجے سنگھ	ڈاکٹر گوردت سنگھ	۶۰	..	.	۲	۱۱
جھالرا پاٹن	۱۸	جھالرا پاٹن	دد	اسٹیشن اٹروا ۱۳ میل	.	پنڈت چھاجورام	ماسٹر شیام بہاری لعل	۲۲	۵۰	.	..	.
	۱۹	کھجاڑ	۲ دد	خاص	.	دو مرلی دھر	ہزاری مل	۱۵	.	.	.	.
اندور	۲۰	اندور چھاؤنی	دد	دد	۶۰۰	بابو ہر بھگوان	لالہ جگناتھ گپت	۵۷	۱۰	.	.	۱
	۲۱	مہو	ا دد	دد	.	بابو شب پرتاب	مادھو لعل گپت	۱۴	۴	.	.	.

۵۶ ۱۳ ۵ = ۷۲

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

نام صوبہ	نمبر شمار	نام سماج	[illegible]	نام قریب تر ریلوے اسٹیشن	لاگت مندر سماج روپیہ	نام عہدہ داران: پردھان	نام عہدہ داران: منتری	تعداد ممبران: آریہ سبھاسد	تعداد ممبران: سہایک	تعداد ویدک سنسکار: بواہ	تعداد ویدک سنسکار: مرتک	تعداد ویدک سنسکار: دیگر
مالوا	۲۲	دیواس	خاص	اندور یکشی-آد جین ۲۲ میل ۲۲ میل ۴۴ میل	۱۶۰۰	سیٹھ سری لعل گپت	سیٹھ دولت سنگھ گپت	۴	۲	۰	۰	۰
	۲۳	نیمچ	،،	خاص	۰	سیٹھ پھول چند	رام چرن لعل	۲۰	۵	۰	۰	۰
اندور	۲۴	نالچہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۲۵	جاورا	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۲۶	سٹھولیا	۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شاہپورہ	۲۷	شاہپورہ	خاص ۱	سریری	۳ ہزار	مہاراج چھتر دجی	راجہ مہاراج سر نا ہر سنگھ	۲۰	۲	۰	۰	۰
اودے پور	۲۸	اودے پور	۱ ،،	خاص	۵ ہزار	بابو شگن چند	ڈونگر سنگھ ورما	۱۲	۰	۰	۰	۰
امجھیرا	۲۹	ڈگھٹان	۱ ،،	مہو	۰	رام چندر	کنہیا لعل	۵	۰	۰	۰	۰
ٹونک	۳۰	سرونج	۱ ،،	باموڑ	۰	بابو ہرنام سنگھ	سندر لعل شرما	۱	۲	۰	۰	۱۰
بھیلسہ	۳۱	بھیلسہ	۱ خاص	خاص	۰	بھگوان سروپ	دوارکا پرشاد	۳	۳	۱	۰	۱
بھوپال	۳۲	اچھاور	۱ ،،	سیہور	،،	سیٹھ ہری بلبھ	پنڈت پریم نراین	۱۰	۰	۰	۱	۰
دھار	۳۳	دھار	۱ ،،	مہو	[illegible]	ڈاکٹر مہی پت رائے	بہاری لعل جی	۲۰	۳	۰	۰	۰
گجرات	۳۴	بھڑوچ	۱ ،،	خاص	،،	مانابھی ورکا شوکر	ہرجیون جی ورما	۲۷	۰	۰	۰	۰

ممالک متوسط

نام صوبہ	نمبر شمار	نام سماج	[illegible]	نام قریب تر ریلوے اسٹیشن	لاگت مندر سماج روپیہ	پردھان	منتری	آریہ سبھاسد	سہایک	بواہ	مرتک	دیگر
نرسنگھ پور	۱	نرسنگھ پور	خاص	خاص	۱۲۰۰	ٹھاکر نیہے سنگھ	پنڈت گنیش پرشاد	۰	۰	۰	۰	۰
	۲	منہ پانی	،،	،،	۰	بابو نراین داس	مکند لعل	۱۰	۳	۰	۰	۰
[illegible]	۳	پلیرہ کلاں	بیریا	گاڈر وارا	۰	پنڈت ستیل پرشاد	بابو بھولا ناتھ	۱۸	۴	۰	۰	۴
	۴	اوڈری بیریا	خاص	،،	۰	،، پرکشیت سنگھ	گوکل سنگھ	۱۱	۵	۰	۰	۲
ہوشنگ آباد	۵	ہوشنگ آباد	،،	،،	۰	پنڈت رامچرن لعل	ٹھاکر سورت سنگھ	۱۵	۲	۰	۱	۰
	۶	پنچ مڑھی	،،	پپریا	۰	۰	بابو ہیرا سنگھ	۶	۷	۰	۰	۰
[illegible]	۷	سوہاگ پور	۰	۰	۵۰۰ نقد	پنڈت کالی رام	جے منگل	۰	۰	۰	۰	۰
	۸	ہروا	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۹	اخباس	۵	۰	۰	پنڈت آنند راؤ	پنڈت گنیش شرما	۰	۰	۰	۰	۰
نیماڑ	۱۰	برہان پور	خاص	خاص	۰	سر کرشن کنہیا لعل	اذکار پرشاد مصر	۷	۵	۰	۰	۱
	۱۱	رستم پور	،،	بگمار		راجہ رام	پیارے لعل	۱۰	۰	۱	۰	۱
	۱۲	سناور	۰	۰	۰	بابو گھنشام شرما	سیٹھ مانگی لعل	۰	۰	۰	۰	۰
[illegible]	۱۳	کھانڈوا	۰	۰	۰	،، منگل لعل	پنڈت کیول رام	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۴	ہرسود	۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

۱۹ ۲ ۲ = ۲۳

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

نام ضلع	نمبر شمار	نام آریہ سماج	نام ڈاکخانہ	نام قریب ترین ریلوے اسٹیشن	لاگت مندر سماج روپیہ	نام عہدہ داران: پردھان	منتری	تعداد ممبران: آریہ سبھاسد	سہایک	تعداد ویدک سنسکار: بواہ	مرتک	دیگر
امراوتی	۱۵	چاندور	خاص	.	.	چندر بھان	منالعل	۱۸	۲	۵	.	.
	۱۶	امراؤتی	،،	خاص	.	ایس سی ہولی سٹیٹر	بابو کنجبہاری سنگھ ورما	۱۵	۵	.	۳	۲
	۱۷	دھامن گاؤں		،،	.	رام سیمبر جی	چندر بھان	۷	.	.	.	.
بالاگھاٹ	۱۸	-	۱.	.	.	پنڈت باگیس منڈت	پاٹھک بھیروں پرشاد	.	.	.	.	.
جبلپور	۱۹	جبلپور	خاص	خاص	.	ڈاکٹر رگھناتھ پرشاد	پنڈت اندردت شرما	۱۲	۴	.	.	۲
	۲۰	کٹنی مرواڑا	،،	،،	.	پنڈت جھگڑو لال	،، بلا پرشاد	۱۵	.	.	۱	۲
	۲۱	جبلپور سٹی	.	.	.	بابو بلدیو پرشاد	بابو بدری پرشاد	-	.	.	.	.
	۲۲	درہنوتا		.	.	پنڈت ہر پرشاد	پنڈت شیو پرشاد	.	.	.	.	.
بلاسپور	۲۳	بلاسپور	خاص	خاص	.	پنڈت سالگرام	پنڈت بابو لال	۱۹	۱	.	.	۳
	۲۴	پینڈرا	،،	،،	.	ٹھاکر لال سید سنگھ	بابو بلدیو سہائے ورما	۴	.	۲	۱	.
	۲۵	بھدورا	.	.	.	پنڈت گنگا رام	رام دیال سنگھ	.	.	.	.	.
	۲۶	منگیلی		.	.	.		.	.	.	.	.
آکولا	۲۷	مرتضے پور	،،	،،	.	کنہیا لعل شرما	گھنشام گپت	۱۰	.	.	۱	.
	۲۸	ہیورکھیڑہ راؤ	،،	شیگاؤں - آکولا	.	رادھا کرشن شرما	وینکٹ راؤ	۱۷	۲۵	.	.	.
	۲۹	آکولا		.	.	سیٹھ دھن راج	بھان جی کھیم جی ورما	.	.	.	.	.
ساگر	۳۰	ساگر	خاص	خاص	زیرتعمیر	پنڈت دیوی پرشاد	ٹھاکر باسدیو پرشاد سنگھ ورما	۱۲	۱	.	.	۲
رائےپور	۳۱	بلوداباذار	خاص	بھاٹاپارا ۱۵ میل	.	پنڈت سوریہ بلی	گنپت سنگھ ورما	۶	۴	۱	.	.
	۳۲	دھامتری	،،	خاص		،، نراین وٹھل	پنڈت برہمادین	۱۰	.	.	.	.
	۳۳	رائےپور	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	۳۴	راج نادگاؤں	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	۳۵	کانٹھی	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	۳۶	آروی	.	.	.	ہیرالال شرما	گوپال لال ورما	.	.	.	.	.
	۳۷	مرہٹی	.	.	.	پنڈت بچو رام	پنڈت بابو لعل	۵	.	.	.	.
	۳۸	رم کھریا	.	.	.	پنڈت مکند سنگھ	پنڈت پرتاپ سنگھ	.	.	.	.	.
	۳۹	موہد	.	.	.	مہاشے نارسو جی	مہاشے چنی لال جی	.	.	.	.	.
	۴۰	سلطان پور	.	.	.	،، موتی رام	سیٹھ موتی لعل	.	.	.	.	.
	۴۱	واردھا	.	.	.	پنڈت شیو بلاس	بابو گنپتی گپت	.	.	.	.	.
	۴۲	ناگ پور	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	۴۳	چھندواڑا	.	.	.	لالہ گردھاری لال	دتو لال	.	.	.	.	.

۱۱ ۶ ۳ = ۲۰   :۶۰ =

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام ڈاکخانہ	نام قریب تر ریلوے اسٹیشن	لاگت مندر سماج روپیہ	نام عہدہ داران: پردھان	منتری	تعداد ممبران: آریہ سبھاسد	سہایک	ویدک سنسکار: بواہ	مرتک	دیگر
رائے پور	۴۴	پدواری	.	.	.	چھوٹے لال	.	.	.	.	.	.
	۴۵	بھرا	.	.	.	پورن گر	بھوپال گر	.	.	.	.	.
	۴۶	کونڈاگاؤں	۱۲			مہاراج لال کالندگر	پنڈت دولی چند	.	.	.	.	.
بمبئی کاٹھیاواڑ												
بمبئی	۱	بمبئی ۱	گرگام	گرانٹ روڈ	۳۰ ہزار	برانجیونداس کاہن داس	مسٹر موتی لال ترپنڈواس	۳۵۰	۴	.	۴	۱۳
ناسک	۲	ایولا ۱	خاص	خاص	۲۶۰۰	.		.	.	.	.	.
سورت	۳	بجل پور	جلالپور	نوساری	.	اپنے لال	جھینا بھائی	۲۲	.	.	۹	۱
	۴	سورت	خاص	خاص	.	.	.	.	.	.	.	.
	۵	اگت	سیسودرا	نوساری	.	.	.	.	.	.	.	.
	۶	ناگ دھارا	:	:	:	.	:	:	:	.	.	.
بھڑوچ	۷	بھڑوچ	خاص	خاص	.	شیوچرن	ہری جیون ورما	۳۰	.	.	۱	۱
احمدآباد	۸	جونا بازار احمدآباد	"	"	نقد ۳۶۰۰	پرشوتم رائے	رنچھوڑجی	۶۰	.	.	.	.
بڑودہ	۹	بڑودہ	خاص	خاص	.	.	.	.	.	:	:	.
مہی کانٹھا	۱۰	احمدنگر	خاص	ایدر روڈ	.	مہاراجہ ادھراج سر پرتاپ سنگھ جی	لالہ رادھاکرشن ایم اے	۶۰	.	.	.	.
	۱۱	مہی کانٹھا	"	خاص	:	:	.	:	.	.	.	.
گھیڑہ	۱۲	چھنودرہ	آنند	آنند	:	موتی لال بھوگی لعل	ھرگھابھائی ہادابھائی	۱۰	۲۰	.	.	۲
	۱۳	اذرسی	خاص	خاص	.	چھوٹے بھائی موتی بھائی	بیاس رنچھوڑ نرسی رام	۲۳	.	.	.	.
کاٹھیاواڑ	۱۴	بھاؤنگر	خاص	خاص	:	منی شنکر آر بھٹ	منی لعل آر ماسٹر	۲۰	۱۲	.	.	۲
	۱۵	راج کوٹ	"	"	.	پران جیون این ڈاکٹر	.	۲۰	۱	.	.	.
	۱۶	بیرپور	"	"	۲۵۰۰	کمار ہمیر سنگھ جی ورما	بیلجی مولجی ورما	.	.	.	.	.
نظام حیدرآباد												
دکن	۱	سکندرآباد	جمیس بازار سکندرآباد	خاص	.	جیوا کرشن	شب چرنداس	۲۰	۴	.	.	.
	۲	حیدرآباد	خاص	"	۴۰۰ نقد	کیشوراؤ	کامتا پرشاد	۳۲	۴۰	.	.	.
	۳	دھارور	.	۴	.	.	:	.	.	.	.	.
مدراس												
میسور	۱	بنگلور چھاؤنی	خاص	خاص	.	ٹھاکر سنگھ ورما	شیش گری شرما	۱۱	.	.	.	۳
	۲	وزیگاپٹم	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	شاخ یا خاص	نام قریب تر ریلوے اسٹیشن	لاگت مندر سماج روپیہ	نام عہدہ داران: پردھان	منتری	تعداد ممبران: آریہ سبھاسد	سہایک	تعداد ودیک سنسکار: بواہ	مرنک	دیگر
بنگال و بہار												
کلکتہ	۱	کلکتہ	خاص	ہوڑہ	۱۴ ہزار	رائے صاحب رلا رام	لالہ ٹیک چند	۳۵	۲۵	۰	۰	۰
پٹنہ	۲	منیر	خاص	بیٹھہ	۰	کرشن لعل	برجموہن لعل	۱۱	۵	۰	۰	۰
	۳	کھگول	داناپور	داناپور	نشستہ	بابو جے سی دت	بہاری لال شاد	۱۰	۵	۰	۰	۰
	۴	حسن پورا	پھلواڑی	دد	۰	گوری شرن سنگھ	شو کھلاون سنگھ	۱۰	۱۰	۱	۰	۱
	۵	پٹنہ پورب دروازہ	بیگم پور	پٹنہ	۳۰۰ نقد	رائے کیسو لال گپت	بابو گوکرن لال گپت	۱۳	۳۰	۰	۲	۲
	۶	نوبت پور	خاص	داناپور	۰	مہر جُنا راین	سیتا رام	۲	۰	۰	۰	۰
	۷	بانکی پور	دد	خاص	۰	بابو نیلامبر پرشاد	بابو وشنو دیال	۰	۰	۰	۰	۰
	۸	باڑھ	دد	دد	۰	منشی کمندی لال مختار	منشی رگھونندن پرشاد مختار	۷	۱	۰	۰	۰
	۹	پٹنہ لامزین	گرہٹہ	بیگم پور	۰۰ نقد	بابو نراین سنگھ	بابو شیو نندن پرشاد	۱	۱۵	۰	۰	۳
	۱۰	داناپور	خاص	خاص	۴۰۰	بابو جنک دھاری لال	بابو ٹھاکر پرساد	۱۲۵	[illegible]	۰	۰	۰
	۱۱	دادوپور	دد	دد	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۲	کوٹھواں	داناپور	داناپور	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۳	بنڈلورہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۴	ویلا	۱۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شاہ آباد	۱۵	آرا	خاص	خاص	۰	بابو ہری پرشاد	مکند لعل	۹	۰	۰	۰	۰
مونگیر	۱۶	مونگیر	خاص	خاص	۱۰۰۰	رگھوبر سنگھ جی	لالہ رامیشور پرشاد کرنا	۲۵	۱۰۰	۲	۱	۲
	۱۷	کھڑگ پور	دد	بریار پور	۰	بابو بم بہادر سنگھ	تیتو منڈل	۱۵	۵	۰	۰	۰
بردوان	۱۸	آسنسول	خاص	خاص	۰	بابو رنجیت سنگھ	بابو مادھو لال	۱۵	۰	۰	۰	۰
رانچی	۱۹	رانچی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۲۰	گملہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سارن	۲۱	چھپرا	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۲۲	سیوان	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دارجلنگ	۲۳	خاص	خاص	۰	۰	پنڈت منی راکھن تواری	پنڈت رگھوناتھ شرن	۰	۰	۰	۰	۰
مظفرپور	۲۴	حاجی پور	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۲۵	لال گنج	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دربھنگہ	۲۶	کمتول	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۲۷	سمستی پور	خاص	خاص	۰	گوپال لال	کنچن لعل	۵	۰	۰	۰	۰
۲۴ پرگنہ	۲۸	بارک پور	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
برہما												
	۱	مانڈلے	خاص	خاص	۰	بابو بدھا وامل	ڈاکٹر گدا دھر ناتھ	۴۳	۰	۰	۰	۰
	۲	مچیتنہ	دد	دد	۰	پنڈت روپ رام	بابو جیو رام	۱۲	۱۰	۰	۰	۰
	۳	رنگون	دد	دد	۰	لالہ سولی رام	ڈاکٹر گورو دت	۴۰	۰	۰	۰	۶

۴ امنکا ی کانے سیر ۰

۱۴ ۲ ۲ = ۲۰

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

افریقہ میں ویدک دھرم پرچار کے حالات

افریقہ کی آریہ سماجوں کے جو حالات موصول ہوئے ہیں وہ حسب ذیل ہیں

آجکل شرقی افریقہ [برٹش ایسٹ افریقہ] میں صرف دو سماجیں ہیں ایک نیروبی میں - اور دوسری ممباسہ میں - دونو سماجوں کا سمبندھ آریہ پرتی ندھی سبھا پنجاب سے ہے -

(۱) آریہ سماج نیروبی - سماج ہذا کے پردھان لالہ بہاری لال - اوپ پردھان لالہ آسارام - منتری لالہ بیساکھی رام - اوپ منتری لالہ دونی چند - کوشادھیکش لالہ ہیرا سنگھ - پستکادھیکش لالہ بودھراج ہیں

آخر اگست ۱۹۰۶ء پر سبھاسدوں کی تعداد ۳۶ اور سہائیکوں کی ۹۷ تھی - آمدنی چندہ ماہوار ایک سو روپیہ ۲ر - کل سالانہ آمدنی ۲۲۷۸ روپیہ ۱۲ر ۳ پائی اور کل خرچ ۱۶۱۶ روپیہ ۷ر ۱۰ر ہوا گزشتہ تین سالوں کی کل آمدنی ۶۷۹۵ روپیہ ۲ر ۰ اور کل خرچ ۱۷۸۴ روپیہ ۱۲ر ۹ پائی ہے -

آخری سالانہ جلسہ ۹ر ۱۰ ستمبر ۱۹۰۶ء کو ہوا جسمیں ۱۳۲۵ روپیہ جمع ہوئے - اس میں سے ۱۳۰۵ روپیہ بھارت ورش کے مختلف فنڈوں اور انسٹیٹیوشنوں میں بھیجے گئے - اس سے پیشتر گزشتہ تین سالوں میں سماج ہذا کی معرفت مبلغ ۱۱۰۹ روپیہ ان فنڈوں میں بھیجا جاچکا ہے - اس سماج میں تین سال کے اندر کل ۳۵ ویدک سنسکار ہوئے اس سال ۱۵ ہوئے - یعنی نام کرن سنسکار ۴ ان پراسن ۲ - چوڑاکرم ۱ - یگیوپویت ۲ - مرتک سنسکار ۳

اب تک کل تین آدمی شدھ کیئے گئے - جن میں سے دو اس سال شدھ ہوئے - پستکالیہ میں کل کتب قیمتی دو سو روپیہ موجود ہیں - ۶ اخبارات قیمتی ۳۵ سالانہ آتے ہیں - دو سو روپیہ کی کتابیں ہمیشہ برائے فروخت موجود رہتی ہیں - سماج مندر نج کا قیمتی ۴ ہزار روپیہ کا ہے -

(۲) آریہ سماج ممباسہ - پردھان لالہ جیبی لال - منتری لالہ سنت سنگھ - تعداد سبھاسد ۳۰ - سہائیکان ۱۰ - سماج کا اپنا مندر نہیں - مندر بنانیکی تجویز ہو رہی ہے - سات آٹھ سو روپیہ چندہ جمع ہو چکا ہے یہ سماج ۲½ سال سے قایم ہے -

نوٹ] مندرجہ بالا سماجوں کے سوائے افریقہ سے اور کسی سماج کا حال موصول نہیں ہوا اسلیے درج نہیں ہوسکا

آریہ سماجوں میں امدادی انسٹی ٹیوشن

آریہ سماجوں کے متعلق کمار سبھا (بال سبھا) ڈبیٹنگ کلب - متر سبھا - ہون پرچارنی سبھا - وغیرہ ہیں - جن سے آریہ سماجک کاموں میں بہت امداد ملتی ہے - جنکے حالات موصول ہوئے ہیں اُن کی فہرست ذیل میں درج کیجاتی ہے -

نمبر	نام امدادی انسٹی ٹیوشن	نام مقامات
۱	آریہ کمار سبھا ۲۲	لاہور - جالندھر - کوئٹہ - دہلی - علی پور - لودھیانہ - مالیرکوٹلہ - کرنال - گورداسپور - پنڈدادن خان - منڈی بھٹیاں - چکوال - ملتان - پایل - رام پور - موانہ کلاں - مونڈیا - جہانگیرآباد - فیض آباد - بجنور - میرٹھ - متھرا - علی گڑھ -
۲	آریہ ڈبیٹنگ کلب (متر سبھا)	میرٹھ - امرتسر - راہون - امروہا -
۳	آریہ ہون پرچارنی سبھا	روڑکی - مظفرنگر - شاہجہان پور
۴	یگیہ شالا	کاسگنج - برہماورت - شاہ پورہ ریاست بمبی
۵	شدھی سبھا	سری گوبند پور - کوہاٹ - بہرام پور -
۶	آریہ اوشدھالیہ	
۷	آریہ مشن ہوس	یہ انسٹی ٹیوشن مہاشے دھرم پال ودھرم ویر جی نے قایم کیا ہے جسکے کئی اور بھی ممبر ہوگئے ہیں -
۸	دیانند سادھو آشرم ہردوار	یہ آشرم سری سوامی درشنانند جی نے قایم کیا ہے جسمیں سادھوؤں کو سچے سادھو بنانے کی کوشش کیجاویگی - یہ آشرم ۶ مہینہ کنکھل ہردوار میں اور ۶ مہینہ رشی کیش میں رہا کریگا -
۹	ستیارتھ پرکاش پریکشا	آریہ پرتی ندھی سبھا پنجاب نے عام لوگوں کو ویدک دھرم کی پستکوں سے واقفیت پیدا کرنیکے لیئے یہ پریکشا کا سلسلہ جاری کیا ہے جو تین سال گزشتہ سے مختلف مقامات میں ہوتا ہے - ہر شخص ایک روپیہ فیس داخل کرنے پر شامل ہوسکتا ہے اور پاس شدہ اشخاص کو سبھا کی طرف سے سرٹیفکٹ دیا جاتا ہے - بعض کو انعام اور تمغے بھی دیئے جاتے ہیں -

(۱۰) وید ودیا سمبردھنی سبھا بنارس - یہ سبھا بنارس میں قدیم طریقہ

ویدک یَنترالیہ اجمیر

یہ ینترالیہ شری سوامی دیانند سرستی جی مہاراج نے اپنی تصانیف اور دیگر آرش گرنتھوں کی اشاعت کیلئے ماگھ سُدی دوج سمت ۱۹۳۶ کو پانچہزار روپیہ کے سرمایہ سے جاری کیا تھا۔ چنانچہ اب تک سوامی جی مہاراج کی کل تصانیف اسی مطبع میں چھپتی ہیں۔ اور یہیں سے مل سکتی ہیں۔ اسکا انتظام آریہ سماج اجمیر کے سات سبھاسدوں کی ایک کمیٹی کے سپرد ہے۔ جسکے پردھان منشی پدم چندجی۔ اور سکریٹری بابو گھاسی لال جی۔ مینجر بابو برہمانند جی سابق ایڈیٹر "آریہ ورت" ہیں۔

سوامی جی مہاراج کی تصانیف میں سے ۳۱ نومبر سنہ ۱۹۰۶ع تک حسب ذیل ناگری کتب فروخت ہوچکی ہیں:-

نمبر	نام کتاب	کتنی چھپی	سال حال میں کتنی فروخت ہوئی	تعداد کتب فروخت شدہ
۱	رگوید آدی بھاشیہ بھومکا	۳ دفعہ	۵۳۸	۸۸۸۷
۲	ستیارتھ پرکاش	۷ دفعہ	۲۲۴۴	۳۵۸۵۳
۳	سنسکار ودھی	[illegible] دفعہ	[illegible]	[illegible]
۴	پنچ مہایگیہ ودھی	۸ دفعہ	۲۰۹۱	۳۸۳۳۶
۵	آریہ بھوینہ	۹ دفعہ	۱۳۱۰	۱۳۳۲۱
۶	آریہ ادیشیہ رتن مالا	۸ دفعہ	۵۱۷۱	۳۵۲۴۷
۷	ہون منتر	۶ دفعہ	۳۹۷۳	۳۰۲۲۵

شری دیانند آشرم اینگلو ویدک ہائی سکول اجمیر

یہ پاٹھ شالا سنہ ۱۸۸۹ع میں قایم ہوئی تھی جسکو تقریباً ۱۸ برس ہوئے اس میں انٹرنس تک تعلیم دیجاتی ہے تعداد طلبار ۵۳۳ اور اوسط حاضری ۴۳۴ ہے۔ اس سال انٹرنس کے امتحان میں ۱۱ میں سے ۱۰ اور مڈل میں ۱۷ میں سے ۱۳ لڑکے پاس ہوئے یونیورسٹی کی تعلیم کے علاوہ دھارمک شکشا ستیارتھ پرکاش رگوید آدی بھاشیہ بھومکا۔ اور گورودت جی کی تصنیفات وغیرہ کے ذریعہ دیجاتی ہے۔ اس سکول کی آمدنی اس سال ۵۳۹۳ روپیہ ۵ آنہ اور خرچ ۵۴۵۱ روپیہ ۱۲ آنہ ۴ پائی ہوا۔ مستقل سرمایہ ۵۲۰۰۰ روپیہ بنک میں جمع ہے۔ ہیڈماسٹر اس سکول کے مسٹر گوادھرن سنگھ بی اے ہیں۔ طلبار کی صحت جسمانی کی طرف بھی توجہ دیجاتی ہے۔ مہاراجہ صاحب دیولیا پرتاپ گڑھ سے ۵۰ روپیہ ماہوار۔ مہاراجہ کھیر گڑھ سے ۲۰۰ روپیہ سالانہ کی امداد ملتی ہے۔ علاوہ بریں گورنمنٹ سے ۸۰ روپیہ ماہوار اور ریلوے سے ۲۰ روپیہ ماہوار امداد ملتی ہے انتظامیہ کمیٹی کے پردھان پنڈت مٹھن لعل جی وکیل اور منتری بابو ہیرالعل جی ہیں۔ دستخط۔ ہیرالعل منتری

امتحان ستیارتھ پرکاش سنہ ۱۹۰۵ع

پہلا پرچہ۔ وقت ۳ گھنٹہ۔ از لالہ منشی رام جی

کل نمبر ۱۰۰

(۱) اندر۔ متر۔ آدی لفظوں سے پرماتما کے گرہن ہیں دلیلیں دو (۶)

(۲) سچا جنم پتر کسے کہتے ہیں۔ موجودہ جنم پتری ہیں جو دوش تمہیں معلوم ہوں اُن میں سے دو بیان کرو۔ (۸)

(۳) سنتھن کتنی قسم کے ہیں۔ اُنکو بیان کرو اور بتاؤ کہ اُن سے کیا نقصان ہوتا ہے۔ (۱۲)

(۴) گایتری منتر کو ارتھ سہت لکھو۔ اور اسکا مختصر مہاتم بھی بیان کرو (۱۲)

(۵) یم اور نیم کو ارتھ سہت بیان کرو اور پرمان سہت بتلاؤ کہ اکیلے نیموں سے کیا نقصان ہونا ممکن ہے۔ (۱۲)

(۶) ورن کتنے ہیں اور نام لکھو اور ہر ایک ورن کے کرم پرمان سہت بیان کرو۔ (۱۰)

(۷) جیو آتما کی تعریف (نر وچن) نیائے اور ویشیشک شاستر کے مطابق بیان کرو (۱۰)

(۸) آشرم کتنے ہیں۔ اُنکی مختصر تشریح لکھو۔ (۱۰)

(۹) ویدوں کا ظہور سنسار میں کیسے ہوا۔ وید منتروں کے رشیوں سے کیا مطلب ہے۔ (۱۴)

(۱۰) آریہ اور دسیو اِن دونوں لفظوں کی تشریح پرمان سہت لکھو اور بتاؤ کہ زمانہ گزشتہ میں آریہ ورت کی کیا حدود سمجھی جاتی تھیں۔ (۱۰)

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

دوسرا پرچہ وقت ۳ گھنٹہ از لالہ کاشی رام جی

(۱) ویدانت کے اس مسئلہ کی تردید میں کہ جیو ایشور ہی ہے تین حوالجات ویدانت سوتروں کے معہ ترجمہ لکھو (۶)

(۲) مورتی پوجا کے کھنڈن میں وید اور اونپشد کے چار پرمان یعنی حوالجات معہ ترجمہ لکھو۔ (۶)

(۳) पंचायतनपूजा پنچایتن پوجا سے بت پرست ہندو کن پانچ دیوتاؤں کی پوجا سمجھتے ہیں۔ اور وید آدی ست شاستروں کی رو سے سچی پنچایتن پوجا سے کس دیو پوجا اور مورتی پوجا کی مراد ہے۔ وہ پانچ دیوتا کونسے ہیں اس سچی دیو پوجا کی تائید میں شاستروں سے حوالجات معہ خلاصہ مطلب لکھو۔ (۱۰)

(۴) پورانک مت کے پیرو نوگرہوں کی تائید میں جن وید منتروں کا حوالہ دیتے ہیں۔ اُن میں سے جو منتر شنی یعنی سنیچر کے متعلق دیا جاتا ہے اُس منتر کو پورا معہ ترجمہ لکھو۔ اور بتلاؤ کہ اسکا کچھ تعلق سنیچر سے ہے۔ یا نہ۔ یہ بھی بتلاؤ کہ کس ڈھنگ سے منتر مذکور کا تعلق سنیچر سے ظاہر کیا جاتا ہے (۶)

(۵) برہمو سماج اور آریہ سماج میں دربارہ ضرورت الہام اور تناسخ (پنر جنم) اختلاف ہے۔ اِن ہر دو امور میں برہمو سماج کے عقیدہ کی مختصر طور پر عقلی دلایل سے تردید کرو (۸)

(۶) چارواک بودھ اور جین جگت کی اُتپتی یعنے پیدایش عالم سُبھاؤ سے یعنی طبعًا مانتے ہیں نہ کہ پرمیشر سے۔ اس کی مختصر الفاظ میں تردید کرو۔ (۶)

(۷) جینیوں کی چند موٹی موٹی ناممکن باتیں بیان کرو (۶)

(۸) پورانے عہد نامہ کی کتاب پیدایش باب اول آیت ۲۶ و ۲۷ میں آیا ہے کہ "تب خدا نے کہا کہ ہم انسان کو اپنی صورت پر اور اپنی مانند بنا دیں۔ اور خدا نے انسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا۔ اسپر کیا اعتراض ہیں۔ (۷)

(۹) نئے عہد نامہ (متی کی انجیل باب ۱۹ آیت ۲۳ و ۲۴) میں مسیح کہتا ہے کہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ آسمان کی بادشاہت میں دولتمندوں کا داخل ہونا مشکل ہے۔ بلکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اونٹ کا سوئی کے ناکے سے گذر جانا۔ اُس سے ..... آسان ہے۔ کہ ایک دولتمند خدا کی بادشاہت میں داخل ہو۔ اِس تعلیم پر کیا اعتراضات ہیں۔ (۷)

(۱۰) اِس محمدی مسئلہ پر کہ بہشتی ہمیشہ کے لیئے بہشت کی نفسانی عیش و عشرت کو بھوگینگے۔ اور دوزخی ہمیشہ کے لیئے دوزخ کی آگ میں جلینگے کیا کیا اعتراضات ہوسکتے ہیں مختصر طور پر بیان کرو۔ (۸)

جواب مضمون۔

گرہست آشرم اور گرہستی کے فرائض روزمرّہ۔ (۳۰)

آریہ سماجات پرشوں کی فہرست جو کسی خاص علم و ہنر یا دیگر طور پر مشہور ہیں

مقام	نام اشخاص	وجہ شہرت
-	برہمچاری نتیانند جی مہاراج و سوامی وشیشرانند جی مہاراج	سنسکرت کے ودوان - فصیح لکچرار - مصنف پرشارتھ پرکاش - شاستر ارتھ میں نپن - ویدک کوش کی تیاری میں مصروف
لاہور	پنڈت شیو شنکر کاویہ تیرتھ	فی زمانہ ویدک لٹریچر سے ماہر - فصیح اپدیشک - مترجم چھاندوگ اپنشد مصنف وید تتو پرکاش
.	پنڈت گپتی شرما جی	سنسکرت کے ودوان - شاستر ارتھ میں یکتا - نیائے شاستر میں نپن - فصیح اپدیشک -
لاہور	سوامی ستیانند سرستی	فصیح لکچرار - جینیوں کے مذہبی مسایل سے بخوبی واقف
امرتسر	پنڈت جگن ناتھ	سنسکرت کے ودوان - نروکت رتن
گوروکل بدایوں	سوامی درشنانند سرستی	ویدک دھرم پرچارک - گوروکل بدایوں و پرالسی کے بانی - اپنا سرو سو ارپن کرکے ویدک دھرم اور گروکل کی اونتی

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

مقام	نام اشخاص	وجہ شہرت
		میں ہر وقت بذریعہ تحریر و تقریر کوشاں چار درشنوں اور منوسمرتی کے مترجم صدہا ٹریکٹ و کتب کے مصنف۔ فصیح لکچرار۔ مباحثہ میں یکتا۔ تحریر و تقریر میں زبردست اور ان تھک
گوروکل ہردوار	مہاتما منشی رام جی	ویدک دھرم پر جانثار۔ گوروکل کانگڑی کے بانی۔ اپنا سروسوارپن کر کے گوروکل اور ویدک دھرم کی اونتی میں تن من دھن سے کوشاں۔ فصیح لکچرار تحریر و تقریر میں بڑے شستہ اور زبردست۔ ایڈیٹر اخبار۔ بہت سی دھارمک کتب کے مصنف۔
"	پنڈت نردیو شاستری	سنسکرت کے ودوان۔ ادر نردکت آچاریہ
"	پنڈت بھیم سین جی	ایضاً۔ مترجم یوگ درشن۔ مصنف چند کتب تعلیمی برائے گوروکل
"	پنڈت گنگا دت جی	ایضاً۔ اشٹادھیائی کے بخوبی ماہر
"	مہاشے رام دیو بی۔ اے	انگریزی و اردو کے فصیح لکچرار۔ تحریر و تقریر میں زبردست۔ گوروکل کی اونتی میں ہر وقت کوشاں
میرٹھ شہر	پنڈت تلسی رام سوامی	سنسکرت کے ودوان۔ فصیح لیکچرار۔ مترجم سام وید بھاشیہ۔ ایڈیٹر وید پرکاش بہت سی کتب کے مصنف و مترجم۔
لاہور	پنڈت آریہ منی	سنسکرت کے ودوان۔ فصیح لکچرار۔ مترجم چند شاستر۔ مصنف منو یہ پرکاش شاستر ارتھ میں یکتا۔
"	سوامی یوگیندر لال	اہل اسلام کے مذہبی مسایل سے واقف اور بجواب اعتراض اسلام چند ٹریکٹ کے مصنف۔ فصیح لیکچرار
جالندھر	لالہ دیو راج	ستری سکشا پر جانثار۔ فصیح لیکچرار

مقام	نام اشخاص	وجہ شہرت
		کنیا مہا ودیالہ کے بانی۔ ایڈیٹر پانچال پنڈتہ و مصنف چند کتب متعلقہ ستری سکشا بزبان ناگری۔
کوہاٹ	رائے ٹھاکر دت اسسٹنٹ کمشنر	انگریزی و اردو میں صاحب لیاقت ویدک سدھانتوں میں بڑے وچارشیل۔ اصولوں کے پابند۔ مصنف ویدک دھرم چار اردو و پبلک سپرٹ بزبان انگریزی۔
امرتسر	ماسٹر آتما رام	فصیح لیکچرار۔ مباحثہ میں برجستہ۔ مترجم گورکھی ستیارتھ پرکاش۔ مصنف چند کتب
میرٹھ	پنڈت جوالا پرشاد ایم۔ اے ڈپٹی کلکٹر	انگریزی کے ودوان۔ فصیح لکچرار۔ مصنف چند ویدک ٹکسٹ بزبان انگریزی۔
تلہر	پنڈت بشن سہائے شرما ایم۔ اے	انگریزی کے ودوان۔ مصنف ہینڈ بک آریہ سماج
"	منشی چمن لال مدرس	مصنف بہت سی کتب اردو متعلقہ ویدک دھرم
ملتان	لالہ کاشی رام وکیل لالہ کنھیا لعل	مذہب عیسوی کے مسایل سے واقف۔ مصنف چند کتب بزبان اردو۔ مشہور بھجنیک۔
جالندھر	لالہ وزیر چند	ایڈیٹر رسالہ آریہ مسافر۔ مصنف چند کتب و ٹریکٹ۔ پور شارتھی و منتظم۔ فصیح لیکچرار
"	پنڈت دیوی دیالو	فصیح لیکچرار۔ مصنف چند کتب متعلقہ ستری سکشا بزبان ناگری۔
"	لالہ بدری داس ایم اے وکیل	انگریزی کے ودوان۔ کنیا مہا ودیالہ کی ترقی میں کوشاں۔
"	مہاشے دھرم پال بی۔ اے	اسلامی مذہبی مسایل سے بخوبی واقف۔ مصنف تہذیب الاسلام ایڈیٹر اندر۔ فصیح لیکچرار۔ تحریر و تقریر میں برجستہ اور زبردست
گوجرانوالہ	منشی کیول کرشن	شاعر اور بہت سے اعلے درجہ کے بھجنوں کے بنانے والے۔ منظوم سندھیا۔ مصنف منظوم آریہ بھجن سنگھ کے مصنف
اجمیر	پنڈت منی دھر جی	ایم اے و وکیل۔ سماجک کاموں میں بڑے پرمارتھی اور پرہمی۔

مقام	نام اشخاص	وجہ شہرت
اجمیر	لالہ رام بلاس سارڈا	مصنف دھرم اینڈ رجیون سوانح عمری سوامی جی بزبان ناگری
لکھنؤ	ٹھاکر گدادھر سنگھ	فصیح اور للت ناگری بھاشا لکھنے والے مصنف چین میں ۱۳ ماس۔ جنگ روس وجاپان و مہاراجہ ابھی شیک بزبان ناگری
راولپنڈی	پنڈت مستیارام شاستری کوی راج کوی رتن	ویدک ودیا (علم طب) میں کلکتہ کے پاس یافتہ۔ اور مشہور وید۔
لاہور	لالہ کاشی رام کویراج وکوی رتن	ایضاً ایضاً ایضاً
سکندرآباد	پنڈت مراری لال شرما	ویدک دھرم پر جاں نثار۔ فصیح لکچرار۔ کھرتالی آریہ بھجنوں کے موجد۔ پرچارتھی تقریر میں برجستہ اور خوش کرنے والے
لاہور	ڈاکٹر چرنجیو بھاردواج	ایڈنبرا (انگلینڈ) کی ڈاکٹری پاس یافتہ مترجم انگریزی ستیارتھ پرکاش۔ ویدک دھرم پر دلدادہ۔ مستورات کے امراض میں خاص مہارت رکھتے ہیں۔
[illegible]	لالہ جیون داس	مصنف بہت سی کتب اردو انگریزی
	ماسٹر درگا پرشاد	ایضاً۔ فصیح لکچرار و پرچارتھی۔
	بھگت رملی داس	آریہ سدھانتوں سے بخوبی واقف اور سنسکرت کے ودوان۔
[illegible]	مسٹر روشن لال	بی۔ اے۔ پاس یافتہ بیرسٹری
	پنڈت رام بھجدت	بی۔ اے وکیل چیف کورٹ پنجاب۔ فصیح لکچرار
	لالہ بشمبر ناتھ	بی اے۔ ایڈیٹر اخبار۔ مباحثہ کرنے میں یکتا
	لالہ رادھا کشن	بی اے۔ اخبار کے ایڈٹ کرنے میں ہوشیار۔ معاملہ فہم
	ڈاکٹر پرمانند	دنداں سازی و فوٹوگرافی
	لالہ سیتارام	اول درجہ کے منتظم موقعہ جلسہ سنسکار
	پردمن سنگھ	بھجن گانے اور بنانے میں مشہور
ہانسی	بابو کشوری لال	بی اے۔ ایڈیٹر رسالہ نوجوان
پانی پت	لالہ جوگ دھیان	مخالفوں کے اعتراضوں کا تحریری و تقریری جواب دینے میں برجستہ۔ مصنف دی جج وچند دیگر کتب بجواب کتب اسلام۔ شنسو دیک ترجمہ اردو ستیارتھ پرکاش۔ منتظم مباحثہ
کرنال	ڈاکٹر مسری رام	میڈیکل پریکٹیشنر
	لالہ پیارے لال۔ بابو چھجو رام	مالکان کاٹن مل فیکٹری کرنال
	ماسٹر کنہیا لال ہیڈ ماسٹر	فصیح لکچرار۔ شاعر۔ مباحثہ میں برجستہ
	بابو کشن سروپ بابو بنواری لال	ایڈیٹران آریہ جنتری و ڈائرکٹری
کیتھل	لالہ ونایک رائے	بی اے۔ لیکچرار و پرچارتھی
روپڑ	لالہ سومناتھ	لیکچرار شاعر۔ مصنف ہندی کتب
شملہ	لالہ رادھا کشن لالہ جے لال لالہ سندر داس	سنسکرت کے ودوان۔ بی اے وکیل۔
جگراؤں	لالہ کشن گوپال مختار	لیکچرار
باگڑیاں	حکیم تلک رام	حکمت
تلونڈی	بھاگ مل	بھجن بنانے والے
امرتسر	پنڈت گوردت	سکھوں سے مباحثہ کرنے میں ہوشیار
	لالہ صاحب دیال	مسلمانوں سے مباحثہ کرنے میں ہوشیار
پٹی	پنڈت بھگت رام	شاستری
	گنپت رائے وید	حکمت و اوپدیشک
چھاؤنی لاہور	ڈاکٹر سوہن لال	ڈاکٹری
	پنڈت بھگت رام	اوپدیشک و لکچرار
	،، بخشی سنگھ	لیکچرار
مکیریاں	حکیم امسرنداس	حکمت
کلو	ڈاکٹر سندر سنگھ	علاج مویشیان
خانقاہ ڈوگراں	لالہ شنکر داس و لالہ گنگا رام	کوٹھی شورہ قلمی
سیالکوٹ	لالہ گنیش داس	لیکچرار
ڈسکہ	لالہ گوبند رام لالہ دیبی داس	لیکچرار

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

نام مقام	نام اشخاص	وجہ شہرت	مقام	نام اشخاص	وجہ شہرت
دھاریوال	بابو دھرت رام وفا	شاعری	کپورتھلہ	لالہ درگا داس	بی۔ اے
	بابو متھرا داس پوری	لیکچرار	،،	لالہ گوبند سہائے	شاعر
چھینہ	لالہ بھولا ناتھ	پرچارک۔ حکیم۔ اور بھجنوں کے مصنف	بھگواڑہ	لبھو مل	مالک کارخانہ صابن
گورداسپور	پنڈت چھجو رام	راگی	بھدوڑ	لالہ رونق رام	شاعر
بھاگووالہ	پنڈت فقیر چند	علمی استعداد۔ لیکچرار	سنام	لالہ چندو لال	وکیل
،،	بھائی دراز سنگھ	اوپنشدوں میں اچھی واقفیت رکھنے والا	چندوسی	لالہ گنیشی لال	رئیس۔ دادستد۔ تجارت غلہ
بہرام پور	لالہ گھسیٹا مل	دھرم آرتھ آریہ اوشدھالیہ بنوایا	پورینی	ٹھاکر گمانی سنگھ	اوپدیشک
سری گوبند پور	لالہ کشن داس	دانی پرش		جھجو سنگھ	راگی و مصنف
بھون	لالہ متوالا سہائے	بھجن گانا و بنانا		چھتر پال ورما	ہارمونیم بجانا اور بھجن بنانا
کمالیہ	لالہ گوردتہ رام	بی اے۔ پلیڈر	بریلی	پنڈت کشن لال	مصنف
سید والہ	لالہ نند لال	بھجنیک		منشی ہزاری لال	وید۔ شاعر
	لالہ ساون رام	اوپدیشک۔ لیکچرار۔ واقف مذہب اہل اسلام	چھتاری	لالہ سندر لال	حکیم۔ اورجہ کھار عمدہ بناتے ہیں۔
شاہ پور	لالہ شنکر داس	لیکچرار	سیانہ	پروفیسر سوتکیشن رائے	قمر دہلوی۔ ڈرامانسٹ۔ ناول نویس
مظفر گڑھ	پنڈت گنگا رام	دھرماتما و پرشارتھی۔			مصنف و لیکچرار۔ نامہ نگار۔ ہارمونیم بجانے والا
علی پور	بھگت جیرام داس	وید۔ حکیم	پارسول	تیج سنگھ ورما	بھجن گانا و بجانا
	ڈاکٹر مولراج	ہارمونیم بجانے میں ماہر	کنگراولی	لالہ بینی پرشاد ورما	شاعر واقف مذہب اسلام
ملتان چھاؤنی	لالہ مدن لال	مشہور فوٹوگرافر	سانکھنی	لالہ مکند کشور	مصنف کتب ستری شکسا
	سری کرشن	گھڑی ساز	کھرڑ	کلیان دت	حکیم
میلسی	بدھاوا رام	ڈاکٹر	چرتھاول	پنڈت بھوجدت	لیکچرار
دری	لالہ کالی سرن	لیکچرار	براسی	پنڈت گھاسی رام شرما	حکمت
کوٹ دیا کشن چک نمبر [illegible]	راج نراین	سانپ کے کاٹے کا علاج کرتے ہیں۔	جانسٹھ	ترکھا رام	بھجنیک
لائل پور	مہتہ جیمنی	بی اے۔ پلیڈر۔ لیکچرار	سہارنپور	لالہ درگا پرشاد	مصنف کتب
				بابو جمنا پرشاد	واقف ساماجک گرنتھ
،،	لالہ گوردتہ رام	پلیڈر		لالہ کوڑے مل	لیکچرار۔ واقف ساماجک سدھانت
مردان	مہنت سنگھ	مصنف	انبیٹھہ	پنڈت اوم پرکاش	لیکچرار و بھجنیک
	ایشور داس	مضمون نویس	دیوبند	پنڈت شیو شرما	اوپدیشک
پشاور	پنڈت سوچند	وکیل	جیپور	پنڈت سکھدیو پرشاد	وید پاٹھی
کوئٹہ	لالہ گنیش داس	دانی پرش	بجے گڑھ	،، رلارام	دیک ددّیا
سلطان پور	لالہ بوٹا رام	مصنف	سکندرآباد	لالہ لال بہاری لال	بھجنیک

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

مقام	نام اشخاص	وجہ شہرت
بانکیپور	بدری دت شرما	حکمت برائے رفاہ عام
متھرا	پنڈت بشوناتھ	فصاحت
سرائے اگھت	بادشاہ سنگھ	بھجنیک
وجیت پور	مرلی دھر	"
اٹاوہ	بابو رام شرما	کوی (شاعر ہندی)
جتیاپور	پنڈت راما دین	آیوروید (علم طب
برہاور	چودھری اننت سنگھ	ویدک حکمت)
لکھنؤ شہر	بنارسی لال } رگھونندن پرشاد }	لیکچرار
	بابو ستیلا سہائے	ایم۔اے۔وکیل
فیض آباد	بابو گوپال لال	ایم۔اے۔وکیل
	بابو رام کرشن	بی اے وکیل
	پنڈت منوہر ناتھ	ایضاً
	بابو اجودھیا پرشاد	ایضاً
	بابو لچھمی نراین	ایضاً
لکھیم پور	پنڈت بھگوانداس	لیکچرار
	بابو سیتا رام	بی۔اے۔وکیل۔لیکچرار
بھرت پور	پنڈت باسدیو	مشہور بھجن گانے والا اور بنانے والا

مقام	نام اشخاص	وجہ شہرت
جھانسی	بابو نانک چند	بال بدھوا بواہ کے متعلق بہت کوشش کرنیوالے
ٹھٹھہ	لالہ گوکل چند	فوٹوگرافر
	پرشوتم داس	حکیم
	ٹھاکرداس	ڈاکٹر
سکندرآباد دکن	پنڈت سومناتھ راؤ	مصنف ترجمہ تلنگو ستیارتھ پرکاش
جھنگ	لالہ راج کنور	ایم اے۔ انگریزی کے ودوان
الہ آباد	لالہ سالگ رام	شستہ اردو میں مضامین نویس اور آریہ جنتری و ڈائرکٹری میں امداد دینے والے
میرٹھ	لالہ گھاسی رام	ایم اے۔ انگریزی کے ودوان
گڑھی عبداللہ خان	لالہ کاشی ناتھ فدا	شاعر اردو
رانچی	بابو بال کرشن سہائے	وکیل اور سابق مشہور ایڈیٹر آریہ ورت
دہرہ دون	بابو جوتی سروپ	وکیل اور دیانند سکول و کنیا پاٹھشالا دہرہ دون کے روح رواں اور منتظم۔

نوٹ:۔ مندرجہ بالا اصحاب کے علاوہ اور بھی بہت سے آریہ پرش قابل ذکر ہیں مگر اُنکے حالات موصول نہیں ہوئے اور ابتدائی کوشش ہونے کی وجہ سے یہ فہرست مختصر شکل میں تیار ہوسکی ہے

آریہ سماجوں کے سالانہ جلسے

سال ۶-۱۹۰۵ء میں مفصلہ ذیل سماجوں کے جلسے ہوئے اغلب ہے کہ ان کے علاوہ اور سماجوں نے بھی جلسے کیئے ہونگے مگر ہمارے پاس اطلاع نہ پہونچنے کی وجہ سے درج نہ ہوسکے۔ پنجاب اور ممالک متحدہ کے تقریباً کل جلسوں پر اپیل ہوئے جنکی رقوم معلوم ہی نہیں ہوئی اُن کی جگہ خالی چھوڑ دی گئی ہے

نام مقام	تاریخ جلسہ	تعداد چندہ اپیل	نام مقام	تاریخ جلسہ	تعداد چندہ اپیل	نام مقام	تاریخ جلسہ	تعداد چندہ اپیل
جلسہ گوروکل ہائے			گوروکل برلسی	۵ جون ۱۹۰۶ء	۲۰۰۰	لائل پور	۳/۴ اکتوبر ۱۹۰۶ء	۵۵۰۰
گوروکل کانگڑی	۱۰ مارچ ۱۹۰۶ء	۲۹۰۱۵	**آریہ سماجہائے**			پشاور صدر	۳۰ ستمبر ۱۹۰۶ء	۱۹۴۸
" بدایوں	۲۱ فروری ۱۹۰۶ء	تقریباً ۸ ہزار	لاہور (وچھووالی)	۲۵ نومبر ۱۹۰۶ء	۱۳۳۵۰	جھنگ	۲۹ اکتوبر ۱۹۰۶ء	۱۱۰۴
" سکندرآباد	۱۵ اپریل ۱۹۰۶ء	۶۰۰۰	شملہ	" اکتوبر ۱۹۰۶ء	۶۵۰۰	بھگواڑہ	۳۰ ستمبر ۱۹۰۶ء	۲۲۷۰

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

نام مقام	تاریخ جلسہ	تعداد چندہ اپیل	نام مقام	تاریخ جلسہ	تعداد چندہ اپیل	نام مقام	تاریخ جلسہ	تعداد چندہ اپیل
سری گوبند پور	۳۰ر ستمبر سنہ ۶	۲۳۰۰	پنڈ دادنخاں	اپریل سنہ ۶	۳۵۰	ستیرا جاکمٹ	۱۵ر مئی سنہ ۶	۷۲
سیپڑاں والی	”	۰	راولپنڈی شہر	یکم اپریل سنہ ۶	۲۴۰۰	اعظم گڑھ	۹ر اکتوبر سنہ ۶	۱۵۰
کوٹ چھنہ	”	۰	حیدرآباد سندھ	۸ر جولائی سنہ ۱۹۰۶	۰	بنارس	۲۹ر دسمبر سنہ ۶	۲۶۴۷
سنام	۱۷ر اکتوبر سنہ ۶	۵۰۰	ڈگشائی	۱۱ر اکتوبر سنہ ۶	۹۰	امروہہ	۵ر فروری سنہ ۶	۱۲۵
سہروھنہ	”	۰	جگراؤں	۳۱ر دسمبر سنہ ۶	۱۳۴	نروانہ	۰	۰
جلالپور بھٹیاں	۲۳ ستمبر	۳۵۰	گھنگی بانگر	یکم جولائی سنہ ۶	۵۸	کوٹلی مٹور ملی	۳ر اکتوبر سنہ ۶	۰
پونڈری	۲۶ر ستمبر سنہ ۶	۳۴۶	نوشہرہ ضلع امرتسر	۳ر اپریل سنہ ۶	۱۴۰	سیدوالہ	۱۴ر ”	۰
لدھیانہ	۲۶ر فروری سنہ ۶	۵۰۰۰	کھیریاں	۱۸ر نومبر سنہ ۶	۳۰۰	کرور	۱۷ر ”	۰
ڈیرہ دون	۱۵ر مارچ سنہ ۱۹۰۶	۱۸۰۰	ابوہر	۲۵ر مارچ سنہ ۶	۴۵۷	میرپور (جموں)	۲۰ر اکتوبر سنہ ۶	۰
نوشہرہ	۲۳ر فروری سنہ ۶	۶۰۰	سرانوالی	۲۹ر ستمبر سنہ ۶	۵۱	ہیلان	یکم نومبر سنہ ۶	۰
شکارپور	یکم ستمبر سنہ ۱۹۰۶ء	۲۵۵	گورداسپور	۸ر مئی سنہ ۶	۷۰۰	بمبئی	”	۰
کراچی	۷ر ستمبر سنہ ۱۹۰۶ء	۱۲۰	جام پور	۳ر اپریل سنہ ۶	۱۵۶	کوہیر	”	۰
کیتھل	اکتوبر سنہ ۵	۱۰۲۷	خانگڑھ دوو	۴ر اگست سنہ ۶	۱۰	بھرت پور	”	۰
مالیر کوٹلہ	۲۲ر فروری سنہ ۶	۱۴۳	کوٹ ادو	۷ر فروری سنہ ۶	۳۲۰	جلال پور بھٹیاں	۲۳ر ستمبر سنہ ۶	۰
رام نگر	۲۹ر جنوری سنہ ۶	۲۹۰	مری	۲ر ستمبر سنہ ۶	۵۸۰	ہردوئی	۲۷ر ستمبر سنہ ۶	۰
اجمیر	یکم مارچ سنہ ۶	۰	نوشہرہ ضلع پشاور	۲۵ر فروری سنہ ۶	۶۰۰	باون	یکم اکتوبر سنہ ۶	۰
سکھر	۱۰ر اپریل سنہ ۶	۸۶۰	کوئٹہ	۲۶ر اگست	۳۹۰۰	تہتر	۴ر اکتوبر سنہ ۶	۰
ملتان	”	۲۵۰۰	جیند	۳ر نومبر سنہ ۶	۶۰۰	اودرپور	۱۹ر ”	۰
دینانگر	اگست سنہ ۵	۳۷۰	بھگواڑہ	۱۰ر اکتوبر سنہ ۶	۸۵۰	شاہ آباد (ہردوئی)	۲۸ر ”	۰
مردان	۱۷ر ستمبر سنہ ۵	۴۰۸	بھدوڑ	یکم اپریل سنہ ۶	۳۰۰	بلگرام	یکم نومبر سنہ ۶	۰
کمالیہ	۲۴ر ستمبر سنہ ۵	۱۵۱	چندوسی	۲۷ر جون سنہ ۶	۱۵۱	نسروان	۷ر نومبر سنہ ۶	۰
بریلی	یکم اکتوبر سنہ ۵	۰	پوربینی	۳ر جون سنہ ۶	۴۰۰	مادھوگنج	۱۱ر نومبر سنہ ۶	۰
ڈبائی	”	۰	پیلی بھیت	۲۳ر اپریل سنہ ۶	۲۵۰	ملانواں	۱۸ر نومبر سنہ ۶	۰
مرتھل	۰	۱۱۵	مونڈیا	۲۹ر جنوری سنہ ۶	۱۴۶	ملب گوکل	۲۶ر نومبر سنہ ۶	۰
شاہ پور	۲۹ر اکتوبر سنہ ۵	۲۶۷	اوجھیانا	۲۱ر اکتوبر سنہ ۶	۲۴۶	بھسار	۱۶ر اکتوبر سنہ ۶	۰
بھٹنڈا	”	۵۵۰	نوانہ کلاں	۱۶ر اکتوبر سنہ ۶	۲۱۸۶	گنگا پور	۱۳ر نومبر سنہ ۶	۰
میرٹھ	۲۹ر جنوری سنہ ۶	۵۸۵	چکروتہ	ستمبر سنہ ۶	۱۹۳	بلیسامرش	۴ر دسمبر سنہ ۶	۰
امرتسر	۲۷ر فروری سنہ ۶	۲۰۰۰	ایٹہ	۲۹ر اکتوبر سنہ ۶	۳۵۰	نیروبی (افریقہ)	۹ر ستمبر سنہ ۶	۱۳۲۵
جونپور	۱۱ر فروری سنہ ۶	۰	قنوج	۷ر نومبر سنہ ۶	۲۲۵	نگینہ	۰	۴۰۰

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

فہرست آریہ اخبارات و رسالہ جات و کتب فروش

مقام	نمبر	نام	زبان	وقت اشاعت	قیمت سالانہ
لاہور	۱	آریہ پترکا	انگریزی	ہفتہ وار	صہ
	۲	ماسک سرکلر آریہ پرتی ندھی سبھا پنجاب	اردو	ماہوار	ہر
	۳	اندر	,,	,,	ہ
	۴	پرکاش	,,	ہفتہ وار	عہ ۸ر
	۵	ستیہ دھرم پرچارک	,,	,,	ہر
	۶	آریہ مسافر میگزین	,,	ماہوار	ہ
	۷	ویدک تتو پرکاش	سنسکرت	ماہوار	۰
امرتسر	۸	ہتکاری	اردو	ہفتہ وار	عہ
قادیان	۹	شبھ چنتک	,,	,,	عہ ۸ر
ہانسی	۱۰	نوجوان	,,	ماہوار	عہ
فیروزپور	۱۱	اناتھ ہتیشی	,,	,,	۱۲ر
آگرہ	۱۲	آریہ متر	ناگری	ہفتہ وار	عہ
,,	۱۳	آریہ مسافر	اردو	,,	عہ
سکندرآباد	۱۴	گوروکل سماچار	,,	ماہوار	۱۲ر
بریلی	۱۵	آریہ پتر	اردو	ہفتہ وار	ہر

مقام	نمبر	نام	زبان	وقت اشاعت	قیمت سالانہ
فرخ آباد	۱۶	ہیتکر دیہ شاستر ورنک	ناگری	ماہوار	ہر
کانپور	۱۷	آریہ سماچار	اردو	,,	عہ
	۱۸	وید پرکاش	ناگری	ماہوار	عہ
	۱۹	دیانند سمارک پترکا	,,	,,	ہر
	۲۰	آریہ بندھو	اردو	,,	عہ ۸ر
ایڈر ریاست	۲۱	آریہ میگزین	گجراتی	ماہوار	۱۲ر
بدایوں	۲۲	مباحثہ	,,	ہفتہ وار	ہ ۸ر
,,	۲۳	گوروکل سماچار	اردو	ماہوار	۱۲ر
پرتاپگڑھ	۲۴	ورجانند میگزین	انگریزی	,,	عہ
شاہجہانپور	۲۵	آریہ درپن	اردو ناگری	,,	عہ ۸ر
ڈونگرگڑھ	۲۶	آریہ سیوک	ناگری	ماہوار	۸ر
جبل پور	۲۷	اودھت دکتا	,,	,,	۸ر
اجمیر	۲۸	اناتھ رکشک	,,	,,	عہ
بمبئی	۲۹	آریہ پرکاش	گجراتی و مرہٹی	ہفتہ وار	عہ
کرنال	۳۰	آریہ ڈائرکٹری و جنتری	اردو	سالانہ	ہر فی جلد

آریہ کتب فروش

مقام	نمبر شمار	نام
لاہور	۱	مینجر آریہ پرنٹنگ پبلشنگ و جنرل ٹریڈنگ کمپنی
,,	۲	لائبریرین آریہ سماج (وچھوہ والی)
,,	۳	بھگت سنگھ راج مینجر نارتھ انڈیا جنرل ٹریڈنگ کمپنی
,,	۴	لالہ کرشن چند کمپنی شاہ عالمی دروازہ
,,	۵	لالہ سالگ رام آرڈر ٹینس پریس
جالندھر	۶	مینجر ست دھرم پرچارک
میرٹھ شہر	۷	پنڈت تلسی رام مالک سوامی پریس
,,	۸	لالہ کدار ناتھ بازار بزازہ
فرخ آباد	۹	پنڈت گنیش پرشاد مینجر گورچر پریس
داناپور	۱۰	بابو رام شرن لال کملاپوری ویش
داناپور	۱۱	بابو ٹھاکر پرشاد شاہ کمپنی
اٹاوہ	۱۲	پنڈت بابو رام شرما مینجر ویدک پستکالیہ
لائل پور	۱۳	مہاشے رنبیر دیو مالک رنبیر پرکاش ڈپو
بریلی	۱۴	لالہ شیام لال آریہ کتب فروش
آگرہ	۱۵	پستکا دھیکش آریہ سماج
اجمیر	۱۶	مینجر ویدک پریس
پٹنہ	۱۷	بابو بسنت لال گپت
سکھر	۱۸	ڈاکٹر کھان چند آریہ کتب فروش
بلند شہر	۱۹	لالہ بہاری لال
بدایوں	۲۰	دیانند ٹریکٹ سوسائٹی گوروکل بدایوں

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

فہرست کتب جدید متعلقہ ویدک دھرم جو ۱۹۰۵ و ۱۹۰۶ء میں شائع ہوئیں

نمبر شمار	نام کتاب	زبان	نام مصنف	قیمت
۱	ستیارتھ پرکاش کا انگریزی ترجمہ	انگریزی	ڈاکٹر چرنجیو بھاردواج لاہور	للعہ
۲	دی ینگ مین فرینڈ	"	ڈاکٹر ایس ایس ٹھگ ایم ڈی پرتاب گڑھ	عا
۳	ہینڈ بک آریہ سماج	"	پنڈت بشن سہائے شرما منصف تلہر	۲ر
۴	یوگ درشن بھاشیہ	ناگری	پنڈت بھیم سین ادھیاپک گوروکل ہردوار	عمہ ۸ر
۵	اپدیش کار نرنے	سنسکرت	پنڈت شنکر کاویہ تیرتھ	۶ر
۶	ترتی دیو نرنے	سنسکرت زیر طبع	"	-
۷	اوپنشد تتو	ناگری	پنڈت دامودر شرما آگرہ	عمہ
۸	گرہ دھرم کا اردو ترجمہ	اردو	پنڈت شیو ناتھ شرما ایم اے	۷ر
۹	گرہ پربندھ	ناگری	پنڈت دیوی دیالو جالندھر	۴ر
۱۰	تکذیب حق پرکاش بجواب حق پرکاش مؤلفہ مولوی ثناء اللہ امرتسر	اردو	سوامی درشنانند سرستی	۶ر
۱۱	جوہر تہذیب	اردو	لالہ وزیر چند	۸ر
۱۲	تردید اسلام	اردو	سوامی یوگیندر پال	۳ر
۱۳	آریہ سماج گنج لکھنؤ کی تاریخ	"	پنڈت کیشو رام لکھنؤ	عہ ۸ر
۱۴	مباحثہ الہام بابت ماسٹر آتما رام و مولوی ثناء اللہ	اردو	ماسٹر آتما رام امرتسر	عمہ
۱۵	دی نیچ بجواب مصنف	اردو	لالہ جگدھیان پانی پت	۴ر
۱۶	مہاتمائے وید و قرآن کی سوانح عمریوں کا مقابلہ بجواب فتح	"	ایضاً	۳ر

نمبر شمار	نام کتاب	زبان	نام مصنف	قیمت
۱۷	اثبات تناسخ بجواب رد تناسخ	اردو		۳ر
۱۸	فلسفہ عبادت	"		۸ر
۱۹	برہدارنیک اپنشد کا اردو ترجمہ حصہ اول	"		۱۰ر
۲۰	وستار پوربک سندھیا	اردو	ملک جوالا سہائے رئیس بھوانی	۵ر
۲۱	کلیان مارگ بجواب تسنیم دعوت	اردو	ایضاً	۵
۲۲	بھارت درپن	"	کوی برج رتن جالندھر	۸ر
۲۳	دستی کرم ودھی	"	مہاشہ کشب دیو	عمہ
۲۴	جنگ روس و جاپان	ناگری	ٹھاکر گدادھر سنگھ	عمہ
۲۵	پورانک مت میں نیوگ	اردو	باوا مہنت سنگھ مردان	ار
۲۶	ویدک تثلیث	"	مہاشے وزیر چند	۳ پائی
۲۷	فلسفہ بیاہ و نیوگ	"	لالہ جوگ دھیان پانی پت	ار
۲۸	بیوٹیز آف ویدک دھرم	انگریزی	مہاشے راج کنور ایم اے	۱ر
۲۹	ویدک دھرم کا مہتو	ناگری	مہاشے ستیہ دیو	ار
۳۰	ترقی کی شاہ راہ	اردو	ایضاً	ر
۳۱	ویدا ور نیچر	"		ر
۳۲	موکش مارگ	"		۱ر
۳۳	یسوع ناصری	"	مہاشے وزیر چند	لہ ر
۳۴	آریہ علم طب کی عظمت	"	"	ر
۳۵	اپدیش مالا	اردو	مہاتما منشی رام جی جالندھر	۸ر

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

پرائشچت (شدھی)

سنہ ۱۹۰۷ع میں جن جن آریہ سماجوں میں دیگر مذاہب کے لوگوں نے پرائشچت کر کے ویدک دھرم قبول کیا انکی تعداد ذیل میں لکھی جاتی ہے ممکن ہے کہ انکے علاوہ اور بھی بہت سے مقامات پر پرائشچت ہوئے ہوں مگر ہمارے پاس جسقدر حالات پہونچے ہیں صرف وہی تعداد درج کی گئی ہے

نام سماج	نام مذہب	تعداد	نام سماج	نام مذہب	تعداد	نام سماج	نام مذہب	تعداد
سکھر	شدھ مسلمان	۵۶	لایل پور	مسلمان - رہتیہ	۶	دیوبند	نومسلم (آتما رام جینیو بی-اے)	۱
ملتان	مسلمان	۱	کوٹ دیا کشن چک ۲۳۶	جولاہا	۱			
راولپنڈی	رہتیہ	۷				بمبئی	عیسائی	۲
لاہور شہر	مسلمان رہتیہ	۶	نہالہ ضلع جالندھر	رہتیہ	۳	امراوتی	مسلمان	۱
" چھاونی	کوری	۲	مجیٹھہ	مسلمان	۴	سہارنپور	"	۳
سیالکوٹ	مسلمان	۳	محلانوالہ	"	۱	کاظم آباد	.	۱
سرگودا	.	۱	وزیر آباد	میگھ	۴	اجمیر	عیسائی ۲ مسلمان ۲	۴
مری	.	۳	ڈلوال	مہادھو	۱			

آریوں کے ساتھ مقدمات

سال سنہ ۱۹۰۶ع میں صرف ایک مقدمہ منجانب پولیس افسر امبالہ بنام دیودت رہتیہ ساکن بیپال ضلع امبالہ عدالت مسٹر محمود علی صاحب مجسٹریٹ درجہ اول امبالہ زیر دفعہ ۴۱۹ تعزیرات ہند دائر ہوا تھا جسکا فیصلہ بتاریخ ۲۶ جون سنہ ۱۹۰۶ع بحق دیودت صادر ہوا - نقل فیصلہ حسب ذیل ہے :-

حالات مقدمہ اسطرح پر ہیں کہ دیودت دراصل بیپال کا رہتیہ ہے جسکا اصلی نام دلیپ سنگھ تھا - وہ اپنا نام دیودت راجپوت بتلا کر امبالہ پولیس میں ایک کونسٹیبل کی جگہ ملازم ہو گیا - بعد ازاں جب یہ معلوم ہوا کہ وہ بیپال کا رہتیہ چمار ہے تو محکمہ پولیس نے اسکو ملازمت سے علیحدہ کر دیا - اور اس کے برخلاف مقدمہ زیر دفعہ ۴۱۹ قایم کیا گیا - شہادت استغاثہ لیگئی جس سے یہ امر ظاہر ہوا کہ ملزم نے اپنے آپ کو دیودت راجپوت ظاہر کیا - مگر جب یہ معلوم ہوا کہ وہ بیپال کا رہتیہ چمار ہے تو جن لوگوں نے اس کے ہاتھ سے کھانا کھایا تھا وہ ناراض ہو گئے - ایسے ہی شخص بطور گواہ پیش کیے گئے -

ملزم نے بیان کیا کہ میں لاہور آریہ سماج میں شدھ ہو کر آریہ ہو گیا ہوں اور میرا نام دیودت چھتری رکھا گیا ہے - جسکی بابت اس نے ایک سارٹیفکٹ پیش کیا - عدالت نے فرد جرم لگائی اور شہادت صفائی طلب کی - اس نے لالہ رام بخش لال پنڈت رام بھجدت اور لالہ کیدار ناتھ سکنائے لاہور کے نام بطور گواہ لکھوائے - چنانچہ ان تینوں سے بذریعہ خاص کمیشن دریافت کیا گیا اور انھوں نے اس امر کی تصدیق کی کہ وہ آریہ ہو گیا ہے اور جملہ ہندوؤں کے ساتھ کھانے پینے اور میل جول رکھنے کا مستحق ہے - اور اس کا نام دیودت رکھا گیا ہے اور اس کو جنیو بھی دیا گیا ہے -

یہ شہادت بہت معقول اور مضبوط ہے - اور ملزم کو ان الزامات سے بری کرتی ہے جو اسپر لگائے گئے ہیں -

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

علاوہ ازیں پنجاب پولیس ریگیولیشن باب پنجم فقرہ ۲۰۶ میں جسکا حوالہ لیئن افسر پولیس نے دیا ہے یہ درج ہے کہ پولیس افسر کو اختیار ہے کہ پنچ ذات کے لوگوں کو بطور رنگروٹ بھرتی نہ کریں۔ مگر اس میں پنچ ذات کے لوگوں کی تشریح نہیں کی۔ اور نہ یہ درج ہے کہ ملازمت پولیس سے وہ قطعی علیحدہ کیئے گئے ہیں۔ اس لیئے اس شہادت کی بناء پر وہ پنچ ذات کا نہیں رہا اور اعلے ہندو ذات کے ساتھ جوکہ آریہ میں ملنے سے برابر ہو گیا ہے۔ یہ اسکا قصور ہے کہ اس نے یہ بیان نہیں کیا کہ میں پہلے بیپال کا دلیپ سنگھ رہیتہ چمار تھا اور اب دیو دت آریہ ہو گیا ہوں۔ مگر یہ قصور ایسا نہیں ہے کہ وہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۹۵ سے فائدہ نہ اُٹھا سکے۔ اور علاوہ اس کے اس سے یہ کبھی دریافت نہیں کیا گیا کہ وہ پہلے کیا تھا اور اب کیا ہے۔ اور وہ اپنے اس نقص کو کیوں ظاہر کرتا کہ میں پہلے چمار تھا اور اب آریہ ہوں جبکہ وہ اس نقص کو رفع کرنے کے لیئے آریہ بن گیا تھا۔ اس لیئے عدالت کی رائے میں جرم زیر دفعہ ۴۱۹ تعزیرات ہند ملزم پر ثابت نہیں ہوتا ہے۔ ہر ایک اعلیٰ اور ادنےٰ ذات کے لوگ آریہ ہوتے ہیں اور ملازمت سرکاری میں رکھے جاتے ہیں۔ لہذا حکم ہے کہ ملزم دیو دت بری کیا جاوے۔

حالات شاستراتھ مابین آریہ سماج و دیگر مذاہب

(۱) عظیم الشان مباحثہ ٹوپری و سہارنپور
مابین اہل اسلام و آریہ سماج
۲۵ر جون لغایت ۴ر جولائی ۱۹۰۶ء

اس مباحثہ میں آریہ سماج کی طرف سے پنڈت مراری لال شرما پنڈت بھوجدت اور ماسٹر لچھمن داس رام نگری اور اہل اسلام کی طرف سے مولوی عبدالمجید دہلوی۔ شیخ عبدالعزیز عرف جگدمبا پرشاد۔ اور مولوی عبدالصمد نگینہ نواسی مناظر مقرر تھے۔ اول روز مباحثہ مابین پنڈت بھوجدت اور مولوی عبدالمجید بمقام ٹوپری ضلع سہارنپور شائستگی اور امن کے ساتھ ختم ہوا۔ اگلے روز بوجہ بارش مباحثہ نہ ہو سکا اور بیرونجات سے آئے ہوئے لوگوں کو بھی بہت تکلیف ہوئی اسلیئے اگلے روز سہارنپور کے تھیئٹر ہال میں مباحثہ کی تجویز ہوئی۔ وہاں مباحثہ ۲۹ر جون سے شروع ہو کر ۴ر جولائی تک پورے امن وامان سے ہوتا رہا۔ اول تین یوم تک اہل اسلام کے سوالات کا آریہ سماج کی طرف سے جواب دیا گیا پھر تین یوم تک آریہ سماج کے سوالات کا اہل اسلام کی طرف سے جواب دیا گیا۔ حاضری ۸ و ۹ ہزار تک پہنچ جاتی تھی جس میں کل ملک کے کل مسلمان ہوتے تھے۔ زیادہ سے زیادہ دو تین سو ہندو ہوتے ہونگے۔ ہر دو طرف کے سوال وجواب کا اختصار رسالہ آریہ مسافر دست دھرم پرچارک میں درج ہے۔ عام اثر جو اس مباحثہ سے ہوا وہ بلا مبالغہ کہا جا سکتا ہے کہ کسی گزشتہ جلسہ میں نہ ہوا ہوگا۔ ویدک سدھانتوں کی صداقت نے وہ غیر معمولی اثر ہزارہا مسلمانوں کے دل پر ڈالا جو وہم وگمان میں کبھی نہیں آسکتا۔ جہاں اپنے اوپر اعتراضوں کا جواب وید۔ اپنشد اور شاستروں کے پرمانوں اور منطق اور سائنس کے دلایل قاطع سے دیکر آریہ سماج کے عقائد کی مضبوطی واضح کی گئی۔ وہاں قرآن اور اس کی تعلیم کو قانون قدرت کے برخلاف ثابت کیا گیا۔ یہ مباحثہ درحقیقت ایک عظیم الشان اور بے نظیر مباحثہ ثابت ہوا۔ بالخصوص اس وجہ سے کہ یہ شرائط کی پوری پابندی سے عین امن وامان اور محبت باہمی اور شائستگی اور تہذیب سے جاری رہا۔

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

اور گزشتہ صدیوں کی اپرشاد ولیش والی کشمکش کے عین برخلاف آریہ ۔ہندوؤں اور مسلمانوں کو ویسی ہی محبت نہیں بلکہ اس قسم کے پریم سے خاتمہ دکھانیکا موجب ہے۔ جس سے مدتوں سے بچھڑے ہوؤں میں پھر کسی جلد آنے والے وقت میں میل جول ہونے کا امکان ہو سکتا ہے۔ بعد فراغت مباحثہ ہر دو جانب کے مناظرین آپس میں بڑی محبت سے بغلگیر ہوئے اور برادرانہ تعلقات کا اظہار کرتے رہے۔ حاضرین میں جملہ مذاہب کے علاوہ انگریز صاحبان بھی ہوتے تھے۔ بعد مباحثہ ۴ر جولائی ۱۹۰۶ع کو آریہ سماج مندر سہارنپور میں ایک جلسہ ہوا جسمیں مسمی عبدالکریم ساکنہ موضع جوراسی کو جو ۱۶ سال سے مسلمان تھا شدھ کیا گیا۔ تقریباً پانسو کے حاضری میں پنڈت مراری لال جی وغیرہ صاحبان کے لکچر ہوئے چند صاحبان سماج کے ممبر بنے۔ اور کچھ دنوں کے بعد کئی مسلمانوں کو اُن کی درخواست پر شدھ کیا گیا۔

(۲) شاسترارتھ کالکا۔ لدھیانہ۔ مُلتان

مابین آریہ اوپدیشک پنڈت گنپتی شرما و پورانک پنڈت جگت پرشاد

جن صاحبان نے پنڈت جگت پرشاد کو دیکھ لیا ہے وہ تو بخوبی واقف ہیں کہ یہ کون اور کس قماش اور لیاقت کے پنڈت ہیں۔ مگر جن صاحبان نے اُن کو نہیں دیکھا اُن کی آگاہی کے لیئے ہم اُن کا کچھ مختصر سا حال لکھنا ضروری خیال کرتے ہیں تاکہ جہاں کہیں وہ جاویں لوگ اُن کے دھوکہ میں نہ آویں۔ پنڈت جگت پرشاد ایک نفیس خوبصورت لڑکا بعمر ۲۲-۲۵ سال گانے اور مٹکنے میں بڑا چتر سنسکرت اور شاستران سے ناواقف مگر بہت سی کتابوں میں سے کہیں کہیں کے شلوک بزبان یاد کرکے موقعہ بموقعہ بوقت شاستر ارتھ یا اوپدیش اُن کو سُنا کر اور ناواقف لوگوں کو وید شاستروں کے پرمان بتلا کر اپنے آپ کو بڑا پنڈت اور وید شاستروان بتلاتے میں بڑا ہوشیار ہے۔ اول درجہ کا خوشامدی اور لوبھی اور مطلب کے لیئے موقعہ پر جھوٹھ سے کام لینے میں بڑا دلیر ہے اور اپنے پاس بہت سے چھپے ہوئے پرچے رکھتا ہے جو ہر جگہ تقسیم کرتا ہے جسمیں پنڈت جی کے القاب و آداب اس طرح لکھے ہیں۔ پنڈت جگت پرشاد شاستری۔ ترک شرومنی۔ ودیا بھوشن۔ انتخاب ہند۔ چترویدی۔ کھٹ شاستری وغیرہ۔

اول ہی اول جب آپ کرنال میں آئے تو یہ ظاہر کیا کہ میں کاشی کا رہنے والا۔ بنارس کالج میں پروفیسر ہوں چاروں وید۔ جملہ شاستر و سمرتی کنٹھ یاد ہیں۔ وید میں نے اپنی ماتا سے پڑھے ہیں۔ میرے ۱۶ بھائی اور ۱۷ بہنیں ہیں سام وید گاین سور سمت خوب جانتا ہوں وغیرہ وغیرہ"۔ یہ سُنکر بہت سے لوگ پنڈت صاحب کے مشتاق ہو گئے اور اُن سے سام وید کی کتھا اور گاین سُننا شروع کر دیا۔ اس عرصہ میں ہم نے پرنسپل کالج بنارس سے اصل حال دریافت کیا۔ جواب آنے پر معلوم ہوا کہ اس نام کا کالج مذکور میں نہ کبھی پہلے کوئی پروفیسر تھا اور نہ اب ہے اور نہ کاشی میں اس نام کا کوئی پرسدھ پنڈت ہے۔ یہ حال معلوم ہونے پر پنڈت صاحب کا بھید کُھل گیا۔ سام گاین میں بھی کسی طرح گانے اور مٹکنے کے سوائے کوئی پنڈتائی ثابت نہیں ہوئی۔ اس کے بعد پنڈت جی کی جو گت ہوئی وہ ناگفتہ بہ ہے بعدازاں پنڈت صاحب نے اسی طرح ڈیرہ دون۔ مظفر نگر۔ روڑکی۔ بجنور۔ میرٹھ۔ امرتسر۔ نرسنگھ پور۔ وغیرہ شہروں میں جاکر رنگ جمایا اور لوگوں کو اپنی چترائی اور ہوشیاری سے موہت کرکے خوب لوٹا۔ مگر جب آریہ سماجک پرشوں نے پنڈت صاحب کی قلعی کھولنی شروع کی تو وہاں سے رفو چکر ہو گیئے۔

سال ۱۹۰۶ع میں کالکا۔ لدھیانہ اور ملتان میں پنڈت صاحب کا دورہ ہوا اور حسب معمول آریہ سماج کے برخلاف

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

لیکچر دیکر لوگوں کو اپنی چترائی سے مشتاق بناکر اپنا اُلو سیدھا کرنے کی کوشش کی۔ مگر۔ ہر سہ مقام کی آریہ سماجوں نے شریمان پنڈت گنپتی شرماجی اور چند دیگر پنڈتوں کو بلاکر شاسترارتھ کی تجویز کی۔ کالکا میں کئی روز جد وجہد اور نیم بنانے میں گذر گئے آخر کار جگت پرشاد نے شاستراتھ سے قطعی انکار کر دیا۔ لدھیانہ میں بھی اول اول یہی کیفیت ہوا اور جب پنڈت صاحب کے ساتھیوں ہی نے شاستراتھ کے لیئے زور دیا تو شہر سے باہر دریا کے کنارے پرسات آٹھ ہزار کے مجمع میں پنڈت گنپتی شرماجی کا پنڈت جگت پرشاد کے ساتھ شرادھ وشے پر شاستراتھ ہوا۔ پنڈت گنپتی شرما نے اول جگت پرشاد جی سے کہا کہ چاروں ویدوں میں سے اگر آپ شرادھ شبد دکھلا دیویں تو ہم مان جاوینگے۔ پھر جگت پرشاد نے کسی کتاب کا شلوک پڑھ کر کہا کہ یہ وید کا منتر ہے جس میں شرادھ شبد موجود ہے۔ جب حاضرین نے کتاب کا نام دیکھا تو معلوم ہوا کہ وہ نہ وید ہے اور نہ وہ وید کا منتر سُنایا گیا ہے بلکہ کوئی پورانک کتاب ہے۔ جس پر پنڈت صاحب بہت نادم ہوئے۔ بعد ازاں پنڈت گنپتی شرماجی نے پنڈت صاحب کی سنسکرت سے ناواقفیت کا عام لوگوں کو یقین دلانے کے لیئے ایک معمولی دو سطر کا فقرہ بولا اور فرمایا کہ اگر پنڈت جگت پرشاد اسکا سنسکرت میں ترجمہ کر دیویں تو ہم ابھی دو وقت پچاس روپیہ دینے کو تیار ہیں اور اگر وہ ویدمیں سے شرادھ شبد نکال دیویں تو دو سو روپیہ دینے کے لیئے تیار ہیں۔ مگر پنڈت صاحب کچھ جواب نہ دے سکے اور واپس چلے آئے۔ اگلے روز پنڈت صاحب کے ساتھی خود اُن کے مکان پر گئے اور دو سو روپیہ پیش کرکے کہا کہ شرادھ والا وید کا منتر دکھلا کر یہ روپیہ لے لیویں۔ مگر پنڈت صاحب تب بھی نہ دکھلا سکے جس سے پنڈت صاحب کی حقیقت لوگوں کو بخوبی معلوم ہو گئی اور وہاں سے رفو چکر ہو گئے +

بعد ازاں پنڈت صاحب نے ملتان میں اسی قسم کی ہیلا رچی وہاں بھی شریمان پنڈت گنپتی شرما جی نے بہ جگہ پنڈال میں مورتی پوجا وغیرہ ہیں بانہیں ان مضامین پر شاستراتھ کیا۔ حاضری ۱۵ یا ۲۰ ہزار آدمیوں کی تھی سنکو وہاں بھی پنڈت صاحب کو ویسی ہی رسوائی ہوئی جیسی کہ لدھیانہ میں نصیب ہوئی تھی۔ جسکا مفصل حال اخبارات میں درج ہے۔

[نوٹ۔ دہرہ دون۔ بجنور اور روپڑ میں پنڈت جگت پرشاد لیلا وغیرہ ٹریکٹ چھپے ہوئے موجود ہیں جس کسی کو ضرورت ہو منگا کر دیکھ سکتے ہیں]

بنارس کے مشہور پادری جانسٹن صاحب کا لیکچر کشمیر میں اور مباحثہ

واقعہ ۱۷ ار ستمبر ۱۹۰۸ء کو بوقت ۶ بجے شام بصدارت سرکار حضور مہاراجہ صاحب بہادر والی جموں و کشمیر باہتمام رائے صاحب بھگت ترلوک داس صاحب ایم۔ اے فارن منسٹر۔ بنارس کے مشہور اور معروف پادری جانسٹن صاحب کا لیکچر سنسکرت زبان میں حضوری باغ میں ہوا۔ سرکار حضور مہاراجہ صاحب بہادر معہ اراکین سلطنت و رؤسا شہر رونق افروز تھے۔ کشمیر پنڈت منڈلی کے کُل ودوان پنڈت ان بھی شریک جلسہ تھے۔ حاضری قریب ایک ہزار اشخاص کے تھی۔ پادری صاحب نے دوران لیکچر میں کشمیر کی پُراچین ودّیا کی بردھی اور حال کی ودّیا کی نیونتا کو ورنن کرتے ہوئے کھٹ شاستروں کا آپس میں وِرودھ اور مکت دشا میں جیو کو جڑوت ہو جانا ظاہر کیا۔ اور ادویت مت کا کھنڈن کرتے ہوئے یہ بتلایا کہ ہندوں کے شاستروں میں ادھیاتمک ودّیا کا ورنن ایسا اچھا نہیں ہے جیسا کہ کرسٹی مت بائبل میں پایا جاتا ہے۔ اسپر شریمان پنڈت گنپتی شرماجی نے باجازت شری سرکار والا کھڑے ہو کر شاستریکتی دوارا

پرمان دیتے ہوئے سنسکرت زبان میں پادری صاحب کے کُل اعتراضات کا معقول اور تسلی بخش جواب دیا - اس کے بعد پادری صاحب نے ہندی میں گفتگو شروع کر دی - اور اُن پر شریمان پنڈت گنپتی شرماجی نے جتنے پرشن کیئے کسی کا اُتر نہیں دے سکے - بلکہ ہر بار اُتر دیتے وقت نئے نئے پرشن کرنے لگے - پادری صاحب کو بار ہا کہا گیا کہ وہ اپنے کھنڈن اور سارکوئی پرمان یکیتی یا سوتر نیائے اور سانکھ کا ایسا پیش کریں کہ جس سے جیو مکت دشا میں اِن شاستروں میں جڑوت مانا گیا ہو - اِلّا باوجود بار ہا کہنے کے پادری صاحب موصوف صرف زبانی بھاشیہ کاروں اور ٹیکا کاروں کا ہی ورودھ بتلاتے رہے - اور کوئی سوتر یا پرمان پیش نہیں کر سکے دیر ہو جانیکے باعث سری حضور مہاراجہ صاحب بہادر اُٹھ کھڑے ہوئے اور سبھا قریباً ۸ بجے شام برخاست کی گئی اور بحکم سری حضور مہاراجہ صاحب بہادر مابین پادری صاحب اور شریمان پنڈت گنپتی شرماجی فریقین شاستر ارتھ کے لیئے واقعہ ۳ اکتوبر ۱۹۰۶ء کو ۴ بجے شام کا وقت مقرر ہوا - مگر اگلے روز پادری صاحب نے شاستر ارتھ سے انکار کر دیا - اس مباحثہ سے خوش ہو کر مہاراجہ صاحب نے شریمان پنڈت گنپتی شرماجی کو ایک خلعت قیمتی سو روپیہ نقد اور ایک دوشالہ عطا فرمایا -

گورنجش رائے منتری آریہ سماج سری نگر کشمیر

(۴) شاستر ارتھ قادی پور ضلع دہلی

یہ شاستر ارتھ ماہ جولائی ۱۹۰۶ء مابین پنڈت شمبھودت شرما اپدیشک آریہ اپ سبھا منڈل کرنال و پنڈت سیتارام شاستری جو پدیشک سناتن دھرم سبھا اور سوامی گنیشانند بمقام قادی پور موتی یہ چار خراوہ ورن بیوستھا دشئے پر ہوا - بہت دیر سوال و جواب ہوتے رہے آخر پوپرانک پنڈت لاجواب ہو کر واپس چلے گئے اور لوگوں پر آریہ سماج کا ایسا اثر ہوا کہ اُس موقعہ پر ۱۲ اشخاص نے یگیوپویت سنسکار ہوئے اور مبلغ ۵ روپیہ حسب ذیل دان پرایت ہوا ویدپرچار فنڈ گورُوکل کانگڑی گوروکل بخت آباد اناتھ آلیہ اجمیر

علاوہ ازیں چودھری ٹیک چند اور بھیم سنگھ زمیندار و رئیس قادی پور سماج کے بڑے پریمی اور ادتساہی ممبر ہو گئے اور گرد نواح میں بڑے جوش کیساتھ ویدک دھرم کا پرچار کروایا -

(۵) علاقہ ہریانہ و ضلع رہتک و دہلی کے جاٹ زمینداروں میں ویدک دھرم پرچار اور آریہ سماج کی عظیم الشان فتح ۲۹ و ۳۰ نومبر و یکم تا ۵ دسمبر ۱۹۰۶ء -

یہ ہریانہ کا علاقہ اضلاع دہلی - رہتک - کرنال - حصار اور گوڑگانوہ کے مابین واقعہ ہے جسمیں گوڑ برہمن - اگروال ویش اور جاٹ زمیندار کثرت آباد اور مشہور ہیں - اس علاقہ میں آریہ اپ سبھا کرنال کے اپدیشکوں کئے وارہ کئی سال تک بہت زور سے ویدک دھرم کا پرچار ہو رہا ہے جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ اس علاقہ کے بہت سے معزز اور مشہور زمیندار اور خاصکر بہت سے کھیا سردار اور ذیلدار وغیرہ سماج کے بڑے تیلغی ہونے کی وجہ سے تقریباً سات ہزار جاٹ زمیندار ابتک یگیوپویت لے چکے ہیں - یہ ترقی بہت سے برہمنوں کو ناگوار گذری اور اُن کے پریرنا سے ایک برہمن مسمی کوڑا برہمچاری نے یہ پرتگیا کی کہ جبتک اس علاقہ سے آریہ سماج کی جڑ نہ اکھاڑ ڈالوں اور جن لوگوں نے یگیوپویت لے لیئے ہیں اُنکے یگیوپویت نہ اُتروا دوں تب تک صبر نہ لونگا - چنانچہ اپنی اس کوشش میں وہ کئی مرتبہ کسی جگہ کامیاب اور کسی جگہ ناکامیاب بھی ہوا - آخر کار اس نے موضع کھانڈا میں ۲ و ۳ دسمبر ۱۹۰۶ء کو ایک بڑا بھاری جلسہ کیا جسمیں گرد و نواح کے دس پندرہ ہزار سے زیادہ آدمی جمع ہونگے علاوہ سناتن دھرم کے اول درجہ کے مشہور پنڈت بھی شریک ہوئے جنکے نام ذیل میں درج کیئے جاتے ہیں - پنڈت شیو کمار شاستری کاشی - پنڈت سری ڈاسنہ والے - پنڈت گرد ھرجی تھانیسر - پنڈت دیندیال جھجر - پنڈت جوالا پرشاد مراد آبادی - پنڈت بھیم سین اٹاوہ وغیرہ وغیرہ -

اس موقعہ پر آریہ سماجک پرشوں کی طرف سے بھی بالمقابل عظیم الشان جلسہ کیا گیا جسمیں تقریباً دو ہزار گرد و نواح کے سماجک پرشوں کے علاوہ حسب ذیل اپدیشک تشریف لائے - شریمان پنڈت گنپتی شرما - پنڈت مراری لال شرما سکندرآباد - پنڈت شمبھودت شرما - پنڈت سری رام و پنڈت بالمکند اپدیشکان اپ سبھا کرنال - پنڈت شالگرام دت شرما - پنڈت رام رتن جی - پنڈت رام سروپ مسجد موٹھ - علاوہ ازیں دو بھجن منڈلی اور مظفر نگر کی جاٹ سبھا کی طرف سے بھی بہت سے آدمی شریک ہوئے تھے - آریہ پنڈتوں کی طرف سے کوڑے برہمچاری اور پنڈت شیو کمار جی اور پنڈت گردھرجی کے پاس کئی چٹھیاں شاستر ارتھ کے لیئے بھیجی گئیں مگر کسی نے بھی شاستر ارتھ کرنے کا ساہس نہیں کیا

جسکی وجہ سے پورانک دل کے تمام آدمی مایوس ہو کر واپس چلے گئے اور آریہ سماج کے جلسہ میں برابر شام تک بھجن اور اپدیش ہوتے رہے جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ تمام علاقہ میں ویدک دھرم کا ڈنکہ بخوبی بج گیا - تمام علاقہ کے ۶۳ بڑے بڑے کھڈیا سرداروں نے یگیوپویت اُس موقعہ پر لیئے - اور بارہ سو روپیہ چندہ جمع کیا گیا جسمیں سے اخراجات نکال کر باقی رقم میں ایک اپدیشک اور ایک بھجن منڈلی واسطے پرچار علاقہ ہریانہ مقرر کیگئی اور نیز یہ میں آریہ سماج ستھاپت کی گئی - اور ہزارہا لوگ ویدک دھرم کے اپدیشوں سے فائدہ اُٹھا کر واپس گئے -

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ویدک دھرم کی فتح اور پورانک دھرم کو ایک بڑا دھکا

ضلع ہردوئی میں قصبہ ملانواں بلحاظ پورانک دھرم و سنسکرت ودیا کے چھوٹی کاشی کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ اور اس قصبہ کو پورانک پنڈتوں کا مرکز گرد و نواح کے باشندے تصور کرتے ہیں یہاں پر پورانک خیالات کی اس قدر دھن سمائی ہوئی ہے کہ پچیس ۲۵ سال گزشتہ کے اندر وقتاً فوقتاً ویدک دھرم کے اپدیش ہوتے رہنے پر بھی فقط سال گزشتہ ہی میں آریہ سماج قائم ہو پایا ہے اس کی بیخ کنی میں پورانک پنڈت ہر وقت کوشش کیا کرتے ہیں

حال میں سناتن دھرم اولمبیوں نے اس نونہال آریہ سماج کو دیکھ کر دل میں وچار کیا کہ ہنوز یہ ایک نیا پودہ ہے سہت اسکا اکھاڑنا نہایت سہل اور آسان ہے ورنہ بعد کو یہ امر مشکل ہو جاویگا فوراً ایک وگیاپن تاریخ ۱۰ اگست ۱۹۰۹ء کو دستخطی پنڈت متھرا پرشاد جی منتری دھرم سبھا بدیں مضمون جاری کر دیا اور جابجا قصبہ میں چسپاں کروا دیا کہ جلسہ مذکور میں مورت پوجا۔ تیرتھ۔ شرادھ آدی باتوں کا جنپر لوگوں کا وشواس اندنوں اٹھتا جاتا ہے۔ منڈن کیا جائیگا۔ اور یہ کہ پنڈت رامچرن جی اپدیشک و پنڈت دیبی پرشاد جی تردیدی اپنی بھجن منڈلی سمیت مادھو گنج سے ملانواں پدھارینگے اور تاریخ ۱۱ و ۱۲ اگست ۱۹۰۹ء کو ان کے اپدیش و بھجن پنڈت کالی سہائے جی مصر کے مکان پر ہونگے اس اشنا میں اس سماج کے ممبران اور پنڈت متھرا پرشاد جی منتری سناتن دھرم سبھا سے چھیڑ چھاڑ شروع ہو گئی سماجوں کی طرف سے کہا گیا کہ منوسمرتی میں بہت سے اشلوک پرکشپت ہیں۔ سناتن دھرمیوں نے کہا کہ کوئی اشلوک پرکشپت نہیں ہے یہ آریہ سماجیوں کی چالاکی ہے۔ کہ جس شلوک کو اپنے خلاف پاتے ہیں اسکو پرکشپت بتلا دیتے ہیں۔ واقعہ ۸ اگست ۱۹۰۹ء کو پنڈت بلدیو جی دوبے و پنڈت آنشرمی لال جی تواری اور بہت سے سناتن دھرمی بھائی پنڈت رام آدھین جی اوستی پردھان آریہ سماج ملانواں کے مکان پر آئے اور کہا کہ منوسمرتی کے پرکشپت اشلوک دکھلا دیجئے۔ چنانچہ منو ادھیائے ۴ شلوک ۱۲۴ اور ادھیائے ۵ شلوک ۱۸ پرکشپت تبلائے گئے۔ شلوک اول الذکر میں سام وید کے شبد کو اپوتر کہا ہے اور آخر الذکر میں بانشنا ادنٹ ایک طرف کے دانت والے سب جانور کھانے یوگیہ رکھے گئے ہیں۔ جن میں گو آدی لابھ کاری پشوؤں کا بھی گرہن ہو جاتا ہے۔ ان ہر دو باتوں کو کوئی شکشا دھاری تسلیم نہیں کر سکتا۔ یہ دو شلوک بطور نمونہ دکھائے گئے۔ اور کہا گیا۔ کہ بعدہ اور بہت سے پرکشپت شلوک دکھلائے جاوینگے۔ سناتن دھرمیوں کی طرف سے بہت کچھ بحث ہوئی آخر کو یہ کہہ کر چلے گئے کہ۔ ہم لوگ مہاراج پنڈت شمبھو رتن جی سے سمتی لیکر جواب دیوینگے۔ پنڈت متھرا پرشاد جی تردیدی منتری سناتن دھرم سبھا جو درحقیقت متلاشی دھرم بھی تھے۔ چار روز تک برابر دو وقت مہاراج شمبھو رتن جی کے مکان پر مع سناتن دھرمی پنڈتوں کے جنکا ذکر سابق میں ہو چکا ہے بغرض دریافت حق الامر جاتے رہے۔ اور مہاراج موصوف معہ پنڈت گورچرن جی اس امر کی نربے کرتے ہیں ہر روز شلوک بھٹ وغیرہ بھاشہ کاروں کی رائے تلاش کرتے رہے۔ اور امروز فردا کا وعدہ کرکے منتری سبھا کو رخصت کر دیتے رہے۔ بالآخر جب مہاراج جی موصوف نے دیکھا کہ بھاشہ کاروں کی رائے میں کوئی اختلاف نہیں ہے اور نہ اب کوئی حیلہ حوالہ زیادہ اس میں چل سکتا ہے۔ اشلوک اول کے بارہ میں کہا کہ ہر چیز میں کوئی نہ کوئی عیب ہوا کرتا ہے۔ اندر دیوتاؤں کے دیوتا پر بھی گوتم رشی کی استری پر سنگ کا الزام موجود ہے۔ اور اگر اسی قاعدہ کے مطابق سام وید کے شبد کو منو مہاراج نے اپوتر کہا تو کچھ تعجب نہیں ہے۔ اور شلوک دوم کی بابت کہا کہ یگیہ کر کے ہر ایک جانور کو کھا سکتے ہیں۔ ان بیانات سے پنڈت متھرا پرشاد جی کی طبیعت سناتن دھرم سے اس قدر برگشتہ ہوئی کہ مہاراج سے کہا کہ میں محض نام کے سناتن دھرم میں ہرگز پسند نہیں کرتا ہوں کہ جس دھرم کے ودوان پنڈت بھی سوامی دیانند جی کے منتویہ ہونے کے باعث صرف ایک ذرا سی بات کو کہ منوسمرتی پرکشپت ہے قبول نہیں کر سکتے۔ خواہ ایسا کرنے سے منو اور ویدوں کی نندا ہی کیوں نہ ہوتی ہو۔ ہٹ دھرمی سے کبھی انسان ستیہ اور استیہ کا نرنے نہیں کر سکتا۔ یہ کہہ کر پنڈت متھرا پرشاد جی مہاراج جی کے مکان سے سیدھے آریہ سماج کو روانہ ہوئے۔ اسوقت سماج میں مہاراج سر کرشن چندر جی کے جنم اُتسو کا تہوار سمارو کے ساتھ منایا جا رہا تھا منتری آریہ سماج سے منتری سناتن دھرم نے درخواست کی میرا نام آریہ سماج میں درج کیا جاوے۔

پاٹھک گن یہ وہی پنڈت متھرا پرشاد جی تردیدی ہیں جن کے وشے میں سناتن متا کا مراد آباد مطبوعہ اساڑھ سمت ۱۹۶۶ صفحہ ۳۷ سے تکمیل پرسنتا یکت لیکھ نکل چکا ہے۔ اس کارروائی سے سناتن دھرمیوں کے ایسے چھکے چھوٹے اور وے لوگ اس قدر رہت النساہ ہوگئے کہ جو تاریخیں ۱۱ و ۱۲ اگست سناتن دھرم کے جلسے کیواسطے مقرر کی گئی تھیں صاف گزر گئیں اور کسی قسم کا جلسہ سناتن دھرمیوں کا نہیں ہوا ہمارے سناتنی بھائی ایسے حواس باختہ ہوئے کہ ان سے یہ تک نہ بن پڑا کہ بجائے پنڈت متھرا پرشاد جی سابق منتری کے کوئی دوسرا منتری نیت کر لیتے۔ ناظرین جہاں ہم کو پنڈت متھرا پرشاد جی تردیدی کے ویدک دھرم گرہن کرنے کی پرسنتا ہے۔ وہاں اس رسے پورانک پنڈتوں کا دھیان کھینچنا از حد مفید ہے۔ کہ جو منتویہ سوامی دیانند اور آریہ سماج کے ہیں ان میں سے کسی ایک منتویہ کو بھی خوشی بخوشی سویکار نہیں کرتے۔

تنازل کرنا ہم نے بالکل پسند نہیں کیا۔

ہندوستان کے مت متانتروں کا آریہ سماج کی طرف رجحان

ایک زمانہ تھا کہ آریہ سماج کے ہر ایک سدہانت کی خواہ وہ کیسا ہی عمدہ ہو مخالفت کی جاتی تھی۔ مگر زمانہ آیا کہ سب مت متانتروں کے لوگ اپنے اصولوں اور سدہانتوں کو آریہ سماج کے موافق کرنیکے درپے ہو رہے ہین۔ عیسائی صاحبان ہر سال کسی بڑے مقام پر کانفرنسین کر کے انجیل کے ترجمہ کو شودہتے رہتے ہین تاکہ وہ سائینس کے موافق ہو۔ مسلمان صاحبان قرآن کی نت نئی تفسیرین کر رہے ہین۔ شکر کا مقام ہے کہ سناتن دہرم سبھاؤں کو بھی ہوش آنے لگا ہے۔ پشاور مین چند لوگون نے ایک سناتن دہرم سبھا قایم ہوئی ہے۔ جسکے نیمون اور اُپ نیمون کو جو کہ نیچے درج کئے جاتے ہین۔ دیکھکر حیرانی ہوتی ہے کہ کسطرح آریہ سماج کے سدہانتون کی نقل کی گئی ہے ان اصولون مین مورتی پوجا۔ شرادھ اور تیرتھ یاترا کا ذکر تک نہین۔ ایشور کرے کہ ان اصولون کے لکھنے والے ان پر عمل کرین۔ اور ملک کی بہتری کے واسطے آریہ سماج کا ہاتھ بٹائین۔

سناتن دہرم سبھا چھاونی پشاور

سری گنیش آئے نمہ

سناتن دہرم سبھا کے نیم

(۱) سرب ویاپک سرب شکتیمان۔ جگت کرتا انتریامی۔ دیالو۔ اسرگن ایشور۔ سرب شکتی پالک کی پوجا کرنی پرم دہرم ہے۔

(۲) وید پوران سے آدلیکر کھٹ شاستر اور رشیون اور منیون کے اپدیشون کو جانکر اُن پر عمل کرنا۔ (۳) سنسکرت ودیا کا پرچار و پرتاؤ و اُنتی کرنا۔ ہندی راج کی بھاشون کو نیتھا شکت پھیلانا۔ (۴) ماتا۔ پتا۔ گئو۔ براہمن سے آدر گیان پرشون کی تن من دہن سے سیوا کرنی۔ (۵) نوین اتیتی کا شردھا سہت یتھا شکت آدر وستکار کرنا۔ (۶) سب سے پریتی پوربک دہرم انوسار پرسپر سیل کرنا (۷) مدہ مانس آدی سب پرکار کی منشی چیزون کو پری تیاگ کر کے سچے مارگ مین چت کو اسنفت کرنا (۸) چارون ورنون کو ہمیشہ جتن سے بچانا۔ اور بُری کرمون سے ہٹانا۔ (۹) ورتمان بھارت ایشور کا ہر طرح سے شبھ چنتن کرنا۔ (۱۰) سب سناتن دہرمیون کو تن من دہن سے نیم پالنے مین سب سُتنتر رہنا۔ اور سناتن دہرم کی ترقی کرنا۔

اُپ نیم

(۱) تمام ممبران کو لازم ہو گا کہ سنسکرت ودیا پڑہکر سندہیا گایتری اگنی ہوتر آدی کرمون کو نت نیم کرنا (۲) کوئی شخص سبھا کے سندرین پردہان یا سکرٹری کی آگیا بغیر کسی قسم کی گفتگو کرنے کا مجاز نہ ہو گا (۳) جو شخص سنسکرت گورمکھی آدو دیا سندہیا گایتری سیکھنا چاہئے تو اوسکو سبھا ہذا سے پستک ملنے کے علاوہ مفت تعلیم دیجاوے گی۔ خواہ وہ کسی فرقے کا ہو۔ (۴) تمام ممبران کو شادی و غمی کے موقعہ پر ایک دوسرے کی امداد کرنی ہو گی (۵) تمام ممبران کو ہر روز سبھا ہذا مین ۸ بجے شام سے ۱۰ بجے تک ضرور حاضر ہونا پڑے گا اور سبھا کے دن ضرور ہی حاضر ہووین

ریاست رامپور اور ضلع کانگڑہ مین زلزلہ کی تباہی اور آریہ سماج کا کام

سول اینڈ ملٹری گزٹ لاہور سے یہ معلوم کر کے کہ ۲۸۔ فروری ۱۹۰۶ع کے زلزلہ سے ریاست رامپور بوشہر ضلع شملہ اور سراج تحصیل سب ڈویژن کلو ضلع کانگڑہ مین جان و مال کا سخت نقصان ہوا ہے۔ آریہ سماج لاہور (انارکلی) کی کانگڑہ بھونچال ریلیف کمیٹی نے جس کے سکرٹری بخشی سوہن لال جی ہین یہ منظور کیا ہے کہ باقیماندہ روپیہ جو کمیٹی کے ہاتھ مین ہے اس مین سے ایک ہزار روپیہ رامپور بوشہر اور دو ہزار روپیہ تحصیل سراج مین تھوڑا تھوڑا کر کے نقدی کی صورت مین ایسے مصیبت زدون مین تقسیم کیا جاوے جو سب سے پہلے اور سب سے زیادہ مدد کے مستحق ہون۔ جو تحقیقات اپنے طور پر آریہ سماج نے کی اُس سے سراج تحصیل اور ریاست رامپور بوشہر مین جو نقصان جان و مال ۲۸ ماہ فروری کے بھونچال سے ہوا حسب ذیل ہے۔

(۱) ہمری۔ کانڈی۔ دہول اور کوٹ گانون جو سراج تحصیل مین

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

و دریائے ستلج کی طرف واقع ہین ۱۰ آدمی مر گئے۔ ۱۵ زخمی ہوئے اور ۲۳۳ گھر بالکل سطح زمین سے مل گئے باقیماندہ تمام مکانات کو سخت نقصان پہونچا یہان تک کہ اُنکی مرمت ہونا ناممکن ہے۔ ان کے علاوہ ۸۳ مویشی بھی مرے۔ ۴ - اپریل سنہ ۱۹۰۵ع کے زلزلہ کی نسبت یہ زلزلہ اس علاقے مین زیادہ تباہی لانیوالا ثابت ہوا ہے۔

(۴) ریاست رام پور بوشہر مین ۸ آدمی مرے ۲۴ زخمی ہوئے ۵۰۲ گھر بالکل مسمار ہو گئے اور ۹۸ گھرون کو سخت نقصان پہنچا۔ پنڈت جتیر سین اور داسد یو ریاست رام پور بوشہر کی طرف روانہ ہو چکے ہین تاکہ اس علاقے کے مصیبت زدون کی زر نقد سے مدد کرین اور کمیٹی مذکور کو مطلع کرین کہ اور کس قسم کی مدد کی ضرورت ہے۔ ان نامون سے ہمارے ناظرین ناواقف نہ ہونگے۔ یہ وہی سماج کے والنٹیر ہین جنہون نے کانگڑہ کے علاقے مین ۴ - اپریل کے زلزلہ کے بعد نہایت سرگرمی اور تندہی سے مصیبت زدون کی سیوا کی تھی۔

جو آخری رپورٹ ہمارے والنٹیر کی طرف سے کوبلی پڑاو سے جو شملہ اور رام پور بوشہر کے درمیان ہے موصول ہوئی ہے اُس سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض جگہہ سڑک پر برف ۹ فیٹ تک گہری پڑی ہوئی ہے جس کے باعث راستہ بالکل بند ہے اور مسافرون کے لئے خالی از خطر نہین۔ مگر باوجود ان مشکلات کے ہمارے والنٹیر برابر آگے بڑھ رہے ہین۔ برف پر تو چلنا پڑتا ہی ہے۔ مگر جہان راستہ بند بند ہوتا ہے وہان مزدورون کی مدد سے راستہ صاف کر لیتے ہین۔ چونکہ موجودہ پارٹی کے سامنے سخت مشکلات ہین اسلئے وقت زیادہ صرف ہوگا نیز اور والنٹیرونکی ضرورت بھی ہوگی اسلئے ایک اور امدادی پارٹی تحصیل سراہن کے واسطے جلد روانہ کردیجاینگی (از آریہ گزٹ ۱۲ - اپریل سنہ ۱۹۰۶ع)

مشرقی بنگال مین قحط اور آریہ سماج کا کام

دیانند اینگلو ویدک کالج لاہور کی انتظامیہ کمیٹی نے کالج کے دو نوجوان طلباء کو مشرقی بنگال مین اس غرض سے روانہ کیا ہے کہ وہان کے قحط زدگان کی امداد کا انتظام کیا جاوے۔ اور وہان سے یتیم اکٹھا کر کے پنجاب کے یتیم خانون مین روانہ کیئے جائین۔ جالندہر سے لالہ کاشی ناتھ بی۔ اے اس غرض سے مشرقی بنگال مین تشریف لیگئے ہین۔ افسوس کا مقام ہے کہ بنگال مین ہندو یتیمون کی پرورش کے لئے کوئی یتیم خانہ موجود نہین ہے (از آریہ سماج کانپور اگست سنہ ۱۹۰۵ع)

امریکہ مین ویدک دہرم پرچار

مہاشے ستیہ دیو جی آجکل امریکہ پہونچ گئے ہین اور شکاگو کی یونیورسٹی مین داخل ہو گئے ہین۔ اس سال کے لئے انہون نے انگریزی بھاشا اور وکترتا (پبلک سپیکنگ) مضمون لئے ہین۔ آپ بڑے ہونہار۔ ذی فہم اور جوشیلے نوجوان اور ویدک دہرم کے بڑی پریمی اور دڑھ آریہ ہین۔ آپ نے امریکہ کے ودوان فاضلون مین تقسیم کرنے کے لئے بہت سی انگریزی اور سنسکرت وغیرہ کی آریہ دہرم کی کتابین منگائی ہین۔ ایڈیٹر پرکاش نے جو فارن مشن فنڈ کہولا ہوا ہے اوسمین سے بہت سی کتابین بہیجنے کا ارادہ کیا ہے علاوہ اسکے لالہ چھوٹے لال بھارگو بی۔ اے پٹنکا دہکس آریہ سماج کانپور نے ہم مشن فنڈ کہولا ہے اور دیگر سماجون سے اپیل کی ہے کہ اپنی اپنی سماج یا قصبہ یا شہر مین کم از کم بہر فی بکس جمع کر کے اونکے پاس بہیجد یوین تاکہ بہت سی کتابین خرید کر مہاشے ستیہ دیو جی کے پاس بہیجی جاوین۔ جنکا پتہ امریکہ مین حسب ذیل ہے جو بجنسہ انگریزی مین ہونا چاہیئے۔

M. S. Deva Hitchcock Hill
Room No 5 University Chickago
Chickago U. S America.

آریون کی تعداد بموجب رپورٹ مردم شماری سنہ ۱۹۰۱ء

نام صوبہ	مرد	عورت	میزان
علاقہ انگریزی			
صوبہ جات متحدہ اودھ	۳۶۱۵۵	۲۹۱۲۷	۶۵۲۸۲
پنجاب	۱۳۳۸۹	۹۵۹۰	۲۲۹۷۹
علاقہ سرحدی پنجاب	۷۹۲	۵۶۷	۱۳۵۹
ممالک متوسط	۲۰۳	۱۷۹	۳۸۲
اجمیر مارواڑ (راجپوتانہ)	۲۲۵	۱۴۱	۳۶۶
بلوچستان	۲۶۷	۱۱۱	۳۷۸
ریاست ہائے			
ریاست ہائے پنجاب	۳۵۵	۲۱۶	۵۷۱
״ صوبہ متحدہ	۱۶۳	۱۲۷	۲۹۰
״ راجپوتانہ	۳۷۶	۲۵۶	۶۳۲
״ کشمیر	۵۰	۲۹	۷۹
״ ممالک متوسط	۱۰	۱۴	۲۴
״ بڑودہ	۲۷	۲۳	۵۰
״ بلوچستان	۱۹	۸	۲۷
میزان	۵۲۰۳۱	۴۰۳۸۸	۹۲۴۱۹

نوٹ مندرجہ بالا تعداد مین بہت کچھ غلطی معلوم ہوتی ہے کیونکہ رپورٹر نے صوبہ جات و ریاست ہائے ذیل مین آریون کی تعداد قطعی نہین لکھی حالانکہ ان مین سے اکثر مین آریونکی معقول تعداد موجود ہے اور سماجین بھی قایم ہین جیساکہ آریہ ڈائرکٹری ہذا کے دیکھنے سے معلوم ہوگا۔

بنگال ۔ آسام ۔ برہما ۔ برار ۔ بمبئی ۔ سندھ ۔ عدن
کورگ ۔ مدراس ۔ ریاست ہائے بنگال ۔ ریاست ہائے بمبئی ۔ ایجنسی ممالک متوسط
گوالیار ۔ حیدرآباد دکن ۔ ریاست ہائے مدراس ۔ کوچین ۔ ٹراونکور میسور

علاوہ ازین افریقہ مین بھی بہت سے آریہ موجود ہین ۔

آریہ ساماجک پرشون اور استریونکا پرلوک گمن

سالگرام ازالہ آباد

سنہ ۱۹۰۶ء مین جن مشہور اور سجن آریہ ساماجک پرشون اور استریونکی افسوسناک اور بے وقت اموات واقعہ ہوئین اُن کے جیون اور موت کا مختصر برتانت ذیل مین درج کیا جاتا ہے۔

ملک جوالا سہائے جی کا پرلوک گمن

۳۱ مئی سنہ ۱۹۰۶ء

ملک جوالا سہائے رئیس میانی ضلع شاہ پور ممبر آریہ سماج ملتان اُن مشہور آریہ سماجون کے پُرجوش اور ویدک دھرم کے سچے بھگت تھے وہ اپنی زندگی مین سماجون کے اور دیگر پراوپکاری کامون مین تن ۔ من دھن سے بھلی پرکار امداد اور سہائتا دیتے رہے ۔ خاصکر دیانند اینگلو ویدک کالج کو سوامی جی کی سدہانت اور مشن پورا کرنیکے نمت اول اول سولہ ہزار روپیہ پردان کیا جسکے کہ وہ مینجنگ کمیٹی کے وائس پریزیڈنٹ اور ٹرسٹی عرصہ تک رہے اور سماجون کی پارٹی فیلنگ ہونے پر باہم میل رکھنے وکرانے کے واسطے یتن کرتے رہے اور کئی ایک ٹریکٹ مثلاً بینتی جو لاہور سماج کے ایک سالانہ جلسے پر پڑھی تھی اور اسکا اثر حاضرین پر اچھا ہوا تھا اور بعد مین اُنہون نے بڑے پرشارتھ اور محنت سے دستار پور یک سنہ سیا ودھی اور ایک پستک کلیان مارگ وگروکل مہاتم وغیرہ تصنیف کئے اور میانی ورنیکولر سکول کو بامداد زر کثیر انگلو ورنیکولر سکول بنایا ۔ اور لوکل ہسپتال کی عمارت و آلات کے مہیا کرنے مین بھی کافی امداد دی جسکا کل اندازہ دان قریباً ساٹھ ہزار تک کا ہے خاصکر گروکل کے بڑے بھاری پریمی اور رحانی تھے جسکی بہتری اور ترقی کے واسطے وہ اخیر دم تک کئی تجویزین سوچتے رہے اور گوروکل اوتسو سنہ ۱۹۰۶ء مین مبلغ پانچ ہزار روپیہ نقد دان بھی دیا اور ان کا ارادہ تھا کہ آخری زندگی ہردوار کانگڑے مین جاکر گروکل سیوا مین بسر کرین مگر افسوس ہے کہ یہ شبھ بھاونا من انکی کمی سال کی صحت کے بگڑ جانے سے انکے ساتھ ہی گئین

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

یہ افسوسناک واقعہ ۳۱ - مئی سنہ ۱۹۰۶ء بروز ویروار ساڑھے دس بجے رات کے ہوا اور اگلے روز ان کا مرتک سنسکار ویدک ریتی سے ہوا اُس موقع پر بہت سے سماجک پُرش بمعہ بھجن منڈلیوں کے علاوہ مہاپانی - بھیرہ - پنڈدادنخان و ملکوال وغیرہ سے پدھار سے اور شامل ہوئے - اور اخیر تک کوئی رسم پُرانک ریتی سے نہیں ہوئی - اول روز لاہور سے پنڈت دیوودت اور بھیرہ سے پنڈت گوکل چند و پنڈت بھگت رام و ملکوال سے مہاشہ خوشالی رام سٹیشن ماسٹر جی آئے تھے - اور بعد میں پنڈت رشی رام جی اُپدیشک آریہ پرتی ندھی سبھا پنجاب تشریف لاکر براجمان ہوئے اور روز مرہ ہون و اُپنشدون کی کتھا کرتے رہے - کہ جس سے بہت سے سجن اور شہر کے باشندون نے لابھ اُٹھایا ملک صاحب کی طاقت صرف سماجون کے کامون تک ہی محدود نہیں تھی - بلکہ اپنی برادری کی قبیح رسومات کے دور کرنے کے لیئے بھی بصرف زر کثیر کئی جلسے کرواتے رہے - اُن کے مرتیو پر اُن کے فرزند لالہ دیودت جی نے حسب ذیل دان سماجک فنڈون مین ارپن کیا - گروکل کانگڑی عنہ ۲۰ ویدپرچار فنڈ عہ ۲۵ کنیا مہا ودیالہ جالندھر عہ ۱۵ کنیا اناتھ آلہ جالندھر دس ۱ روپیہ نقد معہ پُرشمی کھیس تیتی پچیس ۲۵ روپیہ = عہ ۳۵ - یتیم خانہ اجمیر یعنی دیانند اناتھ آلہ عنہ ۲۰ یتیم خانہ فیروزپور عہ ۱۵ بمعہ ایک پارچہ ریشمی - آریہ سماج بھیرہ دس روپیہ

پنڈت رتی رام جی کا پرلوک گمن

مئی سنہ ۱۹۰۶ء

شریمان پنڈت رتی رام جی آریہ سماج پانی پت ضلع کرنال کے نہایت ہردلعزیز - خاموش طبیعت اور از حد پریمی اور بڑے پرشارتھی پردہان تھے -

آریہ سماج کا کوئی بڑے سے بڑا جلسہ یا میلہ ایسا نہیں ہوا جہان کہ آپ چپ چاپ شامل نہ ہوئے ہون - آپ کی استری شری متی لچھمی دیوی جی تھے گوروکل کے جلسے انکی برابری آریہ سماج کی پریمی ہوگئی تھی - انہون نے پانی پت مین استری سماج بھی کھول رکھی تھی - اُنکے پریم سے شہر مین ایسا اثر پڑا تھا کہ براتون مین بالعموم بجائے فحش راگون اور ٹپّون کے اکثر سماجک بھجن ہی دیگر مذاہب کی استریان بھی گانے لگ پڑی تھین ایک ہفتہ ہوا کہ یہ دیوی اپنے پتا کے گھر سے بیمار ہوکر پانی پت مین آئی تھی مگر اپنی حالت غیر دیکھکر اپنا نج کا سرمایہ جو دو صد روپیہ نقد کے قریب تھا گوروکل کانگڑی کے لئے دان کرگئی اور افسوس کہ اُسی دن اُس کا شریر پات ہوگیا اسکا مرتک سنسکار پورن ویدک ریتی سے پنڈت صاحب موصوف نے کرایا تین روز بعد یکایک پنڈت جی بھی مرض نمونیہ کا شکار ہوئے اگلے روز انہون نے اپنی برادری اور چند دیگر بھدر پرش اکٹھے کرکے ظاہر کیا کہ وہ چونکہ کوئی اولاد نہیں رکھتے ہین اسلئے اپنے ترکہ کی بابت جو تقریباً عنہ ۲۰۰۰ روپیہ کی مالیت ہے وصیت کرنا چاہتے ہین - لوگون کا دل بھر آیا لیکن انہون نے فوراً عرضی نویس کو بلاکر دو وصیت نامہ تیار کرائے ایک بحق اپنے ایک رشتہ دار کے اور دوسرا بحق شری متی آریہ پرتی ندھی سبھا پنجاب کے شری متی پرتی ندھی سبھا والے وصیت کی رو سے سبھا موصوف حسب ذیل جائداد کی مالک ہوئی

اراضی زرعی لعہ گہ مالیتی اعہ دوہزار روپیہ	حق مرتہنی اراضی زرعی ۱۰ بیگہ مالیتی معہ ۲۰ء
حویلی کلان پختہ مالیتی للعہ ۴۰۰۰ روپیہ	احاطہ معہ پختہ چاہ مالیتی صمار پانصد روپیہ

برائے مفاد آریہ پرش سماج و استری سماج پانی پت -

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

برائے مفاد گورو کل کانگڑی -

اراضی زرعی مالیتی ایک ہزار روپیہ -
کل مالیتی جائداد ،، آٹھ ہزار سات سو بیس روپے

(نوٹ) (۱) یہ قیمت موجودہ بازاری قیمت سے بہت کم ہے - پنڈت جی نے غالباً اصلی قیمت درج وصیت کی ہی

(۲) پنڈت جی کے چند وارثان نے اس وصیت سے ناراض ہو کر عدالت ڈسٹرکٹ جج کرنال مین اسکی منسوخی کے لیئے درخواست کی تہی - بعد تحقیقات درخواست خارج ہو کر وصیت نامہ جائز اور درست قرار دیا گیا -

راجہ جے کشن داس سی آئی ای آگرہ

مئی سنہ ۱۹۰۵ء

راجہ صاحب آریہ سماج کے پورانے ہتیشی تھے - آپنے شری سوامی جی مہاراج کے مشن کی پرچار مین بہت امداد دی اور شروع سے پراوپکارنی سبہا کے ممبر اور کچھ عرصہ تک اسسٹنٹ سکرٹری بہی رہے - آپ نے ستیارتھ پرکاش کے اول ایڈیشن کے اشاعت مین سوامی جی مہاراج کو بہت امداد دی تہی - علاوہ ازین گورنمنٹ مین انکا بڑا اعتبار اور رسوخ تہا - اور خیرخواہ گورنمنٹ سمجہے جاتے تھے - آپکا صاحبزادہ کنور پرمانند ممالک متحدہ مین سب جج ہے -

لالہ گیان چند جی لاہور نواسی

۱۱ مئی سنہ ۱۹۰۶ء

آپ آریہ سماج کے بڑے پورشارتھی کارکن اور پریمی تھے مدت سے آپ پرتی ندھی سبہا پنجاب کے خزانچی تھے اور اور اخیر وقت تک بڑی ہوشیاری اور لیاقت کے ساتھ اپنے فرائض کو انجام دیتے رہے - علاوہ ازین آپ بہارت انشورنس کمپنی لاہور - مینجر اور انچارج اور پنجاب ہندو بیوہ وال فیملی رلیف فنڈ کے سکرٹری کا بہی کام کرتی تہے ان کامونکو بھی بڑی خوش اسلوبی سے برابر سرانجام دیتے رہے - کچھ عرصہ سے کمرشیل اکیڈمی لاہور کے آنریری سکرٹری کا کام بہی کرتے تھے - غرضکہ آپ ہر طرح سے بڑے پرشارتہی ہوشیار اور خاموش کام کرنے والے ہردلعزیز نوجوان تھے - آپکی موت سے ہندو پبلک کو عموماً اور آریہ سماج کو خصوصاً بہت صدمہ پہونچا ہے جسکا اظہار ایک عام جلسہ مین کیا گیا جو لاہور مین اُنکی بیوقت موت پر منجانب آریہ سماج و بہارت انشورنس کمپنی کیا گیا تہا -

لالہ رامجیداس رئیس و خزانچی لدہیانہ

۱۵ - جولائی سنہ ۱۹۰۶ء

لالہ رامجیداس جی ایک بڑے امیر رئیس خاندانی اور لدہیانہ و فیروزپور وغیرہ اضلاع کے خزانچی تھے اور گورنمنٹ مین بڑا رسوخ رکہنے کے علاوہ لدہیانہ شہر کے ایک ہردلعزیز آنریری مجسٹریٹ اور رجسٹرار بہی تھے - لدہیانہ مین شری سوامی جی مہاراج کے اپدیشون کو سنکر آپ سب سے پہلے آریہ سماج لدہیانہ کے ممبر ہوئے تھے - جملہ سماجک وغیرہ سماجک پروپکارک کامون مین تن من دہن سے سہائتا دینے کے لیئے ہر وقت تیار رہنے کے باعث بڑے ہی ہردلعزیز اور قابل عزت سمجہے جاتے تھے و نیز ویدک دہرم کی ترقی مین خاموشی کے ساتھ دل و جان سے کوشش کرنے کے علاوہ جملہ سماجک انسٹیٹیوشنون کو بہی بہت امداد دیتے تھے - منشی کنہیا لال الکھ دہاری کے مرنے کے بعد انکی جائداد اور تصانیف کا انتظام بہی آپ کے ہی سپرد رہا تہا - مرنے سے دو روز پیشتر بازار مین اتفاقیہ گہوڑا بے قابو ہونے کی وجہ سے گاڑی سے گرنے پر بہت چوٹ لگی - ہرچند علاج وغیرہ کیا گیا مگر کچھ فائدہ نہ ہوا - مرنے سے پہلے دو ہزار روپیہ رفاہ عام کے کامون کے لیئے دان کئے

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

آپ کی موت سے لوگون کو اسقدر صدمہ پہونچا کہ ارتہی کے ساتھ شمشان بہومی تک صدہا آدمیون کا مجمع ہمراہ تہا یعنکار ویدک ریتی سے کیا گیا۔ اگلے روز ایک عام ماتمی جلسہ منعقد کیا گیا جسمین جملہ شہر کے معزز اشخاص نے شامل ہوکر سخت افسوس کا اظہار کیا۔

لالہ رامچندر ایم۔ اے

۲۹۔ اپریل ۱۹۰۶ء

لالہ صاحب نے دو مضامین مین ایم۔ اے کا امتحان پاس کیا تہا اور بہت تہوڑی تنخواہ پر یعنی ۹۰ ماہوار دیانند اینگلو ویدک ہائی سکول لاہور کی ہیڈ ماسٹری کا کام کرتے تھے۔ مزاج مین بڑے سوشیل اور آریہ سماج کے بڑے پریمی اور صاحب لیاقت ہونے کے علاوہ گوروکل کی اونتی کے بہی بہت خواہان تہے آپ کا دیہانت عالم نوجوانی مین ہونے کی وجہ سے سخت قابل افسوس ہے۔ دیانند کالج کمیٹی کی طرف سے انکی یادگار مین ایک میموریل فنڈ کہولا ہے جسمین دو ہزار سے زیادہ رقم جمع ہو چکی ہے

پنڈت کرشن لال ناگر متہرا

۲۰۔ مئی ۱۹۰۶ء

آپ آریہ سماج متہرا کے پردہان تھے۔ آریہ سماج کے ایسے پریمی اور جان نثار تھے کہ سماج کے مانڈے کے لیئے اپنا سروسو قربان کرنے مین بالکل دریغ نہ کرتے تھے متہرا سماج کا کئی ہزار کی لاگت کا مندر بھی آپ نے اپنی ہی خرچ سے بنوایا تہا۔ پنڈت جی آریہ سماج کی بہت ہی پرانے ممبران مین سے تھے۔ آپ نے سوامی جی مہاراج کو متہرا مین سوامی ورجانند سرستی جی سے تعلیم پاتے ہوئے دیکہا تہا اور سوامی جی کے شاستراتھ کاشی مین بھی خود موجود تھے۔

شریمتی رانی ہردیوی کمارکا پرلوک گمن

آپ آریہ سماج کے نامی گرامی شریمان پردہان رائے بہادر چودہری رنجیت سنگھ صاحب رئیس و آنریری مجسٹریٹ دہامپور ضلع بجنور کی

دہرم پتنی تھین جو کہ عرصہ چھ ماہ سے برابر بیمار چلی جاتی تھین شریمان پردہان جی نے شریمتی کے معالجہ مین ڈاکٹرون اور ادویہ مین قریب چالیس ہزار روپیہ کے صرف کیا۔ اور آپ ہر وقت تیمارداری مین مصروف رہے۔ اور جو جو پریشانیان شریمان پردہان جی نے اوٹھائی ہین وہ انکا ہی ہردیہ جانتا ہے۔ مگر فیاض دلی نے دم واپسین بھی شریمتی کے ہاتھ سے کئی کوٹھہ غلہ اور ۲ ہزار روپیہ غربا اور محتاجون کو تقسیم کیا۔ پر غم کرم گتی سے کچھ بس نہ چلا۔ شریمتی نے ۲۲۔ اگست ۱۹۰۶ء کی شب کو اپنے عزیز و اقارب کو داغ مفارقت دیکر اس دار فانی سے عالم جاودانی کو رحلت فرمائی۔ مرحومہ شریمتی بہی اپنے پتی کی طرح فیاض دل تھیں جسوقت تک آپ زندہ رہین اسوقت تک برابر بیواؤن اور غربا کی امداد فرماتی رہین۔ اور مرتے وقت بھی ایک رقم کثیر دان کرکے اپنے پتی کے سپرد کر گئین۔ اب آشا کیجاتی ہے کہ شریمان پردہان جی اُس دان کردہ رقم کی کوئی یادگار مثل کنیا پاٹ شالہ وغیرہ شریمتی کی یادگار مین بنادین گے (بشمبر ناتھ)

ایک ودوشی دیوی شریمتی ودیاوتی کا پرلوک گمن

۷۔ نومبر ۱۹۰۶ء

یہ دیوی ہمارے دڑھ آریہ بھائی ٹھاکر شیو رتن سنگھ کی اکلوتی اور بڑی عزیز بیٹی تہی۔ کنیا مہاودیالیہ مین شکشا پاکر بڑی ودوان سشیل اور دہرماتما ثابت ہونے پر اُسکا بواہ سویمبر کی ریتی پر گن کرم سبہاؤن کے انوسار پچھلے سال شریمان پنڈت وشنو دت بی۔ ایل۔ بی پلیڈر کے ساتھ (جو بڑے دڑھ آریہ ہین) جالندھر مین ہوا تہا۔ اس ودوشی دیوی کی ذات سے کنیا مہاودیالہ بڑی بھاری مدد ملتی رہی اور آیندہ ستری جاتی کی سدہار کی بہت کچھ امید تہی۔ مگر شوک کہ ۲۰ سال ۵ ماہ کی اوستہا مین بچہ پیدا ہونے کے ۲۰ یوم بعد ۷ نومبر ۱۹۰۶ء کو ہمیشہ کیلئے جدا ہو گئین۔ دیوی کے یہ شبد کہ "ماتا جی جب مین نہین گہراتی آپ کیون بیاکل ہو رہی ہو کیا آپ کو سجہا نہین آتی کہ ودیاوتی کی ماتا کہلاتے ہوئے اشانت ہو رہی ہے" دیوی کے ایشور پرائن ہونے کا یہی ثبوت ہین

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

دیوی کے اکال مرتیو کے شوک مین کینیا مہا ودیالہ اور ودابہ ہای سکول اگلے روز بند کئے گئے اور ستری سماج کی طرف سے ماتمی جلسہ کے شوک پرگہت کیا گیا۔ اور آریہ سماج جالندھر کی طرف سے ماتمی جلسہ مین پُردرد تقریرون مین دیوی کے جیون کا سنکشیپ سے ذکر کرتے ہوئے ان سے شکشا گرہن کرنے کی ہدایت اور اوسکی سمبندہیون سے اظہار ہمدردی کیا اور یہ تجویز کیگئی کہ کم ازکم پندرہ سو روپیہ جمع کرکے کینیا مہا ودیالہ مین دیوی کی کوئی یادگار قائم کیجاوے چنانچہ اوسی وقت ایک کمیٹی مقرر کی گئی جسکے سکریٹری لالہ دلباغراے جی قرار پائے اور ساڑھے ۳۲۵ اُسی وقت چندہ جمع ہوگیا۔

دیوی گارگی جی کا پرلوک گمن

۱۶ - جولائی سنہ ۱۹۰۶ء

یہ دیوی لکھنؤ کے مشہور آریہ اور ریفارمر ڈاکٹر اندرمن جی کی پتری تھی جسکا بواہ ایک ڈرر آریہ پریوار مین لالہ جیکشن داس جی گھڑی ساز چھاونی ملتان کے بڑے پتر مہاشے سوبھانند جی کے ساتھ ہوا تھا۔ اس دیوی نے سنہ ۱۸۹۹ء کے جلسہ کانگریس کے متعلقہ سوشیل کانفرنس مین ستری شکشا کے حق مین لیکچر دیا تھا اور پتی گرہ مین ایک پتری پاٹ شالہ بھی کھول رکھی تھی۔ اس دیوی نے ستیارتھ پرکاش کی پریکشا مین (جو پرتی ندھی سبھا کی طرف سے سالانہ ہوتی ہے) ایسے اُتر دئے تھے جو پرشون کے اعلے سے اعلے جوابون کا مقابلہ کرنے والے تھے۔ اُنکی یوگتا بہت ہی اچھی تھی اور وچار تھا کہ سنسکرت ودیا مین ادہک اونتی کرین گے جسکے لئے لالہ سری کرشن جی نے انتظام بھی کردیا تھا مگر افسوس کہ پرسوتا ہونے کے دو روز بعد مبتلاء بخار ہوکر اس بھوتک شریر کو تیاگنا پڑا۔ لیکن پرماتما کے انتظام مین کسیکو چون وچرا کی گنجایش نہین مگر ہندوستانیون کو عموماً اور آریہ ساماجک پرشون کو خصوصاً اس موت سے ضرور شکشا حاصل کرنی چاہیئے کہ جسطرحیر گرہستی استریون کی کہان پان اور طرز معاشرت کے لئے ہدایات آرش شاسترون مین درج ہین اور جنکا خلاصہ مہرشی دیانند نے اپنی تصانیف مین جگہہ بہ جگہہ دیا ہے ان کا علم ہر ایک ودیا ہتا استری کو ضرور ہونا لازمی ہے۔

سوامی رام تیرتھ جی کی افسوسناک موت

سوامی رام تیرتھ جی کا اگرچہ آریہ سماج سے چندان تعلق نہ تھا مگر عملی طور پر وہ بہتسے ویدک سدہانتون کا پرچار کررہے تھے اور ایک بڑے ودوان پروپکارک پرشارتھی اور ہندوستان کے نہایت مکھ ہتشنون مین سے تھے۔

سوامی جی ۱۷ - اکتوبر سنہ ۱۹۰۶ء بروز دیوالی نہلاتے ہوئے اتفاقیہ گنگا مین ڈوب کر مرگئے۔ سوامی موصوف پنجاب یونیورسٹی کے نہایت چیدہ تعلیم یافتون مین سے ایک تھے۔ آپ نے یونیورسٹی کے تمام امتحان نہایت تعریف کے ساتھ پاس کئے اور ریاضی مین ایم - اے تھے۔ مگر ایشوری پریم کا شعلہ شروع سے ہی ان کے سینہ مین بھڑک رہا تھا۔ تھوڑے عرصہ کالج کی پروفیسری کرنے کے بعد آپ نے سنیاس دھارن کرلیا پھر جاپان اور امریکہ پہونچے جہان بیشمار مرد وعورت اُنکے گرویدہ ہوگئے۔ یہانتک کہ امریکہ کا پریسیڈنٹ روزویلٹ صاحب بھی دومرتبہ اُن کے درشن کرنے کے لئے تشریف لائے۔ سوامی صاحب کے دل مین پرماتما اور انسان کی محبت کا زبردست دریا موجزن تھا۔ انکی چہرہ نورانی سے اعلے درجہ کی صداقت پارسائی اور معرفت ٹپکتی تھی۔ سوامی جی بڑے جفاکش محنتی اور ورزش کے بڑے شایق تھے جو شخص اُن سے ملنے جاتا تو ڈمبل اور مگدر وغیرہ تواضع مین پیش کیا کرتے تھے۔ صرف ایک وقت کھانا کھایا کرتے تھے اور ایک یا دومرتبہ دودھ پیتے تھے۔ آپ کو نوجوانونکے ساتھ بڑا پریم تھا۔ اور برہمچریہ کے بڑے حامی تھے سوامی جی کا مضبوط یقین تھا کہ برہمچریہ کے بغیر ہندوستان کی ترقی ناممکن ہے اسلئے نوجوانونکو اکثر برہمچریہ - پوترتا - ورزش اور ستیاچرن کا اُپدیش کیا کرتے تھے۔ آپ کے خیالات نوین ویدانت کی طرف زیادہ راغب تھے۔ آپ نے امریکہ مین کوشش کرکے وہان کی یونیورسٹی مین ہندوستانی طلبا کے لئے خاص رعایتین منظور کرائین تھین۔ سوامی جی کی وفات سے ہندوستان نہین بلکہ کل دنیا کا ایک بیش بہا رتن گم ہوگیا۔ جسکی جگہہ پُر کرنے والا فی زمانہ کوئی نظر نہین آتا۔

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

حصہ سوم

حالات علمی و اخلاقی انسٹی ٹیوشن ہائے بھارت ورش

(۱) ناگری پرچارنی سبھا کاشی

یہ سبھا کاشی مین ۱۶ - جولائی سنہ ۱۸۹۳ء سے ناگری بھاشا پرچار کی غرض سے قائم ہے جسمین کئی مہاراجے اور بہت سی ذی رتبہ تعلیم یافتہ اور ساہوکار وغیرہ شامل ہین۔
پچھلے سال کل تعداد ممبران سبھا ۶۶۲ تھی سال سنہ ۰۶-۱۹۰۵ء مین ..... سبھا سد مہامہوپادھیائے پنڈت سدھاکر دویدی سبھاپتی - اور بابو شام سندر داس بی - اے منتری ہے۔ مہاراجہ سندھیا والئے گوالیار اور مہاراجہ صاحب والی ریوان سرپرست ہوئے۔ سال اخیر جولائی سنہ ۱۹۰۶ء تک سبھا کے کام کا مختصر برتانت حسب ذیل ہے۔
(۱) سنہ ۱۹۰۳ء تک جسقدر ہندی کی پورانی دستی لکھی ہوئی کتابین دستیاب ہوئی تھین۔ اُن کی رپورٹ گورنمنٹ کی جانب سے چھپکر شائع ہوچکی ہے۔
سنہ ۱۹۰۴ء میں اس قسم کی کتابوں کی چھان بین کا کام علاقہ بندیلکھنڈ میں ہوا سب پورانی دستی ہندی پستکوں کی ۱۱۱ جلدیں دستیاب ہوئیں انمیں سے ۱۴۶ پستکوں کی نوٹس کیگئی - جن مین سے ۱۲۵ پستکین ۹۶ مصنفون کی بنائی ہوئی تھین - جنکا زمانہ حسب ذیل ہے۔

۱۶ وین صدی کے - ۱۷ وین صدی کے - ۱۸ وین کے -
۶ ۱۲ ۴۳
۱۹ وین کے - نامعلوم زمانہ کے -
۲۴ ۱۱

ممالک متحدہ کی گورنمنٹ کے لکہنے پر مدہ ویش کے ایجنٹ گورنر جنرل نے یہ حکم دیا ہے کہ سب پولیٹیکل ایجنٹ حتی المقدور سبھا کے ایجنٹونکو ہندی پستکون کی کہوج کرنے مین امداد دیوین - اس کام کی امداد کیلئے گورنمنٹ سے پانسو روپیہ سالانہ سبھا کو عطا ہوتا ہے۔
(۲) اس سال گرنتھہ مالا کے چار نمبر شائع ہوئے جن مین مختلف پراچین گرنتھہ طبع کرائے گئے - سبھا کی درخواست پر گورنمنٹ نے تین سو روپے سالانہ اس کام کی امداد کے لئے پانچ سال تک عطا کرنا منظور فرمایا ہے - اس وجہ سے گرنتھ ۶۸ کی بجائے ۸۰ صفحہ پر شائع ہوتا ہے اور قیمت بدستور ۸ رفی کاپی ہے - پتر کا بھی ہر سہ ماہی برابر نکلتا رہا -
(۳) اس سال ہندی وگیان کوش بڑی محنت اور جانفشانی کے بعد مکمل چھپکر تیار ہوگیا ہے - اس کی تیاری مین ۸ برس لگ گئے اور کئی ہزار روپیہ خرچ ہوئے اس قسم کا پستک بھارت ورش کی کسی دوسری بھاشا مین نہین تھا - قیمت ۸ ہے - مجلد للعہ فی جلد ہے -
پرتھوی راج راسو کے دو انگ شائع کیئے گئے - اب یہ تجویز کیگئی ہے کہ اس پستک کے ہر ایک انک کا سارانش نثر مین لکھہ کر شائع کیا جائے -
راجستھان اتہاس کے بھی دو انگ شائع ہوچکے ہین -
مہاراجہ صاحب بھنگا نے فرمایا ہے کہ اگر یوروپ کے درشن شاستر کا انہاس ہندی مین لکھوا کر شائع کیا جاے تو وہ سات سو روپے سبھا کو بطور امداد دین گے - سبھا نے اوسکو منظور فرماکر یہ کام پنڈت راما وتار پانڈے کے سپرد کردیا ہے جنہون نے ۳۱ - دسمبر سنہ ۱۹۰۶ء تک مکمل کرنیکا اقرار کرلیا ہے - بابو رامیش چندر دت کے پرستاؤ پر سبھا نے ہندی بھاشا کا انہاس شائع کرنے کا ارادہ کیا ہے - اور یہ کام پنڈت شام بہاری مشر ایم - اے کے سپرد کیا گیا ہے -
استری شکشا کی ایک پستک جس کے لئے راجہ صاحب بھنگا نے

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

تین سو روپیہ عطا فرمایا تھا۔ تیار کراکر شایع کی گئی ہے۔ جو بہت اوتم دلچسپ اور مفید ہے۔

(۴) سرکاری مدارس کے طلباء کو ہندی خوشخطی کے امتحان پر سبھا کی طرف سے ۵ انعام اور چھ سرٹیفکٹ عطا کئے گئے اور دو تمغے عمدہ مضامین لکھنے والون کو دئے گئے۔ علاوہ ازین کشمیر مین ناگری پرچار کی غرض سے خوشخط لکھنے والون کے واسطے خاص کے مین انعام سنہ ۱۹۰۸ع سے تین سال کے لئے منظور کئے گئے۔

(۵) سال سنہ ۱۹۰۵ع سے سبھا بھون مین مختلف مضامین پر لایق تعلیم یافتہ صاحبان کے   ذریعہ لیکچر دلوانے کا سلسلہ قائم کرنے کے لئے ایک کمیٹی مقرر کی گئی تھی۔ جسکے انتظام سے تین لیکچر مختلف مضامین پر ہوئے۔ اور اُن لیکچرون کو زیادہ رونق اور ترقی دینے کے لئے انگلنڈ سے ایک میجک لالٹین کا سامان ۱۰۷۸ روپیہ مین منگایا گیا ہے۔ علاوہ ازین یہ بھی تجویز کی گئی ہے کہ ان وکھیانون کو ٹریکٹ کی شکل مین چھپوا کر فروخت کیا جائے اور نیز ایسے اشخاص پیدا کئے جائین جو ان لیکچرون کو بہت جلد لکھ سکین۔

(۶) ناگری پرچار کی غرض سے سبھا کی طرف سے کاشی۔ فیض آباد۔ بہرائچ اور بلیا مین تنخواہ دار محرر عام لوگون کی عرضیان ناگری مین مفت لکھنے کے لئے مقرر ہین۔ اور جونپور مین مقرر کرانے کی تجویز ہے۔ بابو بنسی دھر دلیش بلند شہر نے مبلغ پچیس روپیہ اس غرض کے لئے دئے ہین کہ جو عرضی نویس سب سے زیادہ عرضیان ناگری مین لکھے گا اس کو ۵ اور جو اُس سے کم لکھے اوسکو ۱۰ انعام دیا جاوے۔ علاوہ ازین سبھا کی کوشش سے ہر ایک صوبہ کے معزز تعلیم یافتہ اصحاب کے روبرو یہ سوال پیش کیا گیا ہے کہ تمام ہندوستان کی یکسان زبان ہونے کے لئے ایک ہی قسم کے حروف اختیار کرینگی سخت ضرورت ہے۔ چنانچہ اسکی بابت احمد آباد گجرات مین ساہتیہ پریشد مین بہت کچھ اندولن ہو رہا ہے سبھا ہذا نے ۲۶ دسمبر سنہ ۱۹۰۵ع کو بموقعہ جلسہ کانگرس ایک اکشر پرچار کی غرض کے لئے ایک بڑا جلسہ کاشی مین منعقد کیا تھا جسمین بہت بہت دور سے آئے ہوئے کئی ہزار مہاشے شامل ہوئے تھے۔ بابو رمیش چندر دت سی ایس۔ آئی۔ سبھاپتی نیت ہوئے تھے۔ اور پنڈت بال گنگا دھر تلک۔ دیوان بہادر امبالال۔ شنکرلال۔ ڈاکٹر سر بہال چندر کرشن پروفیسر ان بی۔ راناڈے۔ پروفیسر کشرودھ پرشاد ودیابھوشن مشٹر وجے راگھو آچاریہ وغیرہ نے ایک اکشر پرچار کے بارے مین وکھیان دئے۔ ان سب مہاشون اور سبھاپتی کے ویاکھیانون کا مجموعہ انگریزی اور ہندی مین چھپوایا گیا ہے اس جلسہ سے ایک اکشر پرچار مین بہت امداد پہونچی ہے جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ مدراس مین بھی اس امر پر غور ہونا شروع ہو گیا۔

(۷) پستکالیہ مین اس سال ۳۱۳ پستکین ایزاد کرنے کے بعد کل ۲۶۵۰ کتب ہو گئی ہین۔ علاوہ ازین اس مین ۵۱ اخبار و رسالہ جات مختلف زبان کے آتے رہے جنکو ہر شخص روزمرہ جاکر دیکھ سکتا ہے۔

(۸) اس سال تمام بھارت ورش مین ۱۰۱۵ پستکین ناگری زبان کی مختلف مضامین پر بمقابلہ ۱۰۴۴ سال گذشتہ کے شایع ہوئین مگر یہ تعداد صرف چھ ماہ کی ہے باقی چھ ماہ کی گورنمنٹ رپورٹ اب تک شایع نہین ہوئی۔ اس سال ناگپور سے ہندی گرنتھ مالا نام کی ایک اچھی پستکاولی نکلنی شروع ہوئی ہے۔ جو بہت مفید ہے۔

(۹) سال حال مین ناگری پرچار اور ترقی کے لئے کئی جگہہ سبھائین قایم ہوئین جن مین کلکتہ کی ساہتیہ سبھا سب سے اول درجہ پر ہے۔

(۱۰) سال مذکور مین مبلغ ۲۱۸۰۵ روپیہ ۱۳/ ۱۱ پائی آمدنی اور ۲۰۹۴۸ روپیہ ۳/ خرچ ہونے کے بعد مبلغ ۱۲۳۵ روپیہ ۳/ باقی رہا۔ علاوہ ازین سبھا بھون کی تعمیر اور اسباب وغیرہ کی وجہ سے آٹھ ہزار روپیہ سبھا کے ذمہ قرض ہے جو سبھا کے پریمیون کو جلد بیباق کرنیکی کوشش کرنی چاہئے۔

(نوٹ) اجمیر مین بھی ایک ناگری پرچارنی سبھا ہے۔ آریہ سماج کے سابق سکرٹری بابو منالال جی اپنی وصیت مین ایک مکان آریہ سماج کو دان دے گئے ہین کہ اُسکی آمدنی سے ناگری کا پرچار کیا جاوے بابو صاحب کا کئی سال ہوئے دیہانت ہو گیا۔ آریہ سماج اجمیر نے اپنی ایک اُپ سبھا بنا دی ہے جسکا نام منالال ناگری پرچارنی سبھا ہے۔ پریسیڈنٹ پنڈت چھیدا لال مٹکل اور سکرٹری

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

لالہ شو پرشاد جی ہین -

(۲) ایک لپی وستار پریشد کلکتہ

یہ کلکتہ مین اس غرض کے لئے قایم ہوئی ہے کہ تمام ہندوستان مین ناگری کے ایک ہی قسم کے حروف تحریر مین استعمال کئے جاوین - سال آیندہ کے لئے مندرجہ ذیل عہدہ داراس سبھا کے منتخب ہوئے -

پریسیڈنٹ مہامہوپادھیاے پنڈت کالکھیا ناتھ ترک باگیش - (گورنمنٹ کالج ادھیاپک)

وائس پریسیڈنٹ (۱) ڈاکٹر راس صاحب بی - ایچ ڈی اسسٹنٹ سکریٹری گورنمنٹ آف انڈیا (۲) آنریبل سر چندر مادہب گہوس صاحب - چیف جسٹس کلکتہ (۳) مولوی محمد مصطفےٰ خان صاحب ایم اے - (وکیل کلکتہ) (۴) بابو رام انگرہ نارائن سنگھ صاحب (پریسیڈنسی مجسٹریٹ کلکتہ) سکریٹری - آنریبل جسٹس سارداچرن متر (جج ہایکورٹ کلکتہ) -

اسسٹنٹ سکریٹری (۱) پنڈت رام لبھہ مشر ایم - اے - سکریٹری بورڈ آف ریوینیو بنگال - (۲) پنڈت سومناتھ جہاڑکھنڈی بی - اے - (ہندی ٹرنسلیٹر بنگال گورنمنٹ)

خزانچی - بابو گیانی رام ملووا سیا -

اڈیٹر بابو پھول چندر چودھری -

مہتمم رسالہ دیوناگری - (۱) پنڈت اماپتی دت شرما پانڈے بی اے ممبر لنڈن رایل ایشیاٹک سوسائٹی (۲) مہامہوپادھیاے پنڈت ستیش چندر آچاریہ ودیابھوشن ایم - اے - ممبر لنڈن رایل ایشیاٹک سوسائٹی -

(۳) گندہرو مہاودیالہ لاہور

یہ مہاودیالہ ۵ - مئی سنہ ۱۹۰۱ء سے پنڈت وشنو دگمبر گائن آچاریہ کی کوشش اور اہتمام سے پراچین طریقہ پر گائن ودیا کی تعلیم دینے کے لئے قائم ہے - آجکل اس مین پرویشکا - پرتھم - مدھیمہ تین جماعتین ہین - علاوہ ازین ایک جماعت فوٹوگرافی سکھلانے کے لئے بھی اس سال جاری کیگئی ہے - سال سنہ ۱۹۰۵-۰۶ء مین ۴۵ طلبا داخل جدید ہوئے - سال بھر مین اوسط حاضری

۱۳ اور روزانہ ۱۲ رہی - فیس ۴۳۶ روپیہ ۸ر ہوئی - سنگیت اپدیشک کلاس کا کام بھی عمدہ چلتا رہا - اس مہینے مین ۱۳ ودیارتھی ہین اس ودیالیہ کی اب تک صرف ایک شاخ جمون مین تھی اس سال ایک اور شاخ ریاست میراج علاقہ بمبئی مین بھی کھولی گئی ہے اور ایک شاخ بنارس مین قائم کرنے کی جلد تجویز ہے - اس سال بورڈنگ ہوس بھی کھولا گیا ہے - جسمین ۲۰ طلبا رہتے ہین اور خرچ خوراک وغیرہ ۵ روپیہ ماہوار ہے -

بہت سے صاحبان کی درخواست پر مہاودیالیہ سے ایک گائن پارٹی بیرونجات مین شادی ویگیوپویت وغیرہ سنسکاروں کے موقعہ پر بھی بھیجنے کا انتظام کیا گیا ہے جس مین ایک پروفیسر دو یا تین طلبا اور باجہ والے شامل ہوتے ہین جسکے لئے ۵ فیس مہاودیالیہ کے لئے اور درمیانی درجہ ریل کا کرایہ آمد و رفت دینا پڑتا ہے - مہاودیالیہ کے متعلق گائن ودیا کی پستکون کی ایک لائبریری بھی ہے جسمین ۶۲ کتب گائن ودیا کی اور ۱۰۴ دیگر قسم کی موجود ہین -

تعطیلات موسم گرما مین مہاودیالیہ کا ایک ڈیپوٹیشن لدھیانہ جالندھر - ہوشیارپور - آگرہ - جے پور - کشن گڈھ - اجمیر ریاست اودے پور وغیرہ مقامات مین واسطے فراہمی چندہ گیا تھا جسکی کوشش سے مبلغ ۱۵۱۵ روپیہ جمع ہوگیا -

علاوہ ازین راجہ صاحب کشن گڈھ نے مبلغ ۵ ماہوار کا ایک وظیفہ اپنی ریاست کے ایک طالب علم کے لئے اپنی اس مہاودیالیہ مین تعلیم حاصل کرنے کے واسطے منظور فرمایا ہے جو کارخانہ کے واسطے تیاری و مرمت الات گائن - ہارمونیم تنبورا وغیرہ کھولا گیا تھا اُسکا کام بھی ترقی پر رہا - جس سے ۱۴/ ۵ بالمقطع کا منافعہ ہوا - امرت پرواہ" جون سنہ ۱۹۰۵ء سے جاری ہے اس کی اشاعت ترقی پر ہے اور سنگیت پریس سے چھپکر شائع ہوتا ہے جہان کہ دیگر گائن ودیا کی پستکین چھپتی ہین -

سال حال مین مبلغ ۵۸۵۲ روپیہ ۹ر آمدنی اور ۵۷۰۱ روپیہ ۹ پائی خرچ ہونے کے بعد ۳۷۲۲ روپیہ ۱۳ر ۱ پائی باقی رہا -

مہاودیالیہ کی امداد کے لئے مہاراجہ صاحب کشمیر ماہ ۵ روپیہ ماہوار

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

اوران کے پرائیویٹ سکرٹیری دیوان دیاکرشن جی ملے ۵ر ماہوار چندہ عطا کرتے ہین -

(۴) بال بدہوا لبواہ پرچارنی سبھا شاہجہانپور

یہ سبھا سنہ ۱۹۰۵ء سے بسرپرستی شریمان مہاراجہ سیاجی راؤ گائیکواڑ والی ریاست بڑودہ قایم ہے تعداد ممبران ۲۵۰ ہے جسکے اغراض یہ ہین

(۱) برہمن ۔ ویش یعنی دوج ورن کی لڑکیان جو بچپن مین بدہوا ہوگئی ہین اُن کے پنربواہ کرنے مین ہر قسم کی کوشش اور امداد کرنا (۲) بچون اور بوڑہون کے بیاہ کو روکنا - اور بیاہ داد ستند بند کرنا - (۳) تعلیم نسوان اور بال بدہوا کا بذریعہ اُپدیشک و ٹریکٹ پرچار کرنا (۴) کنگال بدہواؤن کی پرورش کا انتظام کرنا اور جو پنربواہ کرنا چاہین اُنکی روپیہ وغیرہ سے امداد کرنا - شروتی شنکر لال جی رئیس بجنور وایڈیٹر ابلا ہتکاری بجنور پریسیڈنٹ اور منشی بختاور سنگھ جی اگروال رئیس شاہجہانپور (ایڈیٹر آریہ درپن) سکرٹری ہین - سبھا کے اہتمام سے اور نیز آخیر اگست سنہ ۱۹۰۶ء تک ۱۵۲ بال بدہوا کنیاؤن کے پنربواہ ہندوستان کے مختلف مقامات اور مختلف ذاتون ہو چکے ہین اور برابر ہوتے جاتے ہین - سبھا نے بدہوا لبواہ پرچار نامی ٹریکٹ اُردو ناگری مین ازدواج ثانی کے جواز مین شایع کئے ہین -

جو صاحب اپنی بالی بدہوا لڑکی کا پنربواہ یا جو صاحب اپنا بواہ کسی ایسی بدہوا سے کرانا چاہین وہ سکرٹری صاحب سبھا موصوف شاہجہانپور سے چھپا ہوا فارم منگا کر بعد خانہ پوری واپس بھیجدین تو تاکہ صاحب موصوف جوڑا ملا کر دلیقین کو اطلاع و امداد دیوین درخواست کنندگان نام بلا ان کی مرضی کے کسی سے ظاہر نہین کیا جائیگا -

آریہ درپن شاہجہانپور ایک ماہوار رسالہ بزبان اردو و ناگری بدہوا لبواہ کا آرگن ہے جسمین بدہوا لبواہ کی درخواستین - اور دیگر مضامین و حالات متعلقہ بدہوا لبواہ پرچارنی سبھا شایع ہوتے ہین -

ایک بدہوا لبواہ پرچارنی سبھا دہلی مین بھی ہے جسکے پریسیڈنٹ ماسٹر امیر چند صاحب خلف رائے بہادر حکم چند صاحب مرحوم اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ہین اور لالہ کنج بہاری لال صاحب گورنمنٹ پنشنر سکرٹری ہین -

علاوہ ازین جھانسی - لاہور - اور راولپنڈی مین بھی بدہوا بواہ پرچارنی سبھائین ہین -

بال بدہوا لبواہ

اس سال جو مشہور اور معزز خاندانون مین بال بدہوا لبواہ ہوئے اُنکا مختصر ذکر ذیل مین درج کیا جاتا ہے -

(۱) ۲۷ - جون کو دہلی بال بدہوا پنربواہ پرچارنی سبھا کے زیر اہتمام لالہ پارس داس جینی کی بدہوا کنیا کا جو لالہ ایشوری پرشاد صاحب رئیس و آنریری مجسٹریٹ دہلی کی دوہتی ہے - پنربواہ لالہ کشن لال صاحب اور سیر جینی کے ساتھ بڑی دہوم دہام سے ہوا - برادری والون نے ور کو خارج کرنے کے لیئے پنچایت کی - لیکن ننلو آدمی ور کے طرفدار ہوگئے جس سے اولڈ فیشن والے ور کا کچھ بگاڑ نہ سکے -

(۲) مورخہ ۲۴ - جولائی سنہ ۱۹۰۶ء کو لالہ رادہے لال جی قصبہ امبیٹھ نواسی کی بال بدہوا کنیا کا پنربواہ لالہ اتصدی لال جی کے ساتھ بڑی دہوم دہام سے ہوا - بارات موضع کھیڑہ افغان سے گئی تہی - کنیا کی آیو ۱۶ سال اور ور کی آیو ۲۷ سال کے قریب ہے - سنسکار ویدوکت ریتی سے پنڈت گوبند سہائے جی ننگہ جہوئی نواسی و پنڈت شانتی سروپ جی اُپدیشک شریمتی آریہ پرتی ندہی سبھا سنیکت پرانت اودھ و آگرہ و پنڈت سولراج جی ادہیاپک سنتری پاٹھ شالا قصبہ امبیٹھ نے کرایا - ور کی طرف سے دان متفرقات فنڈون مین دیا گیا - ور کے کٹنب کے جو چار پانچ گھر تھے وہ سب شامل رہے اور باہر سے دس بارہ مواضعات کے برادری کے لوگ قریباً ۸۰ کے بواہ مین آنند پوروک شامل ہوئے دو بھجن منڈلیان تھین - سبھون نے نگر کیرتن کے وقت موضع کھیڑہ افغان و قصبہ امبیٹھ کے بازارون مین و گلی کوچون مین بڑی زور شور کے ساتھ ویدک دہرم کا پرچار کیا جسکا سامعین پر خوب اثر ہوا پنڈت گوبند سہائے جی نے لکچر دیا دوار ثابت کر دکھایا کہ بال بدہوا کا پنربواہ ویدو دہرم شاستر کے انکول ہے - اور پرانون مین بہی اس بات کا ثبوت ملتا ہے کہ پنربواہ پہلے ہوتے ہین -

(۳) ۲۸ - جون سنہ ۱۹۰۶ء کو بمقام کوٹہ لالہ رام نرائن جی غزنی

نقشہ تعداد بیوگان ہندوان بموجب مردم شماری سنہ ۱۹۰۱ع

اس مردم شماری کے بموجب کل ہندوستان میں ہندو بیوگان کی کل تعداد ۱۹۷۳۸۴۶۸ ہے جس میں سے ۳۲۱۴۷۰ ایسی بیوہ ہیں جنکی عمر پندرہ سال سے کم ہے اور ۱۵۶۹۶ بیوہ ایسی ہیں جنکی عمر ایک اور پانچ سال کے درمیان ہے اور ۸۵۹ بیوہ کم از کم ایک سال عمر کی ہیں جنکی مفصل تعداد صوبہ وار حسب ذیل ہے۔

رپورٹ ہائے مردم شماری سے یہ بھی پایا جاتا ہے کہ ہندوستان میں ہندو بیوگان کی تعداد ہر سال بڑھتی جاتی ہے اور ہندوؤں کی آبادی اُسی نسبت سے کم ہوتی جاتی ہے چنانچہ حساب کی رو سے پایا گیا ہے کہ دس سال میں ہندوؤں کی تعداد دس لاکھ کم ہو گئی۔ اور مسلمانوں اور عیسائیوں کی تعداد دس فیصدی سے بھی زیادہ بڑھ گئی ہے۔ سنہ ۱۸۹۱ع کی نسبت سنہ ۱۹۰۱ع کی مردم شماری میں ہندوؤں کی مردم شماری میں ۷۴۴۶۰۲۴ مردمان کی کمی واقع ہوئی۔ اب کل تعداد ہندوؤں کی ۲۰۷۰۵۲۷۷ ہے اس حساب کی بموجب ۱۴۳۳ سال میں ہندو قوم کا خاتمہ ہو جائیگا۔

تحصیل سبی کی پتری کا پنربواہ لالہ پرمانند ۲۰ سالہ ملازم دفتر صاحب بہادر پولیٹیکل اسسٹنٹ حاجی تنخواہ ۶۰ روپیہ ماہوار ساکن ڈیرہ غازی خان کے ساتھ بابو سبحان سنگھ جی کلارک دفتر ایجنٹ گورنر جنرل بہادر بلوچستان کے مکان پر ہوا۔ لڑکی بہت ہی سوشیل۔ جوان اور خوبصورت۔ گورمکھی و شاستری پڑھی ہوئی اور گھر کے کام کاج سے بخوبی واقف ہے۔ اس کی رضامندی سے ہی یہ شادی ہوئی ہے۔

(۴۸) ۱۴۔ اگست سنہ ۱۹۱۰ع کو بمقام ہگلی شری متی نرمولا کماری دیوی ۱۰ سالہ پتری بابو نند گوپال گھوس ساکن ہگلی کا پنربواہ بابو بہارج چرن ہنرجی ۲۷ سالہ ساکن منگلی پور بردوان کے ساتھ ہوا۔

عمر	تعداد بیوگان تمام مذاہب بھارت ورش	تعداد ہندو بیوگان بھارت ورش	تعداد ہندو بیوگان: بنگال	بمبئی	مدراس	پنجاب	ممالک متحدہ آگرہ	ممالک متوسط
۰ لغایت ۱ سال	۱۰۴۴	۸۵۹	۴۲۶	۹۲	۱۵	۳	۱۳۱	۹
۱ تا ۲ سال	۱۲۱۷	۱۰۳۹	۵۷۳	۸۱	۲۳	۰۰	۱۶۵	۱۹
۲ تا ۳ سال	۲۲۷۱	۱۸۸۶	۶۴۰	۱۵۱	۵۹	۱	۲۶۲	۲۷
۳ تا ۴ سال	۴۵۱۳	۳۷۳۲	۱۷۳۲	۳۱۸	۱۰۷	۲	۴۵۰	۵۴
۴ تا ۵ سال	۱۰۴۴۲	۸۱۸۰	۳۷۵۵	۶۰۵	۴۶۲	۱۴	۷۷۵	۱۷۸
میزان ۵ سال سے نیچے	۱۹۴۸۷	۱۵۶۹۶	۷۱۲۶	۱۲۴۷	۶۱۶	۲۰	۱۱۸۳	۲۸۷
۵ تا ۱۰ سال	۹۵۷۹۸	۷۸۴۰۷	۳۴۰۵۲	۷۳۴۸	۳۷۳۴	۴۶۲	۹۰۴۱	۲۳۸۴
۱۰ تا ۱۵ سال	۲۶۵۶۶۲	۲۲۶۳۴۶	۴۳۵۶۴	۲۷۶۸۲	۱۸۰۱۵	۲۴۴۹	۲۵۸۶۱	۸۳۴۱
۱۵ تا ۲۰ سال	۲۲۲۸۶۷	۱۱۱۰۹۳	۱۳۷۴۹۴	۳۳۹۱۰	۴۴۵۰۲	۷۴۴۰	۴۴۰۶۵	۱۶۲۰۰
۲۰ تا ۲۵ سال	۹۳۸۷۵۵	۷۳۲۲۴۵	۲۱۰۳۴۹	۵۱۰۳۶	۱۰۹۵۷۷	۱۵۰۵۰	۹۲۷۰۱	۲۷۳۵۷
۲۵ تا ۳۰ سال	۱۴۳۲۶۰۸	۱۱۱۴۹۳۱	۳۳۳۱۰۲	۸۱۵۱۳	۱۶۲۷۲۵	۲۴۸۸۳	۱۵۵۸۰۸	۴۳۱۲۴
۳۰ تا ۴۰ سال	۴۳۳۵۸۵۲	۳۳۷۱۳۴۱	۹۲۵۸۷۸	۴۴۳۰۹۰	۵۵۷۵۸۹	۸۳۴۴۱	۵۱۱۴۹۰	۱۳۰۹۹۱
۴۰ تا ۵۰ سال	۶۰۳۴۵۴۴	۴۶۳۷۱۱۴	۱۱۷۷۹۰۴	۳۲۰۸۸۱	۷۸۱۷۴۶	۱۳۴۴۸۱	۸۱۵۲۳۱	۱۷۹۰۸۰
۵۰ تا ۶۰ سال	۵۶۳۴۰۸۹	۴۲۸۱۶۱۵	۱۰۲۵۴۴۵	۲۸۹۵۷۲	۷۶۶۴۹۸	۱۳۲۶۳۲	۸۱۶۰۴۹	۱۵۷۸۴۱
۶۰ سال سے اوپر	۴۵۹۹۸۳۹	۳۸۶۴۳۱۷	۱۴۸۰۲۴۸	۲۹۳۶۰۰	۹۱۲۶۵۷	۱۷۰۳۵۸	۹۵۶۳۰۳	۱۷۶۱۹۹
متفرق	۵۲۷۹	۴۱۲۲	۰	۵۶۵	۰	۰	۳۴۴۴	۰
میزان ۵ تا ۶۰ سال	۲۵۸۷۲۴۴۹	۱۹۷۲۲۷۶۲	۵۱۹۷۷۲۶	۱۳۴۹۲۵۶	۳۳۶۰۹۴۳	۵۷۱۰۰۶	۳۴۳۰۶۰۳	۷۴۱۵۱۷
میزان کل بیوگان	۲۵۸۹۱۹۳۶	۱۹۷۳۸۴۶۸	۵۲۰۴۸۵۳	۱۳۵۰۵۰۴	۳۳۶۱۵۵۹	۵۷۱۰۲۶	۳۴۳۱۷۸۶	۷۴۱۸۰۴
میزان [illegible] مستورات	۱۳۳۹۰۴۶۴۴	۱۰۱۹۴۵۳۸۶	۲۳۴۴۹۸۷۳	۹۹۶۷۰۸۷	۱۷۲۶۵۴۶۵	۳۶۵۹۳۱۷	۱۶۶۹۴۷۱۷	۴۱۴۹۲۹۵

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

بنگالی صاحبان کی فیاضی

نیشنل کونسل آف بنگال کے اخراجات کے لئے راجہ برجندر کشور صاحب چودہری نے پانچ لاکھ روپیہ علیحدہ رکھ دئے ہین جن کی بیس ہزار سالانہ آمدنی سے قومی تعلیم کا انتظام کیا جاوے گا اسی طرح راجہ سوبودہ چندر ملک نے ایک لاکھ روپیہ عطا کیا ہے ان کے سوا مسٹر پالت صاحب بیرسٹر نے ٹکنیکل (صنعت وحرفت) کالج کے لئے دس لاکھ روپیہ دئے ہین وہ ابھی سے چھ سو روپیہ ماہوار اپنی جیب خاص سے اس کام کے واسطے عطا فرماتے ہین واقعی یہ خیرات اور یہ فیاضی کا ڈھنگ بہت ہی اچھا ہے۔ اور ایسے بنگالی صاحبان کی سیرچشمی کا اظہار ہوتا ہے۔

ایک گرانقدر وصیت

دیوان بہادر ار۔ ای۔ دہاماسکار نے جو کسی زمانہ مین بڑودہ کے وزیر اعظم تھے اور جنہون نے چند ہفتے پیشتر ناڈومبری مین انتقال کیا ہے۔ اپنی وفات سے پہلے اپنی جائداد مین سے پورے اسّی ہزار روپیہ اس مقصد کے لئے علیحدہ کر دئے ہین کہ غریب اور مستحق طلباء کو وظائف دیکر امریکہ اور جاپان مین صنعت وحرفت کی تعلیم کے لئے بہیجا جاوے۔

صنعتی وظائف

میرٹھ کے مشہور ساہوکار لالہ تربینی سہائے مینیجنگ ڈائرکٹر بھارت بینک نے دو وظیفے ۱۰۰ ۱۰۰ ماہوار کے ممالک غیر مین صنعتی تعلیم حاصل کرنے اور پھر اپنے ملک مین پھیلانے کی غرض سے منظور کئے ہین۔ ایک وظیفہ گوردھن داس لاہور کو اپلائڈ کیمسٹری کے لئے دیا گیا ہے۔

ایورویدک اوشدھالیہ

لالہ پرمانند صاحب بی اے ایل ایل بی پلیڈر کرنال نے مینیجنگ کمیٹی دیانند اینگلو ویدک کالج لاہور کو پانچ ہزار روپیہ نقد اس لئے دان دیا ہے کہ اُس سے لاہور مین ایک ایورویدک اوشدھالیہ کہولا جاوے جسمین مفت علاج ہوا کرے۔

سوسائٹی برائے تعلیم سائنس صنعت وحرفت

چند سال ہوئے کلکتہ مین ایک سبہا اس غرض سے قایم کی گئی تہی کہ وہ اپنے خرچ پر طلباء کو امریکہ انگلنڈ اور جاپان مین سائنس اور صنعت وحرفت کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے بھیجے یہ امر موجب مسرت ہے کہ یہ سبہا اپنا کام نہایت خوبی سے سرانجام دے رہی ہے چنانچہ اگلے سال کے لئے اُنہون نے بیس وظائف دئے ہین جن مین سے دو سو سو روپیہ ماہوار کے چار پچاس پچاس کے اور چودہ پچیس پچیس کے یہ طلباء مختلف ضروریات کے بہم پہنچانے کے طریق سیکہ کر آئین گے۔

لوہے کا سب سے بڑا کارخانہ مرحوم مسٹر ٹاٹا کے خلف اکبر نے چوٹا ناگپور کے قریب ایک لوہے کا کارخانہ کہولا ہے جسکا سرمایہ ۲½ کروڑ روپیہ ہوگا۔ آجتک ہندوستان مین لوہے کا اتنا بڑا کارخانہ کوئی نہ تہا۔

ویدانت کا پرچار۔ ملک امریکہ مین سوامی وویکانند نے جو ویدانت کی بنیاد ڈالی تہی اب وہ سوامی ابہیانند کی کوشش سے روز بروز ترقی پر ہے۔ صرف شہر نیویارک سے پچاس ہزار کتابین ورسالہ ویدانت کی تعلیم پر شائع ہو چکے ہین اگر اسی طرح کوشش جاری رہی تو نصف صدی مین امریکہ ویدانت کا گہر ہو جائیگا۔

گورنمنٹ کا عطیہ گورنمنٹ پنجاب نے آریہ یتیم خانہ فیروزپور کی عمارت کے لئے ۲۰ ہزار روپیہ نقد اور معمولی اخراجات کے لئے پانسو روپے ماہوار عطا کرنا منظور فرمایا ہے۔

ہندو یونیورسٹی۔ بنارس کے جلسہ دسمبر ۱۹۰۵ء مین منجملہ اور مفید کامون کے آخری اور قابل یادگار کام یہ ہوا کہ ہندو یونیورسٹی قائم کرنے کی تجویز ہوئی۔ جسکے لئے ۹ لاکھ روپیہ چندہ کا وعدہ ہوگیا۔ آنریبل منشی مادہو لال صاحب نے تین لاکھ روپیہ دینے کا وعدہ کیا اور پریزیڈنٹ مدن موہن مالوی بیرسٹر الہ آباد نے

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ور بابو سرندر ناتھ بنرجی وغیرہ معزز اصحاب نے اس تجویز کی تکمیل کے لئے اپنا قیمتی وقت دینے کا اور کام کرنیکا وعدہ کیا ہی اس یونیورسٹی مین مشرقی اور مغربی دونون قسم کے علوم کی تعلیم دیجائیگی

امریکہ مین ہندوستانیون کیلئے آرام ہوٹل کی تجویز

مین کاروالس زراعتی کالج مین ایک آشرم کھولنے لگا ہون جسمین ہیری ملک کا ہر ایک گریجوایٹ آنے کی کوشش کرسکتا ہے ہر ایک لڑکے کو امریکہ کے واسطے ۶۰ روپیہ ماہواری خرچ کی ضرورت ہے جسمین سے ۴۵ روپیہ ماہواری تو آشرم لیگا۔ اسکے عوض روٹی۔ کرایہ۔ چارپائی بستر ا۔ کل خرچ کھانے اور سونے وغیرہ کا آشرم کے ذمہ ہوگا ۱۵ روپے ہر ایک لڑکے کے پاس مذکورہ بالا رقم مین سے بچ جاینگے جس مین کپڑا دھلانا وغیرہ۔ علاوہ اسکے ضروری اخراجات جسکو وہ خیال کرے خرچ کرسکتا ہے کھانا عمدہ ملیگا صبح کو ایک گلاس بھر دودھ کا ملیگا۔ روٹی کے ساتھ تین چار سبزیان ملینگی۔ سبزی مین گھی اچھا استعمال کیا جائیگا۔ ایک ماہ مین دو دفعہ کھیر اور دو دفعہ حلوا دیا جائے گا کھانے کا بندوبست اعلے درجہ کا ہوگا۔ ہر ایک لڑکے کی درخواست رائے صاحب شونا تھ اگزکٹو انجنیر لاہور این۔ ڈبلیو۔ پی۔ ریلوے کے پاس آنی چاہئے۔ ساتھ ہی روپیہ ہر ایک لڑکے کا رای صاحب کے پاس پیشگی جمع کرائے اور اپنا نام انہین لکھدے۔ رائے صاحب موصوف جمع شدہ روپیہ اور نام لڑکے کا آشرم کے پاس روانہ کرینگے۔ بعد مین آشرم ہر ایک چیز کا بندوبست اچھی طرح کریگا۔ ۱۵۔ جون تک روپیہ اور نام لڑکے کا رائے صاحب کے پاس آنا چاہیئے یکم جولائی کو لڑکے اس ملک مین روانہ ہو آئین۔ وقت روانگی ایک پتر آشرم کو لکھو۔ جب کلکتہ پہنچو تو دوسرا خط لکھو جب ہانگ کانگ پہنچو تیسرا خط لکھو۔ جب یوکوہامہ جاپان مین پہنچو تو تار دو۔ جب پورٹ لینڈ پہنچو تو تار خبر دو۔ تاکہ آنے سے پہلے ہر ایک چیز کا بندوبست عمدہ طور سے کیا جائے اب مین کرایہ اور سامان کے واسطے لکھتا ہون ہر ایک آدمی کو کیا کیا لانے کی ضرورت ہے۔ تین سوٹ گرم انگریزی فیشن کے۔ دو اوور کوٹ پہننے بڑے۔ تین عدد بوٹ۔ کیونکہ یہان ایک بوٹ کی قیمت ۱۲ روپے ہے بستر ے کی کوئی ضرورت نہین۔ اتنا لاسکتے ہو جتنا ریل پر رکھنا ضروری ہے۔ بدن کے کپڑے کا اچھی طرح انتظام کرکے چلو۔ کیونکہ کپڑا ادھر زیادہ گران ہے۔ جسوقت کلکتہ سے چلو کچھ سبزی اور مٹھائی وغیرہ ساتھ لو اگر آپ مین سے کوئی روٹی بنانا جانتا ہو تو گھی اور آٹا ساتھ لے لو۔ جہاز مین پکاتے آنا۔ راستہ مین ان مقامات سے آپ کو ٹکٹ لینا پڑیگا۔ کلکتہ۔ پینانگ۔ ہانگ کانگ۔ یوکوہامہ اور پورٹ لینڈ ایسا نہ کرنا کہ کلکتہ سے ہانگ کانگ کا ٹکٹ لیلو۔ کرایہ ۸ روپے سے زیادہ لگیگا اور نہ ہی ہانگ کانگ سے پورٹ لینڈ کا ٹکٹ لیلینا کرایہ ۵۰ روپے زیادہ لگیگا۔ کلکتہ سے جو جہاز پینانگ کو جاتا ہی وہی جہاز ہانگ کانگ کو سیدھا جاتا ہے۔ اسی مین بیٹھے ہوئے دوبارہ ٹکٹ خرید سکتے ہو۔ کلکتہ سے پینانگ کا کرایہ ۲۰ روپے پینانگ سے ہانگ کانگ ۹ روپے ۴ر۔ ہانگ کانگ سے یوکوہامہ ۲۸ روپے۔ یاکوہامہ سے پورٹ لینڈ ۱۲۰ روپیہ۔ پورٹ لینڈ سے کاروالس ۶ روپیہ۔

یاکوہامہ سے پورٹ لینڈ کو چلتے وقت ۱۵۰ روپیہ ہر ایک آدمی کے پاس جمع دیکھینگے کیونکہ امریکہ کا قانون ہے۔ کل کرایہ وطن سے اسجگہہ تک ۴۰۰ روپیہ کے قریب ہے اور سیکنڈ کلاس کا کرایہ ۵۰۰ روپے ہوگا اگر پورٹ لینڈ کو جاپانی جہاز ملجائے تو سب سے اچھا ہوگا۔ کرایہ بھی تھوڑا ہوگا جسوقت ہانگ کانگ اترو دو دن ٹھہرو۔ اور وہان دہرم سالا مین جاکر آرام کرنا۔ ہانگ کانگ کے دوسری طرف جدہر رجمنٹ رہتی ہے ایک چھوٹے سے بوٹ پر سوار ہوکر جانا۔ وہان مٹھائی وغیرہ کھانے کو ملجائے گی۔ کلکتہ سے چلتے وقت جہاز مین دو تین دن آپ لوگونکو تکلیف ہوگی اچار۔ لیموں۔ پاپڑ ساتھ لے لینا صبح اوٹھکر اشنان کرکے لیموں کا استعمال کرنا دو تین دن کے بعد سبکو آرام ہوجائیگا۔ جہاز کے اوپر جاکر پھرنے سے دل شانت رہیگا۔ یہ خیال رکھنا جہاز مین بدمعاش آدمی ملجاتے ہین ملک سے روپیہ اور نوٹ ساتھ نہ لینا۔ بلکہ پونڈ ساتھ لینا۔ یوکوہامہ مین آکر امریکن پونڈ تبدیل کرنا۔ دس پونڈ کے ساتھ ۲ روپیہ ہندوستانی دینا پڑیگا یوکوہامہ مین ہمارے ملک کے دوکاندار ہین۔ وہان جاکر ٹھہرنا۔ ۳۱ وسیامل۔ رتھومل ۲۴۶ بھومل ۱۲۷ کھرتیہ جی۔ جوہرمل۔ ۳۱ گری مل جی۔

آپ لوگون کی وہ بڑی عزت کرینگے۔ وہان دو تین دن ٹھہرنا ہوگا۔ ٹوکیو کو اچھی طرح دیکھو جاپانی قوم بھی دیکھنے کے لایق ہے۔ وہان سے کچھ قوم کے لئے ساتھ لینا۔ ہمارے ملک کے سٹوڈنٹ بھی وہان

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ملین گے۔ پورٹ لینڈ کو چلتے وقت گرم پانی سے اشنان کرا دین گے معمولی درجہ کی ڈاکٹری ہوگی۔ کھانا اس جہاز مین جہاز دام سے دیتے ہین۔ مگر وہ آپ لوگون سے کھایا نہین جائیگا۔ جاپان سے کچھ میوہ سبزی خرید نا سفر کے کام آئیگا۔ جہاز مین سُست نہ رہنا۔ وہان بیٹھنا جہان جاپانی لوگ بیٹھے ہون اُن کے پاس رہنے سے آپکو ہر طرحکا سُکھ ہوگا۔ اور اسباب زیادہ خیال نہ رکھنا پڑیگا۔ یہ رستہ چھ روز کا ہے۔

آشرم کی خصوصیت یہ ہے۔

اول مذہبی تعصب سے بری ہونا ہوگا۔ دوئم آشرم مین گوشت اور شراب کا استعمال نہین کرنا ہوگا۔

طالب علم کم از کم بارہ یا پندرہ تعداد مین ہونے چاہئین تب آشرم کھولا جاسکتا ہے۔

جو آشرم کے قواعد کے برخلاف چلے گا وہ اپنی بدنامی کا ذمہ وار ہوگا

داس منشی رام معرفت مسٹر ای ایچ جیمس

Munshi Ram

c/o Mr. E. H. James

1428 7th Ave West

Seattle Wash

دوکان آڑت مراری لال رگھوراج سنگہ شرما

آجکل ہاپوڑ ضلع میرٹھ کی منڈی مین گڑ۔ شکر۔ کپاس۔ جئی۔ گیہون۔ گندم۔ گول مٹر وغیرہ مال کی خرید فروخت بڑی سرگرمی سے ہوتی ہے ایسے ہی دہامپور ضلع بجنور جو گڑ شکر۔ کھانڈ شیرہ وغیرہ کی کان مشہور ہے۔ لیکن ایسی بڑی بڑی منڈیون مین سیدھے سادے تجارونکو اپنے مال کی خرید و فروخت مین اکثر دہوکا اُٹھانا پڑتا تھا۔ اس دقت کو رفع کرنے کیلئے ہمنے ایک دوکان آڑت منڈی ہاپوڑ ضلع میرٹھ اور دوسری دہامپور ضلع بجنور مین کہولدی ہے جسکا کام آڑت بڑی دیانتداری اور کوشش کے ساتھ ہوتا ہے اور جو لوگ مال خرید فروخت کرنے آتے ہین انکو بہ نسبت دیگر دوکانون کے ہر قسم کا فائدہ رہتا ہے۔ لہذا ہمنے بغرض آگاہی ہر خاص و عام کے یہ اشتہار چھپوا دیا ہے جس سے واقف ہوکر ہر ایک مذہب ملت والے فائدہ اُٹھاوین۔

المشتہر

ویدک دھرم کے سیوک پنڈت مراری لال شرما سکندرآباد ضلع بلندشہر نواسی و چودھری رگھوراج سنگھ شرما رئیس رتن گڑھ ضلع بجنور

بواہ کے واسطے سمبندھ تلاش کرنیوالون کیلئے آسانی تجویز

آجکل آریہ سماجک پرشون کو جو برہمچریہ دہارن کرانے کے بعد اپنے لڑکے اور لڑکیون کا بواہ پچیس اور سولہ برس کی عمر مین کرنا چاہتے ہین ان کے لئے یوگیہ کنیا اور ور کی تلاش مین کمال دقت پیش آتی ہے۔ مگر آریہ سماجون کی طرف سے ابتک اسکا کوئی معقول انتظام نہونے کی وجہ سے اکثر لوگون کو اپنے سدہانتون کے برخلاف ایوگیہ ور کنیا کے ساتھ سمبندھ کرنا پڑتا ہے۔ اس دقت کو جملہ سماجین بڑے زور کے ساتھ محسوس کر رہی ہین۔ اب اسکو رفع کرنے کے واسطے آریہ سماج ہانسی ضلع حصار کے پرشارتی سبہاسدون نے ایک رجسٹر کھولا ہے جسمین جملہ آریہ سماجک پرشون کے لڑکے اور لڑکیون کی فہرست معہ عمر وغیرہ درج کیجاتی ہین جو کہ برہمچریہ دہارن کرانے کے بعد بواہ کرنا سویکار کرتے ہین۔ اسلئے جملہ سماجون کے منتریون کا فرض ہے کہ اس کام کو ضروری خیال فرماکر اپنی اپنی سماجون کے آریہ پرشونکے لڑکے اور لڑکیون کی فہرست نقشہ ذیل مین مرتب کرکے بھیجدیوین یہ نقشہ جات رسالہ نوجوان مین ہر مہینے شائع کئے جاتے ہین مکمل ہوجانے پر علیحدہ کتاب کی شکل مین شائع کئے جائین گے۔

۱	۲	۳		۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
نمبر شمار	نام والد	سکونت اصلی	سکونت حال	پیشہ	ذات	گوت	نام کمار یا کماری	عمر	تعلیمی حالت کمار و کماری	کیفیت

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

اشتہارات

ایسی مضبوط گھڑیان اسقدر ارزان

گارنٹی ۳ سال

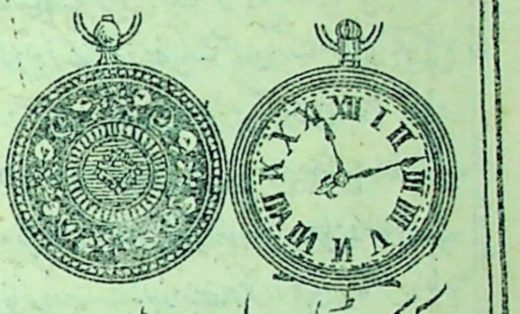

راسکوپ ٹیم لیور واچ - جیبی ڈایل دار دونون طرف شیشے لگے ہوئے - سر پر چابی ڈایل پر لفظ راسکوپ ٹیم لیور تحریر ہے قد سترہ لاین معہ چین - قیمت ....

ایضاً جیبی ڈایل دار جسکے دونطرف شیشے لگے ہوئے سر پر چابی ۶ جویلدار - قد انیس لاین معہ چین قیمت ......

ایضاً جیبی ڈایل دار دونطرف شیشے لگے ہوئے سر پر چابی پرزدن پر سنہری گلٹ کیا ہوا - ۶ جویلدار قد ۱۵ لاین چھوٹے قد کی معہ چین قیمت ....

گارنٹی ۳ سال

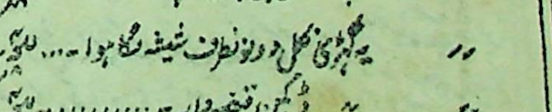

رسٹ واچ - یہ گھڑی ڈبل ڈھکن دار ہے اور ڈایل منقش ہے چاندی کی بنی ہوئی ہے معہ تسمہ ......

" یہ گھڑی نکل دونطرف شیشہ لگا ہوا ......

" " ڈھکن قبضہ دار ....

" " بغیر قبضہ ....

(منیجر آریہ برادرس ایجنسی جھانسی سے طلب کرو)

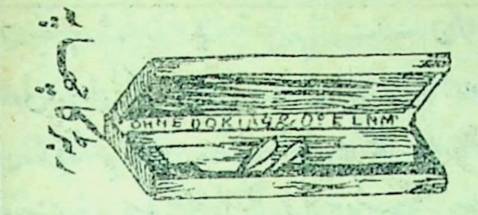

فیملی پرنٹر - یہ چھاپہ نہایت عمدہ اور نفیس ہے جسکے ہمراہ حرف انگریزی و دیگر سامان متعلق چھاپہ کے ملتے ہین - بہت آسانی ہے اپنے نام و شہر و قصبہ وغیرہ کے نام وغیرہ چھاپ لیجئے اور قیمت نہایت ارزان ہے جسمین تخمیناً ۷۵ حروف انگریزی معہ دیگر سامان ہین - قیمت ....

جوبنایل پرنٹر - جسمین تخمیناً ایک سو حروف انگریزی معہ دیگر سامان کے ہین قیمت ....

سپنیر پرنٹر - یہ پریس ہر دو پریسون سے بہت بڑا اور اعلے درجہ کا ہے اس کے ہمراہ تخمیناً ۱۷۵ حرف انگریزی معہ پھول و بیل بوٹہ و دیگر سامان کے ہین - قیمت ....

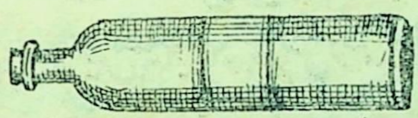

آبحیات کی شیشی گھر کا ڈاکٹر و بید حکیم اور مصیبت مین کام آنیوالی

دیکھنے مین بہت خفیف اور چھوٹی سی شیشی ہی مگر اپنا اثر ظاہر کرنے کے بعد ایک بہت نایاب مانند امرت کے شیشی ہے دو ہی قطرون مین اپنا اثر فوراً ظاہر کرتی ہے اس سے قریب ۲۳ بیماریونکو متفرق اشیا کے ساتھ استعمال کرنے سے آرام ہوتا ہی ہر ایک عیالدار کو اس شیشی کا گھر مین رکھنا ضروری ہے اس شیشی کے رکھنے سے سیکڑون روپیہ ڈاکٹر و حکیمونکو دینے و انکی خوشامد سے بچنا ہے یہ دوا ہیں قسم کے درد سر اور کھانسی بلغمی و خشک - ضیق النفس دمہ - ذات الجنب - منہ سے خون جانا و پیپ جانا - نزلہ و زکام بدہضمی ہیضہ - قبض - پیٹ کا پھولنا - اسہال - پیچش - قے - مرگی - درد ڈاڑہ درد کان - قرحہ گوش - کانمین کھجلی - ورم گوش - بواسیر - ناک مین پھنسیان ناک سے بدبو آنا - درد آنکھ - گلے مین درد - سرم ڈنک - چھینکیں آنا - درد دانت سوزاک - طاعون - سانپ یا بچھو کا کاٹا ہوا - و بخار وغیرہ وغیرہ کو فائدہ دیتی ہی باوجود اس صفت کے قیمت بخیال فواید عام قیمت فی شیشی .... پرچہ ترکیب ہمراہ دوا بھیجا جاتا ہے

شیولال ولیش منیجر آریہ برادرس ایجنسی جھانسی شہر -

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

سودیشی یونانی دوائی خانہ شہر کرنال

دواسازی اور دوا فروشی کا کام ایسا اہم نازک اور ذمہ واری کا ہے کہ جس پر صدہا لوگوں کی تندرستی منحصر ہے ذراسی غلطی یا بے پروائی یا طمع نفسانی سے جان اور صحت دونوں خطرہ میں پڑ جاتے ہیں۔ اس لیئے یہ کام ایسے شخصوں کے ہاتھ میں ہونا مناسب ہے کہ جو علاوہ علم طب سے واقف ہونے کے خودغرضی اور طمع نفسانی سے بری۔ ذاتی نفع کی نسبت خلق خدا کی رفاہیت اور بہبودی کو مقدم سمجھنے والے اور دواسازی میں ہوشیار اور ایماندار بھی ہوں۔ مگر آجکل یہ پیشہ بالکل ناواقف اور معمولی بلکہ طمع نفسانی کو مقدم سمجھنے والوں کے ہاتھ میں آنے کی وجہ سے نہ صرف بدنام ہو رہا ہے بلکہ اس سے صدہا لوگوں کی جان اور تندرستی خطرہ میں رہتی ہے ✣

اس دقت کو رفع کرنے کے لیئے اس شہر میں ہم نے ایک یونانی دوائی خانہ باہتمام جناب کرم فرمائے حکیم محمد کرم الحق صاحب سند یافتہ مدرسہ طبیہ دہلی کھولا ہے۔ جسمیں ہر وقت تازہ اور عمدہ عمدہ صاف ادویات موجود رہتی ہیں۔ جو دوا جس جگہ عمدہ اور اچھی پیدا اور دستیاب ہوتی ہیں وہیں سے منگائی جاتی ہیں۔ زیادتی خرچ و مشقت کی کچھ پرواہ نہیں کیجاتی۔ اور پھر اس کو معمولی نفع پر فروخت کیا جاتا ہے۔ علاوہ اس کے ہر قسم کے مرکبات بہ تجویز حکیم صاحب موصوف اپنے سامنے عمدہ اور تازہ ادویات کے بہت صاف قسم اول تیار کرائے جاتے ہیں۔ اور شیرہ جات مرکبات میں عمدہ دیسی کھانڈ استعمال کی جاتی ہے اور ہر ایک چیز بہت کم منافعہ پر بلکہ دیگر جگہ کی نسبت ارزاں فروخت کیجاتی ہے۔ ذاتی فائدہ کی نسبت عوام الناس کے فائدہ اور صحت کو مقدم سمجھا جاتا ہے جو ادویات خراب اور کہنہ ہو جاتی ہیں اُن کو فوراً پھینکدیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں اس دوائی خانہ میں بیماروں کا علاج مُفت کیا جاتا ہے اور غریب اور محتاجوں کو دوا مُفت بھی دیجاتی ہے۔ جب سے یہ دوائی خانہ کھلا ہے۔ اہل شہر نے اس کی بہت قدر کی ہے۔ اور روزافزوں ترقی پر ہے جو اشخاص اپنی صحت اور تندرستی کو عزیز سمجھتے ہیں اور عمدہ تازہ ادویات و مرکبات استعمال کرنا چاہتے ہیں اُن کو لازم ہے کہ اس دوائی خانہ سے ادویات خرید کر ضرور تجربہ کریں ٹھوک فروش دوکانداروں کے لیئے خاص رعایت کیجاتی ہے۔ عمدہ قسم کی ہون سامگری اور دیسی کھانڈ کی مصری بھی اس دوکان پر فروخت ہوتی ہیں ✣

المشتہر

آپکا خیرخواہ نرسنگھ داس اینڈ کو مالک و منتظم یونانی دوائی خانہ شہر کرنال محلہ ڈھیوان

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

جنتری چہار سالہ

جنتری سنہ ۱۹۰۵ء

تاریخ ہائے					جنوری اکتوبر	اپریل جولائی	ستمبر دسمبر	جون	فروری مارچ نومبر	اگست	مئی
۱	۸	۱۵	۲۲	۲۹	اتوار	سینیچر	شکر	برہسپت	بدھ	منگل	سوموار
۲	۹	۱۶	۲۳	۳۰	سوموار	اتوار	سینیچر	شکر	برہسپت	بدھ	منگل
۳	۱۰	۱۷	۲۴	۳۱	منگل	سوموار	اتوار	سینیچر	شکر	برہسپت	بدھ
۴	۱۱	۱۸	۲۵	۰	بدھ	منگل	سوموار	اتوار	سینیچر	شکر	برہسپت
۵	۱۲	۱۹	۲۶	۰	برہسپت	بدھ	منگل	سوموار	اتوار	سینیچر	شکر
۶	۱۳	۲۰	۲۷	۰	شکر	برہسپت	بدھ	منگل	سوموار	اتوار	سینیچر
۷	۱۴	۲۱	۲۸	۰	سینیچر	شکر	برہسپت	بدھ	منگل	سوموار	اتوار

جنتری سنہ ۱۹۰۶ء

تاریخ ہائے					جنوری اکتوبر	اپریل جولائی	ستمبر دسمبر	جون	فروری مارچ نومبر	اگست	مئی
۱	۸	۱۵	۲۲	۲۹	سوموار	اتوار	سینیچر	شکر	برہسپت	بدھ	منگل
۲	۹	۱۶	۲۳	۳۰	منگل	سوموار	اتوار	سینیچر	شکر	برہسپت	بدھ
۳	۱۰	۱۷	۲۴	۳۱	بدھ	منگل	سوموار	اتوار	سینیچر	شکر	برہسپت
۴	۱۱	۱۸	۲۵		برہسپت	بدھ	منگل	سوموار	اتوار	سینیچر	شکر
۵	۱۲	۱۹	۲۶		شکر	برہسپت	بدھ	منگل	سوموار	اتوار	سینیچر
۶	۱۳	۲۰	۲۷		سینیچر	شکر	برہسپت	بدھ	منگل	سوموار	اتوار
۷	۱۴	۲۱	۲۸		اتوار	سینیچر	شکر	برہسپت	بدھ	منگل	سوموار

جنتری سنہ ۱۹۰۸ء

تاریخ ہائے					جنوری اپریل جولائی	ستمبر دسمبر	جون	مارچ نومبر	فروری اگست	مئی	اکتوبر
۱	۸	۱۵	۲۲	۲۹	بدھ	منگل	سوموار	اتوار	سینیچر	شکر	برہسپت
۲	۹	۱۶	۲۳	۳۰	برہسپت	بدھ	منگل	سوموار	اتوار	سینیچر	شکر
۳	۱۰	۱۷	۲۴	۳۱	شکر	برہسپت	بدھ	منگل	سوموار	اتوار	سینیچر
۴	۱۱	۱۸	۲۵	۰	سینیچر	شکر	برہسپت	بدھ	منگل	سوموار	اتوار
۵	۱۲	۱۹	۲۶	۰	اتوار	سینیچر	شکر	برہسپت	بدھ	منگل	سوموار
۶	۱۳	۲۰	۲۷	۰	سوموار	اتوار	سینیچر	شکر	برہسپت	بدھ	منگل
۷	۱۴	۲۱	۲۸	۰	منگل	سوموار	اتوار	سینیچر	شکر	برہسپت	بدھ

جنتری سنہ ۱۹۰۹ء

تاریخ ہائے					جنوری اکتوبر	اپریل جولائی	ستمبر دسمبر	جون	فروری مارچ نومبر	اگست	مئی
۱	۸	۱۵	۲۲	۲۹	شکر	برہسپت	بدھ	منگل	سوموار	اتوار	سینیچر
۲	۹	۱۶	۲۳	۳۰	سینیچر	شکر	برہسپت	بدھ	منگل	سوموار	اتوار
۳	۱۰	۱۷	۲۴	۳۱	اتوار	سینیچر	شکر	برہسپت	بدھ	منگل	سوموار
۴	۱۱	۱۸	۲۵	۰	سوموار	اتوار	سینیچر	شکر	برہسپت	بدھ	منگل
۵	۱۲	۱۹	۲۶	۰	منگل	سوموار	اتوار	سینیچر	شکر	برہسپت	بدھ
۶	۱۳	۲۰	۲۷	۰	بدھ	منگل	سوموار	اتوار	سینیچر	شکر	برہسپت
۷	۱۴	۲۱	۲۸	۰	برہسپت	بدھ	منگل	سوموار	اتوار	سینیچر	شکر

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri